ادبی شاہکار

جلد اول

٧٨٦

ڈاکٹری، یونانی، پیٹنٹ ادویہ،
ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج کے
صدری و اکسیری مجربات کا نادر ذخیرہ

طبی شاہکار

مرتبہ و مؤلفہ
الحاج حکیم محمد اسمٰعیل طبیب حاذق
گولڈ میڈلسٹ و رجسٹرڈ یونانی میڈیکل پریکٹیشنر اے کلاس
و سابق ممبر ڈسٹرکٹ بورڈ
۵۔ اولڈ آفیسرز کالونی رحیم یار خان (ویسٹ پاکستان)

(مطبوعہ: اشرف پریس ایبک روڈ لاہور)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

انتساب

- مرحوم والد محترم حضرت الحاج حکیم مولانا میاں شہاب الدین صاحب مدظلہ تعالیٰ
- مرحوم نورِ نظر، لختِ جگر، راحت جان عزیزم ظفر عالم مرحوم نور اللہ مرقدہ'
- مرشدم حضرت سید محمد اسمٰعیل شاہ صاحب زاد اللہ محاسنہٗ

حضرت کرمانوالا اوکاڑہ خلیفہ صاحب

حضرت میاں شیر محمد صاحب مدظلہٗ شرقپوری۔

- مرحوم استادیم حضرت حافظ محمد اسمٰعیل صاحب بہاڑ والی

کے نام

جن کی پرخلوص دعاؤں. مشفقانہ تربیت اور اسلامی فکر و عمل کا یہ فیضان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس کتاب طبی شاھکار کی تصنیف و ترتیب و تدوین کی عزت بخشی۔ الحمد اللہ

نیاز کیش

محمد اسمٰعیل عفی عنہ

د۔ اوکاڑا فیسرز کالونی رحیم یار خان

اطباء کرام سے میری نیاز مندانہ گزارش ہے کہ طبی شاہکار کے مطالعہ سے پہلے دیباچہ طبع دوم کا پڑھ لینا نہایت ضروری ہے اس میں آپ ہی کا بھلا ہے۔

دیباچہ دوم

مطرب خوش نوا بگو تازہ بتازہ نو بنو

اَلعِلمُ عِلمَانِ۔ عِلمُ الاَبدَانِ وعِلمُ الاَدیانِ

اللہ تعالٰی ارشاد فرماتے ہیں:-

مَنۡ یُوتیِ الحِکمَۃَ فَقَدۡ اُوتِیَ خَیراً کَثِیراً ،

حضرت علامہ ڈاکٹر اقبال رحمۃ اللہ علیہ اس کی تشریح یوں فرماتے ہیں

گفت حکمت را خدا خیراً کثیر - ہر کجا ایں خیر را بینی بگیر

رب العزت کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔ جس نے انسان پر بے شمار عنایات عطا فرمانے کے بعد ہزاروں علوم میں سے ایک علم طب جیسی بیش بہا نعمت عطا فرمائی۔ تاکہ انسان اپنی صحت کا خاص خیال رکھے۔ کیونکہ انسان کی صحت اور تندرستی کے ساتھ دنیا کا قیام وابستہ ہے۔

الحمد اللہ کہ احقر نے اسی بات کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے نہایت محنت اور جانفشانی سے کتاب طبی شاہکار پیش کی ہے۔

اس کتاب کا پہلا ایڈیشن دیرہ ہوئی کہ ہاتھوں ہاتھ بک گیا تھا۔ اب دوسرا ایڈیشن طبع ہو کر بفضلہٖ تعالٰی آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

طبی شاہکار کو اس طرح سے ترتیب دیا گیا ہے کہ پڑھنے والے کے ذہن میں مرض کی مکمل تصویر آجائے اور اس کے اسباب، علامات،

تشریح غرض سب کچھ سمجھ میں آجائے۔ نیز ہر بیماری کا نام اردو، طبی اور انگریزی میں درج کیا گیا ہے۔ تاکہ بیماری کے نام سمجھنے میں کوئی دقت پیش نہ آئے۔

اطباء کرام مدت سے ایک ایسی کتاب کی مانگ کر رہے تھے۔ جس میں علاج ڈاکٹری، علاج یونانی، علاج از پیٹنٹ ادویہ، علاج ہومیوپیتھی اور علاج بالیوکیمک تفصیل سے درج ہو۔

قادر مطلق کا ہزار ہزار شکر ہے کہ یہ خدمت میرے ہاتھوں سرانجام پائی الحمداللہ۔ ثم الحمداللہ۔

غرض **طبی شاہکار** میں بہترین خاندانی تجربات صدری و اسراری مجربات یونانی، ڈاکٹری، پیٹنٹ ادویہ، ہومیوپیتھی، بالیوکیمک اور آیورویدک کے مستند نسخہ جات بلا بخل درج کر دیئے گئے ہیں۔

اس جدید طبی تالیف کا اندازِ بیان نہایت شستہ اور شگفتہ ہے، طبی معلومات، طبی مشاہدات اور طبی ہدایات نے کتاب کو اور بھی چار چاند لگا دیئے ہیں۔ یوں سمجھئے کہ **طبی شاہکار** ایک مختصر لیکن ضروری طبی جامع العلوم کتاب ہے۔ اس میں نہ صرف ایک دریا بلکہ ایک وسیع سمندر کو کوزے میں بند کرنے کی سعی کی گئی ہے۔

طبی شاہکار کو میں نے ترتیب دیا اور تالیف کیا ہے۔ اس میں جو کچھ بھی ہے، جیسے بھی ہے۔ وہ آپ کو اس کے شروع سے لے کر آخر تک بغور مطالعہ کرنے سے بخوبی معلوم ہو جائے گا۔ لیکن یہ ظاہر کر دینا ضروری ہے کہ اس مختصر کتاب میں سینکڑوں مطبوعہ اور کئی قلمی کتابوں سے امداد لی گئی ہے۔ میں ان سب مؤلفین و مصنفین کا تہِ دل سے شکر گذار ہوں۔

غرض یہ کتاب تقریباً پانچصد طبی کتب کا نچوڑ ہے۔

مسیح الملک حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب مرحوم دہلوی، شمس الاطباء حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی صاحب مرحوم بھاٹی گیٹ لاہور، حکیم محمد فیروز الدین صاحب مرحوم سابق ایڈیٹر الحکیم اندرون موچی دروازہ لاہور۔ حکیم حافظ عبدالوہاب صاحب انصاری عرف حکیم نابینا صاحب دہلوی۔ رئیس الاطباء حکیم محمد حسن قرشی پرنسپل طبیہ کالج لاہور۔ ڈاکٹر محمد مسعود صاحب (ہومیوپیتھ) شفاء الملک حکیم دلبر حسن خان صاحب بھٹی پٹیالہ، نامور طبیب حکیم نیرواسطی چیئرمین یونانی طبیہ بورڈ، حکیم عبدالرحیم صاحب جمیل ایڈیٹر طبیب حاذق گجرات وغیرہ حضرات اور میرے خاندانی بزرگ خصوصیت کے ساتھ میرے شکریہ کے مستحق ہیں۔ جن کے مفید مشوروں یا تصنیف و تالیف کی ہوئی کتابوں سے میں نے طبی شاہکار کی ترتیب میں خاص طور پر فائدہ اٹھایا ہے۔ اور ان احباب کے ڈاکٹری یونانی، آیورویدک، ہومیوپیتھی۔ کرامو پیتھی (بارہ اکسیر) نسخہ جات طبی شاہکار کی زینت کا باعث ہو رہے ہیں۔ جن کو عملی جامہ پہنانے سے ہر ایک آدمی لاکھ پتی بن سکتا ہے۔

ہمت مرداں مددِ خدا

غیر مستند لغو نسخہ جات اور غلط علاج سے ہمیشہ احتیاط کیجئے۔

صحیح تشخیص و صحیح علاج صحت کے بنیادی اصول ہیں۔ اگر ان کو نظر انداز کیا گیا تو اس شعر کا مفہوم آپ پر صحیح ثابت ہوگا ؎

خشتِ اول چوں نہد معمار کج
تا ثریا مے رود دیوار کج

طبی شاہکار میں آپ بیش بہا نسخہ جات کا اضافہ پائیں گے ۔ اور بڑے بڑے قیمتی و نایاب نسخہ جات۔ ایسے دیکھیں گے جو پہلے آپ کی نظر سے نہیں گزرے ہوں گے ۔

طبی شاہکار میں طب یونانی (علاج بالضد) طب جدید ویدک ایلوپیتھی (ڈاکٹری) ہومیوپیتھی (علاج بالمثل) ہیڈروپیتھی (علاج بالماء) الیکٹروپیتھی (علاج بذریعہ بجلی) کراموپیتھی بائیوکیمک (بارہ اکسیر) علم نباتات (جڑی بوٹیاں) علم کشتہ جات وغیرہ وغیرہ فنون طب پر ایک سیر حاصل بحث کی گئی ہے ۔ ان کے طریق تشخیص، ان کے طریق علاج ان کے معالجات و مجربات اس خوبی و وضاحت سے قلمبند کئے گئے ہیں ۔ جنہیں انگریزی داں اور اردو داں بآسانی سمجھ کر اس سے پورا پورا فائدہ اٹھا سکتے ہیں ۔ یہ بھی طب کی بہت بڑی خدمت ہے ۔

طبی شاہکار میں درج شدہ پیٹنٹ دوائیں ایک ماہر ڈاکٹر کے مشورہ سے ہی استعمال کریں ۔ آپ کا اسی میں فائدہ ہے ۔ اکثر یہ دوائیں زہریلی ہوتی ہیں ۔

عام طور پر پیٹنٹ ادویات کے ہمراہ ہدایات کا پرچہ انگریزی زبان میں ہوتا ہے ۔ اسی لئے طبی شاہکار میں بعض پیٹنٹ دواؤں کا استعمال درج کیا گیا ہے ۔ اور بعض دواؤں کے نام لکھنے پر ہی اکتفاء کیا گیا ہے ۔ البتہ ہر دوائی بنانے والی کمپنی کا نام اور دوائی کی شکل و صورت از قسم سیرپ، انجیکشن، ٹیبلٹس، کیپسولز اور پاؤڈرز وغیرہ کا حوالہ بھی دیا گیا ہے ۔ تاکہ اردو داں اطباء کو دوائی سمجھنے میں سہولت ہو ۔

طبی شاہکار کے آخر میں ادویہ کی ترتیب امراض کے لحاظ سے

دی گئی ہے ۔ جو کہ مضامین ترتیب حروف تہجی میں موجود ہیں ۔
ابتدائے طب سے لے کر آج تک علم طب نے جتنے منازل ترقی طے کئے ہیں اور جتنے نئے انکشافات ہوئے ہیں ، نیز ویدک ، یونانی ، ایلوپیتھی ، ہومیوپیتھی ، الیکٹروپیتھی اور بایوکیمک طریقہ ہائے علاج نے ازالہ مرض کے لئے جو نسخے بھی تجویز کئے ہیں وہ میرے تجربہ میں بھی بارہا دفعہ آ چکے ہیں ۔ ان نسخہ جات کو طبی شاہکار میں تحریر کیا گیا ہے ۔
جہاں تک میرے دماغ اور پچاس سالہ تجربہ نے رسائی کی ہے ۔ کوئی نسخہ لغو یا غیر مستند درج نہیں کیا گیا ۔ بلکہ عام نسخے تجربہ کی کسوٹی پر آزمانے کے بعد لکھے گئے ہیں ۔

ہر بیماری میں پرہیز اور غذا وغیرہ کے متعلق بوجہ طوالت تحریر نہیں کیا گیا ۔ لیکن آپ کو ذہن نشین کر لینا چاہئے کہ عام امراض میں مریض کو چاہئے کہ وہ ملیّن و ملطف غذائیں کھائے ۔ آش جو ۔ مونگ کی دال یا کھچڑی یا ساگو دانہ یا پالک ، تری ، کدو ، خرفہ ۔ تیلی سی چپاتی کھانی چاہئے ۔ اور مٹھائی ، ترشائی ، ثقیل اور بادی اشیاء ، غم و غصہ اور تفکرات سے بچنا چاہئے ۔
طبی شاہکار میں خصوصیت سے جدید ادویات ، سلفا ڈرگس پینی سی لیں ، سٹرپٹو مائی سین ، آریو مائی سین ، کلورو مائی سین ، وٹامنز ہارمونز ، قدیم و جدید نسخہ جات ، پیٹنٹ ادویات اور ہر ایک مرض کے مجرب انجکشن درج کئے گئے ہیں ۔ اور ہر ایک نسخہ کو اپنے علم اور تجربہ کی رو سے نہایت دیانت اور ایمانداری سے لکھا ہے ۔ کسی کسی جگہ میں نے اپنے والد بزرگوار مرحوم حضرت الحاج مولانا حکیم شہاب الدین

صاحب نوراللہ مرقدہٗ کے مفید اور مجرب نسخہ جات درج کئے ہیں تاکہ ان سے فائدہ اٹھایا جائے۔

یوں سمجھئے۔ کہ طبی شاہکار میرے اباجی مرحوم کی طبی زندگی کے عمل کا مغز یا روح ہے۔

انشاء اللہ تعالیٰ آپ اسے پڑھ کر میری محنت، صداقت، حقیقت اور افادیت کی داد دیئے بغیر نہیں رہیں گے اور دل وجان سے خوش ہوں گے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے امید واثق ہے کہ میری یہ کتاب طبی شاہکار عاملین طب کے لئے رہنما ثابت ہوگی۔

طبی شاہکار کتاب کو مفید بنانے میں لاکھ کوشش کی ہے تاہم اَلْاِنْسَان مُرَکَّبٌ بَیْنَ الْخَطَاءِ وَالنِّسْیَانِ ہے۔ اگر اس میں آپ کوئی غلطی پائیں۔ تو مجھے ضروری اطلاع بخشیں۔ تاکہ تیسرے ایڈیشن میں وہ غلطی درست کردی جائے۔ یا آپ کوئی مجرب نسخہ درج کرانا چاہیں تو مجھے کوئی عذر نہیں ہوگا۔

خداوند بزرگ و برتر کا کروڑ کروڑ شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جس نے مجھے یہ طاقت عطا فرمائی کہ میں اپنی طبی برادری کے سامنے وہ قیمتی جواہرات پیش کررہا ہوں۔ جو صدیوں سے سینوں میں مدفون چلے آتے تھے۔ اور جن کو آج تک ہوا بھی نہ لگنے پائی تھی۔

میں رب العزت سے دعا کرتا ہوں کہ وہ صدقہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم میری اس سچی محنت کو قبول فرمائے اور میری طبی برادری کو اس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے اور میرے نسخہ جات میں تاثیر اور شفاء عنایت فرمائے آمین

آخر میں میں اپنے طبی رفقاء کا بالعموم اور اپنے محسنین

ڈاکٹر محمد اکرم صاحب ایم بی بی ایس رحیم یار خان ، ڈاکٹر عبد الخالق صاحب ایم بی بی ایس رحیم یار خان اور ڈاکٹر محمد نذیر مسلم صاحب (ہومیو پیتھ) مالک اطلس فارمیسی رحیم یار خاں کا بالخصوص شکریہ ادا کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں ۔ جن کی شبانہ روز کی محنت اور کاوش سے یہ لاجواب خزانہ مرتب کر کے پیش خدمت کیا جا رہا ہے ۔ خداوند تعالیٰ انہیں تا دیر سلامت رکھے ۔ آمین !

میں اپنے ہر دو لڑکوں میاں محمد یحییٰ طاہر و مسٹر محمد داؤد جاوید کا شکریہ ادا کئے بغیر بھی نہیں رہ سکتا ۔ جنہوں نے اس کتاب کی نظر ثانی میں کافی وقت صرف کیا اور اس کی چھپوائی وغیرہ میں کافی تگ و دو کی ۔ اللہ تعالیٰ ان بچوں کی عمریں طویل فرمائے آمین !

طبی شاہکار کی کتابت مسٹر محمد اعظم نے بڑی محنت و محبت سے کی اور کتاب کی خوبصورتی میں چار چاند لگا دیئے ہیں میں ان کا بھی شکر گذار ہوں

لیجئے صاحب یہ حقیر تحفہ تمام اہل فن و علم حضرات کی خدمت میں پیش کرتا ہوں ۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

غرض نقشیست کز ما یاد ماند ۔ کہ ہستی را نمے بینم بقائے
مگر صاحب دلے روزے برحمت ۔ کند در کار ایں مسکیں دعائے

بہی خواہ بنی نوع
حکیم محمد اسمٰعیل زمیندار ظفر آبادی
رجسٹرڈ یونانی میڈیکل پریکٹیشنر ،
۵ ۔ اولڈ آفیسرز کالونی حکیم منزل رحیم یار خان (مغربی پاکستان)
مورخہ یکم جنوری ۱۹۷۲ء
مطابق ۱۳ ذیقعدہ ۱۳۹۱ ہجری بروز ہفتہ

مشہور دواساز کمپنیوں اور ان کے ایجنٹوں کے نام و پتے

طبی شاہکار میں ہر پیٹنٹ دوا کے فوائد اور ترکیب استعمال پر تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ہر پیٹنٹ دوا کے ساتھ اس کی بنانے والی کمپنی کا مخفف نام درج کیا گیا ہے۔

حسب ذیل سطور میں ہر کمپنی کا پورا نام اور پاکستانی ایجنٹ حضرات تقسیم کنندگان ادویات کے نام و پتے مع پوسٹ بکس و ٹیلیفون نمبر درج کئے گئے ہیں تاکہ کسی دوائی کے متعلق مزید معلومات حاصل کرنی ہوں تو وہ متعلقہ کمپنی کے پاکستانی ایجنٹ کو خط لکھ کر معلومات حاصل کر سکیں۔

بہتر ہوگا کہ چھٹی اپنے مطبوعہ لیٹر فارم پر انگریزی میں ٹائپ کر کے بھیجی جائے تو اس کا اثر اچھا پڑے گا۔

مخفف نام یا ٹریڈ مارک	دواساز کمپنی کا پتہ	پاکستانی ایجنٹ تقسیم کنندگان ادویات
اے ڈی	البرٹ ڈیوڈ پاکستان لمیٹڈ ڈھاکہ	النور بلڈنگ بنک سکوئر دی مال لاہور فون نمبر ۶۸۹۴۹
البرٹ	البرٹ جرمنی	شاذو لیبارٹریز لمیٹڈ شاذو ہاؤس جی ٹی روڈ پوسٹ بکس ۴۹۳ لاہور فون ۵۴۰۲۹ ہیڈ فلور مبارک منزل ۳۹ گارڈن روڈ اوپی پی جہانگیر پارک کراچی ۳ فون ۷۲۱۱۸
اے ایف ڈی	اینگلو فرنچ ڈرگ کمپنی پاکستان لمیٹڈ کراچی	جمشید کیمسٹ چیمبرز ماچی میانی روڈ پوسٹ بکس ۱۶۸ الم کراچی۔ فون ۲۳۱۷۳۸

مختصر نام یا ٹریڈ مارک	دواساز کمپنی کا پتہ	پاکستانی ایجنٹ تقسیم کنندگان ادویات
ڈومیکس	ڈومیکس پاکستان لمیٹڈ	فائیزر لیبارٹریز لمیٹڈ ویسٹ وہارف کراچی فون ۲۲۷۱۱۱
گیگی	گیگی ایس اے بیسل سوئٹزرلینڈ	اورینٹ ٹریڈنگ (پاکستان) کارپوریشن پوسٹ بکس ۳۹۱ بھائی منشی بندر روڈ کراچی فون ۲۲۶۹۰۱ شاہ مینشن ۲ میکلوڈ روڈ لاہور
گلیکسو	گلیکسو لیبارٹریز پاکستان لمیٹڈ	۲ ویسٹ وہارف روڈ پوسٹ بکس ۴۶۴۹ کراچی ۲ فون ۲۳۳۵۱۱ شاہراہ فاطمہ پوسٹ بکس ۲۴۴ لاہور فون ۶۲۲۶۱
گریمالٹ	گریمالٹ پیرس فرانس	اے جی فضل الٰہی اینڈ کمپنی پوسٹ بکس ۵۴۶ حقانی چوک میکلوڈ روڈ کراچی فون ۲۳۲۶۱۴
ہوئیکسٹ	ہوئیسٹ فارماسیوٹیکل کمپنی لمیٹڈ چٹاگانگ	ستارہ چیمبر ویسٹ وہارف روڈ کراچی فون ۲۳۲۰۰۷ (۲۵۴) (۲۶۹۲) الفلاح بلڈنگ شاہراہ قائداعظم پوسٹ بکس ۸۹۰ لاہور فون ۵۴۴۵۹
آئی سی آئی	امپیریل کیمیکل انڈسٹری پاکستان لمیٹڈ	امپیریل کیمیکل ہاؤس ۵ ویسٹ وہارف روڈ کراچی پوسٹ بکس ۳۱۴ فون ۲۲۲۰۸۱ کوآپریٹو انشورنس بلڈنگ پوسٹ بکس نمبر ۱۹۸ شاہراہ قائداعظم لاہور۔
لیڈرلے	لیڈرلے لیبارٹریز پاکستان لمیٹڈ	داؤد سنٹر نیو کوئنز روڈ پوسٹ بکس ۴۷ کراچی ۲ فون ۵۱۱۳۱ پبلشر اینڈ کمپنی لمیٹڈ ۱۸ ایمپریس روڈ لاہور فون ۶۲۱۳۴

مختلف نام یا ٹریڈ مارک	دواساز کمپنی کا پتہ	پاکستانی ایجنٹ تقسیم کنندگان ادویات
للّی	للّی انٹرنیشنل کارپوریشن انڈیانا یو ایس اے	علی گوہر اینڈ کمپنی رالی سکوائر نمبر ۲ پوسٹ بکس ۲۴۰۵ آئی آئی چندریگر روڈ کراچی فون ۲۳۲۴۹۴ ۲۔ آر کوئینز روڈ پوسٹ بکس " لاہور فون ۶۴۵۹۲
مے اینڈ بیکر	مے اینڈ بیکر لمیٹڈ ڈھاکہ	مانڈوی والا چیمبرز پوسٹ بکس ۴۹۲۲، وڈ سٹریٹ کراچی فون ۲۲۸۵۸۱ رنا چیمبرز لیک روڈ پوسٹ بکس ۲۲۳ لاہور فون ۵۳۸۴
ای مرک	ای مرک ڈرام شٹاٹ جرمنی	علی گوہر اینڈ کمپنی رالی سکوائر ۲ پوسٹ بکس ۲۴۰۵ آئی آئی چندریگر روڈ کراچی فون ۲۳۲۴۹۴ ۲۔ آر کوئینز روڈ لاہور پوسٹ بکس " فون ۶۴۵۹۲
مرک شارپ	مرک شارپ اینڈ دہوم آف پاکستان لمیٹڈ	بالائی منزل بلڈنگ نمبر ۲ نیو رالی سکوائر پوسٹ بکس ۵۱۸۵ آئی آئی چندریگر روڈ کراچی ۲ فون ۲۲۵۶۵۵ ۱۰ المنظر وکیل خانہ میکلوڈ روڈ لاہور
ناڈ مرک	ناڈ مرک ویسٹ جرمنی	فارمایل انٹرنیشنل تھرڈ فلور مبارک منزل ۹۴۳ گارڈن روڈ بالمقابل جہانگیر پارک کراچی نمبر ۳ فون ۷۲۱۱۸ ۸۸ جی ٹی روڈ لاہور فون ۶۹۰۳۳
اوپل	اوپل لیبارٹریز پاکستان لمیٹڈ	۶۱۴ بندر روڈ پوسٹ بکس نمبر ۲۷۱ کراچی فون ۲۲۳۳۸۶ ۴۵ شاہراہ قائداعظم پوسٹ بکس ۶۳۸ لاہور ۔ فون ۶۵۳۳۳

فائزر	فائزر لیبارٹریز لمیٹڈ	۱۲ ڈاک یارڈ روڈ پوسٹ بکس ۵۶۰۴ ویسٹ وہارف کراچی ۲ فون ۲۳۹۴۰۷ ۱۴ ہال روڈ پوسٹ بکس ۷۹ لاہور فون ۶۸۷۹۴
روشی	الیف ہافمین لاء روشی اینڈ کمپنی لمیٹڈ بیسل سوئٹزرلینڈ	ملر اینڈ فیبس پاکستان لمیٹڈ مانڈوی والا بلڈنگ اولڈ کوئینز روڈ پوسٹ بکس نمبر ۵۲۰ کراچی ۲ فون ۲۳۱۷۳۹ ۱۰ المنظر وکیل خانہ میکلوڈ روڈ لاہور
روسل	روسل لیبارٹریز لمیٹڈ ویمبلی پارک انگلینڈ	جے ایل موری سن سنز اینڈ جونز لمیٹڈ پہلی منزل نادر ہاؤس آئی آئی چندریگر روڈ کراچی فون ۲۴۲۱۱۱ ۹ بنک سکوائر شاہراہِ قائداعظم لاہور فون ۵۴۰۹۴
سینڈوز	سینڈوز پاکستان لمیٹڈ	محبوب چیمبرز پوسٹ بکس ۷۴۲، وکٹوریہ روڈ کراچی ۳ فون ۵۱۳۵۵۲ - تھورنٹن روڈ پوسٹ بکس ۷۲۹ لاہور فون ۶۳۳۵۵
شاذو	دی شاذو لیبارٹریز لمیٹڈ	شاذو ہاؤس پوسٹ بکس نمبر ۴۹۳ جی ٹی روڈ لاہور فون ۵۴۰۲۹ تھرڈ فلور مبارک منزل گارڈن روڈ کراچی ۳ فون نمبر ۷۲۱۱۸
شیرنگ	شیرنگ اے جی برلن مغربی جرمنی	علی گوہر اینڈ کمپنی رالی بکوٹر ۲ پوسٹ بکس ۲۴۰۵ آئی آئی چندریگر روڈ کراچی فون ۲۳۲۴۹۴ فضل دین اینڈ سنز لمیٹڈ پوسٹ بکس ۳۴۴ ۵۲ شاہراہ قائداعظم لاہور فون ۶۲۰۷۱

شاہانی	شاہانی اینڈ کمپنی	شاہانی مینشن ماڈل ٹاؤن روڈ لائل پور فون ۲۴۲۷ نور برادرز ابراہیم بلڈنگ ۲ ویسٹ وہارف روڈ کراچی فون ۲۳۱۴۲۶
شارکیس	شارکیس لیبارٹریز صادق آباد	گول مارکیٹ ناظم آباد ۳ کراچی فون ۶۱۰۶۲۸
سکوئب	سکوئب اینڈ سنز لمیٹڈ نیویارک	فریڈ چیمبرز چھٹی منزل عبداللہ ہارون روڈ کراچی پوسٹ بکس ۳۹۶۸ فون ۵۱۶۴۹۳ سپنسر اینڈ کمپنی ۱۸ ایمپریس روڈ لاہور فون نمبر ۶۲۱۳
ونیتھراپ	وینتھراپ پراڈکٹس	جے ایل موری سن سنز اینڈ جونز نادر ہاؤس پلیٹ بلاک ۱۴ آئی آئی چندریگر روڈ کراچی فون ۲۳۹۶۲۶
وائیتھ	وائیتھ لیبارٹریز (پاکستان) لمیٹڈ	سپنسر اینڈ کمپنی پاکستان لمیٹڈ سپنسر بلڈنگ پوسٹ بکس ۵۹ آئی آئی چندریگر روڈ کراچی فون ۲۲۰۴۲ پلاٹ نمبر ۱۰۱ انڈسٹریل ایریا گلبرگ ۳ پوسٹ بکس ۱۶۲۸ لاہور فون ۸۰۲۵۳
پی۔ڈی	پارک ڈیوس کمپنی لمیٹڈ	بلس اینڈ کمپنی پوسٹ بکس ۷۱۱۳، الفنسٹن سٹریٹ کراچی فون ۵۱۳۸۶۷ پوسٹ بکس ۸۲۰، ۳۸/۷ علامہ اقبال روڈ لاہور
پی ڈی ایچ	پنجاب ڈرگ ہاؤس	۲۴ نکلسن روڈ لاہور ۵ فون ۵۳۸۲۴۴ ایم الیاس اینڈ کمپنی ۴ ۲۴ زینت مینشن آئی آئی چندریگر روڈ پوسٹ بکس ۱۳۷۴ کراچی فون ۲۳۷۷۳

طبّی مشاہدات

• آنکھوں سے آنسو بکثرت جاری ہوں۔ مریض روشنی سے نفرت کرے۔ پیشاب رقیق ہو۔ مریض ٹکٹکی لگا کر ایک طرف حیرت سے دیکھے۔ زبان خشک ہو اور زبان سے نکالے ہوئے تلفظ غلط ادا کرے تو سمجھ لیجئے کہ یہ سرسام کی علامات ہیں۔ اگر مریض کا سانس اکھڑ جائے تنگی تنفس کے علاوہ پیشاب قطرہ قطرہ آئے۔ آنکھیں قدرے باہر نکل آئیں تو مریض کا بچنا محال ہے۔ اگر مریض سرسام کو سرخ یا سبز قے آئے اور نہ ہی آنکھ جھپکے تو اس کا جانبر ہونا مشکل ہی نہیں بلکہ ہو سکتا ہے کہ مریض اسی دن ختم ہو جائے۔

• صداع یا درد شقیقہ کا اکثر رہنا نزول الماء ہونے پر دلالت کرتا ہے۔

• دوار اور کابوس کی زیادتی سکتہ اور صرع ہونے کی علامت ہے۔

• چہرہ کا بے رونق یا سرخ و نیلگوں ہونا جذام کے خدشہ کی دلیل ہے۔

• ہمیشہ مغموم یا تفکرات میں رہنے سے مالیخولیا ہونے کا امکان ہے۔

• دائمی خفقان ہونے سے مریض اتفاقیہ موت کے خطرہ سے دوچار ہوتا ہے۔

• پیشاب اور پسینہ کا بدبودار ہونا تپ نمونیا کا خطرہ ظاہر کرتا ہے۔

• خارشی مقعد جبکہ دیدان نہ ہوں۔ بواسیر ہونے کی علامت ہے۔

• اگر مریض کے چہرے کا رنگ زرد ہو اور ناک چہرہ کی نسبت زیادہ زردی مائل ہو جائے اور ناک کی کونپل پتلی ہو کر ایک طرف کو مڑ جائے تو مریض چند گھنٹوں کا مہمان سمجھئے۔

و اگر مریض کی ناک اچانک سکڑ جائے اور خشک معلوم ہو، تو زندگی خطرہ سے باہر نہیں۔

و اگر مریض بے ہوش پڑا ہوا اور چھینک لانے سے چھینک نہ آئے تو دماغی قوتیں بیکار رہیں۔

و گہرے سانس کا متواتر آنا سل اور خرابی ریہ کی ظاہری علامت ہے۔

و اگر سانس بالکل چھوٹے چھوٹے متواتر آئیں تو مریض خرابی تشنج، ذات الجنب یا زکام کہنہ یا سوزش جگر یا سل یا نمونیہ یا استسقاء کے امراض میں مبتلا ہونے کی علامت ہے۔

و جن عورتوں کو ولادت کے بعد کچھ روز بخار آتا رہے تو اگر اس وقت حکیم یا ڈاکٹر ورم رحم کو زائل کرنے والی ادویات استعمال نہیں کرے گا، تو مریضہ کا دق میں مبتلا ہونے کا خطرہ ہے۔

و اگر مریض کی آنکھیں سرخ ہوں اور ساتھ ہی ہچکی تنگ کرے، بدن کے رونگٹے کھڑے ہوں، ہاتھ پاؤں سرد ہو جائیں تو مریض کی زندگی خطرہ میں ہے۔

و مریض کی آنکھوں سے چنگاریاں اٹھتی نظر آئیں تو ضعف جگر اور ضعف دماغ ہے

و اگر کسی مریض کے پیٹ میں مروڑ، پیچش ساتھ ہی ہچکی اور قے ہو کر اختلاج عقل ہو جائے تو موت قریب ہے۔

و اگر پیٹ کا درد مروڑ کی صورت میں ناف کے ارد گرد ہو اور مسہل دینے کے باوجود آرام نہ آئے تو استسقاء ہونے پر دال ہے۔

و حمی سوداویہ کی ایک ایسی قسم بھی ہے جس کی میعاد کم از کم ایک سال اور زیادہ سے زیادہ ۱۲ سال تک ہو سکتی ہے۔

و اگر بھوک بند ہو کر درد معدہ شدت سے ہو یا سخت اپھارہ ہو جائے

تو قولنج ہونے امکان ہے۔

و یرقان اسود میں سیاہ پیشاب کا آنا موت کی یقینی علامت ہے۔

و نمونیہ میں تھوک کے ساتھ خاکستری رنگ کا خون آنا اچھی علامت نہیں ہے۔

و چھینکوں کے بعد نکسیر کا چلنا خطرناک علامت ہے۔

و اگر سینہ میں ثقیل درد ہو اور ساتھ ہی کھانسی شدت سے ہو، سانس تنگی اور تکلیف سے آئے۔ نبض موجی ہو تو ورم الریہ ہوتا ہے۔

و اگر مریض کو شدت بخار کے ساتھ کھانسی کی شدت کم ہو، نبض انتشاری ہو اور چبھن دار درد پہلو میں ہو۔ اور سانس لینے میں تکلیف ہو تو ذات الجنب ہوتا ہے۔

و نزلہ زکام کی کثرت سل اور ذات الریہ ہونے کا خدشہ ظاہر کرتا ہے۔

و کمر کے مقام پر درد، کمر کی گرانی، چہرہ اور آنکھوں کا سرخ ہونا امراض گردہ کا پیش خیمہ ہے۔

و سیون کا ورم اور درد پتھری مثانہ کی علامت ہے۔

و نزلہ زکام والے مریض کے لئے دن کو سونا خاص کر کھانا کھا کر سونا سخت نقصان دہ ہے۔ اس سے پرہیز کریں۔

و یرقان کے مریض کو اگر سیاہ پیشاب آئے تو اس کا بچنا محال ہے۔ وہ گھنٹوں کا مہمان ہے۔

و فربہ بدن اور سفید جلد نرم والا شخص بلغمی مزاج ہے۔

و بدن لاغر رنگ زرد صفراء کی علامت ہے۔

و فربہ بدن سرخ رنگ دموی مزاج ہے۔

و جسم لاغر رنگ سیاہی مائل ہونا سوداوی مزاج ہے۔

۹ دموی مزاج والے کے سر اور داڑھی کے بال اکثر سنہائی مائل نظر آتے ہیں۔
۹ مریض کو اچھی طرح نیند آنا، بھوک لگنا، چہرہ کا رنگ خوش رنگ ہونا۔ آواز کا قائم رہنا۔ نہایت اچھی علامتیں ہیں۔ گھبرانے کی ضرورت نہیں۔
۹ مریض کا دل کمزور ہونا۔ بھوک نہ لگنا، نیند کا نہ آنا، چہرے کا بے رونق ہونا تیز بخار میں تشنج کا پیدا ہونا بد علامات ہیں۔ اللہ رحم فرمائے۔ آمین!

طبی انکشافات

ایک ہی وقت میں نہ کھانے والی غذائیں۔

۱۔ دودھ اور مچھلی ایک ہی وقت کھانے سے برص کی بیماری ہونے کا خدشہ ہے۔
۲۔ دودھ اور خربوزہ " " " ہیضہ ہونے کا اندیشہ ہے۔
۳۔ دہی اور انڈہ " " " بد ہضمی ہونے کا خطرہ ہے۔
۴۔ گائے اور مرغ کا گوشت " " " قوت ہاضمہ کے بگڑنے کا امکان ہے۔
۵۔ مولی اور دہی " " " معدہ کئی تکالیف میں مبتلا ہو جاتا ہے
۶۔ دودھ اور ترش اشیاء " " " وجع المعدہ کی تکلیف ہو جاتی ہے۔
۷۔ کھیرا، ککڑی اور لسی " " " ہیضہ ہونے کا پیش خیمہ ہے۔
۸۔ انار دانہ اور ہریسہ " " " معدہ کا درد ہونا شروع ہو جاتا ہے۔
۹۔ چاول اور جَو کے ستّو " " " قولنج ہونے کا شدید خطرہ ہے۔
۱۰۔ کبوتر کا گوشت اور رائی و لہسن " " حرارت بڑھنے کی علامت ہے۔
۱۱۔ امرود کھانے کے بعد پانی پینے سے بد ہضمی ہو جایا کرتی ہے۔
۱۲۔ لسی اور دودھ ایک ہی وقت پینے سے بد ہضمی پیدا ہونے کا امکان ہے۔
۱۳۔ مٹھائی یا اچار از قسم آم یا لسوڑہ وغیرہ کے اوپر فوراً ٹھنڈا پانی پینے سے

نزلہ زکام اور کھانسی پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔

۱۴۔مرغ کا گوشت اور دودھ کا ایک ہی وقت استعمال وجع المعدہ کی تکلیف ہونے کا واضح ثبوت ہے۔

۱۵۔ٹھنڈا اور گرم پانی ایک ہی وقت پینے سے گلا متورم ہو جاتا ہے، ہو سکتا ہے کہ نزلہ زکام بھی ہو جائے۔

لہٰذا ان تمام اشیاء کو ایک ساتھ استعمال نہ کیا جائے۔

انگریزی و دیسی اوزان و پیمانے

اوزان برائے ادویات رقیق

۶۰ قطرے کا ایک ڈرام ۔ ۸ ڈرام کا ایک اونس

۲۰ اونس کا ایک پینٹ ۔ ۲ پینٹ کا ایک کوارٹ

۴ کوارٹ کا ایک گیلن ۔ ۸ پینٹ کا ایک گیلن

اوزان برائے ادویات خشک

۲۰ گرین کا ایک اسکروپل ۔ ۳ اسکروپل کا ایک ڈرام

۶۰ گرین یا ۳ اسکروپل کا ایک ڈرام ۔ ۸ ڈرام کا ایک اونس

۱۶ اونس کا ایک پونڈ ۔ ۲۸ پونڈ کا ایک کوارٹر

۴ کوارٹر کا ایک ہنڈرویٹ ۔ ۲۰ ہنڈرویٹ کا ایک ٹن

طبی اور انگریزی اوزان کا مقابلہ

رتی = ۱ گرین	درہم = ڈرام
ماشہ = ۱ گرام	اوقیہ = اونس
۱۰ رتی = ۱ اسکروپل	رطل = پونڈ

انگریزی اوزان کی دیسی اوزان سے مطابقت

ا گرین = ا دانہ گندم یا ½ رتی
ا اسکروپل = ¼ ا ماشہ یا ۱۰ رتی
ا ڈرام = ا درہم یا ½ ۳ ماشہ
ا اونس = ا اوقیہ یا ۲ تولہ ۸ ماشہ
ا پونڈ = ا رطل یا تقریباً ½ سیر

۲ گرین = تقریباً ایک رتی - ۱۵ گرین = تقریباً ایک ماشہ
۱۰۰ گرین = انگریزی پیسہ بھر - ۳ ڈرام = تقریباً ا تولہ یا روپیہ بھر
ایک اونس = ½ ۲ تولہ تقریباً - ایک پونڈ = ½ سیر (آدھا سیر تقریباً)
۸۲ پونڈ = ایک من -

ایک کیوبک سنٹی میٹر (ایک سی سی) برابر ہے تقریباً ۱۷ بوند
ا گرین برابر ہے قریباً ۶۰ ملی گرام

نوٹ:- لاطینی الفاظ ڈیسی مل دسواں، سینٹی یعنی سوواں -
ملّی یعنی ہزارواں اور ایک کلو گرام ہزار گرام کے برابر ہے -

انگریزی خانگی پیمانے

ایک ٹی سپون فل یعنی چائے پینے کا ایک چمچ بھر تقریباً ا ڈرام = ۴ ماشہ
ایک ڈیزرٹ فل یعنی حلوہ یا مربہ کھانے کا ایک چمچ بھر تقریباً ۲ ڈرام = ۸ ماشہ
ایک ٹیبل سپون فل یعنی کھانا کھانے کا ایک چمچ بھر تقریباً ۴ ڈرام = ½ ا تولہ
ایک وائن گلاس فل یعنی شراب پینے کا ایک چمچ بھر تقریباً ½ ۲ اونس = ½ ا چھٹانک
ایک ٹی کپ فل یعنی چائے پینے کی ایک پیالی بھر تقریباً ۵ اونس = ½ ۲ چھٹانک
ایک بریک فاسٹ کپ فل یعنی ناشتہ خوری کا ایک پیالہ بھر تقریباً ۸ اونس = ۴ چھٹانک -

ایک ٹمبلر فل یعنی پانی پینے کا ایک گلاس بھر تقریباً ۱۰ اونس = ۵ چھٹانک۔

نوٹ :- چونکہ مذکورہ بالا انگریزی خانگی پیمانے بعض اوقات مختلف ہوا کرتے ہیں۔ اس لئے سیال ادویہ کو نشان دار گلاس وغیرہ یعنی منیم میٹر سے ناپ کر ہی دینا بہتر ہے۔

کیونکہ ٹنکچرز، سپرٹس، الکہالی سیال ایک فلوئڈ ڈرام میں ۱۲۰ سے ۱۵۰ قطرات تک آسکتے ہیں۔ لہٰذا زہریلی سیال دوائیں کبھی قطرات سے نہ ناپی جائیں۔ اور نہ ہی بچوں کے لئے قطرات سے دوائی ناپی جائے۔

سکّوں کا وزن

مروّجہ سکّے بھی وزن کرنے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ لہٰذا یاد رکھنا چاہیئے کہ :-

ایک روپیہ چاندی کا تقریباً ایک تولہ کا ہوتا ہے (۱۸۰ گرین)
ایک اٹھنی چاندی کی تقریباً چھ ماشے کی ہوتی ہے (۹۰ گرین)
ایک چونی چاندی کی تقریباً تین ماشے کی ہوتی ہے (۴۵ گرین)
ایک دونی چاندی کی تقریباً ۱½ ماشہ کی ہوتی ہے (۲۲½ گرین)
ایک اکنی گلٹ کی تقریباً ۳¾ ماشہ کی ہوتی ہے (۶۰ گرین)
ایک پیسہ تانبہ کا (ہنال چھید کا جاری شدہ ۱۹۰۷ء) تقریباً ۵¾ ماشہ کا ہوتا ہے (۱۰۰ گرین)

لیکن یاد رہے کہ روپیہ عموماً ایک تولہ
اٹھنی ۶ ماشہ
چونی ۳ ماشہ
اور دونی ۱½ ماشہ وزن تصور کیا جائے گا۔

قدیم طبی اوزان

دانگ	=	۳ ۳/۴ رتی	۵ تولہ	=	ایک چھٹانک
مثقال	=	۴ ۱/۲ ماشہ	۱۶ چھٹانک	=	ایک سیر
گرام	=	۱ ماشہ	۴۰ سیر	=	ایک من
ٹنک	=	۴ ماشہ	درم	=	۳ ۱/۲ ماشہ
دام پختہ	=	۲۱ ماشہ	دام خام	=	۱۴ ماشہ
پل	=	۴۶ ماشہ	۱ چاول (دبرنج)	=	۴ دانہ رائی
حبہ	=	۱ رتی	قمحہ	=	۱/۲ رتی
شعیرہ	=	۴ چاول	قیراط	=	۲ رتی
اوقیہ	=	۲ ۱/۲ تولہ تقریباً	۸ خشخاش	=	۱ چاول
رطل	=	۱/۲ سیر تقریباً	۸ چاول	=	۱ رتی
۸ رتی	=	ایک ماشہ	۱۲ ماشہ	=	۱ تولہ

نسخوں میں ہدایات وغیرہ دینے کے لئے بہت مخفف لاطینی اصطلاحیں استعمال ہوتی ہیں، جن میں سے چند حسب ذیل ہیں۔

ڈاکٹری اصطلاحات

ڈاکٹری نسخوں میں اور دواسازی کے متعلق لاطینی زبان کی بہت سی مقررہ مخفف اصطلاحیں مروج ہیں۔ ذیل میں ان اصطلاحات کے اردو معنی درج کئے جاتے ہیں

معنی	مخفف اصطلاح	معنی	مخفف اصطلاح
ہر ایک	A A	حسب دستور	ADDE
زیادہ کرو	A D	پانی	A 9

قبل از غذا	A C
بعد از غذا	P C
دن میں دو بار	B D
ساتھ۔ مع	C
تقسیم کرو	DIV
گرین	GR
بوند	GUTT
نصف	SSOR DIM
فوراً	STAT
ہلکا	IV iS
دستخط	SIG
بھیجو	MIT
مکسچر بناؤ	FIAT MIST
حسب ضرورت	P.R.N.
رات کو سوتے وقت	H.S.
ہر گھنٹہ بعد	O.M.
ہر رات	O.N.
بقدر ضرورت	Q.S
اُبلتا ہوا	AG BOIL
کشیدہ شدہ پانی	AG DEST
برٹش فارماکوپیا	B.P.
تیز	FOR TIS
مکسچر	MIST
بنادی جائے	FT.F
انجیکشن کی دوا	INI
آنکھ دھونے کی دوا	COTIYR
خشک	SICCUM
نرم	MO II
تازہ تیار شدہ	RECE NS.
تازہ سبز	VIRId
دن میں ۳ مرتبہ	T.D.S.
دن میں ۲ مرتبہ	B.I.D.
شہد	MEl
بوقت ضرورت	S.O.S.
بریان	EXiC
کل صبح	C.M.
کل رات	C.N.

ماخوذ

از میٹریا میڈیکا

ڈاکٹر غلام جیلانی صاحب

طبی ہدایات

جن کے روکنے سے حسب ذیل بیماریاں پیدا ہوتی ہیں

۱۔ ریح کے روکنے سے مرض نفخ۔ قراقر شکم وغیرہ پیدا ہوتی ہیں۔
۲۔ پیشاب روکنے سے زیرناف وعضو خاص میں درد و اعضاؤں میں درد۔
۳۔ پاخانہ روکنے سے درد شکم، درد زیرناف قبض۔ قراقر شکم۔ ڈکار آنا۔
۴۔ جمائی روکنے سے گرانی سر درد گوش وچشم بینی گلے میں گرانی ہونے کا خطرہ ہے
۵۔ آنسوؤں کو روکنے سے خناق۔ گرانی پیشانی عوارض چشم وغیرہ
۶۔ چھینک روکنے سے درد پیشانی، کندھا کا نہ مڑنا، لقوہ کا ہونا
۷۔ ڈکار کھانسی روکنے سے بدن میں درد۔ گلا کھانے سے بھرا ہوا لقرا مار حضلت ہو، کھانسی، ہچکی، دم چڑھنا، چھاتی میں درد، وغیرہ
۸۔ قے کے روکنے سے ورم بخار یرقان درد سینہ خارش بدن منہ پر چھائیاں پڑنا
۹۔ منی روکنے سے زیرناف ومقعد وعضو خاص وفوطوں میں درد پیشاب میں خون منی کا آنا
۱۰۔ بھوک روکنے سے غنودگی غذا سے نفرت، اعضاء شکنی۔ بلا کام کئے تھکاوٹ اور بے چینی۔
۱۱۔ پیاس کے روکنے سے سینہ میں درد لبوں کا خشک ہونا۔ درد سر اور گھبراہٹ، دل کا ڈوبنا وغیرہ۔
۱۲۔ دوڑنے سے جب سانس چڑھ جائے جو آدمی بھی ایسے سانس کو فوراً روک دے تو اس کے روکنے سے بے چینی بےقراری، درد پیٹ، باؤ گولہ، درد سینہ ہونے کا خطرہ ہے
۱۳۔ نیند روکنے سے کثرت جمائی آنا، اعضاء شکنی گرانی چشم غنودگی وغیرہ
۱۴۔ منی خارج ہونے سے روکنے سے سوزاک ہو، پیشاب میں جلن ہو، سرعت جریان کی بیماری ہو، ناطاقتی ہو۔

وٹامنز یا حیاتین

یہ ایسے غذائی جوہر ہیں جن کی کمی سے انسان کو کئی قسم کے امراض لاحق ہو سکتے ہیں اور ان بیماریوں کا علاج بھی ان وٹامنز کے استعمال سے ہی ہو سکتا ہے، انجیکشن کے ذریعے استعمال ہونے والے وٹامنز کو تحریر کیا جا سکتا ہے۔ وٹامنز کیپسولز اور ٹکیوں کی شکل میں بھی مل سکتے ہیں جو براہ دہن بھی استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

حیاتین الف یا وٹامن اے مچھلی، جگر، سبزیوں اور پھلوں میں پایا جاتا ہے اندھراتا (شب کوری) روز کوری، سوزش قرنیہ، گوہانجنی کے لئے اکسیر ہے۔ دائمی نزلہ زکام، انفلوئنزا، کھانسی سل دق سوکھا اطفال، خفقان، اختلاج قلب دمہ کے لئے مفید ہے۔

مقدار استعمال۔ دو ہزار یونٹ سے دس ہزار یونٹ بذریعہ عضلاتی ٹیکہ شدید کمی میں ۵۰ ہزار سے ایک لاکھ یونٹ تک روزانہ دیا جا سکتا ہے۔

حیاتین ب یا وٹامن بی یہ چاول، حیوانی کلیجی اور ہڈیوں کے گودے میں پایا جاتا ہے جو پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ اس کی کئی اقسام ہیں۔

وٹامن بی ۱ یہ مرض بیری بیری کو دور کرنے میں اکسیر ہے اور اعصابی اورام، سوزش، اعصابی دردوں، وجع المفاصل، فالج لقوہ، اور ہر قسم کی دردوں میں مفید ہے۔ قبض دور کرتا ہے حاملہ عورت کی قے ذیابیطس، ذہنی اختلال مزاج کا چڑچڑاپن، قلب اور شرائین کی بیماریوں میں بھی مفید ہے

مقدار استعمال۔ ۲۵ ملی گرام سے ۱۰۰ ملی گرام روزانہ عضلاتی ٹیکہ کریں۔

وٹامن بی ۲ نزول الماء، نخاع، ضعف البصارت۔ آنکھ کے پردہ صلبیہ کی سرخی، بیاض چشم، کمی خون میں مفید ہے

مقدار استعمال۔ ۵ سے ۲۰ ملی گرام عضلاتی ٹیکہ روزانہ کریں۔

وٹامن بی ۳ یہ وٹامن مرض پلاگرا میں اکسیر ہے۔ ہاضمہ کی کمزوری دماغی، اعصابی کمزوری، بے خوابی، درد سر، درد شقیقہ دل کی دھڑکن اور امراض جلد میں بھی مفید ہے۔ اس کی کمی سے وزن کم ہو جاتا ہے

مقدار استعمال۔ ۲۵ سے ۱۰۰ ملی گرام بذریعہ عضلاتی ٹیکہ۔

وٹامن بی ۶ یہ اعصاب کی کمزوری اور فالج کے لئے مفید ہے جسمانی قوت اور بھوک کو بڑھاتی ہے۔ حاملہ کی قے کو بھی دور کرتی ہے۔

مقدار استعمال۔ ۲۵ سے ۱۰۰ ملی گرام بذریعہ عضلاتی انجیکشن۔

وٹامن بی کمپلیکس اس میں تمام وٹامن جمع کئے گئے ہیں۔ یہ درد سوزش ورم اعصاب، وجع المفاصل، فالج، لقوہ، ضعف جگر امراض جلد، بد ہضمی، عام جسمانی کمزوری، زچہ کی نقاہت حاملہ کی کمزوری میں بے حد مفید ہے۔

مقدار ٹیکہ۔ ایک سی سی تا ۲ سی سی

وٹامن بی ۱۲ یہ سنگرہنی، منہ کے چھالے۔ کمی خون، کمزوری ورم کا اکسیری علاج ہے۔ جسمانی، دماغی قوت اور وزن کو بڑھانے میں بے حد مفید ہے تپ دق کے مریضوں کے لئے بھی اکسیر ہے۔

مقدار استعمال۔ ۱۰ مائیکروگرام سے ایک ہزار مائیکروگرام تک بذریعہ عضلاتی انجیکشن استعمال کریں۔

وٹامن سی

یہ لیموں، سنگترے اور آملے میں پایا جاتا ہے۔
یہ وٹامن مرض سکروی کے لئے تریاق الاثر ہے۔
سنکھیا اور سکہ کے زہریلے اثرات کو دور کرنے میں اکسیر ہے۔ مصفا خون ہے اور زکام، کھانسی، تپ محرقہ، نمونیہ، دق اور جذام وغیرہ میں مفید ہے۔
مقدار استعمال:- ۲۵، ۵۰، ۱۰۰ سے ۱۰۰۰ ملی گرام عضلاتی یا وریدی ٹیکہ کیا جاتا ہے۔

وٹامن ڈی

یہ مچھلی کے تیل روغنیات میں پایا جاتا ہے۔ وٹامن اے سے اس کا گہرا تعلق ہے۔ بدن میں کیلشیم اور فاسفورس کو جذب کرتا ہے۔ ہڈیوں کی کمزوری اور ٹیڑھاپن کا اکسیری علاج ہے۔ بچوں کا سوکھا سل دق، کھانسی، دمہ، نزلہ، زکام اور انفلوئنزا وغیرہ امراض میں بھی مفید ہے
مقدار استعمال۔ ایک سے ۲ سی سی تک عضلاتی ٹیکہ کریں۔

وٹامن ای

یہ گندم کے بیجوں سے حاصل ہوتی ہے، اور بانجھ پن (عقر) ہسٹیریا کو دور کرنے میں اکسیر ہے۔ اس کی کمی سے مردوں اور عورتوں میں قوتِ تولید کم ہو جاتی ہے۔
یہ عورتوں اور مردوں کی جنسی طاقت کو بڑھاتی ہے۔ مقوی رحم ہے بالواسطہ اسقاط کو روکتی ہے۔ اگر اسقاط کا خطرہ ہو تو ایک ایمپول کا ٹیکہ مفید ہوتا ہے۔ حمل اور زچگی کی حالت میں بھی مفید ہے۔
مقدار استعمال۔ ایک سی سی سے ۲ سی سی تک عضلاتی یا جلدی ٹیکہ کریں۔

وٹامن کے

یہ روغنیات اور گلی سڑی مچھلی میں پایا جاتا ہے
جسم کے ہر حصہ کے جریانِ خون کو روکتا ہے۔
خصوصاً نفث الدم کے لئے اکسیری دوا ہے۔

دمہ، چھپاکی، پائیوریا، دانت اکھاڑنے کے بعد کے جریان خون اور نکسیر میں بے حد مفید و مجرب ہے۔ اگر وضع حمل سے پہلے ایک ہفتہ اس کا انجیکشن کر لیا جائے تو شدید جریان خون کا اندیشہ نہیں رہتا۔

مقدار استعمال۔ ایک سی سی تا ۲ سی سی عضلاتی یا جلدی ٹیکہ کریں۔

وٹامن پی

یہ وٹامن بھی جریان خون روکنے کے لئے مفید ہے اس کے تمام افعال و خواص وٹامن کے کی مانند ہیں لیکن اس کا اثر وٹامن کے سے زیادہ دیرپا ہوتا ہے۔

مقدار استعمال۔ ۱۰ سے ۱۰۰ ملی گرام عضلاتی یا جلدی ٹیکہ کریں۔

فولک ایسڈ

یہ وٹامن بی مجموعہ کا ایک جزو ہے۔ قلمی جوہر، پالک اور سبزیوں سے حاصل کیا حاصل کیا جاتا ہے مصنوعی طور پر بھی تیار کر لیا جاتا ہے۔ کمی خون، سنگرہنی مرض پلاگرہ کا تریاق ہے

مقدار استعمال۔ نصف گرین کا عضلاتی ٹیکہ کریں۔

وٹامن کمپلیکس یا ملٹی وٹامنز

بہت سی دوا ساز کمپنیوں نے مختلف حیاتین کو ملا کر ملٹی وٹامنز مرکبات تیار کئے ہیں جو تمام وٹامنز کے فوائد کا مجموعہ ہیں۔

فوائد۔ مختلف امراض مثلاً شدید اور مزمن امراض کی کمزوری، بدہضمی، ذیابیطس، بخار کی کمزوری میں مفید ہیں۔

نیز کمزور کر دینے والی امراض مثلاً سل و دق میں اس کا استعمال نہائت مفید ہے۔

مقدار استعمال۔ بذریعہ دہن ۱ تا ۳ گولی روزانہ ۲ بار کھلائیں اور بذریعہ انجیکشن ایک سی سی تا ۲ سی سی کا عضلاتی انجیکشن کریں۔

وٹامنز تھیراپی یعنی حیاتین سے علاج

ذیل میں امراض وضرورت کے استعمال اور وٹامن کی قسم کا ایک نقشہ پیش کیا جاتا ہے جو کسی مرض کے علاج کے دوران ضروری ہے ۔

امراض دماغ و اعصاب

امراض وضرویات استعمال	قسم وٹامن
دردِ سر	وٹامن سی، بی کمپلیکس
دردِ شقیقہ (خصوصاً حاملہ کا)	پائڑی ڈاکسن وٹامن بی ۶
" " (معمولی)	بی ۱، بی ۶
عصبی کمزوری	بی ۱۲ بی کمپلیکس ملٹی وٹامنز
بے خوابی	وٹامن بی ۶
اعصابی درد	وٹامن اے ڈی سی بی پینٹوتھینک ایسڈ
رعشہ مع فالج	پائڑی ڈاکسن بی ۱
رعشہ	بی ۱، بی ۶
کزاز (کے ٹے نس)	وٹامن ڈ، بی ۱، بی کمپلیکس

امراضِ چشم

رتوندا	وٹامن اے
قرنیہ کی خشکی، گوہانجنی	وٹامن اے
قرنیہ کا زخم	اے، سی
قریب نظری	اے، وٹامن بی ۲
ضعفِ بصر (نگاہ کی کمزوری)	وٹامن بی ۶، ملٹی وٹامنز، بی کمپلیکس

جگر کے امراض

ضعف جگر	بی کمپلیکس، بی ۱۲ میتھونین
جگر میں چربی کا جماؤ	میتھونین کولین
جگر کا چھوٹا ہونا، شریان	میتھونین کولین بی کمپلیکس کے سی
جگر کے فعل کا ذیلی ادویات سے خراب ہو جانا	میتھولین کولین بی کمپلیکس

مردوں کے خاص امراض

ضعفِ باہ	وٹامن ای، ڈی، وٹامنز
مردانہ بانجھ پن	وٹامن ای

عورتوں کے خاص امراض

حیض سے قبل تمام بدن میں درد ہونا	وٹامن اے، بی ملٹی وٹامنز
بندش اور کمی حیض	وٹامن ای، وٹامن کے بی سی
کثرت حیض	وٹامن ای، وٹامن کے بی سی
نظر کا تھک جانا	وٹامن بی ۲

دانت اور مسوڑوں کے امراض

دانتوں کی بوسیدگی	وٹامن سی
پائیوریا	وٹامن سی
مسوڑھے کا ورم	وٹامن سی

دل کے امراض

دل کا دھڑکنا	بی ۱، ملٹی وٹامنز
خفقان	بی ۱، ملٹی وٹامنز

باب اوّل

امراضِ نظامِ عصبی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

امراضِ نظامِ عصبی

یعنی امراض دماغ ، امراض نخاع ، امراض اعصاب

طبی نام صداع دردِ سر —— ہیڈیک

دردِ سر بذاتِ خود کوئی مرض نہیں ۔ بلکہ جسم کی اندرونی خرابی کی ایک ظاہری علامت ہے ۔ یہ مرض تھکاوٹ ، ہاضمہ کی خرابی ، وجع المفاصل ، عصبی مزاج ، کمیٔ خون ، جذباتی ہیجان کی وجہ سے ہوجایا کرتی ہے ۔

ایسی صورت میں تمام سر میں درد ہونا شروع ہوجاتا ہے ۔

اگر کنپٹی اور ابرو پر دھیمہ درد شروع ہو ۔ اور کچھ دیر بعد شدّت سے درد تیز ہوجائے ، تو سمجھ لیجئے کہ یہ درد شقیقہ ہے ۔

اگر رخسار ، جبڑے ، آنکھ کے ڈھیلے اور آدھے سر میں ہر وقت درد رہے ۔ یا درد کم وبیش ہوتی رہے تو پھر اسے درد عصابہ سمجھا جائے گا ۔

بہر حال اصل بیماری کا علاج کیجئے ۔

قبض ہو ، تو کسٹرائل یا سڈلز پوڈر ، اطریفل الزمانی ، بروک لیکس ، ڈیلکولیکس سے قبض رفع کریں ۔

علاج ڈاکٹری | درد سر رفع کرنے کے لئے اکسیری بطریہ استعمال کریں ۔ فینازون ۵ گرین ۔ کیفین سائٹراس ۵ گرین باہم ملالیں ۔ ایسی ایک خوراک

دن میں تین مرتبہ ہمراہ آب تازہ کھلائیں ۔ بفضلہٖ تعالیٰ شفاء ہوگی ۔ آزما کر خدا کی قدرت کا تماشہ دیکھیں ۔

کراماتی پوڈریہ ہر قسم کے درد سر کو دو منٹ میں آرام ہو جاتا ہے

ایسپرین ۵ گرین ۔ فنسٹین ۳ گرین ۔ کیفین سائیٹراس ۲ گرین ۔ ایسی ایک خوراک گرم دودھ یا چائے سے کھائیں ۔ اس سے ہر قسم کا درد سر منٹوں میں کافور ہو جاتا ہے ۔ اس کی ایک دو خوراک سے ہی دردِ شقیقہ ، درد عصابہ ، نزلہ زکام ۔ ملیریا بخار کا قلع قمع ہو جاتا ہے ۔ یہ دوائی کم خرچ اور بالانشین ہے ۔ اگر ان ادویہ کو باہم ملالیں تو یہ اے پی سی پوڈر کے نام سے پکارا جائے گا ۔

اگر یہ دوائی مذکورہ ۵ گرین کے کیپسول میں بھرلی جائے تو پھر یہی دوائی اے پی سی کیپسول کے نام سے موسوم ہوگی ۔

اگر اسی دوائی کی چھ سات گرین کی ٹکیاں بنوالی جائیں تو پھر اسے اے پی سی ٹیبلٹس کا نام دیا جائے گا ۔ یا تجارتی نام جونسا چاہیں رکھ لیں ۔

پیٹینٹ ادویات ایسے ٹی ڈین (شارپ) سا ریڈان (روشی) ٹرسین (بی ڈی ایچ) ایمپاٹرین (بارروز ویلکم) کیبٹی ایسپرین (بائر) ایٹالیڈون (سینڈوز) جینس پرین (جنا ٹوسن) سونلجین (مے اینڈ بیکر) انلجین (اپل) کوڈوپائیرین (کلیکسو) ٹرائی جیین (عمر سنز) نووجین (ہائیسٹ) ظفرین (اوریئنٹ) ایسپرو (نکلس) کوڈمپرین (بروز ویلکم) حسب ہدایت ڈاکٹر استعمال کریں ۔ یہ تمام دوائیں بذاتِ خود مسکن الم یعنی دافع درد ہیں ۔ خوراک ۱ تا ۲ گولی کھلا سکتے ہیں ۔ لیکن مریض کو اِن دواؤں کا عادی نہ بنایا جائے ۔ وقتی طور پر ان دواؤں کا استعمال یقینی فائدہ مند

ہے۔ اور دردِ سر، تھکاوٹ، بخار، نزلہ، زکام میں بے حد مفید، مجرب، موثر پائی گئی ہیں۔

علاج یونانی مسیحائی کرشمہ۔ لاگوار ایمونیا فورٹ۔ ۱ تولہ، ست پودینہ ۱ رتی باہم ملاکر شیشی میں بند رکھیں۔ ہر وہ مریض، جس کو دردِ سر، نزلہ زکام، درد آنکھ، درد کان کی تکلیف ہو۔ فوراً کارک کھول کر مریض کو سنگھائیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ فوراً شفا ہو گی۔ یہ دوائی فوری اثر شعبدہ ہے۔

ظفر بام ست پودینہ ۱ تولہ، موم انگریزی ۴ تولہ، کافور ۴ رتی، ست جوائن ۱ تولہ، آئل یوکلپٹس ۱ ڈرام، ویزلین ۲ تولہ، روغن ناریل ۶ ماشہ تمام دواؤں کو کسی چھوٹے سے برتن میں ڈال کر نرم آگ پر رکھ کر گرم کریں۔ جب اچھی طرح دوائیں حل ہو جائیں تو کسی کھلے منہ والی شیشی میں ڈال کر محفوظ کر لیں۔ دردِ سر والے مریض خواہ کسی وجہ سے درد ہو۔ ماتھے اور کنپٹیوں پر ۱ رتی ظفر بام حسب ضرورت مل دیں۔ دو منٹ میں دردِ سر غائب۔ لگا کر آزمائش کریں۔

زہریلے جانوروں کے کاٹے اور آگ سے جلے ہوئے مقام پر ایک رتی لگانے سے آرام آجاتا ہے۔ یہ ایک قسم کلبین بام ہے۔

امرت دھارا نتھول ۱ تولہ، تھائیمول ۱ تولہ، کافور ۳ ماشہ باہم ملاکر شیشی کو دھوپ میں رکھیں رسیال بن جائے گا۔ تقریباً ایک رتی ماتھے پر مالش کر دیں۔ سر درد سے آرام ملے گا۔ امرت دھارا اندرونی بیرونی امراض کا واحد علاج ہے۔

رفیقِ دماغ خشخاس سفید ۶ ماشہ، بادام مقشر ۱۱ عدد، دانہ الائچی خورد ایک رتی

مسکہ گاؤ ۵ تولہ۔ پہلی تین دوائیں سفوف بنالیں۔ پھر مسکہ میں انگلی سے چاٹ بنالیں اور حسبِ ضرورت مصری ملاکر کھائیں۔ جن اصحاب کو کمزوری دماغ کی وجہ سے دائمی دردِ سر ہو۔ ان کے لئے یہ بیش بہا تحفہ ہے۔ ایک ہفتہ متواتر استعمال کی جائے۔

نسوار سفید نوشادر ا تولہ کافور ۶ ماشہ، پرمیگنیٹ آف پوٹاس ارتی سوڈا بائیکارب ۴ ماشہ، سب کا سفوف بنالیں اور حسبِ ضرورت مریض کو بطور نسوار استعمال کرائیں۔ دردِ سر کے رفع کرنے میں اکسیر ہے۔

راز حیات اجزاء و ترکیب:۔ تخم خشخاش، مغز تربوز، مغز خیارین مغز کدو، مغز بادام، ہر ایک ۵ تولہ، کتیرا، گاؤزبان، گل سرخ، طباشیر، الائچی خورد، سونف، کشنیز، پوست ہلیلہ ہر ایک ا تولہ، پوست بلیلہ، پوست آملہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ، ورق نقرہ ۱۰۰ عدد، شہد ۵۰ تولہ، مغزیات کو نیم کوب کریں۔ باقی ادویات کو باریک کوٹ کر چھان لیں۔ پھر ورق نقرہ ایک ایک کرکے ملالیں۔ پھر شہد ملاکر تمام ادویہ یک جان کریں۔

ترکیب استعمال۔ ایک تولہ صبح ایک تولہ شام ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں۔

فوائد۔ تقویت دماغ کے لئے خاص چیز ہے، دائمی نزلہ، زکام ضعفِ بصارت دردِ سر میں بھی فائدہ مند ہے۔

ہومیوپیتھک اور بائیوکیمک علاج ڈاکٹر میڈ اس کی پیٹنٹ دوائی ساختہ جرمنی (ٹرو پلز) ہر قسم کے

درد کے لئے اکسیر ہے۔ دو ٹکیاں پانی کے ساتھ نگلنی چاہئیں۔ دو منٹ میں ہر قسم کی درد غائب۔ جیسے گدھے کے سر سے سینگ غائب۔

اکونائیٹ ۳۰x شروع شروع میں ہر قسم کے دردِ سر میں نہائت فائدہ دیتی ہے۔ ماتھے میں گرانی بے چینی، گھبراہٹ، دردِ سر کی علامات میں بے نظیر دوائی ہے۔

بیلاڈونا ۶x چہرہ سرخ، آنکھیں درد کریں۔ روشنی اور شور و غل سے تکلیف ہو۔ سر کے داہنی جانب درد ہو۔ پاگلوں کی سی حالت ہو۔ ایسی علامات میں یہ دوائی جادو کا اثر رکھتی ہے۔

برائی اونیا ۶x دماغی جھلی میں سوزش، قبض، سوکھا ہوا پاخانہ آئے، حرکت کرنے سے درد میں زیادتی اور صبح اٹھتے ہی سر درد ہو تو یہ دوائی کھلائیں۔

نکس وامیکا ۶x بدہضمی، قبض، چوٹی کا درد، سورج کی روشنی کے ساتھ ہی دردِ سر بڑھتا جائے اور شام کو درد کم ہو۔ تو دوائی مذکور استعمال کریں۔ نیز دردِ شقیقہ کے لئے بھی یہ دوائی اکسیر ہے۔

سلفر ۳۰x ہر قسم کے سر درد میں مفید ہے۔

فیرم فاس ۶x چہرہ اور آنکھوں میں تمتماہٹ اور سرخی۔ حرکت اور جھکنے میں تکلیف، سر دبانے سے

آرام ہو۔ تو فیرم فاس کا استعمال یقیناً شفایابی کا باعث ہوگا۔

کلکیریا فاس۔ ۶ x دماغی اور اعصابی کمزوری میں نہایت مفید ہے۔

نیٹرم میور۔ ۶ x قبض اور سر میں شدید درد میں شفا بخش دوائی ہے۔

کالی فاس۔ ۶ x دماغی کام کی زیادتی اور اعصابی کمزوری اور بے خوابی کی وجہ سے سر درد ہو، تو کالی فاس کا استعمال یقیناً فائدہ مند ہوگا۔

اکسیرِ دردِ سر

منگنیشیا فاس ۳ x   کالی فاس ۳ x
نیٹرم میور ۳ x   فیرم فاس ۳ x

سب ادویات کو ملا کر پانچ گرین فی خوراک نیم گرم پانی کے ساتھ دن میں چار مرتبہ دیں۔ بچوں کو نصف خوراک دی جائے۔ دوائی مذکور بارہا مجرب شدہ ہے۔ بے دھڑک استعمال کریں اور خدا کی قدرت کا کرشمہ دیکھ کر اس حقیقی معبود کے سامنے سر بسجود ہو جائیں۔ ایسے نسخہ جات سینکڑوں روپے خرچ کرنے کے باوجود بھی حاصل نہیں ہوتے۔ بخیل طبیب نسخہ تبلاتے وقت ادویات اور وزن میں کمی بیشی کر لیتے ہیں۔ صحیح نسخہ تبلانے میں ان کی جان جاتی ہے بعض طبیب تو اچھے نسخے سینوں میں ہی لے کر مر جاتے ہیں۔ اور اپنے بچوں سے بھی یہ راز پوشیدہ رکھتے ہیں۔ بخل کی بیماری ٹی۔بی سے بھی بدترین بیماری ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے بخل سے بچائے۔ آمین ثم

دردِ شقیقہ

اردو نام ———— آدھا سیسی

انگریزی نام ———— مائیگرین

یہ ایک قسم کا نوبتی سر درد ہوتا ہے۔ اکثر آدھے سر میں کبھی سارے سر میں شدت کا درد ہوتا ہے۔ کنپٹی سے درد شروع ہو کر ماتھے اور تالو کو لپیٹ میں لے لیتا ہے۔ ہاتھوں کی انگلیوں میں سوئیوں کی چبھن محسوس ہوتی ہے نظر میں فتور۔ روشنی سے نفرت، درد بڑھتا بڑھتا شدید ہو جاتا ہے۔ اور لگاتار دو چار گھنٹوں سے چوبیس گھنٹوں تک رہتا ہے۔ جب قے آجاتی ہے تو درد بھی ختم ہو جاتا ہے۔

یہ مرض اکثر موروثی ہوتا ہے۔ اور اس میں مبتلا ہونے والے ذہین، محنتی، حساس طبیعت، خرابیٔ جگر، امراضِ خون، بدہضمی، فاقہ کشی، کمزوری، کثرتِ جماع، باؤ گولہ، کثرتِ حیض اور نقصِ بصارت کے مریض ہوتے ہیں۔

اصل سببِ مرض معلوم کر کے اصل بیماری کا علاج کیا جائے۔

جب درد ہونے لگے۔ تو مریض کو اندھیرے کمرے میں آرام سے لٹائیں۔ اور اس کے پاس شور و غل نہ ہونے دیں۔ اور حسبِ ذیل علاج کریں۔

علاج ڈاکٹری | اسپرین ۴ گرین، کونین سلفاس ۳ گرین ڈورس پوڈر ۳ گرین۔ ایسی ایک پڑیہ دن

میں تین بار صبح ، دوپہر، شام گرم دودھ یا چائے سے کھلائیں ۔یہ پڑیہ ہر قسم کے درد سر ۔ شقیقہ ۔ اعصابہ کے لئے مفید ہے ۔

مکسچر درد شقیقہ ٹنکچر جیلسی میم ۱۰ بوند
لائکوار سٹرکنیا ۳ بوند
لائکوار ٹرینی نائٹرین ۱۰ بوند فینی زون ۵ گرین
ایکوا کلوروفارم ایک اونس ۔

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار بعد از غذا دیں ۔ وقفہ کی حالت میں یہ دوائی بے حد مفید ہے ۔

اکسیری پوڑیہ کونین سلفاس ۲ گرین
ایسپرین ۵ گرین
کیفین سائٹراس ۲ گرین ۔ ایسی ایک ایک خوراک ہر چہار گھنٹہ بعد از غذا دیں ۔ درد شقیقہ ، درد اعصابہ کے لئے نادر تحفہ ہے ۔ اور فوری آرام ہوتا ہے ۔ مگر یاد رہے کہ اگر قبض ہو تو مریض کو ۶ ماشہ اطریفل الزمانی گرم دودھ سے دیں تاکہ قبض رفع ہو جائے ۔ اور دوائی فوری اثر کرے ۔

درد شقیقہ کا ٹیکہ گائی نرجن (سینڈوز) جس کا اصلی نام آرگوٹین ٹارٹریٹ ہے ، درد شقیقہ کی تکلیف میں بالخاصہ مفید و مجرب ہے ۔ اس کے ½ اور ایک ملی میٹر کے ایمپول ہوتے ہیں ۔ درد شقیقہ کا حملہ ہوتے ہی یہ ٹیکہ زیر جلد یا اندرونِ جلد

کر دینا چاہئے۔ اکثر ایک ہی ٹیکہ سے تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔ کبھی کبھار دوسرے ٹیکہ کی ضرورت پڑ جاتی ہے۔ ورنہ نہیں۔ اس سے نوّے فی صد مریضوں کو کلی شفاء حاصل ہو جاتی ہے۔ اور ہر قسم کے عوارض ختم ہو جاتے ہیں

وٹامن بی ۱۲ جس کا تجارتی نام **سیٹامین** ہے ۲۵۰ مائیکروگرام ہر روز یا ۱۰۰۰ مائیکروگرام ہر تیسرے دن جلدی ٹیکہ کیا جائے۔ دردِ شقیقہ اور دردِ اعصابہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

سٹرنسنز ہیڈ ایک کیور

اجزاء و ترکیب۔ اینٹی فیبرین۔ ۶ ڈرام ۳۲ گرین

کیفین سائیٹراس ایک ڈرام ۳۸ گرین۔ شوگر آف ملک ایک اونس اگرین سب کو ملا کر سو حصوں میں تقسیم کریں۔ اور ہر حصے کو چاولوں کے کیپشول میں بند کر دیں۔

مقدار ترکیب استعمال۔ ایک ٹکیہ کو پانی میں بھگو دیں۔ جب بالائی کی مانند نرم ہو جائے، تو دردِ شقیقہ یا دردسر کی دوسری تکالیف کے مریض فوراً نگل لیں۔

فوائد۔ دردِ شقیقہ میں نہایت سریع الاثر دوائی ہے۔ اگر ایک کیپشول سے آرام نہ آئے تو ایک گھنٹے کے بعد ایک اور کیپشول کھلا دیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ منٹوں میں آرام ہو جائے گا۔

پیٹنٹ دوائیں

بیلرگال (سینڈوز) ایک ٹکیہ تا دو ٹکیہ دن میں تین دفعہ کھلائیں۔ دردِ شقیقہ کے لئے

بے نظیر تحفہ ہے۔ اس کے انجیکشن بھی ہوتے ہیں۔ اس کا عضلی یا جلدی ٹیکہ ایک ایمپول کا کیا جاتا ہے۔

مائیگرل ٹیبلٹس (بروز ویلکم) ایک گولی سورج چڑھنے سے پیشتر پانی سے کھائی جائے۔ اسی طرح تین دن تک روزانہ ایک گولی استعمال کی جائے۔ دردِ شقیقہ کا واحد علاج ہے۔ ابھی تک اس سے بڑھ کر مفید اور کارگر علاج ایجاد نہیں ہوا۔

اس کے علاوہ پیٹنٹ ادویات حسبِ ذیل دردِ شقیقہ کے لئے مفید پائی گئی ہیں۔

ڈی ہائیڈرو ارگوٹامین ایمپولز (سینڈوز) نصف گرام بذریعہ عضلاتی انجیکشن۔ بوقت ضرورت ایک یا دو گھنٹہ بعد دوبارہ ٹیکہ کریں۔ تو کوئی حرج نہیں۔ حاملہ عورت کو بھی ٹیکہ کرنے میں کوئی امر مانع نہیں۔ ناخوشگوار اثرات سے مبرا ہے۔

ویراکولیٹ (وارنر لنڈن) جب دردِ شقیقہ چھپاکی کا باعث یا جگر کی خرابی کی وجہ سے ہو تو ایک ٹکیہ دن میں ۲ بار بعد از غذا کھلائیں۔ رفع قبض کے لئے ۲ ٹکیہ رات کو سوتے وقت دیں۔

ایمپلی ٹول (بائر) وجع العصب، دردِ گوشت شدید اور مزمن ورم عصب، مہرول کی سوجن، شقیقہ، دردِ کمر

وغیرہ غرضیکہ مختلف اقسام کے دردوں میں نصف سے دو سی سی کا زیر جلد انجکشن کریں۔ بفضلہٖ تعالیٰ فوراً درد سے نجات حاصل ہوگی۔ ٹیکہ مذکور جادو اثر ثابت ہوگا۔

سیٹمی ٹل (مے اینڈ بیکر)

درد شقیقہ کے دورہ کو روکنے کے لئے اور تکلیف کی شدت کو کم کرنے کے لئے ایک ٹکیہ صبح ایک شام قبل از غذا کھلائیں۔ خاص طور پر ایسی حالت میں نافع ہے، جبکہ یہ عارضہ جذباتی ہیجان مثلاً سفر یا جوشیلی طبیعت کے باعث ہو۔ اس کے علاوہ کان کی کسی بیماری کے باعث سر چکرائے یا متلی اور قے آئے۔ اس میں بھی یہ ٹکیاں نہایت مفید اور کارآمد ہیں۔

ڈیسی کول کیپشولز

جب جگر کی خرابی سے صفرا کم پیدا ہو۔ یا امعائیں تعفن پیدا ہو کر ریاح بکثرت پیدا ہو۔ یا قبض یا شقیقہ ہو جائے۔ اس کا اندرونی استعمال نافع ہے۔ قوت ہاضمہ کی اصلاح کرتی ہے ۲ یا ۳ کیپشولز دن میں تین بار فوراً بعد از غذا دیں۔ تین چار روز کا استعمال صحت کا ضامن ہے۔ اس کے علاوہ ڈیپیری سال اور جائی ترجن (بینڈوز) بھی مفید ہیں

ڈول ویران

درد شقیقہ کے دورہ سے نصف گھنٹہ پہلے ایک یا دو گولی تا صحت استعمال کریں۔ درد شقیقہ میں یہ گولیاں عام طور پر مستعمل ہیں۔

کیف آرگٹ

ایک یا دو گولی دورہ سے آدھ گھنٹہ پہلے استعمال کرائیں۔

علاج طبی | برقی اثر — اسطوخودوس ۳ ماشہ، کشنیز ۶ ماشہ سیاہ مرچ ۵ عدد رات کو آدھ سیر پانی میں بھگو لیں۔ اور علی الصبح قبل از طلوع آفتاب پانی میں گھوٹ کر بغیر مصری ڈالے تین دن تک نوش فرمائیں۔

ہاں دوائی پینے سے پہلے قدرے مصری کھالیں۔ طب یونانی میں درد شقیقہ کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی نسخہ موجود نہیں۔ پان کی جڑ کا سفوف بطور نسوار استعمال کرنے سے صحتیابی حاصل ہو سکتی ہے۔ یا اِٹ سٹ کی تازہ جڑ لے کر اس کا پانی نکال کر ناک کے ذریعے کھینچیں۔ تھوڑی دیر بعد ایمونیا کا رب سونگھائیں۔ ایک سیکنڈ میں آرام ہو گا۔

عرق نایاب — کریلے کا تازہ پانی نچوڑ کر درد کی مخالف جانب ناک میں ٹپکانا فوری اثر دکھاتا ہے۔ فوری درد بند ہو جاتا ہے۔

ہدایات۔ درد شقیقہ کے مریض کے لئے ہر قسم کی ثقیل، نفاخ، گرم اور محرک اغذیہ مثلاً شراب، کباب، شوربا، ترش اشیاء، تیل سے پکی ہوئی چیزیں اور مٹھائی سے سخت پرہیز کریں۔ اور ہلکی پھلکی زود ہضم غذائیں استعمال کرنی چاہئیں۔

موسم گرما میں صبح و شام اور موسم سرما میں ایک دفعہ صبح نہانا چاہیے، اور صبح شام سیر بھی کرنی چاہیے۔

گلاب، چنبیلی، موتیا کے پھولوں کی خوشبو بستر پر لازمی موجود ہو۔ باغ

اور اچھے اچھے مناظر اور سین دیکھے جائیں جس سے دل خوش اور باغ باغ ہو۔

ہومیوپیتھک اور بائیوکیمک علاج

اویلم لے نیمل ۶ درد شقیقہ اور نظام عصبی کے درد میں مفید ہے

انوس موڈیم ۶ دماغی محنت سے درد سر ہو اور درد خاص طور پر بائیں جانب زیادہ ہو۔ کنپٹیوں اور کانوں کے پیچھے درد ہو تو دوائی مذکورہ نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔

سین ٹونی نم ۱۲ سر کی چوٹی میں درد اور مختلف نوع کی چیزیں گھومتی دکھائی دیں۔ رنگوں میں تمیز نہ ہو سکے۔ بینائی خراب ہو زبان سرخ۔ جی متلائے وغیرہ وغیرہ میں مفید ہے۔

سیپیا ۶ شام کے وقت درد سر کنپٹی میں چہرہ کی طرف دوران خون جس سے کان سرخ اور گرم ہو جائیں آدھے سر کا درد متلی اور قے کے ساتھ ہو تو مفید ثابت ہوتی ہے۔

کافی ۶ درد شقیقہ سر میں میخیں گاڑی ہوئی معلوم ہوں۔ طبیعت میں گھبراہٹ، بے چینی، بے قراری، شور و غل سے درد زیادہ ہو جاتا ہے، چہرہ گرم خشک اور سرخ ہو جاتا ہے۔

بیلاڈونا ۶ بے چینی اور گھبراہٹ درد سر، درد شقیقہ، درد والی جانب کی آنکھ سرخ ہو اور دوران خون اس جانب کی رگوں میں درد بہت ہو جائے۔

کالی فاس | جبکہ دردِ شقیقہ ایام حیض میں ہو۔

منگنیشیا فاس | دردِ شقیقہ جب داہنی طرف ابرو کے اوپر ہو۔

کلکیریا فاس | جب کہ مریض کھلی ہوا کی خواہش کرے۔

نیٹرم سلف | سرد فضا سے گرم فضا میں آجانے کے باعث تکلیف بڑھے

کالی میور | خشک ہوا یا دھوپ یا غیر ابر آلود فضا میں تخفیف ہو۔

نیٹرم میور | سردرد جو صبح ہی کے وقت شروع ہو۔ اور بعض اوقات سارا سارا دن سردرد رہ جائے۔

ان کے علاوہ ایکونائٹ، سلفر، ایسڈ فاس دوائیں بھی دردِ شقیقہ میں مفید ہیں

اکسیر دردِ سر | منگنیشیا فاس ۳x ، کالی فاس ۳x
نیٹرم میور ۳x ، نیٹرم فاس ۳x
ہم وزن ادویہ ملا کر ۵ گرین فی خوراک دن میں تین چار مرتبہ گرم پانی سے دیں۔

بائیرال (جرمن ڈاکٹر میڈاس کی تیار کردہ) | ترکیب استعمال۔ رات کو سوتے وقت ایک گولی کھلائی جائے۔ **فوائد**:۔ دردِ سر ہر قسم، ذہنی ہیجان، دماغی تھکاوٹ بے چینی، بے قراری کے لئے واحد لاجواب تسکین آور دوا ہے۔

طبّی علاج

چٹکلہ

دھتورہ کے پتوں کا سگریٹ بنا کر پینا بعض مریضوں کو جادو کا اثر کرتا ہے۔ دمہ کا دورہ فوراً ختم ہو جاتا ہے۔

تریاق دمہ

ابرک سیاہ ایک پاؤ، قلمی شورہ ۵ تولہ دہی ۵ تولہ، دہی اور قلمی شورہ ملا لیں۔ ابرک کے باریک پتر بنا لیں۔ ایک کوزہ گلی لے کر اس میں پہلے ایک تہ ابرک کی رکھیں۔ اس کے اوپر ایک تہ دہی قلمی شورہ محلول شدہ کی رکھیں۔ اسی طرح یکے بعد دیگرے تہہ رکھتے جائیں۔ بعدہٗ برتن کو گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر کشتہ ابرک کو باریک پیس کر شیشی میں محفوظ کریں۔

مقدار خوراک ۲ تا ۴ رتی مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر نگل لیں۔ دن میں دو خوراک

ضیق النفس، دمہ، پرانی کھانسی، پرانے بخار، بلکہ تپ دق تک کے لئے اکسیر ہے۔

دمہ دور

برگ آڑوسہ ایک سیر، زوفا ۱/۲ سیر بنفشہ عمدہ ایک پاؤ، پوست خشخاش آدھ پاؤ، ملٹھی مقشر کوفتہ آدھ پاؤ۔ تمام دواؤں کو ۱۲ سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح دس بجے عرق کشید کریں۔

۳۔ فینا باربیٹون ½ گرین ، ملک آف شوگر ۵ گرین ۔ باہم ملالیں ۔ ایسی ایک خوراک دن میں تین مرتبہ ہمراہ پانی کھلائیں ۔ تکلیف سے فوراً افاقہ ہوگا ۔

۴۔ ایسٹنز سیرپ بمقدار ایک ایک ڈرام قدرے پانی میں ملا کر دن میں دو بار بعد از غذا دیں ۔

۵۔ سوڈا بائیکارب ۱۰ گرین ، سپرٹ امونیا ایروٹیک ۲۰ منم ، ٹنکچر کارڈیمو مائی کمپاؤزیٹا ۳۰ منم ، ٹنکچر جنشن کو ۳۰ منم ایکوا انتھاپپ ایک اونس ، ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں ۔ خرابی ہضم کے دورانِ سر میں مفید ہے ۔

۶۔ فیری ایٹ امونیا سائٹراس ۵ گرین ، ٹنکچر جنشن کو ۳۰ منم ، ٹنکچر نکس وامیکا ۵ منم ، سپرٹ کلوروفارم ۱۵ منم ، ایکوا ڈسٹلڈ ایک اونس ، ایسی خوراک دن میں دو بار بعد از غذا دیں ۔ کمزوری خون یا عصبی کمزوری کے دورانِ سر میں اکسیر ہے ۔

پیٹنٹ دوائیں

۱۔ بلرجل (ساختہ سینڈوز) دن کو اور کیلسی برومیٹ کی جوش دار ٹکیہ رات کو سوتے وقت دیں ۔ کانوں کی درد سے اگر چکر آتے ہوں گے تو اس سے صحت ملے گی ۔

۲۔ روفی کول (روشی) ایک یا دو ٹکیہ دن میں تین بار بعد از غذا ہمراہ پانی کھلائیں یا ایک ایمپول کا عضلاتی یا جلدی انجکشن ہر روز کیا کریں ۔

۳۔ ڈریمامین (سرل) ایک گولی دوپہر ایک شام بعد از غذا تا صحت۔ جن لوگوں کو لاری یا کار پر سوار ہوتے ہی چکر اور اُلٹی آئے۔ انہیں چاہئے کہ سفر سے ایک گھنٹہ پیشتر ایک گولی پانی سے نگل لیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ چکر نہیں آئیں گے۔

۴۔ ٹوری کین (سینڈوز) ڈریمامین کے مطابق استعمال کریں۔ نہایت جادو اثر دوائی ہے۔

۵۔ سیٹمی ٹل (مے اینڈ بیکر) امراض گوش یا درد شقیقہ کی وجہ سے چکر آتے ہوں تو دوائی مذکور ۵ سے ۱۰ ملی گرام دن میں تین مرتبہ قبل از غذا کھلائیں۔

۶۔ ڈے کولین ایک یا دو گولیاں دن میں دو تین بار بعد از غذا دیں۔ بہت مفید دوائی ہے۔

علاج طبی

۱۔ چکر دور اجزاء و ترکیب:۔ کشنیز خشک ۶ ماشہ ہلیلہ زرد ۳ ماشہ، ہلیلہ سیاہ ۶ ماشہ پوست آملہ ۴ ماشہ کوٹ کر سفوف بنا دیں۔

مقدار و ترکیب استعمال۔ مذکورہ بالا ادویہ دو خوراک وزن میں

ایک خوراک صبح دوسری خوراک شام کو ہمراہ دودھ یا چائے ، یا تازہ پانی سے دیں ۔

فوائد ۔ دورانِ سر کا بے مثل اور سہل علاج ہے ۔

۲ ۔ آبِ شفاء

اجزاء و ترکیب ۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ ، بیخ کاسنی ۷ ماشہ ، ملٹھی مقشر ۵ ماشہ سونف ۷ ماشہ ، منقہ ۹ دانہ ، گاؤزبان ۵ ماشہ ، اسطوخودوس ۳ ماشہ ، رات کو تین پاؤ پانی گرم میں بھگو دیں ۔ صبح کو مل چھان کر قدرے مصری یا کھانڈ ملا لیویں ۔

مقدار و ترکیب استعمال ۔ ایک ہی دفعہ مریض کو پلا دیں ۔

فوائد ۔ دماغ میں بلغم اکٹھا ہونے کی وجہ سے دورانِ سر میں مفید ہے ۔

۳ ۔ تقویت دماغ کے لئے صندل سفید ۶ ماشہ کو عرق گلاب میں گھس کر پلائیں ۔

۴ ۔ اگر قبض کی وجہ سے ہو تو اس کو اطریفل ملین ۱ تولہ ، یا گلقند ۲ تولہ یا خمیرہ بنفشہ کھلا کر قبض رفع کریں ۔

۵ ۔ ضعفِ دماغ یا عام ضعف و نقاہت کا سبب ہو تو مقویات مربہ جات مثلاً خمیرہ مروارید ۷ ماشہ یا مربہ سیب ۱ تولہ یا آملہ کا مربہ ۱ عدد ورق نقرہ میں لپیٹ کر کھلائیں ۔

۶ ۔ ضعفِ قلب کی صورت میں حریرہ مغز بادام ۵ عدد ، مغز تخم کدو مغز تخم تربوزہ ، تخم خشخاش سفید ہر ایک ۴ ماشہ ، کشنیز خشک ۴ ماشہ ،

سب کو پانی میں پیس کر کھانڈ حسب ضرورت ملا کر پلائیں۔ اس کے ساتھ ہی خمیرہ صندلی ۷ ماشہ، خمیرہ گاؤزبان ا تولہ کھلائیں۔

۷۔ اگر خون کی کمی ہو تو فولاد اور کچلہ کے مرکبات دیں۔ اور لیور ایکسٹریکٹ کے انجکشن لگوائیں۔ خون کی قلت ہو تو گلوکوز ۵۰ سی سی سے ۱۰۰ سی سی تک وریدی انجکشن داخل کریں۔

نیز وٹامن بی ۱۲ ۱۰۰۰ مائیکروگرام کا انجکشن بھی کمی خون کو رفع کرتا ہے۔

غذا و پرہیز۔ شوربا، مونگ کی دال اور چپاتی، ڈبل روٹی، ساگودانہ کی کھیر، شلغم، پالک، توری ٹینڈہ کی سبزی پکا کر کھلائیں۔

سگریٹ نوشی، چائے، شراب، لہسن، شکرقندی، پیاز، مچھلی، انڈہ کھانے سے پرہیز کرائیں۔

علاج بالغذاء کی پوری پابندی ہونی چاہیے۔ بدپرہیزی سے بیماری بڑھتی ہے۔ اور بالآخر بیماری لاعلاج ہو جاتی ہے۔

ہومیوپیتھک اور بائیوکیمک علاج

فاسفورس ۳۰ اگر مریض کا سر چکرائے۔ اور اپنے آپ کو آسمان کی طرف اڑتا پائے۔ زمین بھی جنبش کرے۔ لیٹنے سے اور آنکھیں بند کر لینے سے قدرے سکون ہو۔

ارجنٹم نائیٹریکم ۶ ۔ کانوں میں بھنبھناہٹ ، سر بڑا معلوم ہو۔ اور چکر آئیں ۔ ایسی حالت میں یہ دوائی دینا مت بھولئے۔

بیلاڈونا ۳۰ ۔ یہ معلوم ہو کہ تمام چیزیں چکر باندھے ارد گرد گھوم رہی ہیں ۔ اور یوں معلوم ہو کہ پچھلی جانب گر پڑے گا۔ سر کو جھکائے یا اٹھائے ہوئے حالت غیر ہو۔ روشنی اور شور وغل سے گھبرائے ۔ اور تنہائی پسند کرے ۔ اس وقت بیلاڈونا کا استعمال مت بھولئے ۔

برائی اونیا ۳۰ جب مریض محسوس کرے کہ دماغ ڈھیلا ہو گیا ہے ۔

اوپیم ۳۰ ۔ مریض یہ معلوم کرے ۔ کہ وہ ہوا میں اڑ رہا ہے چکاچوند

پلسٹلا ۳۰ خرابئ حیض کی وجہ سے شام کے وقت تکلیف بڑھے ۔

نکسوامیکا ۳۰ صبح کے وقت اور خاص کر کھانے کے بعد چکر آئیں ۔ قبض ، شکم کی خرابی ، مریض کے مزاج میں رنج وغصہ تیز ہو ۔

نیٹرم سلف ۶x سرد فضا سے گرم فضا میں آجانے کے باعث تکلیف ہو۔

نیٹرم فاس

کھلی ہوا کی خواہش ہو۔ خشک ہوا اور دھوپ سے نفرت۔

اگر کمی خون یا عصبی کمزوری کی وجہ سے چکر آئیں اور ساتھ بخار بھی ہو۔ تو اکسیر کمیٔ خون حسب ذیل استعمال کی جائے۔

کلکیریا فاس × ۳
فیرم فاس × ۳
نیٹرم میور × ۳
کالی فاس × ۳

تمام دوائیں برابر وزن لی جائیں۔ اور باہم ملا کر ۵ گرین فی خوراک نیم گرم پانی سے دن میں تین چار مرتبہ دیں۔ بچوں کو نصف خوراک دی جائے

کاکولس

بڑھاپے کی کمزوری کی وجہ سے چکر آئیں یا بحری جہاز اور ریل گاڑی کی سواری کی وجہ سے سر چکرائے تو مفید ہے۔

پیٹرولیم

پیٹرول کی بُو کی وجہ سے چکر اور متلی میں اکسیر ہے۔

بے خوابی

اردو نام ـــــــ بے خوابی
طبّی نام ـــــــ سہر
انگریزی نام ـــــــ ان سمائینا

تعریف ۔ اس مرض میں مریض کو کھل کر نیند نہیں آتی ، مریض اکثر جاگتا رہتا ہے ۔

وجوہات ۔ بدہضمی ، قبض ، رنج وغم ، نقرس ، گھٹیا ، مالیخولیا ، جلق ، کثرت مطالعہ ، امراض دل ، یرقان ، جگر کے فعل کی خرابی وغیرہ ہیں ۔

علاج ڈاکٹری

اصل بیماری کی وجہ معلوم کر کے اس کا صحیح علاج کیا جائے ۔ تو بہت جلد صحت بحال ہو جاتی ہے ۔

۱ ۔ مکسچر خواب آور

پوٹاشیم برومائڈ　۱۵ گرین
کلورل ہائیڈریٹ　۵ گرین
سپرٹ کلوروفارم　۱۵ منم ، ایکو ـ ایک اونس ۔

ایسی ایک خوراک رات کو سوتے وقت دیں ۔

۲ ۔ طلسماتی پڑیہ

فینو باربی ٹون　½ گرین فی خوراک کے حساب سے صبح و شام پانی سے کھلائیں ۔

۳۔ خواب آور

لارجیکٹل ۲۵ یا ۵۰ ملی گرام کی ایک گولی رات کو سوتے وقت ہمراہ آدھ سیر دودھ گرم دی جائے۔ بہترین خواب آور دوائی ہے۔ کسی قسم کے نقصان کا احتمال نہیں ہے۔ قے اور متلی کو بھی فوراً روک دیتی ہے۔

۴۔ مقوی قلب

اگر دل کی وجہ سے کم خوابی کا عارضہ لاحق ہو تو لیبریم ۱۰ ملی گرام عمدہ سیڈیٹنٹ دوائی ہے۔ ضرورت پڑنے پر ایک گولی ہمراہ پانی یا دودھ کھلائیں۔ مقوی قلب ہونے کے علاوہ خواب آور بھی ہے۔ آدھ گھنٹہ کے بعد دماغ سے فاسد خیالات دور ہو کر گہری نیند آجاتی ہے۔ بے حد مقوی اور خواب آور ہے۔

۵۔ ملےرل (سینڈوز)

۱۰ اور ۵۰ ملی گرام کی طاقت میں گولیاں دستیاب ہیں۔ ۱۰ ملی گرام کی گولیاں دن میں ایک گولی تین بار اور ۲۵ ملی گرام کی گولیاں دن میں دوبار ایک ایک گولی کھلائیں۔ اس سے بے خوابی، ذہنی کوفت، بے چینی، دماغی ہیجان، اعصابی ارتعاش، تناؤ، خوف، ایام حمل میں خوف واضطراب میں بے حد مفید ہے۔ مسکن اور منوم ہے۔ برے اثرات سے مبرّا ہے۔

غذا۔ زود ہضم غذائیں مثلاً شوربا۔ یخنی۔ دودھ۔ ساگو دانہ، ٹینڈہ توری، مکھن، کدو۔ دہی۔ استعمال کریں۔ پھلوں میں انگور، سیب،

خربوزہ ، آم تخمی استعمال کریں ۔

پرہیز ۔ گرم ترش اشیاء ، گرم مصالحہ ، اچار ، مچھلی ، مٹھائی ، گوبھی آلو ، کثرت مطالعہ ، دھوپ میں چلنا پھرنا ، زیادہ رنج و غم یا فکر و تردد اور کثرت جماع سے قطعی پرہیز چاہئے ۔

پیٹنٹ دوائیں

سونے رل ، بیوٹو باربی ٹون ، نمبوٹال ، اوپٹالیڈون ، ڈائیل ، ڈوری ڈن ، سومنوسِل ، میڈی نال ، سائیکو باربی ٹون ، میڈومن ، اوبیون ، ایڈے لین ، کاربرٹیل ، سیکونے سین ، ایمی ٹال ، کارڈیٹال ، ویرونل ، ٹرائی پل برومائڈ ، لیومی نال ، بروموراِل ، پروپوفال ،

حسبِ مشورہ ڈاکٹر دوائی کا انتخاب کریں ۔ پرچہ ترکیب استعمال ہر دوائی کے ساتھ ہوتا ہے ۔

ترکیب استعمال :۔ ان میں سے کوئی دوائی حسبِ ہدایت ڈاکٹر استعمال کریں ۔ نیند فوراً لاتی ہیں ۔ رات کو سوتے وقت ایک گولی دودھ سے لیں ۔

طبی علاج

اصل سبب مرض کو رفع کیا جائے۔ رنج وغم کو دل سے دور کیا جائے۔ بد ہضمی ہو تو اس کا مناسب علاج ہونا چاہیئے۔ دماغی کمزوری ہو تو روغن کدو ایک چھٹانک روغن بادام نصف چھٹانک، روغن خشخاص ایک چھٹانک ملا کر سر پر مالش کریں یا صرف روغن بنفشہ کی مالش کی جائے۔ اور حسب ذیل نسخہ پلانے کو دیں۔

دکھ دور

اجزاء و ترکیب:۔ تخم کاہو، تخم کاسنی، تخم خشخاش سفید، تخم کشنیز، مغز خیارین، مغز کدو، ہرایک ۳ ماشہ، مغز بادام ۷ عدد۔

مقدار و ترکیب استعمال:۔ سب کو پیس کر شیرہ نکال لیں پھر اس میں شربت بنفشہ یا شربت انار یا شربت صندل تین تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں۔

اس کے علاوہ عرق دودھ کشید کردہ اور قرص مثلث اور خمیرہ خشخاش کھلانا بھی بے حد مفید ہے۔ بطور غذا حریرہ جات اور مغزیات مفرحات کھلائے جائیں تو سونے پر سہاگہ کا کام دے گا۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

کافیا ۔ ۳۰ طبیعت سونے کو چاہے، لیکن نیند نہ آئے۔ مقعد پر خارش، ٹانگوں اور بازوؤں میں درد ۔

ڈلفن انڈیکا ۳۰ رات کے وقت ہڈیوں میں درد ہو، نیند قطعاً نہ آئے۔ رات کو دباؤ پڑے ۔ ڈراونے خواب آئیں ۔

پیسی فلورا انکارنیٹا ۳۰ اعصابی درد ۔ بے خوابی طاقت سلب ہو جانے سے ہو۔ مریض بے قرار رہے۔ اور اختر شماری میں لگا رہے یا دماغی محنت کرنے سے بے خوابی ہو تو دوائی مذکور ۲۰ بوند ایک تولہ پانی میں ملا کر رات کو سوتے وقت دیں، ایک دن میں دو خوراک یعنی صبح و شام دے سکتے ہیں ۔

اکسیر بے خوابی ، فیرم فاس × ۳
نیٹرم میور × ۳
نیٹرم فاس × ۳ ، سب ادویات ہموزن ملا کر ۵ ۔ گرین فی خوراک ہمراہ پانی دن میں تین مرتبہ صبح دوپہر شام کھلائیں بفضلہ تعالیٰ کلی شفاء ہوگی ۔ بارہا کی آزمودہ ہے ۔

ضعفِ دماغ

اردو نام ________ کمیٔ خون دماغ
طبی نام ________ ضعفِ دماغ
انگریزی نام ________ سیری برل انیمیا

اس مرض میں مریض کا دماغ کمزور ہو جاتا ہے۔ پریشانی اور حیرانی بڑھ جاتی ہے۔ مریض دماغی کام کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ جسمانی کمزوری کی وجہ سے دماغ میں خون پورے طور سے نہیں پہنچتا۔ چہرہ پر بے رونقی اور مایوسی چھا جاتی ہے۔

علاج ڈاکٹری سیرپ گلیسرو فاسفیٹ کمپونڈ اور سیرپ ہائپو فاسفیٹ کمپونڈ ہر ایک نصف ڈرام ایک اونس پانی مصفّیٰ میں ملا کر دن میں دو بار بعد از غذا دیں۔

پیٹنٹ دوائیں مینا ڈیکس سیرپ (گلیکسو) بقدر ایک چمچہ چائے دن میں تین بار پلائیں۔

فیلوز سیرپ ، ایسٹین سیرپ
ڈیلشنیز سیرپ آف ہیمو گلوبین — سیرپ بی جی فاس
فاسفوریین — وٹامن بی ۱ (بیرین) سو ملی گرام
کیلشیم گلوکونائٹ — اولیٹین ایکسٹریکٹ کے انجیکشن ،
ٹانک (روشنی) حسب ہدایت ڈاکٹر استعمال کرائیں۔ پرچہ ترکیب استعمال

ہر دوائی کے ساتھ ہوتا ہے۔ اس کے مطابق دوائی کھلانی پلانی چاہیئے۔ مریض کو غذا ملیّن کھلائیں۔ قابض اشیاء سے پرہیز لازمی ہے۔

طبی علاج

ضعفِ دماغ کا مریض کسی وقت بے ہوش بھی ہو جایا کرتا ہے۔ بے ہوشی کی حالت میں مریض دو چار منٹ کے لئے الٹا لٹکا دیں، مطلب یہ کہ سر اس کا نیچے اور ٹانگیں اوپر کر دی جائیں تاکہ دماغ میں زیادہ خون پہنچ جائے۔ اور ساتھ ہی اسے نوشادر اور چونہ ہموزن ایک شیشی میں ڈال کر قدرے نمی دے کر سونگھائیں۔ یا اس سے کوئی تیز لخلخہ سونگھائیں۔ محرکات، مفرحات دوائیں فوری استعمال کی جائیں

۱۔ مثلاً۔ عمدہ چائے یا قہوہ یا شوربہ، یخنی، یخنی دم پخت کھلائی جائے۔

۲۔ ماء اللحم ۵ تولہ عرق گلاب ۴ تولہ آب سیب ۴ تولہ، باہم ملا کر پلائیں۔

۳۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۶ ماشہ ہمراہ عرق بید مشک ۶ ماشہ کھلائیں

۴۔ خمیرہ مروارید ۳ ماشہ عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ، شربت انار شیریں نصف چھٹانک، شربت سیب ۲ تولہ، خمیرہ پہلے کھلا کر اوپر سے عرق اور شربت باہم حل کر کے پلا دیں۔

۵۔ دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ عرق عنبر ۵ تولہ، عرق گزورہ ۵ تولہ کے ہمراہ دینا مفید ہے۔

۶۔ خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۳ ماشہ عرق گزرے تولہ کے ساتھ کھلانا بھی فائدہ سے خالی نہیں۔

۷۔ مغز بادام ۷ دانہ رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح چھلکا اتار کر بادام

کونڈی میں رگڑیں۔ اس کے بعد اس میں مکھن گاؤ ۳ تولہ، بورا کھانڈ ۴ تولہ یا حسب خواہش، ورق نقرہ ۵ عدد، سفوف دانہ الائچی خورد ارتی باہم انگلی سے حل کرلیں۔ مکھن میں کہیں دوائیں رگڑنے کی کوشش نہ کی جائے روزانہ علی الصبح ناشتہ کھالیا کریں اور پھر قدرت خدا کا مشاہدہ کریں۔ کتنا اور کیسا ہی ضعف ہو ۴۰ روز میں دماغ صحیح اور درست کام کرنے لگ جائے گا۔ یہ ضروری ہوگا۔ کہ اس کے استعمال میں ثقیل، بادی اور ترشی سے سخت پرہیز کیا جائے۔ اس دوائی کے سامنے یا قوتیاں ہیچ ہیں۔ دوائی کھاؤ۔ اور مزے اڑاؤ۔

لیکن بدپرہیزی سے بچو۔ پھر اپنے آپ کو جچو۔

۸۔ ایک ہزار روپے کا ایک نسخہ

"شان کبریائی"

اجزاء و ترکیب۔ عقیق سرخ عمدہ ۵ تولہ، پودینہ سبز ایک پاؤ کے نغدہ میں رکھ کر گلحکمت کریں۔ خشک ہونے پر دس سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر کشتہ نکالیں، کشتہ برنگ سفید برآمد ہوگا۔

مقدار و ترکیب استعمال۔ ایک رتی ہمراہ مکھن تازہ نہار منہ ایک ماہ استعمال کریں۔

فوائد۔ مولد خون، مقوی دل و دماغ۔ جنرل ٹانک بھولو پہلوان جیسی طاقت بخشتا ہے۔ اور انسان کی رنگت سیب کی طرح سرخ کرتا ہے شیروں جیسی طاقت کہ انسان چار بیویوں سے شادی کرنے پر مجبور ہو جائے

آئیں کوئی صاحب اس کے مقابلے کی دوائی لائیں - اور انعام حاصل کریں۔ آئیں وہ شائقین جو طاقتوں کے خزانے بدن میں جمع کرنے کے خواہشمند ہوں - آزمائیں اور دعائیں دیں -

ہومیوپیتھک اور بائیوکیمک علاج

چائنا - ۳۰ ۱۲ سے ۳۰ اگر دوار سر ہو، اور کانوں میں شائیں شائیں کی آوازیں آئیں تو دن میں چار مرتبہ

پکرک ایسڈ ۶ سے ۱۲ جب کہ مریض کا دل کام کرنے کو نہ چاہے اور نہ ہی دماغی محنت کر سکے، اور آنے جانے والوں کو گھور گھور کر دیکھے اور خوف محسوس کرے، تو دن میں چار خوراک دیں -

زنکم میٹلی کم - ۳۰ بیہوشی طاری رہے اور جسم سرد پڑ جائے - رنگ پیلا ہو جائے تو ہر گھنٹے بعد ایک خوراک دی جائے -

فیرم فاس × ۶ جب علامات بہت شدید ہوں - نبض کمزور اور بے قاعدہ ہو جائے تو دن میں تین چار مرتبہ دیں -

الفلفا ٹانک - (ساختہ جرمنی) ڈاکٹر میڈ اس کی

پیٹنٹ دوا - کھانا کھانے کے بعد ایک چمچہ پلائیں - صبح و شام پلانے سے ہاضمہ صحیح ہو جائے گا۔ تھکاوٹ نام کو نہیں رہے گی، سارا سارا دن کام کیجئے - بھوک اور وزن بڑھے گا - دل و دماغ اور اعصاب کو تقویت پہنچے گی -

اکسیر شفاء

چائنا مدر ٹنکچر	۲ منم
الفلفلا 〃	۳ منم
الیسٹرفاس 〃	۲ منم
نکسوامیکا 〃	۲ منم

ایسی ایک خوراک ہر چار گھنٹے کے بعد دیں - بے نظیر نسخہ ہے -

اکسیری ٹوٹکہ

دماغی اور عصبی کمزوری کا واحد علاج -

کلکیریا فاس	× ۳
فیرم فاس	× ۳
میگنیشیا فاس	× ۳
نیٹرم فاس	× ۳
کالی فاس	× ۳

تمام دوائیں ہموزن ملائیں اور ۵ گرین کی پڑیہ فی خوراک دن میں چار مرتبہ دیں -

مرگی

اردو نام ——— مرگی
طبی نام ——— صرع
انگریزی نام ——— ایپی لیپسی

اس مرض سے آلات حس و حرکت میں خرابی پیدا ہوجاتی ہے عضلات میں تشنج ہوکر مریض زمین پر بے اختیار گر پڑتا ہے ۔ ہاتھ پاؤں کھنچ جاتے ہیں ۔ اور منہ سے سفید رنگ کی جھاگ نکلنی شروع ہوجاتی ہے ۔ عام طور پر یہ مرض معدہ کی خرابی ، شراب خوری ، آتشک ، نقرس ، وجع المفاصل فتور حیض کی وجہ سے ہوجاتا ہے ۔

علاج ڈاکٹری | اپانوٹن کیپشول ۱/۲ ۱ گرین دن میں تین بار غذا کے بعد دیں ، مرگی کو روکنے کے لئے اس سے بہتر کوئی دوائی نہیں ۔ حیض سے قبل اور حیض کے ایام میں دن میں چار کیپشول کھلائیں ۔

۲ ۔ فیمی نوٹن ٹیبلٹ ۳ گرین ایک ٹکیہ دن میں دو بار کھلائیں

۳ ۔ سوڈیم برومائڈ ۵ تا ۱۵ گرین
کلوروفارم واٹر تا ۶۰ منم

ایسی ایک خوراک پانی میں ملا کر دن میں ۳ بار بعد از غذا پلائی جائے ۔ تاکہ معدہ اور امعاء پر اس کی مخرش تاثیر نہ پڑے ۔

بروما ئیڈز کو تھوڑی مقدار سے شروع کر کے رفتہ رفتہ مقدار بڑھائی جائے

۴۔ مکسچر۔ پوٹاسیم برومائڈ ۱۵ گرین

سوڈا ہائیکار لونیٹ ۱/۲ ۷ گرین

لائکوار آرسینی کیلس ۳ منم		ایکوا ایک اونس

ایسی ایک خوراک دن میں تین مرتبہ پلائیں۔ ایک ہفتہ کا استعمال کافی ہے۔

۵۔ لیومی نال ۱/۵ گرین		ایٹروپین سلفیٹ ۱/۱۰۰ گرین

شوگر ۵ گرین		ایسی ایک ایک پڑیہ دن میں تین بار دیں

ہر پانچ چھ روز کے استعمال کے بعد دو دن کا وقفہ کریں۔

۶۔ اینٹی پائیرین کو امونیا برومائڈ کے ساتھ ملا کر دینے سے مریض کو بہت جلد افاقہ ہو جاتا ہے۔

۷۔ جب شہوانی جذبات یا کثرت مجامعت یا جلق اس مرض کا باعث ہو تو مونو برومیٹ آف کیمفر بمقدار ۵ گرین دن میں تین بار دینے سے اور رفتہ رفتہ مقدار خوراک ۵ گرین کی بجائے ۱۰ گرین بڑھا دینے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ اس دوا کو دو دو گرین کے پرلز (موتی کی مانند گولیاں) کی شکل میں دینا بہتر ہے۔

پیٹینٹ دوائیں

۱۔ ڈائی لنٹین (پارک ڈیوس)

نوجوان مریض یا ۶ سال سے اوپر کی عمر والے بچے کو ایک کیپسول دن میں تین بار قبل از غذا ایک گلاس پانی کے ساتھ کھلائیں۔ اس دوائی کے کھانے سے اچھے نتائج پیدا ہوں گے۔ اگر خدانخواستہ کوئی ناخوشگوار ردعمل ظاہر ہو تو فوراً دوائی بند کر دینی چاہیئے۔

۲۔ مسن لوٹین (سینڈوز)

ابتداء میں مریض کو نصف ٹکیہ روزانہ پانی سے کھلائی جائے۔ ہر ہفتہ اس کی مقدار خوراک آہستہ آہستہ بڑھائی جائے۔ یہاں تک کہ ایک ٹکیہ دن میں تین بار دی جائے۔ لیکن یاد رہے کہ دوا زہریلی ہے۔ کسی ماہر ڈاکٹر کی نگرانی میں ہی دوا کھلائی جاسکتی ہے۔ مہینہ میں ایک بار خون کا ٹیسٹ ضروری ہے۔ سفید دانہائے خون ۴ ہزار سے کم ہو جائیں تو خطرہ کی علامت ہے

۳۔ ٹرائی ڈیون

اس کا فارماکوپیائی نام ٹروکسی ڈون ہے۔ یہ دوائی خفیف مرگی میں بہت فائدہ کرتی ہے۔ لیکن بہت زہریلی ہے گلے میں درد، بخار، تنگی تنفس کی شکائت ہو تو فوراً دوا بند کر دی جائے۔ دوائی مذکور بند کیپشول میں بکتی ہے۔ ایک کیپشول دن میں دو بار کھلانا کافی ہے۔

۴۔ ڈائی فنیل ہائی ڈنٹوئین سوڈیم

یہ دوائی کیپشول میں بند بکتی ہے۔ جس مریض کو شدید مرگی کے دورے پڑتے ہوں اس مریض کے لئے یہ دوا نہائت مفید اور موثر ثابت ہو گی۔

جوان آدمی کو ایک کیپسول دن میں ۲ بار کھلا سکتے ہیں۔ اگر ان کیپشولوں کے ساتھ ساتھ فینو باربی ٹون استعمال کریں تو کوئی حرج نہیں۔

۵ مائی سولین (آئی سی آئی) یہ دوائی بھی شدید مرگی میں مفید ثابت ہوتی ہے۔ بعض مریضوں کو ابتدا میں دوائی کھلانے سے جی متلاتا ہے۔ سر چکرانے کے علاوہ غنودگی اور بے چینی کی شکائت ہوجاتی ہے۔ جو عارضی طور پر ہوتی ہے۔ جوان مریض کو ڈیڑھ ٹکیہ صبح، ڈیڑھ ٹکیہ شام، بچوں کے لئے نصف ٹکیہ دن میں ۲ بار ایک ٹکیہ کا وزن ۲۵، گرام ہوتا ہے۔ ۱۰۰ اور ۱۰۰۰ ٹکیوں کا بند بکس میڈیکل سٹور سے مل سکتا ہے۔

ان کے علاوہ یہ دوائیں بھی مرگی میں مفید ثابت ہوچکی ہیں

سیڈوبرول (روشی) میبرال
اپیکاک برومائڈز (پارک ڈیویلیس) بیوروبرومائڈز
بے لاپ سولمائیڈز رولٹونال (مے اینڈ بیکر)
گارڈینال (مے اینڈ بیکر) لیومی نال سوڈیم (پارک ڈیوس)
تھری برومائڈز (بروز ویلکم) میڈنیل (پارک ڈیوس) وغیرہ

لیکن بغیر مشورہ ڈاکٹر خود دوائی کا انتخاب کر کے غلطی کا ارتکاب نہ کریں۔

یہ دوائیں اکثر زہریلی ہوتی ہیں اس لئے کسی ماہر ڈاکٹر کی زیر نگرانی دوائی کا استعمال ہونا چاہیے۔

بغیر سوچے سمجھے اپنے آپ دوا کا انتخاب کرنا سخت غلطی ہوگی

طبّی علاج

۱۔ سہاگہ بریان اتولہ کا سفوف تیار کریں۔ خوراک ایک ماشہ بعد از غذا دن میں دو مرتبہ ایک ماہ تک کھلائیں۔ صرع (مرگی) کے لئے مفید ہے۔

۲۔ اکسیر مرگی

گندھک آملہ سار اتولہ ، پارہ ۴ ماشہ ، لہسن کا پانی ۳۰ تولہ ، روغن زرد ۲½ تولہ

گندھک اور سیماب دونوں کو آہنی کڑاہی میں ڈال کر نیچے دھیمی دھیمی آگ جلادیں۔ اور آب لہسن کا چوپر دیتے جائیں۔ پھر خشک ہونے پر ٹکیہ بنا کر لہسن کے نغدہ میں رکھ کر آہنی کڑاہی میں ڈال کر کوئلوں پر رکھیں۔ سرخ ہونے پر نکال لیں۔ پھر ان ٹکیہ مذکورہ بالا کو گھی میں خشک کریں۔ سیاہی مائل ہونے پر اتار لیں۔ اور سفوف کرلیں۔ خوراک۔ ایک رتی ہمراہ مکھن استعمال کریں۔ مرگی کے لئے مفید پائی گی ہے۔

۳۔ نسوار مرگی

کپاس کی سونڈی ۳۰ عدد ، آک کا ٹڈا ایک عدد زعفران ایک ماشہ ، زندہ سونڈیوں کو لے کر ایک کھلے منہ والی شیشی میں ڈال کر ساتھ ہی آک کا زندہ ٹڈا ڈال دیں۔ ٹڈا ان سونڈیوں کو کھا جائے گا۔ پھر اس کو خشک کریں اور باریک پیس لیں اور زعفران ملالیں۔

مرگی والے کو نسوار دیں۔

دن میں دو مرتبہ اس کے استعمال سے بفضلہٖ تعالیٰ دورہ رک جائے گا۔ اور مکمل شفاء ہوگی۔

فوائد ۔ بے دھڑک اسکی نسوار استعمال کریں مفید الاثر ۔ عجیب الاثر ۔ سریع الاثر نسوار ہے

مرگی کا ہومیوپیتھک اور بائیو کیمک علاج

ایسڈ ہائیڈروسیانک ۶

ہر دو گھنٹے بعد دوائی پلانے سے مرگی تشنج منہ میں جھاگ، آنکھ کی پتلیاں پھیلنے اور دیگر علاماتِ مرگی کے لئے اکسیر ہے۔

اوپیم - ۳۰

دورہ آنے سے پہلے مریض زور سے چیخے، عضو کانپے، دم گھٹے، آنکھیں آدھی آدھی کھلی، آدھی بند، دورہ کے بعد گہری نیند اور چہرہ سرخ ہو تو اوپیم کے استعمال سے بہتر نتائج حاصل ہوتے ہیں۔

یئوسائی مس ۳۰

دورہ سے قبل چکر آئیں۔ آنکھوں کے سامنے چنگاریاں اڑتی سی نظر آئیں۔ منہ میں جھاگ ہو، چیخ مارے، دانت کٹ کٹاوے، دورہ کے بعد خراٹے کے ساتھ نیند آئے۔

کالی میور ۶x

۵ گریں فی خوراک کے حساب سے دن میں تین چار خوراک کھلائیں

کلکیریا آرس ۶x

جب کہ دورہ رات کو پڑے۔

کیوپرم آرس ۶x

نیلی جلد، عضلاتی تشنج، ٹھنڈے پسینے، چھونے سے تکلیف، دورہ رفع ہونے کے بعد مریض چنگا بھلا تندرست معلوم ہو۔ مریض قدرے کمزوری محسوس کرے۔

نزلہ زکام

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
		کورائنرا اینڈ کٹارہ

دماغ سے فضلات خارج ہونے کو نزلہ وزکام کہتے ہیں۔ جب فضلات ناک کے راستے سے بہیں تو اسے زکام کہا جاتا ہے۔ اگر سینہ کی طرف گریں۔ تو اسے نزلہ کہا جاتا ہے۔

موسمی تغیر و تبدل، دماغی کمزوری، کثرت جماع، گرم اور تر غذاؤں کا کثرت سے استعمال، دھوپ میں چلنا پھرنا، سرد اور ٹھنڈی ہوا میں سر سے ننگے چلنا، دہی، برف، قلفی، آئس کریم، ٹھنڈے پانی کا استعمال کرنا۔ نزلہ وزکام پیدا کرتا ہے۔ شروع مرض میں طبیعت سست اور کاہل بن جاتی ہے۔ ماتھے پر جکڑن، کنپٹیوں پر درد، ناک بند، سر میں درد، بار بار چھینکیں آنے لگ جاتی ہیں۔ ناک سے پتلی سی اور خراش دار رطوبت بہنے لگتی ہے۔ چہرہ اور آنکھیں سرخ، ناک اور حلق میں خراش اور پیاس شدت سے لگتی ہے۔ سب سے پہلے قبض ہو تو اسے رفع کیا جائے۔ اور نزلہ وزکام کا مکمل علاج کیا جائے۔ اس مرض کے علاج میں تھوڑی سی غفلت بھی برتی جائے۔ تو اس کے نتائج بری طرح ظاہر ہوتے ہیں۔ غذا بہت کم کھائی جائے ترش اور میٹھی چیزوں سے پرہیز کیا جائے۔ اگر ایک دن صبح و شام فاقہ کیا جائے تو بہت حد تک مریض کو شفا ملتی ہے۔ سرد پانی اور سرد ہوا سے بچیں۔ چکنی اور قابض اشیاء استعمال نہ کی جائیں۔ غذا لطیف اور زود ہضم کھانی چاہیے۔ مثلاً بکری کا گوشت، چپاتی، مونگ اور ارہر کی دال، ترکاریوں میں

چقندر، بتھوتے یا پالک کا ساگ کھلائیں۔

ڈاکٹری علاج

الیسپرین ۵ گرین، ڈوورس پوڈر ۵ گرین ایسی ایک خوراک مریض کو گرم پانی کے ساتھ کھلائیں۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ اگر قبض ہو تو اسے پہلے دور کر لینا چاہئے۔ کسٹرائل ۲ تولہ یا پیرافین لیکوئیڈ ایک چھٹانک یا بروکلیکس ایک ٹکیہ یا ڈیلکولیکس ۲ ٹکیہ رات کو سوتے وقت چائے یا گرم دودھ سے کھلائیں۔ اس سے قبض ٹوٹ جائے گی اور دوائی خاطر خواہ فائدہ پہنچائے گی۔

کورائنز مکسچر

لائکوار ایمونیا ایسی ٹاس ڈل	۲ ڈرام
سپرٹ ایتھرو نائٹروسائی	۲۰ منم
وائنم اپیکاک	۱۰ منم
ٹنکچر کیمفر کو	۱/۲ ڈرام
ایکوا مقطر	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک ہر تین چار گھنٹے کے بعد پلائیں نزلہ و زکام کا یک روزہ علاج ہے۔

اکسیری پڑیہ

اینٹی فیبرین ۵ گرین ہمراہ چائے یا گرم دودھ پلاویں۔ نزلہ و زکام کے ساتھ سر درد اور بخار بھی ہو تو اس کے استعمال سے تکلیف سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔

مرکب انجیکشن

سٹرپٹومائی سین ا ڈرام
پنسلین چار لاکھ ڈسٹلڈ واٹر ۲ سی سی
باہم ملا کر عضلاتی ٹیکہ کریں۔ ہر قسم کے نزلہ و زکام کا اکسیری علاج ہے

اور کبھی خطا نہیں ہوا۔ عام طور پر دو تین ٹیکوں سے مکمل آرام ملتا ہے۔ اگر آسٹو مائی سین کا عضلاتی انجکشن کیا جائے تو خاطر خواہ فائدہ ہوتا ہے۔

کراماتی جوہر

ڈورس پاؤڈر	۴ گرین
سوڈا اسلی سلاس	۸ گرین
سوڈا سلفاس	۱ گرین

ایسی ایک پڑیہ رات کو سوتے وقت قدرے گرم پانی سے لیں، صبح تک انشاء اللہ تعالیٰ مکمل شفاء ہوگی۔ نزلہ وزکام ایک ہی دن میں دور ہو جاتا ہے۔

کفسولین

نزلہ وزکام جب کھانسی میں تبدیل ہو جائے۔ بلغم لیس دار اور بدقت خارج ہو۔ تو اس نازک وقت میں کفسولین کا استعمال کرنا مت بھولئے۔ کفسولین استعمال کرنے کے بعد فوراً تسکین حاصل ہوتی ہے۔

پوٹاس آیوڈرائیڈ	۵ گرین	سوڈا کلورائڈ	۱۰ گرین
امونیا کاربونیٹ	۵ گرین	ٹنکچر سنیگا	۲۰ منم
ایکوا کلوروفارم	ایک اونس		

ایسی ایک خوراک چمچہ بھر گرم پانی میں ملا کر دن میں تین مرتبہ صبح، دوپہر، شام پلائیں۔ اور قدرتِ کاملہ کی پیدا کی ہوئی چیزوں کا حیرت انگیز فائدہ دیکھیں۔ اور خداوند تعالیٰ کا شکریہ ادا کریں۔

زکامول

کیلسیم کلورائڈ	۸ گرین
کمپونڈ ٹنکچر آف بنیزوئن	۳۰ منم
ٹنکچر آف یوکلپٹس	۲۰ منم

لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف لکرس 40 منم
کلوروفارم واٹر ایک اونس

باہم ملائیں۔ ایسی ایک خوراک دن میں تین مرتبہ پلائیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ کلی شفاء حاصل ہوگی۔

اکسیر زکامی

پلوا اپیکاک 3 گرین
سوڈا سلی سلاس 5 گرین
کوئین سلفاس 2 گرین
سوڈا بائیکارب 5 گرین
فنیٹین 4 گرین

ایسی ایک خوراک رات کو سوتے وقت گرم پانی سے دیں۔ نہایت زود الاثر اور مفید ہے۔ اس کے مقابلہ میں قیمتی سے قیمتی دوائیں ہیچ ہیں۔

اسراری

اگر بازاری ہوٹل سے چربی یا بناسپتی گھی کی آمیزش کا کھانا کھانے سے نزلہ زکام ہوگیا ہو اور گلے میں خراش، ناک سے رطوبت بہنے لگی ہو تو فوراً ایک گلاس پانی میں ڈیٹول کے 8 قطرے ڈال کر غرارے کریں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کسی قسم کی کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔ نہایت اکسیر نسخہ ہے۔

نزلی

امونیا کاربونیٹ 5 گرین
ٹنکچر نکس وامیکا 5 منم
ٹنکچر کیمفر کمپونڈ 15 منم
ایکوا کلوروفارم 4 ڈرام آب مقطر 2 اونس

تمام دوائیں باہم حل کریں اور اس میں سے ایک اونس مکسچر پلائیں۔ یہ

ٹکسچر اس نزلہ زکام میں مفید ہے۔ جس میں کافی عرصہ نزلہ زکام رہنے کے بعد کھانسی پیدا ہو گئی ہو۔

عرق مسیحائی

ایک مشہور ڈاکٹر ایک دن میں نزلہ زکام دور کرنے کی گارنٹی دیتے ہیں۔

ایسڈ کاربالک ۴ حصہ ، نمک طعام ۳۲ حصہ
آب مقطر ۱۰۰۰ حصہ ، تمام دوائیں باہم ملا کر حل کر لیں۔
صبح اور شام نصف چائے کا چمچہ بطور نسوار ناک کے نتھنوں میں بطور نسوار کھینچیں دوائی مذکور ناک سے گذار کر حلق کے راستہ اتار کر منہ سے نکال دیں۔ بفضلہ تعالیٰ فوراً شفاء ہوگی۔ آزما کر دیکھیں۔ مجرب المجرب ہے۔

نزلہ زکام ہر قسم

پوٹاسیم کلوریٹ ۱۰ گرین امونیم کارب ۵ گرین
سوڈا اسلی سلاس ۱۰ گرین ٹنکچر اپیکاک ۱۰ منم
سپرٹ کلوروفارم ۱۰ منم سیرپ ٹولو ½
باہم ملا لیں۔ ایسی ایک خوراک تین تین گھنٹے کے بعد مریض کو پلاویں۔ تین دن میں بفضل خدا مکمل شفا ہوگی۔

حیرتی پڑیہ

نزلہ زکام مزمن اور شدید میں ایسپرین ۵ گرین
پلوا اپیکاک اِٹ اوپیائی ۱۰ گرین
ایسی ایک خوراک پانی سے کھلا دیں۔ اور ایفیڈرین ناک میں دو تین قطرہ ٹپکائیں یا بنزڈرین دن میں تین مرتبہ بطور نخلخہ سونگھائیں۔ یا وی ویکس دو قطرہ رومال پر چھڑک کر سونگھائیں۔ سلفاڈایازین ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ ایک گلاس پانی کے دیں۔
اگر نزلہ وبائیہ ہو اور ساتھ ہی نمونیہ کا بھی شبہ ہو تو فوراً پنسلین

بذریعہ انجکشن اور سلفا ڈایازین بذریعہ دہن شروع کی جائے۔

پیٹنٹ دوائیں

سیرولین کف سیرپ (رونشی) تھائیگول اور سیرپ سنگترہ کا مرکب ہے کھانسی، زکام اور سانس کی نالیوں کی سوجن کرانک برنکائٹس میں مفید ہے۔

مٹول (نوجول) یہ دوا یوکلپٹس، منتھول، کیمفر اور پٹرولیم کی بنی ہوئی ہے۔ نزلہ، زکام کھانسی، خرابی گلو اور آواز کا بیٹھ جانا میں مفید ہے۔

سٹارنس کف سیرپ (فریڈرک سٹرن) نزلہ، زکام، کھانسی، گلا بیٹھ جانا اور پھیپھڑوں اور سانس کے گذرنے کے راستوں کی خرابیاں دور کرنے میں مفید ہے۔ مقدار خوراک ایک چمچ چائے برابر ہر چار گھنٹہ بعد۔

وایکس یہ دوا بھی بطور بخور استعمال کی جاتی ہے۔ نزلہ، زکام، دردِ سر تپ کاہی اور انفلوئنزا وغیرہ علامات میں مفید ہے۔

ویکس (ویکس اینڈ کو) نزلہ، زکام، کھانسی اور انجماد الصدر بلغم کا جمع ہوجانا وغیرہ امراض کے لئے ازحد موثر ہے۔ بوقت ضرورت ٹکیہ منہ میں رکھ کر چوسیں۔

وینوز لنگ کف سیرپ نزلہ، زکام، کھانسی، ورم گلو، بلغمی دمہ، کالی کھانسی، انفلوئنزا،

اور پرانے زکام وغیرہ میں نافع ہے۔
مقدار خوراک :۔ دو چمچہ چاٹے برابر ہر تین گھنٹہ بعد۔

بیپس (دی اینڈ وی فلافرڈ) سردی، نزلہ، زکام، کھانسی، انفلوئنزا، تنگی تنفس، چھاتی میں بلغم کا جمع ہونا چھاتی کی درد، جلن، سوزش اور ورم گلو وغیرہ سینے کی بیماریوں کے لئے نہایت فائدہ مند ہے۔ بوقت ضرورت گولی منہ میں رکھ کر چوسیں۔

ایکٹی فیڈ کمپونڈ لنکٹس (برروز ویلکم) یہ دوا بشکل اقراص بھی بکتی ہے ایک چمچہ خورد، اور دس سال تک کے بچوں کو نصف چمچہ دیں۔

کفالول (ایڈ کولمیٹڈ) الیفڈرین، ہتایاکول، لیکیم، پیکاک وغیرہ کا مرکب ہے۔
نزلہ، زکام، سردی، کھانسی اور دیگر امراض پھیپھڑا ہر قسم میں مفید و مجرب ہے۔ بچوں، جوانوں کے لئے یکساں مفید ہے۔
مقدار خوراک :۔ دو سے تین چمچ بھر دن میں دو بار دینا چاہئے۔

ٹانسو سیرپ (ٹکٹرین فارمیسی) ہر قسم کی کھانسی کا آخری یک روزہ علاج ہے۔ کھانسی نئی پرانی بلغمی ہو یا خشک، عورت مرد غرضیکہ ہر عمر کے انسان کے لئے مفید ہے۔ چھاتی کی جلن، ورم گلو، انفلوئنزا، کالی کھانسی وغیرہ کو بھی فائدہ کرتا ہے۔ ٹکیوں اور شربت کی صورت میں ملتا ہے۔
مقدار خوراک :۔ ایک چھوٹا چمچہ دوائی ہمراہ ایک چمچہ آب، بچوں کو حسب عمر کم کر دیں۔ یا ٹکیہ منہ میں رکھ کر چوسیں۔

کوفیکس (پاکستان کیمیکل لاہور) کوڈینا فاسفاس، ایفڈرین ہائیڈرکلور کا مرکب ہے، ہر قسم کی کھانسی کے لئے بہترین شربت ہے۔ مخرج بلغم و مسکن ہے۔ ایک چمچہ دن میں تین بار

کوسلیکس (مارٹن اینڈ ہیرس لمیٹڈ) کھانسی، نزلہ، زکام کے لئے بہترین دوا ہے۔ خوراک ایک یا دو چمچہ چائے برابر دو تین گھنٹے بعد۔ بچوں کو حسب عمر دیں۔

ریڈوکسون فورٹی (روشی) ۳ ٹکیاں دن میں تین بار دینے سے بھی چھوت دار امراض کے خلاف مدافعت پیدا کرتی ہیں۔

ڈسپرین (ریکٹ) ۲ ٹکیاں نصف گلاس پانی میں ڈال کر اس کو اچھی طرح ہلا کر ہر چار گھنٹے بعد دیں۔

ایرووٹ (روشی) دو ٹکیاں روزانہ ایک ہفتہ تک کھلائیں۔ زکام، نزلہ، سرمائی کھانسی اور انفلوئنزا کے لئے بطور حفظ ماتقدم نہایت مفید ہے۔

اس کے علاوہ درج ذیل دوائیں نزلہ و زکام میں مفید ہیں۔

واٹربری کمپونڈ	چیمبرلین کف ریمیڈی (یو ایس اے)
زوبس کف مکسچر (گراہمس)	کوگنٹ کیپشولز
انٹورل (للی)	اوراوکیس (میرل)
پائیریینا (بائر)	ویکیے جن (شارپ)
شیروک (شیرمن)	کلوریٹون

نوزل

فاسغولیسی تھبین
نیزو لوٹن
بینیے لین لخلخہ (پارک ڈیوس)
سلیمفرن
اینٹی ویرن
ساریڈان
نتھی فورین ٹکیاں (روشی)
فینوکس (بوٹس)
الویکو ٹکیاں

حسب ہدایت ڈاکٹر استعمال کریں۔

طبّی علاج

نسخہ :- نوشادر اور کافور ہموزن پیس لیں اور بطور نسوار استعمال کریں۔ زوردار چھینکیں آنے کے بعد قدرے افاقہ ہوگا۔

جوشاندی

گل بنفشہ ۶ ماشہ، برگ گاؤزبان ۴ ماشہ عناب ۵ دانہ، لسوڑیاں ۱۱ عدد، سونف ۳ ماشہ، خطمی خبازی ہر ایک ۳ ماشہ، تمام ادویہ کوٹ چھان کر موٹا سفوف تیار کریں۔ بوقت ضرورت ۶ ماشہ سفوف ایک پاؤ پانی میں ڈال کر ۳ تولہ مصری ملا کر آگ پر گرم کر کے نیم گرم پی لیں۔ دو تین مرتبہ کے استعمال سے نزلہ، زکام رفع ہو جائے گا۔

دوائے نزلہ وزکام

ایک عدد چوزہ مرغ کا گوشت لے کر ایک سیر پانی میں اس قدر پکائیں کہ پانی چوتھائی رہ جائے تو چھان کر قدرے نمک اور سیاہ مرچ ڈال لیں اور گرم گرم پی لیں۔ اور ہوا سے بچکر کپڑا اوڑھ کر سو جائیں

اور اوپر سے ایک گھنٹہ تک ٹھنڈا پانی پینے سے پرہیز کیا جائے۔
ایک ہی دفعہ کے استعمال سے نزلہ و زکام جڑ سے اکھڑ جاتا ہے۔
دائمی نزلہ کا کامیاب علاج ہے۔

جوشاندہ گل بنفشہ ۶ ماشہ، تخم خطمی ۶ ماشہ، لسوڑیاں ۱۱ دانہ، برگ گاؤزبان ۴ ماشہ گل نیلوفر ۵ ماشہ، ملٹھی ۲ ماشہ، بہیدانہ ۲ ماشہ۔

سب دوائیں آدھ سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح قدرے گرم کر کے اس میں کھانڈ سفید ۳ تولہ ڈال کر پلانے سے نزلہ، زکام جڑ سے اکھڑ جاتا ہے۔

اکسیر نزلہ آرد سونف، ایک پاؤ، کھانڈ سفید ایک پاؤ، روغن گاؤ ایک چھٹانک گرم کر کے باہم ملا کر یک جان کر لیں۔ ایک تولہ صبح ایک تولہ شام بعد از غذا پانی سے کھائیں۔ اس سے نزلہ زکام کا قلع قمع ہو جائے گا۔

حبوب نزلہ مٹھا تیلیہ، کافور، قلمی شورہ، افیون، ہموزن لے کر کوٹ کر دانہ مرشف کے برابر پانی کے ذریعہ گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ شربت بنفشہ دیں۔

یہ نسخہ خاص صدری مجربات سے ہے۔ جو عوام کی بھلائی کے لئے بلا کم و کاست درج کیا گیا ہے۔

زکام کا یکروزہ علاج افیون ۶ ماشہ آک کی جڑ کا چھلکا در سایہ خشک کردہ ۳½ تولہ کوٹ کر سفوف بنا دیں۔

۲ تا ۳ گرین گرم پانی سے دن سے دو مرتبہ دیں ۔ نزلہ زکام کا اکسیر اور تیر بہدف علاج ہے ۔ ایک دن میں ہی مکمل آرام آجاتا ہے۔

صدوری ہمدرد دواخانہ کا مشہور شربت جو کھانسی نزلہ زکام، دق، سل میں مفید ہے۔

ہومیو پیتھک اور بایو کیمک علاج

کیمفر ۱x ۲ قطرہ کھانڈ میں ڈال کر دیں ۔ جب تک جاڑا ختم نہ ہو استعمال کریں ۔

ایکونائیٹ ۳x جب مریض سردی محسوس کرنے لگے اور بخار کی علامات شروع ہو جائیں ۔ بے قراری اور گھبراہٹ ہو تو ایکونائیٹ ہر دو گھنٹے بعد دیں ۔

یوفریشیا ۱۲x جب نزلہ شباب پر ہو ۔ چھینکیں بکثرت آئیں ناک بہتی ہو ۔

مرک سال ۶x جب رطوبت گاڑھی ہو ۔ ناک اور گلے میں خراش ہونے سے تکلیف ہو ۔

نکسوامیکا ۳۰ ناک بند ہو ۔ سینہ میں کھچاؤ ہو ۔

سلفر ۳۰x گلے میں کوئی چیز اٹکی ہوئی معلوم ہوتی ہو ۔ قوتِ شامہ کی تمیز نہ رہے ۔ ذائقہ اور سونگھنے کی طاقت ختم ہو جائے ۔

برائی اونیا ۶x زکام خشک نتھنے سوجے ہوئے، ہونٹ خشک، پھاڑنے والا سر درد، چڑچڑاہٹ وغیرہ

بیلاڈونا ۶x سونگھنے کی طاقت تیز ہو یا کم ایک طرف کا نتھنا جاری ہے۔

امونیا کارب ۶x رات کو ناک بند ہو جائے۔ آنکھوں میں جلن۔ اور پانی کی روانی وغیرہ۔

اکسیر نزلہ زکام نیٹرم سلف ۶x، نیٹرم میور ۶x، کالی میور ۶x فیرم فاس ۶x ہموزن ملائیں۔ خوراک ۵ گرین گرم پانی سے دن میں تین چار مرتبہ دیں۔ اگر بدن میں شدت کا درد ہو تو منگنیشیا فاس ۶x ہمراہ دیں۔ انفلوئنزا و زکام کا بہترین علاج ہے۔

پیغام شفاء کالی میور ۶x، فیرم فاس ۳x، نیٹرم میور ۳x کالی سلف ۳x، ہموزن ملالیں۔ اور اوراق خوراک ۵ گرین ہمراہ گرم پانی سے دیں۔ دن میں چار مرتبہ دوائی کھلا سکتے ہیں۔ نزلہ زکام کو بیخ و بنیاد سے اکھاڑ دیتی ہے۔ بارہا کی مجرب شدہ دوا ہے۔ بائیو کیمک کی مایۂ ناز اور فاخرانہ دوائی ہے نزلہ زکام میں اسے دینا کبھی بھی نہ بھولئے۔

نیٹرم میور ۶x زکام خشک جس کے ساتھ ناک کی نوک اور کنارے زخمی ہوں۔ صاف اور پانی جیسی رطوبت۔ بکثرت چھینکیں آئیں۔

کالی سلف ۶x زرد، لیسدار رطوبت خارج ہو۔

نیٹرم فاس ۶x ناک سے بدبو۔ گاڑھی ریم نما رطوبت بہہ رہی ہو۔

فالج ۔ استرخاء

اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
شل ہونا	فالج استرخاء	پریلے سس

مریض کے تمام جسم یا آدھے جسم میں کامل بے حسی پیدا ہو جاتی ہے ۔ اور اس حصہ کی قوت و طاقت زائل ہو جاتی ہے ۔ اکثر باؤ گولہ ، رعشہ ، مرگی ، شراب خوری آتشک ، صدمات ، معدہ یا انتڑیوں کی خرابی ، تپ محرقہ ، کثرت جماع ، عیاشی منشیات ، اعصابی کمزوری کی وجہ سے بھی فالج ہو جاتا ہے ۔

بلحاظ اسباب و علامات اس کی اقسام مندرجہ ذیل ہیں ۔

فالج مقامی ۔ نچلے دھڑ کا فالج ۔ فالج نخاعی ۔ فالج خناقی ۔ فالج معہ رعشہ ۔ فالج آتشکی ۔ فالج سربی ۔ فالج الکحلی ۔ فالج بصری ۔ فالج سماعی فالج شامی ۔ فالج ذرقی ۔ فالج نقرسی ۔ چہرے کا فالج یعنی لقوہ وغیرہ ۔

فالج ۔ استرخاء ۔ رعشہ ۔ لقوہ کا علاج تقریباً فالج کے علاج سے ملتا جلتا ہے ۔ تفصیل امراض بالا کی حسب ذیل ہے ۔

فالج ۔ یعنی نصف بدن کا شل ہو جانا طولانی میں ۔

استرخاء یعنی کمر سے نیچے کے دھڑ کا شل ہونا ۔

لقوہ یعنی منہ کا ٹیڑھا ہو جانا ۔

استرخاء کسی عضو کی حس و حرکت کا باطل ہو جانا ۔

رعشہ ۔ کسی عضو کا کانپنا یا لرزہ ۔

اس مرض میں مریض کے تمام جسم یا نصف حصہ کی حرکت بالکل زائل ہو جاتی ہے ۔ کبھی ایک بازو یا ٹانگ یا چہرہ کی ایک طرف اور کبھی دونو بازو اور

دونوں ٹانگیں بے حس و حرکت ہو جاتی ہیں - بغیر سہارے کے اٹھنا، بیٹھنا - چلنا پھرنا مشکل ہو جاتا ہے - کیونکہ ماؤف اعضاء خاص کر ہاتھ پاؤں شل ہو جاتے ہیں - اگر چہرہ کی جانب کا فالج ہو - تو ماؤف جانب کا چہرہ تندرست جانب کی طرف کھنچ جاتا ہے - منہ سے رال بہتی ہے - ایک آنکھ کھلی رہتی ہے - مریض کے رونے اور ہنسنے میں منہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے - مریض تھوک بھی نہیں سکتا - اور نہ ہی سیٹی بجا سکتا ہے - نہ ہی پھونک مار سکتا ہے۔

اگر انتڑیوں پر فالج گرے تو پاخانہ خود بخود خارج ہو جاتا ہے - مثانہ پر فالج گرے تو پیشاب بلا ارادہ نکل جاتا ہے - بہرحال سوچ سمجھ کر علاج کیا جائے

اس مرض کا تاحال فوری اور شافی علاج دریافت نہیں ہوا - لیکن جدید تحقیقات کی رو سے وٹامن بی ا کی کمی کو اس مرض کا اصل سبب قرار دیا گیا ہے - اس لئے وٹامن بی ا اور وٹامن بی ۱۲ کا استعمال کیا جائے۔ اس کے علاوہ بجلی لگانا اور گرم تیلوں کی مالش کرنا بھی مفید ہے۔

ڈاکٹری علاج

ایکسٹریکٹ آرگٹ ۱۰ منم	ٹنکچر بیلاڈونا ۵ منم
ٹنکچر ہائیموسائمس ۵ منم	پوٹاسیم آیوڈائڈ ۵ گرین
ایکوا ایک اونس	

ایسی ایک خوراک دن میں دو بار دیں - نچلے دھڑ کے فالج کے لئے اور رعشہ معہ فالج میں بھی یہ دوائی مفید تبلائی گئی ہے۔

نسخہ

لائکوار آرسینک ۵ منم
ٹنکچر ہائیموسائمس ۱۰ منم

ٹنکچر ویلیریین	۲۰ منم
گلیسرین	۳۰ منم
ایکوا	ایک اونس

ایسی ایک خوراک دن میں دو بار بعد از غذا دیں۔ اگر سیسہ یعنی سکہ کی وجہ سے یا رعشہ مع فالج ہو تو رفع قبض کے بعد یہ دوائی پلائی جائے۔ غذا پر بھروسہ کیجیے۔ اللہ تعالیٰ شفا فرمائیں گے۔

دیگر نسخہ

پوٹاسیم آیوڈائیڈ	۱۰ گرین
ایکوا	ایک اونس

ایسی تین خوراک روزانہ دیں۔ ایک ہفتہ کے بعد

منگنیشا سلفاس	۴ ڈرام
ایکوا	۴ اونس

ملا کر دن میں دو تین بار پلائیں۔ دو تین اسہال آنے سے سیسہ کا اثر زائل ہو جائے گا۔

نسخہ برائے لقوہ

سوڈا سلی سلاس	۱۰ گرین
پوٹاس آیوڈائیڈ	۵ گرین
سوڈا بائیکارب	۱۵ گرین
سپرٹ امونیا ایرومیٹک	۲۰ منم
ایکوا منتھا پپ	یک اونس

ایسی دو خوراک روزانہ نوش کرائیں۔ لقوہ کا اکسیری سستا اور سہل علاج ہے۔

پیٹنٹ دوائیں

کیپلامین ٹیکہ و گولیاں)

ایک گولی دوپہر ایک شام دیں اگر ٹیکہ کرنا مقصود ہو تو پھر حسب ضرورت دن میں ایک سے دو ٹیکے کئے جا سکتے ہیں۔ خون کی نالیاں کھول دیتی ہے۔

ریون کیفالول گولیاں (شاذو)

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام دیں۔ دماغ کو خاصہ تقویت پہنچاتی ہیں۔ فالج رعشہ لقوہ کے لئے اکسیری علاج ہے۔

کیمے ڈرین (بروز ویلکم)

یہ پروسائیکلی ڈین ہائیڈروکلورائڈ کا تجارتی نام ہے۔ یہ دوا دافع تشنج دافع سختی عضلات اور عضلات کی ہم آہنگی میں بہتر نتائج پیدا کرتی ہے۔

۵ سے ۲۰ ملی گرام کی مقدار میں دن میں ۳ بار دی جا سکتی ہے۔
۵ ملی گرام والی ۵۰ یا ۱۰۰ ٹکیوں کی شیشی میڈیکل سٹور سے دستیاب ہو سکتی ہے

پیلیسی ٹین (لیڈرلی)

یہ دوائی ٹکیوں کی شکل میں بکتی ہے ابتدا میں دو ملی گرام ۲ خوراکوں میں تقسیم کر لی جائیں۔ دن میں ۲ خوراک صبح اور شام بعد از غذا دیں۔

دو روز کے بعد ۲ ملی گرام روزانہ بڑھاتے جائیں۔ یہاں تک کہ دن بھر میں اس کی مقدار ۱۰ ملی گرام تک پہنچ جائے۔ ایک ہفتہ استعمال کافی ہے۔

پلیے سین (پارک ڈیوس)

اتا دو ٹکیاں ہر چھ گھنٹے کھلاتے رہیں۔ اس دوا کی ایک ٹکیہ

سفر شروع کرنے سے آدھ گھنٹہ پہلے کھلانا غیشان سفری کے لئے مفید ہے۔

لائیو ویئن (مے اینڈ بیکر) یہ ایتھر پرو پازین ہائیڈرو کلورائڈ کا برانڈ ہے۔ یہ دوا رعشہ مع [illegible] میں ملتی ہے۔

ایک ٹکیہ صبح و شام سے شروع کر کے دو تین ہفتوں میں رفتہ رفتہ اس کی مقدار ۶ ٹکیاں روزانہ تک پہنچا دیں۔

۵۰ ملی گرام کی ۵۰ ٹکیوں کی پیکنگ میں مل سکتی ہیں۔

حسب ذیل ادویہ بھی حسب مشورہ ڈاکٹر استعمال کریں۔

بینزوا ، پیٹرین ، گارڈینال
بیلکز برومیڈیا ، ریڈلین ، وٹامن بی ۱
وٹامن بی کمپلیکس وغیرہ۔

طبی علاج

اگر چہرے کے ایک طرف کا فالج ہو (جسے لقوہ بھی کہتے ہیں) تو اصل سبب کو معلوم کر کے اسے رفع کریں۔

۱۔ ریٹھہ معہ پوست پیس کر سفوف بنائیں اور لقوہ والے مریض کو دن میں تین مرتبہ بطور نسوار استعمال کرایا جائے۔ تین دن تک استعمال کرانا کافی ہے۔ لقوہ کا مریض اندھیرے کمرے میں رہے یہ نہایت ضروری ہے۔

۲۔ نسخہ معجون برشعثا۔ فلفل سیاہ۔ فلفل سفید، اجوائن خراسانی ہر ایک ۵ تولہ، افیون ۲½ تولہ، زعفران کشمیر سوا تولہ، سنبل الطیب، عقر قرحا، فرفیون ہر ایک تین ماشہ۔ سب دوائیں کوٹ چھان کر وزن

کریں۔ ان ادویہ سے سہ چند شہد خالص میں قوام بنائیں۔
۲ رتی تا ایک ماشہ صبح یا رات کے وقت ہمراہ عرق گاؤزبان دیں۔
ہر قسم کے فالج، ضعف اعصاب، لقوہ صرع، رعشہ، نسیان، استسقاء قولنج میں نہائت مفید ہے۔

۳۔ روغن فالج چربی ریچھ، چربی سانڈہ، چربی شیر، چربی گوسفند بیر بہوٹی، خراطین خشک ہر ایک تولہ تولہ۔
موم سفید ۵ تولہ، روغن کنجد ۲۰ تولہ سب دوائیں گرم کر کے باہم ملائیں اور اس کی بدن پر مالش کریں۔ فالج اور لقوہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

حب عنبر دار چینی، مصطگی رومی، جدوار خطائی، دہن بلسان سلیخہ، مرزح سفید، ہر ایک ۳ ماشہ، عنبر نصف ماشہ، کستوری خالص ایک ماشہ، مرمکی ۲ ماشہ، زعفران ایک ماشہ، افیون خالص ایک ماشہ،
سب کو باریک پیس کر باہم ملا کر لعاب گوند کیکر سے قرص بقدر دانہ نخود تیار کریں۔
خوراک:۔ دو قرص صبح و شام بوقت ضرورت ایک خوراک دوپہر کا اضافہ کر سکتے ہیں۔
فوائد:۔ یہ نسخہ طب قدیم کی یادگار ہے۔ ترکیہ میں قرص عنفی کے نام سے بہت زیادہ استعمال ہوتا ہے۔ امراض باردہ اور امراض اعصاب میں بے حد مفید ہے۔
لقوہ، فالج، رعشہ، ضعف اعصاب، سرعت انزال، نزلہ زکام، جسمانی کمزوری کے لئے اکسیر پُر تاثیر ہے۔

روغن بابونہ کی مالش سے بہتر نتائج حاصل ہوتے ہیں ۔
مریض کو جنگلی کبوتر کا شوربہ دینا مت بھولئے ۔ مرغ، تیتر، بٹیر کا شوربہ بھی فالج میں بہترین غذا ہے ۔
ٹھنڈے مشروب اور ٹھنڈی غذاؤں سے سخت پرہیز چاہیئے ۔
ہر ہفتہ میں ایک دو جلاب لینے بھی ضروری ہیں ۔ تاکہ فاسد مادہ خارج ہوتا رہے ۔ قبض قطعاً نہ ہونے دیجئے ۔ لباس بھی گرم پہنایا جائے ۔ سرد ہوا سے مریض کو بچایا جائے ۔
پرہیز :۔ فالج میں دیر ہضم ۔ ثقیل ۔ نفاخ چیزوں سے پرہیز کرنا ضروری ہے ۔ مثلاً گوبھی ۔ اروی ۔ ارہر کی دال ۔ کچالو ۔ کدو ۔ تربوز ۔ گنے کا رس ۔ سنگترہ وغیرہ ہرگز نہ کھلائیں ۔
مریض کو سرد ہوا سے بچائیں ۔ کمرے میں انگیٹھی سلگتی رہنی چاہیئے ۔ مریض کو گرم لباس پہنائیں ۔ خوشبودار چیزوں کا ملنا یا سونگھنا یا ترش اشیاء کا کھانا اس مرض میں مضرت رساں ہے ۔
پانی اور کھانے کی جگہ شہد خالص ۲ تولہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں جوش دیا ہوا بار بار دینا مفید ہے ۔
غذا :۔ سات روز تک سوائے ماء العسل کے روٹی دانہ پانی قطعاً نہ دیں جب بھوک زیادہ لگے تو جنگلی کبوتر کا شوربہ یا مونگ کی دال ابال کر اس کا پانی گرم مصالحہ ڈال کر پلائیں ۔ اگر بھوک سے زیادہ کمزوری ہونے لگے تو روٹی کا ٹکڑا نکال کر شوربہ یا مونگ کی دال کے پانی میں بھگو کر نرم ہونے پر کھلائیں ۔ ارہر یا مونگ کی دال، مرغ یا بکری کا بھنا ہوا گوشت میتھی کا ساگ، یا کریلہ، انڈا، بسکٹ دے سکتے ہیں ۔

فالج، لقوہ، رعشہ، استرخاء وغیرہ کا ہیڈروپیتھی علاج نہایت کامیاب ثابت ہوا ہے۔ اسے علاج بالماء بھی کہا جاتا ہے۔ سرخ بوتل کا پانی مذکورہ بالا امراض کے لئے نہایت مفید ہے۔ ہیڈروپیتھی علاج اور اس کا طریق کار حسب ذیل ہے۔ عمل اور تجربہ کرکے فائدہ اٹھائیں۔

اَلْعِلَاجُ بِالْمَاءِ بِالشُّعَاعِ الشَّمْس (علاج شمسی)

یا سورج کی روشنی سے علاج

بعض لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ سورج کی روشنی سے علاج ایک نئی ایجاد ہے۔ یہ نئی ایجاد کوئی نہیں ہے۔ سب پرانی ایجادیں ہیں، صرف ترقی نہ دینے کے باعث معدوم ہوگئیں۔

اجسام کی بیماری اور تندرستی کا دارومدار عنصروں کی کمی بیشی و اختلاف پر ہے، یعنی امراض سوداویہ، امراض بادی و ریاحی، امراض صفراوی، امراض بلغمی، امراض دموی یعنی خون کی پیدائش سے پرانے بزرگوں نے سورج کے ذریعے عنصروں کی اصلاح سے چند قاعدے بتلائے ہیں جو یہاں پر پانچ قسم کی رنگدار بوتلوں میں پانی بھر کر سورج کی کرنوں کا اثر اس میں فراہم کرکے بیماریوں کے دور کرنے کے لئے استعمال کرنا لکھا ہے عامل کو چاہئے کہ پانچ رنگ کی بالکل صاف ستھری بوتلیں لے۔ جن میں ایک نیلی دوسری سبز تیسری سرخ چوتھی سفید اور پانچویں زرد ہو۔ ان بوتلوں میں صاف کنوئیں کا پانی نصف بوتل بھر دیں اور کارک سے بخوبی منہ بند کرکے ان بوتلوں کو آفتاب کی دھوپ جہاں خوب لگے۔ لٹکا دیں۔ یا کسی تپائی پر رکھ دیں اور کم سے کم دو گھنٹے اور زیادہ سے زیادہ تین گھنٹہ سورج کی کرنیں اپنے اپنے رنگ کے مطابق اس بوتل سے گزر کر پانی کے اندر ایک قسم کی کہربائی قوت پیدا کردیتی ہیں۔ بعد میں بوتلوں کو

اٹھا کر ان کے پانی کو جس قسم کی بیماری ہو اس کے مطابق عمل کرنا چاہیے ۔
(۱) نیلی بوتل پر جو شعاعیں پڑتی ہیں ۔ ان کا اثر سرد ہوتا ہے ۔
(۲) سبز بوتل پر جو شعاعیں پڑتی ہیں ان کا اثر معتدل ہوتا ہے ۔
(۳) سرخ بوتل پر جو شعاعیں پڑتی ہیں ۔ ان کا اثر بہت گرم ہوتا ہے ۔
(۴) سفید بوتل پر جو شعاعیں پڑتی ہیں ۔ ان کا اثر مائل بہ سردی ہوتا ہے ۔
(۵) زرد بوتل پر جو شعاعیں پڑتی ہیں ۔ ان کا اثر کم گرم ہوتا ہے ۔

اور یہ بھی معلوم ہو کہ نیلا رنگ آسمان کا ہوتا ہے اور سرخ رنگ آگ کا ہے ۔ سفید رنگ پانی کا ہے اور زرد رنگ مٹی کا ہے ۔ سبز رنگ ہوا کا ہے ۔ پس جب کسی بیماری کا علاج کرنا مطلوب ہو تو گرمی اور سردی کے لحاظ سے جس رنگ کی بوتل کو مناسب خیال کریں ۔ استعمال میں لائیں ۔ اس پانی کی خوراک ۶ ماشہ سے لے کر ۲ تولہ تک ہے ۔ قوت کے لحاظ سے دینی چاہیے ۔

(۱) زیادہ گرم امراض میں نیلگوں بوتل کا پانی استعمال کرنا چاہیے ۔
(۲) بادی اور ریاحی بیماریوں میں سبز بوتل کا پانی بہتر ہے ۔
(۳) زیادہ سرد بیماریوں میں سرخ رنگ کی بوتل کا پانی بہتر ہے ۔
(۴) بدہضمی اور زکام وغیرہ کے لئے سفید رنگ کی بوتل کا پانی بہتر ہے ۔
(۵) قبض اور درد معدہ وغیرہ میں زرد رنگ کی بوتل کا پانی بہتر ہے ۔
(۶) بعض تیز بیماریوں میں نیلگوں اور سرخ بوتل کا پانی بہتر ہے ۔

ہدایت :۔ نیلی بوتل کا پانی ایک ہفتہ تک اور سبز و زرد کا دو دو روز تک اور سفید و سرخ میں صرف ایک روز تک اس کے بعد خراب ہو جاتا ہے اور پھر استعمال کرنا فضول ہے ۔

نیلی بوتل کا پانی تپ ، سوزش ، گرمی معدہ ، نزلہ ، گرمی دماغ ، پیچش ، رقت داؤ ، خارش وغیرہ میں دینا مفید ہے ۔

سبز بوتل کا پانی دردِ سر، دورانِ سر، دردِ سینہ، سوزشِ سینہ، یرقان وغیرہ میں دیں۔
سرخ بوتل کا پانی فالج۔لقوہ۔رعشہ۔استرخا۔دمہ اور دوسری بلغمی امراض میں دینا مفید ہے۔
سفید بوتل کا پانی زکام۔نزلہ۔کھانسی۔پھوڑا۔پھنسی۔بد ہضمی اور فسادِ خون کے امراض میں دیویں۔
زرد بوتل کا پانی دردِ معدہ، دردِ گردہ، بد ہضمی، قبض شکم، ضعفِ جگر، استسقاء وغیرہ امراض میں دیویں۔
بصورت قبض معمولی یا دائمی کے زرد بوتل کا پانی قبض کھولتا ہے۔علی الصبح ۲ تولہ اس بوتل کا پانی اور شام ۲ تولہ چند روز استعمال کریں تو قبض کی شکائت دور ہو جاتی ہے۔
نوٹ:۔یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ ایک کمرہ بیمار کے لئے مخصوص کر کے موافق خلط اور بیماری کے اگر رنگ بھی کروایا جائے تو بہت جلد بیمار صحت یاب ہو جاتا ہے۔

ہومیوپیتھک اور بائیوکیمک علاج

جیلسی میم ۳۰ x	دماغی خرابی ہو۔اعصاب مفلوج ہو جائیں طاقتِ حس زائل ہو چکی ہو۔کمزوری،

سستی اور جسم کانپنے میں مفید مانی گئی ہے۔

آرنیکا ۳ x	چوٹ لگنے یا دماغ ہل جانے سے فالج گرا ہو۔دماغ میں پراگندہ خیالات

آئیں تو مفید ہے۔

کاسٹیکم ۶ x	نصف حصہ بالائی یا زیریں حصہ میں فالج ہو یا چہرے کا فالج یعنی لقوہ ہو

تو اس میں اکسیر ہے۔

اگنیشیا ۔	دماغی جذبات شب بیداری کے بعد فالج ہو یا ہسٹریا کی وجہ سے فالج تو فوری طور پر

اگنیشیا کا استعمال شروع کر دیجئے۔

او پیم × ۳۰	ٹانگوں کا فالج، عضو سن، پیشاب پاخانہ بند ہو تو مفید ہے۔
کاکولس × ۳	ایک جانب کے فالج میں مفید ہے۔ جبکہ کمر درد و اعضا میں سختی شانے اکڑے ہوئے ہوں تو مفید ہے
ایکونائیٹ × ۳	لقوہ کا جب دفعتاً حملہ ہو، مریض بردی محسوس کرے تو ایکونائیٹ کا استعمال اکسیر ثابت ہو گا۔
کالی میور × ۶	جب لقوہ بائیں جانب ہو اور زکاوت بڑھ گئی ہو تو مفید ہے۔
کالی فاس × ۶	یہ ہر قسم کے فالج میں مفید ہے۔
منگنیشیا فاس × ۶	رعشہ معہ فالج اور دیگر اقسام میں اس کا استعمال بے حد مفید ہے۔
کلکیریا فاس × ۶	ٹھنڈک یا سن ہونے کا احساس اور ٹانگوں میں رینگنے والا فالج ہو تو مفید ہے۔
اکسیر لقوہ ہمہ قسم	کالی فاس × ۶ = ۲ گرین منگنیشیا فاس × ۶ = ۲ گرین کلکیریا فاس × ۶ = ۲ گرین

تمام دواؤں کو ملا کر ایسی ایک خوراک، دن میں ۶ مرتبہ دیں۔ ہر قسم کے فالج میں اکسیر ہے۔

باؤ گولہ

اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
باؤ گولہ	اختناق الرحم	ہسٹیریا

تعریف مرض:- نظام عصبی کے افعال کے فتور سے یہ عصبی مرض واقع ہوتا ہے۔

شروع دورۂ مرض میں مریضہ کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کے پیٹ میں سے ایک گولہ سا اٹھ کر اس کے گلے میں اٹک گیا ہے۔ جس کے باعث اس کا دم گھٹنے لگتا ہے۔ اسی لئے اس کو اردو میں باؤ گولہ کہتے ہیں۔

اسباب مرض:- یہ مرض مستورات کو ۱۲ سے ۴۰ سال تک کی عمر میں ہو جاتا ہے۔

یہ مرض موروثی ہے۔ عورتوں میں دقت حیض۔ بندش حیض۔ خواہشات نفسانی، شہوانی کا غالب ہونا۔ عشقیہ فسانوں ناولوں کا پڑھنا۔ آرام طلب ہونا۔ دائمی قبض۔ نفخ شکم۔ رنج و غم۔ فکر و تردد۔ عشق و محبت کی ناکامی و بدنامی اس مرض کے اسباب ہوتے ہیں۔

شاذ و نادر مرد بھی جلق۔ مشت زنی۔ کثرت محنت دماغی و بے خوابی کی وجہ سے مبتلائے مرض ہو جاتے ہیں۔

علامات:- مریضہ یکایک چیخ مار کر رونے لگتی ہے۔ اس کے بعد بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑتی ہے۔ چھاتی کوٹتے کوٹتے سر کو پیچھے کی طرف جھکا دیتی ہے۔ ہاتھ پاؤں میں تشنج۔ دیوار سے سر ٹکرانا، چیختا پکارنا، سر کے بال نوچنا۔ کپڑے پھاڑنا۔ آس پاس کے آدمیوں کو کاٹ کھانے کو دوڑنا۔

بار بار گلے کی طرف انگلی لے جانا ۔ چہرے کا سرخ ہونا ، ہاتھ پاؤں سرد ، ہانپنا کانپنا ، کھل کھلا کر ہنسنا ۔ پیشاب بکثرت آنا ۔ کتے کی طرح بھونکنا یا کوکنا ، شور کرنا ، بکواس کرنا مرض باؤگولہ کی ظاہری علامات ہیں ۔

مرض کا دورہ چند منٹ سے لے کر ۲۴ گھنٹے تک کبھی چار روز تک رہتا ہے ۔ ایک دورہ ختم نہیں ہوتا کہ دوسرا دورہ پڑ جاتا ہے ۔

اکثر یہ دورہ ماہواری ایام میں ہوا کرتا ہے ۔ نیند کی حالت میں نہیں ہوا کرتا ۔

اگر مریضہ کو ڈرایا جائے کہ گھر میں آگ لگ گئی ہے تو وہ ڈر کر چلنے اور بھاگنے لگتی ہے ۔

انجام مرض :۔ جب یہ مرض موروثی ہو اور مریضہ نازپروردہ ہو تو آرام آنا مشکل ہوتا ہے ۔ مریضہ اگر کنواری ہو تو اکثر اوقات شادی کر دینے کے بعد یہ شکایت خود بخود رفع ہو جاتی ہے ۔

مناسب علاج کرنے سے بھی مرض میں تخفیف ہو جایا کرتی ہے ۔

ڈاکٹری علاج

مکسچر ہسٹریا

ٹنکچر ویلیریَن ایمونی ایٹا ۔	۱ منم
ٹنکچر ایسافیٹیڈا ۔	۱۰ منم
ٹنکچر مسک ۔	۱۰ منم
ایکوا منتھا پپ ۔	ایک اونس

ایسی تین خوراک روزانہ دیں ۔ ہسٹریا کے لئے مفید مکسچر ہے ۔ جب دورہ شدت کا ہو تو ایمونیا کارب یا ہینگ سونگھائیں ۔

جب دورہ رک جائے تو پل ایلوز اِٹ مِر تین گولی روزانہ گرم پانی سے کھلائیں۔

ٹنکچر دورہ شکن

ٹنکچر ویلیرین ایمونی ایٹا	۲۰ منم
ٹنکچر ایسافی ٹیڈا	۱۵ منم
سپرٹ ایتھرس	۱۵ منم
ٹنکچر مسک -	۲۰ منم
ایکوا -	ایک اونس

ایسی ایک خوراک دورہ کی حالت میں پلانے سے اختناق الرحم یعنی ہسٹریا کا دورہ فوراً رک جاتا ہے۔ دورہ رفع ہونے کے ۶ گھنٹے بعد خوراک دے سکتے ہیں۔

اگر مریضہ کو ہچکی لگ جائے تو سرد پانی پلائیں یا پوٹاسیم برومائڈ ۲۰ گرین تھوڑے سے پانی میں ملا کر دیں۔

اگر مریضہ کا حیض بند ہو جائے تو بورنیوال بمقدار ۵ گرین کیپشول میں بند کر کے دیں۔

اگر بے خوابی کی شکایت ہو تو برومیوال بمقدار ۵ گرین یا کلورل امائیڈ بمقدار ۱۰ گرین قدرے پانی کے ہمراہ دیں۔

اگر باؤ گولہ گلے میں اٹکا سا معلوم ہو۔ تو اولیم سِک سینی بمقدار ۱۰ منم کیپشول میں بند کر کے دیں۔

پیٹنٹ دوائیں جو مرض ہسٹریا میں مفید ہیں۔

۱۔ برومی ٹون
یہ ایک سفید قلمدار نمک ہے، جو مسکن اعصاب باؤ گولہ، مرگی، عصبی دوروں میں مفید ہے۔
خوراک ۵ گرین۔ ایسی ۳ خوراک دن میں ۳ بار

۲۔ برومی پین یا برمی نول
یہ عصبی امراض میں بالعموم اور مرض باؤ گولہ (ہسٹریا) عصبی کمزوری صرع میں بالخصوص مفید ہے۔
مقدار خوراک ۱۰ گرین سے ۳۰ گرین تک۔

۳۔ سلیرینا
امریکہ کی ایک مرکب دوا ہے، جو مرض باؤ گولہ میں نہایت مفید ہے۔
مقدار خوراک ایا ۲ چمچہ چائے بھر دن میں تین بار

۴۔ سیڈے میں
یہ بھی ایک مسکن اعصاب اور دافع عصبی درد دوا ہے۔
مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین تک۔

۵۔ ویلی ڈول
ایک بے رنگ روغنی سیال دوا ہے۔ مرض باؤ گولہ (ہسٹریا) کے بہت سے عوارض مثلاً کلیجہ اچھلنا، دردِ سر، شقیقہ۔ اختلاج قلب (ہول دل) وغیرہ میں مفید ہے۔
مقدار خوراک ۱۰ سے ۱۵ منم مصری کی ڈلی پر یا بتاشہ میں ڈال کر دیا

اگر مریضہ باکرہ ہو تو اس کی شادی کردی جائے۔ خود بخود یہ عارضہ رفع ہو جائے گا۔

۶۔ ریپوسانس (ڈیل بائی نےشن)

اختناق الرحم یعنی باؤ گولہ

درد شقیقہ، بے خوابی، مرگی، دیوانگی اور بندش حیض میں نافع ہے۔ ٹکیہ حسبِ حالات استعمال کرائیں۔

۷۔ ایچ۔ ایم۔ بی۔ فینوبارب (ملر)

ا یا ۲ ٹکیہ دن میں ۳ بار

کھانا کھانے سے پہلے یا حسب ضرورت استعمال کریں۔

۸۔ ہوما بی ٹال (شیلفلن)

ا تا ۲ ٹکیہ دن میں ۳ بار

کھانا کھانے سے پہلے دیں۔

فوائد:۔ اختناق الرحم (باؤ گولہ) تشنج اور بندشِ حیض میں مفید ہے۔

۹۔ ڈوسے مین (ڈورسے)

ہسٹریا (باؤگولہ) دمہ کے تشنج

اور صرع (مرگی) میں مفید ہے۔ ا یا ۲ ٹکیہ دن میں تین بار۔

۱۰۔ ڈسکو (ایبٹ)

ہسٹریا (باؤگولہ) بندشِ حیض

تشنجی دوروں میں مفید ہے۔

ا یا ۲ ٹکیہ ہر ۶-۶ گھنٹے کے بعد استعمال کریں۔

طبی علاج

حبوب عمرانی

اجزاء و ترکیب:۔ کستوری خالص، ہینگ خالص کافور، اسارون، سنبل الطیب ہر ایک تین تین ماشہ باریک کھرل کر کے بقدر نخود گولیاں تیار کریں۔

مقدار و ترکیب استعمال:۔ ایک ایک گولی صبح و شام نیم گرم پانی کے ہمراہ کھلائیں

فوائد۔ ہسٹریا یعنی اختناق الرحم کا سوفیصدی علاج ہے۔ اور کبھی نشانہ خطا نہیں ہوا۔ گولیاں مذکور بندوق کے نشانہ کی طرح لگ کر مرض کو نیست و نابود کر دیتی ہیں۔

اگر دورہ کی حالت میں دانت مل جائیں اور منہ نہ کھلے تو امیونیا کا رب یا ہینگ سونگھائیں۔ اس سے فوراً دانتی کھل جاتی ہے۔

حبوب باؤ گولہ

جو کہ اس مرض میں بہت نافع ہیں۔

نسخہ:۔ جدوار خطائی، شورہ قلمی، مصطگی رومی جند بیدستر، عود صلیب ہر ایک ۳ ماشہ، فادزہر حیوانی ۱½ ماشہ، مشک خالص ایک ماشہ کوٹ چھان کر شیرہ مویز منقی میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ روزانہ ۲ گولیاں ہمراہ عرق گلاب کھلائیں۔ عجیب الاثر اور زود الاثر دوا ہے۔

مندرجہ ذیل مرکبات بھی اس مرض میں مفید ہیں۔

خمیرہ گاؤزبان عنبری عود صلیب والا ۵ ماشہ یا خمیرہ ابریشم عود مصطگی والا یا معجون فلکفلانیہ ۴ ماشہ یا معجون نجاح ۵ ماشہ عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ کے ساتھ دیں۔

غذا لطیف اور زود ہضم دیں اور ثقیل اغذیہ اشربہ سے پرہیز کریں۔

ہومیوپیتھک اور بائیوکیمک علاج

اگنیشیا ۳۰ ہسٹریا کی بہترین دوائی ہے۔ جبکہ دورے کی حالت میں مریضہ غم کی وجہ سے سرد آہیں بھرے، کبھی ہنسے کبھی روئے۔ نفخ شکم کے علاوہ گولہ گلے میں اٹکا ہوا معلوم ہو۔

ماسکس ۔ ۳ جب مریضہ بیہوشی کی حالت میں ہو تو مفید ہے۔

ایسافیٹیڈا ۶ مریضہ سانس لینے میں دقت محسوس کرے تو ایسا فیٹیڈا دینا مت بھولیں۔

کیمفر ۱۲ ٹنکچر قطرہ قطرہ ہر ۱۵ منٹ کے بعد دیں۔ جبکہ شدید دورہ پڑے۔

نکس موسکیٹا ۳۰ جب ہروقت غنودگی چھائی رہے۔ منہ خشک پیاس نہ لگے۔ غذا کھانے سے پیٹ پھولے تو ان علامات کے لئے دوائی مذکور بے حد مفید ہے۔

جیلسی میم ۳۰ ، پلسٹلا ۳۰ حسب علامات استعمال کریں۔

کالی فاس جب کسی دوسری دوائی کی علامات واضح نہ ہوں۔ تو کالی فاس ہسٹریا کی بہترین دوا ہے۔

ہسٹریا میں ہمیشہ چھوٹی طاقت شروع کر کے اونچی خوراک تک دوائی استعمال کریں۔

دیوانگی۔جنون۔پاگل پن

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
دیوانگی۔پاگل پن	جنون	ان سینیٹی

تعریف مرض:۔ مریض جنون کی عقل میں فتور اور دل میں خیالات و توہمات فاسدہ اور تصورات کا ڈر شیخ چلی سا پیدا ہو جاتا ہے۔ اور مریض کے اخلاق و عادات اور خصائل و شمائل بدل جاتے ہیں۔ اور وہ فضول ناشائستہ حرکات کرنے لگتا ہے۔

جنون کی بہت سی اقسام ہیں۔ لیکن عشق کے جنون کو صرف عشق بھی کہا جاتا ہے۔

یہ مرض تو عام ہے کہ محتاج بیان نہیں۔ ویسے محبت کے مجنوں کم ملتے ہیں۔ چوری کے مجنوں بہت۔ خون دینے والے مجنوں کم۔

عشق و محبت کو سب جانتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ عوام اسے جنون نہ سمجھتے ہوں۔ یہ مصرع یاد رکھئے۔

ع کہتے ہیں جس کو عشق خلل ہے دماغ کا

ع کہتے ہیں جسے عشق وہ از قسم جنون ہے

اور اسی لئے مریض عشق حضرت قیس کو مجنوں لقب دیا گیا ہے۔

عاشق اپنے معشوق کے خیال و تصور میں اس قدر محو ہوتا ہے کہ وہ دنیا و ما فیہا سے بلکہ اپنی ہستی کو بھی بھول جاتا ہے۔ چنانچہ حضرت مولانا جامیؒ فرماتے ہیں:۔

شنیدستم کہ زد رگ زن بہ لیلیٰ ۔ بقصد فصد سوئے نیش میلی

چوں زد لیلیٰ، ہی ہیش نیشے خوں ۔ بوادی رفت خوں از دست مجنوں

کہ حضرت مجنوں اپنی معشوقہ لیلیٰ کے تصور میں اس قدر محو تھے کہ ایک دفعہ لیلیٰ کی فصد لے گئی تو مجنوں کی رگ سے جنگل میں بیٹھے خود بخود خون بہنے لگا۔ واہ رے محبت اور محویت

عشق ہی ایسا مرض ہے، جو عشاق کو ممتاز و شہرہ آفاق بنا کر ان کے سر پر دوامی شہرت کا تاج رکھ دیتا ہے۔ انسان تو درکنار دیکھئے پھول کے عشق نے بلبل کو اور شمع کے عشق نے پروانہ کو کس قدر ممتاز بنا دیا ہے۔

حضرت منصور اور حضرت سرمد کے ناموں سے کون واقف نہیں۔ ان عاشقانِ صادق کو عشق کے جنون نے فنا فی اللہ اور بقا باللہ کے مراتب عالیہ تک پہنچا دیا۔

فرماتے ہیں ؎

شاد باش ای عشق خوش سودائے ما
اے دوائے نخوت و ناموسِ ما
اے طبیب جملہ علت ہائے ما
ای تو افلاطون و جالینوسِ ما

مرضِ عشق کے اسباب و علامات اور علاج وغیرہ لکھنے کی تو یہاں گنجائش نہیں۔ میں اس مضمون کو اس شعر پر ختم کرتا ہوں ؎

مریض عشق پر رحمت خدا کی
مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

آمدم بر سرِ مطلب۔

اسبابِ جنون:۔ خانگی تکالیف اور گھریلو جھگڑے۔ ملکی جوش، مذہبی تعصب، مذہبی انہماک، خوف و رنج و غم، صدمات و حادثات، کثرتِ

محنت دماغی ۔کثرت مباشرت ،کثرت شراب خوری ،فاقہ کشی ، امراض دماغ وجگر وغیرہ اس کے اسباب ہیں ۔ یہ مرض موروثی ہوا کرتا ہے ۔

علامات جنون :۔ سر میں درد اور چکر ۔ بے چینی اور پریشان کن خیالات ۔ کاروبار سے نفرت ،حافظہ کمزور ، دماغ میں ضعف اور تھکاوٹ ۔ دن بے چینی اور اداسی میں اور رات بے خوابی اور بدحواسی میں کٹتی ہے ۔ تنہا پسندی اور عوام کی صحبت سے گریز ۔ بلکہ عزیز و اقارب کی ہمنشینی سے بھی پرہیز ۔ فضول بکواس کرتا ہے اور بدحواس ہو جاتا ہے ۔

مزاج چڑچڑا ۔ بال بچوں سے دشمنی ۔ واہیات اور فضول باتیں کرنا ۔ عوام کو مارنا پیٹنا ۔کپڑے پھاڑنا ، ننگے رہنا ۔ آنکھیں سرخ ۔بھنویں چڑھی ہوئی ۔ زبان نیلی ۔بھوک زائل روشنی اور آواز کی برداشت کم ہو جاتی ہے ۔

ڈاکٹری علاج

اکسیر جنون شدید حالات میں ہائیوسین ہائیڈ و بروما ئیڈ کا زیر جلد ٹیکہ کریں ۔عمدہ خواب آور اور دافع جنون ہے اگر قبض ہو تو اسے رفع کریں ۔

نیند نہ آئے تو پوٹاسیم برومائیڈ بقدر ۲۰ گرین ایک اونس پانی مصفٰے میں ملا کر پلائیں ۔

رحمت خداوندی نیٹو باربی ٹال ۱½ گرین کا ایک کیپشول پانی کے ہمراہ کھلائیں ۔

پیٹنٹ دوائیں

لارجیکٹل (مے اینڈ بیکر) گولیوں اور انجیکشنوں کی شکل میں دستیاب ہوتی ہیں۔
حسب ضرورت ۱۰۰ ملی گرام تک دے سکتے ہیں۔
اگر مرض کا غلبہ نہ ہو تو ۲۵ ملی گرام کی ٹکیہ ایک صبح دوسری شام کو دیں۔ اس سے نیند کھل کر آئے گی اور دماغی قوت بھی بحال ہو جائے گی۔

لیبریم (روشی) ۱۰ ملی گرام سے ۱۰۰ ملی گرام تک استعمال کر سکتے ہیں۔ پرچہ ترکیب استعمال ہمراہ شیشی بند ہوتا ہے۔ اس کے مطابق عمل کریں۔

ویلیم (روشی) حسب پرچہ ترکیب استعمال کھلائیں۔

میلرل (سینڈوز) ۲۵ ملی گرام کی گولی ایک صبح۔ ایک دوپہر ایک شام دیں۔ یہ مسکن اور خواب آور دوا ہے۔ ذہنی تناؤ، بے چینی، بے خوابی۔ ہذیان۔ پاگل پن اور جنون میں بہت مفید اور مجرب ہے۔ دماغ کو سکون بخشتی ہے۔

سرپاسیل (سیبا) یہ ٹکیہ جنون۔ مرگی۔ مالیخولیا۔ دل کی دھڑکن بے خوابی ہسٹریا درد شقیقہ وغیرہ میں مفید و مجرب ہے۔

نیند لانے کے لئے مارفیا۔ کونائیم۔ بیلاڈونا۔ کلورل وغیرہ مفید ہیں کمزوری کی حالت میں مرکبات فولاد اور کارڈ لیور آئل دینا چاہیے۔

دیوانے کا اپنے مکان پر عزیز و اقارب کے ساتھ رہنا مضرت رساں ہے، اس لئے دیوانے کو کسی پاگل خانہ ہی بھیجنا درست اور مناسب ہے،

طبّی علاج

اگر قبض ہو تو جمال گوٹہ مدبر یا بیخ حبلاپہ یا تربد کا مسہل دیں۔ نیند نہ آئے تو روغن کدو۔ روغن خشخاس برابر وزن ملا کر حسب ضرورت سر پر مالش کریں۔ خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔

جوارش جالینوس اور شربت صالحین بمقدار مناسب بھی ساتھ ساتھ دیتے رہیں۔

ضرورت سمجھیں تو کنپٹیوں پر جونکیں لگوائیں۔

یا فصد سرارو کرائیں۔

اطریفل، اسطوخودوس ۷ ماشہ یا

خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۵ ماشہ یا

خمیرہ مروارید ۵ ماشہ یا

دوالمسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ عرق گاؤزبان یا عرق عنبر یا عرق بید مشک کے ہمراہ دینا مفید ہوتا ہے۔

غذا لطیف اور زود ہضم دیں۔

ثقیل اور مرغن غذائیں نہ کھلائی جائیں۔

مالیخولیا اور مراق میں بھی یہی دوائیں فائدہ مند ہیں۔

جنون کا ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

بیلاڈونا ۲۰۰ سب سے پہلی دوائی یہ ہے ۔ جوان علامات ہیں دی جاتی ہے ۔ غصہ ، بے چینی ، دردِ سر ، پتلیاں پھیلی ہوئیں اور مریض نہایت تند مزاج ہو ۔

پلاٹینا ۳۰ مریض اپنے آپ کو تمام انسانوں سے بالا تر سمجھے ۔ اور ہر شخص سے یہ ذکر کرے کہ میں بہت امیر کبیر ہوں ۔ مجھ سے دولت میں کوئی بڑا نہیں ۔ سب لوگ مجھ سے کمتر ہیں ۔ موت سے ڈرے ۔

سٹرامونیم ۳۰ مریض تند مزاج ہو ۔ مارنے اور کاٹنے کی خواہش کرے ۔ پچوہے ۔ سانپ دیکھ کر بڑا خوف زدہ ہو ۔

آرم میٹلیکم ۳۰ مریض زندگی سے بیزار ہو ۔ خودکشی کرنے پر آمادہ ہو ۔

آرسینکم ۳۰ مریض یہ سمجھے کہ اس کا کوئی بھی نہیں اسے سب بہن بھائی دوست چھوڑ چکے ہیں حافظہ کمزور غصے والی بات سن کر یا بحث مباحثہ سے اشتعال انگیز ہو جاتا ہو ۔

علاوہ ازیں کوکین ، کیمفر ، گلونائن ، پلسٹلا ، کلکیریا فاس ، نیٹرم میور ، برائی اونیا ، نکس وامیکا ادویات بھی اپنی اپنی علامات کی موجودگی میں کام آتی ہیں ۔

سرسام

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
سرسام	ورم دماغ	مینیجائیٹس

سرسام دماغ کے ورم کو کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔
سرسام حقیقی ، سرسام غیر حقیقی۔

سرسام حقیقی میں دماغ کے اندر کسی مقام پر ورم پیدا ہو جانے کی وجہ سے دماغ کی حالت خراب ہو جاتی ہے۔

سرسام غیر حقیقی تیز بخاروں۔ وبائی بیماریوں ، طاعون۔ ذات الجنب نمونیا وغیرہ میں ہو جاتا ہے۔ ان امراض کے رو بصحت ہونے پر سرسامی کیفیت بھی جاتی رہتی ہے۔

اس مرض کی تشخیص میں دو باتوں کا یاد رکھنا اشد ضروری ہے۔

مثلاً مہلک ملیریا۔ تپ محرقہ ، ذات الریہ (نمونیا) تپ دق وغیرہ میں مریض کے ہوش و حواس میں فتور واقع ہوتا ہے۔

مریض کی آنکھیں بند اور چہرہ سرخ اور وہ بیہودہ باتیں کرتا ہے۔

ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا ہے۔

دانتوں کو پیستا ہے۔

بستر پر اِدھر اُدھر ہاتھ مارتا ہے۔

بار بار تشنج ، بے ہوشی۔ سانس خراٹے سے آتا ہے۔

یہ علامات مریض کے لئے خطرناک ہیں۔ بہر حال سرسامی مریض کا علاج نہایت احتیاط سے ہونا ہونا چاہیے۔

ڈاکٹری علاج

جب درجۂ حرارت ۱۰۵ یا اس سے زائد ہو تو

کونین بائی ہیڈرو کلورائڈ ۱۰ گرین کا عضلاتی انجکشن لگانا بے حد مفید ہے۔

اگر قبض ہو تو گلیسرین یا ٹھنڈے پانی کا انیما کریں۔

اگر تپ محرقہ کی وجہ سے سرسامی عوارضات پیدا ہو جائیں۔ مریض آہستہ آہستہ گفتگو کرے۔ ہاتھوں کو حرکت دیتا رہے۔ ناک منہ، لبوں اور بستر کو نوچتا رہے اور بیہوشی سی طاری ہو۔ تو تب محرقہ ہی کا علاج کریں۔

کلورومائی ٹین	سنتھومائی ٹین
آریومائی سین	ایکرومائی سین
پنسلین	سلفا ڈرگس

خوردنی طور پر یا بذریعہ انجکشن کا استعمال یقیناً مفید ہوگا۔

اگر سرسام غیر حقیقی ہو تو ہائیوسین ہائیڈرو برومائیڈ ۱/۱۰۰ گرین کا جلدی ٹیکہ کریں۔ مریض کے سر پر برف رکھیں۔

تھری برومائیڈز پوڈر

ایمونیم برومائیڈ	پوٹاسیم برومائیڈ
	سوڈیم برومائیڈ

ہر ایک مساوی وزن ملا کر حسب ضرورت دن میں ۳ مرتبہ

۴ رتی تا ۱ ماشہ دیں۔

فوائد :- دردسر۔ ہذیان۔ سرسام۔ مالیخولیا۔ دماغ۔ نخاع۔ اعصاب۔ عضلات کی تیزیٔ حس کو دور کرنے۔ نیند لانے تسکین درد۔ کابوس۔ مرگی۔ ام الصبیان۔ ہسٹیریا۔ تشنج۔ کزاز رعشہ۔ کالی کھانسی۔ دمہ۔ بحت الصوت۔ دل دھڑکنا۔ شہوت کی زیادتی۔ خواہ مرد ہو یا عورت۔ کثرت احتلام۔ درد رحم۔ بے خوابی۔ آلات مخصوصہ زناں و مرداں کی سوزش۔ ورم اور درد کے لئے مفید و مجرب علاج ہے۔

چھوٹے بچوں کو یہ دوائی نہ دیں۔

سرسام کی جدید دوا

پنسلین ۵ لاکھ یونٹ کا عضلاتی انجیکشن دن میں ۲ بار لگائیں۔ اگر پنسلین کے بجائے پروکین پنسلین کا ٹیکہ لگایا جائے تو اور بھی مفید ہے۔

اکسیر سرسام

پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۳ گرین
سیرپ فیری آیوڈائیڈ ½ ڈرام
ایکوا یک اونس

ایسی ایک خوراک صبح دوپہر شام کو دیں۔

جدید ادویات میں سے سٹرپٹومائی سین بہترین اور فائدہ مند دوائی ہے۔

پیٹنٹ دوائیں

منجوکاکس اینٹی ٹاکسیں (پارک ڈیوس)
منجوکاکس ویکسین (شیرمن)
ایل ڈیانزول (مینگلے)
سٹراسلفاس (اَپ جون)
کوکوڈایازین (للی)
کوکوتھیازول (للی)
کنمبائے ڈین (للی)
کومبی سل ٹیکہ (تیپزمک)
کریمومیرازین (شارپ)
لیکٹوڈایازین (للی)

حسب ہدایت ڈاکٹر کوئی سی دوائی استعمال کریں۔ پرچہ ترکیب استعمال ہر دوائی کے ساتھ ہوتا ہے۔

کلورومائیسٹین ٹیکہ ایک گرام صبح وشام سکسنیٹ یا گلوکوزمیں ملاکر وریدی ٹیکہ لگائیں۔

طبّی علاج

ضماد کافوری کافور ۲ ماشہ ، صندل سفید ایک ماشہ کشنیز خشک ایک ماشہ ، عرق گلاب ۸ تولہ ، سرکہ اصلی ۴ تولہ ،

صندل ، کشنیز اور کافور کو پیس کر تمام دواؤں کو باہم ملالیں ۔

مریض کا سر منڈوالیں اور دوائی مذکور میں کپڑا تر کرکے تالو پر رکھیں ۔ خشک ہونے پر کپڑا پھر بھگو کر رکھیں ۔

سرسام صفراوی اور دموی کے لئے اکسیر ہے ۔

اکسیری ٹوٹکہ مرغ کا شکم چاک کرکے گرم گرم سر پر باندھنا مفید ہے ۔

پنڈلیوں پر سینگیاں لگانا ۔ پاشویہ کرنا اور قبض ہونے کی صورت میں انیما کرنا مفید ہے ۔

مجربات مسیح الملک مرحوم

خمیرہ مروارید کھلا کر اوپر سے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ ، شیر عناب ۵ دانہ ، شیرہ مغز کدو شیریں ۳ ماشہ ، شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ ، عرق بید مشک ۲ ماشہ ، عرق گاؤزبان ۲ تولہ میں شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں ۔

تقویت دماغ کے لئے خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا یا خمیرہ ابریشم

شیرہ عناب والا ۵ ماشہ، دوالمسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ، عرق بیدمشک ۲ تولہ کے ہمراہ دیں۔
روغن کاہو۔ روغن بادام۔ روغن خشخاش ہموزن ملا کر سر پر مالش کریں۔
اگر پھر بھی غفلت اور غنودگی طاری رہے تو آرد مونگ دودھ میں گوندھ کر موٹی سی روٹی بنائیں۔ ایک طرف سے پکا کر دوسری طرف سے روغن چپڑ کر گرم گرم سر پر باندھیں۔
اور مربہ ہرڑ ۱ عدد رات کو سوتے وقت گرم دودھ سے دیں
مرواریدبیال ۵ - ۵ قطرے ایک چمچہ تازہ پانی میں ملا کر غذا کے بعد صبح و شام پلائیں۔
غذا:- افاقہ ہونے پر جَو کے ستو چینی سفید میں ملا کر دیں۔
یا آشِ جو یا مونگ کا شوربہ یا ساگودانہ یا مونگ کی کھچڑی یا پالک - ترئی - کدو - ٹینڈا - خرفہ کا شوربہ پتلی سی چپاتی کے ساتھ دیں۔
پرہیز:- مرض سے افاقہ ہونے تک غذا - مٹھائی - ترشائی - ثقیل اور بادی اشیاء - گرم چیزیں - لہسن - پیاز - لال مرچ گرم مصالحہ ہرگز استعمال میں نہ لائیں۔
غم و غصہ اور فکر اور دماغی محنت سے احتیاط رکھیں۔
شراب پینے سے، دھوپ میں بیٹھنے سے یا چمکدار اشیاء کے دیکھنے سے مریض کو بچائیں۔

سرسام کا ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

ابتداء مرض میں بیلاڈونا کا استعمال مفید ہے۔ جب جاگنے اور سونے میں برابر سرسام کی تکلیف رہے، مریض کپڑے پھاڑے۔ اٹھ اٹھ کر باہر بھاگے۔ کبھی ہنسے، کبھی روئے۔ تو ایسی حالت میں ہائیو سائمس ۳۰ دیں۔

سٹریمونیم ۶ تا ۳۰ جب آنکھ کی پتلیاں پھیل جائیں۔ پسینہ سے مریض تر بتر ہو۔ اور مریض ہر وقت بکواس کرے۔

فیرم فاس پہلے درجہ میں جبکہ بخار کے ساتھ قبض ہو۔

کالی میور شدت بخار کے ساتھ ہذیان ہو۔ بے چینی۔ بے خوابی۔ بے قراری۔ مریض موت کے خوف سے ڈرے اور کانپے۔ نقاہت کمزوری بڑھ جائے۔

نیٹرم میور مریض بار بار چونکے اور بڑبڑائے۔ بستر سے اٹھ اٹھ کر بھاگے۔ جھاگ اور تھوک بکثرت آئے۔

کالی سلف سر میں اجتماع خون کی وجہ سے سرسام ہو۔ دماغ میں شدت کا درد ہو۔

باب دوم

امراضِ چشم

کان کی بیماریاں

امراضِ چشم

آنکھ دکھنا

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
آنکھ دکھنا	رمد۔ آشوب چشم	آف تھیلمیا

اس مرض میں عام طور پر پپوٹوں کے اندر کی جھلی اور ڈھیلے کے اوپر کی جھلی سرخ ہو جاتی ہے۔ اور آنکھ سے پانی بہنے لگتا ہے۔

اسبابِ مرض:۔ آنکھ میں کچھ پڑ جانا۔ آنکھوں میں سرد ہوا کا لگ جانا۔ دھوپ کی شدت سے آنکھوں کا متاثر ہونا۔ نزلہ زکام ہونے کی وجہ سے آنکھیں دکھنی آجاتی ہیں۔

اس مرض کو ورم عنبیہ، ورم قرینہ، ورم صلبیہ کے نام سے موسوم سمجھا جائے گا۔ اور اسی کے مطابق علاج ہوگا۔

ڈاکٹری علاج

درد کی تخفیف کے لئے

سلور نائٹریٹ لوشن	۳ گرین	فی اونس والا
یا بورک لوشن	۱۰ گرین	〃　〃
یا آرگیرول لوشن	۴۰ گرین	〃　〃
یا پروٹاگول لوشن	۲۰ گرین	〃　〃
یا زنک سلفاس لوشن	۱ گرین	〃　〃
یا ایٹروپین سلفیٹ	۴ گرین	〃　〃

ایک یا دو قطرہ صبح و شام آنکھ میں ڈالیں۔

اس کے علاوہ سلفاسٹامائڈ ۱۰ فیصدی سولوشن (البیوسڈ آئی ڈراپ) دو قطرے ہر تیسرے گھنٹے بعد آنکھ میں ڈالیں۔

اکسیری لوشن بورک ایسڈ ۱۰ گرین زنک سلفاس ۳ گرین پروکین ۲ گرین ایکوا یک اونس

باہم ملاویں۔ اور چند قطرے دن میں دو تین بار آنکھ میں ٹپکائیں۔ یہ لوشن آشوب چشم اور درد چشم کے لئے بے حد مفید پایا گیا ہے۔

پنسلین ایک لاکھ یونٹ ڈسٹلڈ واٹر ۱۰ سی سی

باہم ملا کر سولوشن بنائیں۔ دو تین قطرے دوائی دن میں تین چار دفعہ آلہ ڈراپر سے آنکھوں میں ڈالیں۔ اس کے استعمال سے حیرت انگیز فائدہ ہوگا۔

کلورومائی سٹین ½ فیصدی نارمل سیلائن ۱۰۰ فیصدی

ملا کر سولوشن تیار کریں۔ اور چند قطرے ہر تین گھنٹے کے بعد آنکھ میں ڈالیں۔ یہ دوائی مسیحائی اثر رکھتی ہے۔

داؤد آئی ڈراپس ایکری فلیوین ۱ گرین زنک سلفاس ۲ گرین بورک ایسڈ ۴ گرین عرق گلاب ایک اونس

کو ملا کر لوشن بنائیں۔ آنکھ دھو کر ڈراپ کریں۔ امراض چشم میں مفید ہے۔

مرکری لوشن ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈ ½ رتی عرق گلاب ایک اونس باہم ملالیں

اور دو دو قطرہ صبح و شام آنکھ میں ٹپکائیں۔

زنک ایوبیم لوشن | پروکین ہائیڈروکلورائیڈ ۲ گرین، زنک سلفاس ۲ گرین بورک ایسڈ ۱۰ گرین، ٹنکچر اوپیائی اڈرام ایکوا ایک اونس باہم ملاکر دوا کے چند قطرے صبح و شام آنکھ میں ڈالیں۔ جب آنکھ میں درد شدت کا ہو تو مفید ہے۔

سلفا تھایازول، سلفاڈایازین بھی آشوب چشم میں مفید ہیں۔ ہر چار گھنٹے بعد دیں۔

پیٹنٹ دوائیں

اوپٹو لوشن (ایبٹ) | یہ بورک ایسڈ۔ زنک سلفیٹ اور کیمفر واٹر کا مرکب ہے۔ آنکھوں کی امراض میں بطور خفیف قابض مستعمل ہے۔

آئی مو ونتھروپ سٹرنز | گرد و غبار، آندھی وغیرہ سے آنکھ کی غشائے مخاطی کو خراش پہنچے تو یہ لوشن تسکین دیتا ہے۔ ایک دو قطرے حسب ضرورت دن میں ۲ تا ۵ مرتبہ آنکھ میں ڈالے جا سکتے ہیں۔

ٹرپن (ای۔ آئی) | ہر قسم کے آشوب چشم میں مفید ہے۔ ۲۔ ۳ قطرے ڈراپر کے ساتھ دن میں ۲۔ ۳ بار آنکھوں میں ڈالیں۔

نی زین افتھلمک آئنٹمنٹ (بارو ویلکم) | یہ آشوب چشم اور گکروں (ٹریکوما) میں مستعمل ہے۔ ⅛ اونس کی ٹیوب میں بند ہوتی ہے۔

سپروڈل (بائر)
یہ مرہم آنکھوں کی چھوت دار امراض آنکھ دکھنا ، بامہنی ، آنسوؤں کی تھیلی کی سوجن اور زخم قرینہ کے لئے بہت مفید ہے ۔

نیوسون (اپ جان)
یہ مرہم آشوب چشم میں التہاب و سرایت کے لئے مفید ہے ۔

بوروفیکس (بارووبلکم)
یہ مرہم رات کو سوتے وقت پلکوں کے کناروں پر لگایا جاتا ہے ۔ تاکہ پلکیں آپس میں چپک نہ جائیں ۔

ارگافین آئی آئنٹمنٹ (گیگی)
یہ مرہم آنکھوں کی التہابی کیفیت زخموں اور رگڑوں وغیرہ میں بہت مفید ہے ۔ رات کو سوتے وقت پلکیں الٹ کر ذرا سا مرہم لگائیں

اس کے علاوہ ہیزلین آئی ڈراپس (بارووبلکم)

ایٹریکس آئی لوشن	سپرائڈ	برنول
سبازول آئی آئنٹمنٹ	پنسلین آئی آئنٹمنٹ	
چشمول آئی لوشن (اور منٹ)	ٹیرامائی سین آئی آئنٹمنٹ	
ایٹروبین لوشن	البوسڈ	لوپرکین آئنٹمنٹ

نیوسپورین آئی ڈراپس (بارووبلکم) ، کارٹی سپورن آئی آئنٹمنٹ (بارووبلکم)
کلورومائی سٹین آئی آئنٹمنٹ (پارک ڈیوس)
کلورومائی ٹین وڈ ہائیڈرو کارٹی سون آئی آئنٹمنٹ (پارک ڈیوس)
کوئی بھی دوائی حسب ہدایت ڈاکٹر منتخب کریں ۔

اکبیری مرہم

پیلو اوکسائیڈ آف مرکری ۴ گرین
سفید ویزلین ایک اونس

باہم ملا کر مرہم تیار کریں۔ پھنسی دار آنکھ دکھنے میں مفید ہے۔

طبّی علاج

آنکھ کے بالترتیب سات پردے ہیں۔

۱۔ طبقہ ملتحمہ ۲۔ طبقہ قرینہ
۳۔ طبقہ غنبیہ ۴۔ طبقہ مشیمیہ
۵۔ طبقہ شبکیہ ۶۔ طبقہ عنکبوتیہ
۷۔ طبقہ صلبیہ۔

چنانچہ آشوب چشم کے مریض کے پپوٹوں کی نچلی اور اوپر کی جھلی یعنی پردہ ملتحمہ بھی سرخ ہو جاتی ہے۔ صبح اٹھتے وقت آنکھوں کے پپوٹے آپس میں چپڑ جاتے ہیں اور غلیظ سی پیپ آنکھوں میں بھری رہتی ہے۔

ایسے ٹائم میں مریض تاریک کمرے میں جہاں روشنی کم ہو رکھیں آنکھ کے آگے سبز رنگ کا کپڑا رکھیں۔ اگر آنکھ میں غیر جنس پڑ جائے تو اسے نکال دیا جائے۔ دھوپ، تیز روشنی۔ گرد و غبار اور دھوئیں سے اپنے آپ کو بچایا جائے۔ گرمی کی وجہ سے ہو تو مجربات عالی جناب مسیح الملک مرحوم سے فائدہ اٹھائیں۔

ابتداء میں لعاب بہیدانہ ۳ ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ پانی میں پیس کر ۲ تولہ مصری ملا کر

صبح و شام پینے کے لئے دیں۔

مربہ ہلیلہ ۱ عدد رات کو سوتے وقت کھلائیں۔

اگر قبض کی شکایت ہو تو اطریفل الزمانی ۷ ماشہ ہفتہ میں دو بار رات کو سوتے وقت استعمال کرائیں۔

آنکھوں کی میل ہاتھ سے مت صاف کریں۔ بلکہ ململ کا رومال جو ململ یا نم میں دھو یا گیا ہو۔ اس سے آہستہ آہستہ آنکھ کی میل نکالی جائے۔

خماد رسونت افیون والا

رسونت زرد ۶ ماشہ، پھٹکری بریان ۴ ماشہ، زعفران خالص ۱ ماشہ، افیون خالص ۳ رتی، عرق مکو کے پانی میں حل کر کے آنکھ کے اوپر پپوٹوں پر لیپ کریں۔ آشوب چشم۔ رڑک اور سرخیٔ چشم کو فوراً زائل کرتا ہے۔

حبوب سیاہ

رسونت۔ ایک تولہ
پھٹکری بریان ۶ ماشہ

افیون ۱ ماشہ، برگ نیم ۵ عدد، زعفران ۵ رتی۔ سب کو عرق ہینگ میں کھرل کر کے لمبی لمبی گولیاں بنائیں بوقت ضرورت ایک گولی پوست کے پانی میں گھس کر صبح و شام پپوٹوں پر لیپ کریں۔

سرخی چشم اور ٹیس کو مفید ہے۔

اکسیر سرخیٔ چشم

برگ مہندی ۵ تولہ، انار دانہ ۲½ تولہ، دونوں کو نصف سیر پانی میں بھگو دیں اور ۱۲ گھنٹے بعد مل کر چھان لیں

اور اس میں کشتہ جست یعنی (زنک اکسائڈ) ۲½ تولہ ڈال کر کھرل کریں۔ یہاں تک کہ تمام پانی خشک ہو جائے۔ اور سرما کی طرح دوائی تیار ہو۔ سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

سرخیٔ چشم جو کسی دوائی سے ہٹنے کا نام نہ لیتی ہو۔ اس کے چند دنوں کے استعمال سے سرخی کا نام و نشان تک نہیں رہتا۔

آیئے کوئی اور آزمائیے اور ثواب حاصل کرے اور اس نسخہ کو گھر گھر پہنچایئے۔

رفیق العین

بورک ایسڈ ایک چھٹانک۔
منتھول ۔ ۵ رتی ۔

سرمہ سیاہ باریک ایک چھٹانک باہم ملا کر یک جان کریں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ رات کو سوتے وقت سلائی سے آنکھ میں ڈال کر سو جائیں۔ اس سے آنکھ سے پانی بہنا بند ہو جاتا ہے اور بینائی بحال ہو جاتی ہے۔

ڈیرہ اسماعیل خان کا مشہور سرمہ کا نسخہ مفت بتلایا جاتا ہے۔

غفوری آئی لوشن

قلمی شورہ ۴ تولہ،
پھٹکری خام ۱ تولہ،

پھٹکری بریان ½۱ تولہ، کافور خالص جاپانی ۳ ماشہ، عرق گلاب تازہ ایک بوتل۔

تمام دواؤں کو باریک پیس کر بوتل میں ڈال دیں بس لوشن تیار ہے۔

دن میں تین چار مرتبہ قطرہ قطرہ آنکھ میں ڈالیں۔
آنکھ دکھنا، آشوبِ چشم، دردِ چشم، خارشِ چشم اور سرخیٔ چشم کے لئے بے نظیر تحفہ ہے۔ نسخہ ہذا کم خرچ اور بالانشین ہے۔
یاد رہے کہ دھوپ، ٹھنڈے پانی سے غسل، چائے۔ لکھنا پڑھنا، دماغی محنت، سرد ہوا میں پھرنا، ترش اور میٹھی چیزوں کا استعمال کرنا، دودھ دہی پینے سے سخت پرہیز چاہیئے۔
غذا:۔ بکری کے گوشت کا شوربہ، تری، ٹینڈہ کا شوربہ مونگ کی دال بخوشی کھا سکتے ہیں۔

گلابی دارو آنکھوں کا گلابی دارو جو کہ رنگ فروخت کرنے والوں سے دانہ دار کی شکل میں مل جاتا ہے۔ ایک اونس عرق گلاب میں ایک ماشہ گلابی دارو پیس کر ملا لیں۔ دکھتی آنکھوں کے لئے جادو اثر لوشن ہے۔

ہومیوپیتھک اور بائیوکیمک علاج

ارجنٹم نائٹریکم ۳۰ آشوب چشم، کیچڑ والی آنکھ میں بہت مفید ہے۔

ایکونائیٹ ۳ آشوب چشم، شدت کا درد، روشنی سے نفرت، آنکھ میں سرخی اور سوجن

مرکیوری اس ۳۰ سوزاکی یا خنازیری آشوب چشم نہایت شدید ورم اور سرخی جلن کے ہمراہ درد۔

سلفر ۳۰ خنازیری آشوب چشم ، زخمی آنکھ میں ریت بھری ہوئی معلوم ہو۔

یوفریزیا ۳ آنکھ آنے میں اوّل درجہ کی دوائی ہے۔ خسرہ کے شروع میں جو زکام اور آنکھ سے پانی بکثرت چلے ، اس کے لئے بھی لاثانی دوائی ہے۔

فیرم فاس × ۶ آنکھوں کی حاد سوزش کے لئے بایوکیمک کی پہلی دوائی ہے۔

بیلاڈونا ۳۰ آنکھیں ، چہرہ بالکل سرخ ، روشنی ناقابل برداشت ہو۔ تو ایسے حالات میں بیلا ڈونا کا استعمال تیر بہدف ثابت ہوگا۔

خدا پر مکمل بھروسہ کیجئے۔

بفضلہٖ تعالیٰ مکمل شفاء ہوگی۔

آنکھوں کی ہر بیماری کے لئے **گرینولر آئی ڈراپ**

اور کھانے کے لئے

ارجنٹم نائٹریکم ۲۰۰ پوٹینسی

ہفتہ میں ایک بار دیں۔

جالا۔چٹہ۔پھولا

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
جالا۔پھلی	بیاض۔گل چشم	اوپیسٹی آف دی کارنیا

تعریف مرض:۔ قرینہ کے طبقات میں زخم ہونے کے بعد داغ رہ جانے کے سبب آنکھ میں سفیدی پڑ جاتی ہے۔

اسباب مرض:۔ روہے یا پڑبال سے قرینہ پر عام طور پر خراش رہنا۔ یا قرینہ میں سوزش ہوکر یا اس پر ثبور وغیرہ پیدا ہوکر زخم ہو جانا۔جس کا داغ ہی یہ سفیدی ہوتی ہے۔

انجام مرض:۔ جب جوانوں کی آنکھ میں سفیدی ہوتی ہے اور تازہ ہوتی ہے تو اس کو رفتہ رفتہ آرام ہوسکتا ہے۔لیکن جب سفیدی مرکز قرینہ پر ہوتی ہے تو بھینگاپن اور قریب نظری کی شکایت ہوجاتی ہے

ڈاکٹری علاج

۱۔ییلو آئنٹ منٹ ۲ تا ۵ گرین فی اونس والی رات کو سوتے وقت آنکھ میں لگاویں۔

۲۔**نسخہ:۔** گولڈن آئنٹمنٹ ییلو اوکسائیڈ آف مرکری ۴ گرین

ویزلین مصفےٰ	ایک اونس
گلیسرین	ایک ڈرام

مرکری میں گلیسرین حل کریں۔پھر اس میں ویزلین ملاویں۔ صبح وشام سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

سفیدی چشم - آنکھوں کے بال گرنا - پھنسی نکلنا - پرانی سرخی چشم کو آنا وغیرہ دور کرتا ہے - آنکھ کے زخم کے لئے بھی مفید ہے۔

کٹریکٹ آئنٹمنٹ :- ڈائیونین - ییلو اکسائیڈ آف مرکری ۴ گرین - گلیسرین ۱ ڈرام، ویزلین ایک اونس میں کھرل کریں۔ پھولا - موتیا بند ابتدائی کمزوری نظر کے لئے بے حد مفید ہے۔

کسی وقت پھولا کے ساتھ آنکھ کے بالائی یا زیریں پپوٹے کے کنارے پر پھنسی نکل آتی ہے۔ ابتدا میں بورک لوشن سے ٹکور کریں۔ اگر پھر بھی بار بار گہانجی نکلتی رہے تو ٹیبلا ٹیڈ آرسینیکل کمپونڈ ساختہ بارو ویلکم دو ٹکیاں بعد از غذا دن میں دو بار پانی کے ہمراہ کھلائیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ کلی شفاء حاصل ہو گی۔

اگر پھنسی دار آنکھ دکھنی آجائے تو

کیلومل ۲ حصہ بورک ایسڈ ۱ حصہ

باہم ملا کر ذرا سا سفوف پھنسی یا آبلہ پر چھڑکیں۔ اور بورک آئنٹمنٹ رات کو سوتے وقت پلکوں پر لگائیں۔ تا کہ پلکیں آپس میں چپک نہ جائیں

پیٹنٹ دوائیں

یلو آرجینٹک آئی آئنٹمنٹ

ساختہ ڈاکٹرز جیسلٹی - پرانے ککروں کے لئے مفید ہے۔ اس کے پیکنگ میں شیشے کی سلائی بھی ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ یہ مرہم آنکھوں میں لگایا جاتا ہے۔

تھیاٹرا ایڈ آئی آئنٹمنٹ

ساختہ مے اینڈ بیکر - یہ ہم بیچ ٹوں پر صرف ۵ یا سات روز تک لگایا جاتا ہے۔

البیوسڈ آئی ڈراپس

۲ - ۳ قطرے ہر گھنٹہ بعد آنکھ میں ڈالیں۔ ۲ - ۳ روز یہ علاج جاری رکھیں۔

اس کے علاوہ ڈیکا ڈرون (مرک شاپ) اور ڈائموین آئی ڈراپس افیصدی کا استعمال بھی مفید ہے۔

طبی علاج

اکسیر چشم

نوشادر ایک پاؤ - برگ سرس کا تازہ پانی ایک پاؤ۔

نوشادر کو باریک کر کے ہنڈیا میں ڈالیں اور اوپر سے آب سرس ڈال کر حل کریں۔ اور ہنڈیا کا منہ بند کر کے رکھ دیں۔ چند دنوں کے بعد دونوں دواؤں سے جوہر نکلنا شروع ہو جائے گا۔ جوہر کو بحفاظت اتاریں۔ اور سلائی سے صبح و شام آنکھ میں لگائیں۔ سفیدی چشم - دھند، غبار، خارش، جالا اور بیشتر امراض چشم کا واحد تریاق ہے۔

سرمہ اکسیر الاثر

قلمی شورہ ۱۰ تولہ، نوشادر ا تولہ، ٹھیکری ا تولہ، نیلا تھوتھا ۳ ماشہ، زنگار ۳ ماشہ، سندھا ا تولہ، مرچینی ا تولہ، سفیدہ کاشغری۔

طبی علاج

اکسیر سیلان الاذن

ہڑتال ورقیہ ۲ تولہ نہایت باریک پیس لیں اور ایک سیر سرسوں کے تیل میں ملا کر اس قدر پکائیں کہ تیل سے دہواں نکلنے لگے۔ اس وقت اسے آگ سے اتار کر ٹھنڈا کر کے نتھار لیں کان صاف کر کے چند قطرے کان میں ڈالیں۔ پرانے سے پرانا کان بہنا چند یوم کے استعمال سے دور ہو جاتا ہے۔ حیرت انگیز اور پر اثر دوائی ہے

کان بہنا

(کاربالک آئل) کاربالک ایسڈ ا ڈرام۔ میٹھا تیل ۲۔ اونس دونوں کو ملا لیں۔ کان کو صاف کر کے ململ کے صاف پارچے سے فتیلہ بنا کر کاربالک آئل میں لت پت کر کے دن میں تین دفعہ رکھیں۔ چار پانچ روز میں مکمل آرام ہوگا اور کان بہنا بند ہو جائے گا۔

اس کے علاوہ نیم کے پتے ۲ تولہ اور شہد ا تولہ حسب ضرورت پانی میں جوش دے کر بہیا رہ دیں پھر نیم کے پتے ۲ تولہ، بادیان ا تولہ شہد خالص ۲ تولہ پانی ۱۰ تولہ میں جوش دے کر صاف کر کے اس سے نیم گرم پچکاری کریں۔ اور کان دھونے کے بعد از ضرورت ۲ ماشہ شہد خالص ۲ تولہ ملا کر ململ کی بتی اس میں تر کر کے کان میں رکھیں۔ جب کان بخوبی صاف ہو جائیں تو طوبت خشک کرنے کے لئے کپڑے کی باریک بتی بنا کر شہد ۶ ماشہ میں آلودہ کر کے اور پھٹکری ا ماشہ سہاگہ باریک ا ماشہ پیس کر بتی پر چھڑکیں اور کان میں صبح و شام رکھیں۔

یا زرد کوڑی ایک عدد جلا کر پیس لیں اور نلکی کے ذریعے کان میں پھونکیں۔ روغن بالونہ ۵ بوند نیم گرم کان میں ٹپکائیں اور روئی کا پھایا کان میں رکھیں۔

روہے، ککرے

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
روہے ککرے	جرب الاجفان	گرے نیولرکن جنکٹوائٹس یا ٹرےکوما

تعریف:۔ اس مرض میں پپوٹوں یا گرے نیولر میڈ اس کے اندر خشخاس کی مقدار میں چھوٹے چھوٹے گول گول سرخ رنگ کے دانے ہوتے ہیں۔ جس کی وجہ سے آنکھوں میں خارش اور رڑک ہوتی ہے آنسو بہتے ہیں۔ مریض روشنی سے نفرت کرتا ہے۔

وجوہات:۔ گرد و غبار، کثیف آب و ہوا۔ ثقیل اور ردّی غذا۔ دھواں۔ میلا کچیلا رہنا وغیرہ

ڈاکٹری علاج

آرلیو مائی سین دوائی براہ دہن دی جائے۔ یہ دوائی آنکھوں سے پانی بہنا یا روشنی سے آنکھیں چندھیانے میں اور ککروں کے خلاف ایک موثر ہتھیار ہے۔ مقامی علاج کے لئے بشکل مرہم یا آئی ڈراپ استعمال کی جاتی ہے۔

اگر رطوبت بکثرت خارج ہوتی ہو تو بورک آئنٹمنٹ پپوٹوں کے کناروں پر سوتے وقت لگائیں۔ تاکہ لیسدار رطوبت آنکھوں کے پپوٹوں پر جمنے نہ پائے۔

آرلیو مائی سین آفتھلک آئنٹمنٹ ⅛ اونس کی ٹیوب ڈاکٹری دوکانوں سے دستیاب ہوتی ہے۔ رات کو سوتے وقت یہ مرہم

لگائیں - عارضی طور پر دوائی ڈالنے سے بصارت دھندلی ہو جاتی ہے - اس سے گھبرانے کی ضرورت نہیں۔

لیکن دوائی ڈالنے سے پیشتر ہلکے کاسٹک لوشن یا بورک لوشن یا آرجیرول لوشن یا پروٹارگول لوشن سے آنکھیں دھولی جائیں - اور ماؤف پپوٹوں پر سلفو تھائیڈ پوڈر لگائیں - اس سے بالکل آرام آجاتا ہے۔

کاپر آئنٹمنٹ

کاپر ۴ رتی - ویزلین ایک اونس - باہم یک جان کرکے مرہم بنالیں - پرانے ککروں کے لئے بے نظیر تحفہ ہے۔

اکسیر ککرہ

سبازول ڈسٹنگ پوڈر ایک ڈرام - ایسڈ بورک ایک ڈرام - کیلومل ۲۰ گرین - باہم ملا کر سرمہ تیار کریں - سلائی یا چٹکی سے استعمال کریں - ککرہ، آشوب چشم - سرخی چشم اور جلن میں مفید ہے۔

بچوں کے ککرے فوراً غائب ہو جائیں - سیبازول یا ایم بی ۷۶۰ ایک سال کے بچوں کو ایک ٹکیہ دن میں تین حصہ کرکے پانی سے کھلائیں - ککرے - آشوب چشم - سرخی اور درد و رڑک وغیرہ کو مفید ہے

ککروں آئی لوشن

پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۱ گرین - پوٹاسیم نائٹریٹ ۲ گرین زنک سلفیٹ ۳ گرین - بورک ایسڈ ۴ گرین آب مقطر ایک اونس ، باہم ملا کر لوشن بنائیں۔

صبح و شام دو دو قطرے آنکھ میں ٹپکائیں۔

فوائد :- پرانے ککروں اور ابتدائی موتیابند کے لئے مفید

ہے۔ اس میں بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ لوشن آنکھ میں چبھتا نہیں اور نہ ہی درد وغیرہ ہوتی ہے۔

گولڈن آئی لوشن

ایکری غلیوین اگرین۔ زنک سلفاس ۲ گرین ایسڈ بورک ۴ گرین ایکوا کیمفر ایک اونس باہم ملاویں۔ صبح و شام دو دو قطرے آنکھ میں ٹپکائیں۔
آنکھوں کی جملہ امراض کی خاص الخاص دوائی ہے۔ روہے۔ ککرے۔ خارش، سوزش۔ دھند۔ نزول الماء کے لئے اکسیر ہے۔

پیٹنٹ دوائیں

البیوسڈ آئی ڈراپس
سبازول آئنٹ منٹ
کپرو ارجینٹک آئنٹ منٹ (ساختہ ڈاکٹرز مبیلیٹی)
بھیا نزائڈ آئی آئنٹ منٹ (مے اینڈ بیکر)
پولی فیکس دکھتی آنکھوں کے لئے مفید ہے۔
ٹی نیون آف تھلک آئنٹ منٹ (بارو ویلکم)
ٹیرا مائی سین آئی آئنٹ منٹ (فائیزر)
ان میں سے کوئی ایک مرہم حسب مشورہ ڈاکٹر استعمال کریں۔

طبی علاج

اکسیر ککرہ

نیلا تھوتھا ایک ماشہ، افیون ایک ماشہ، گلیسرین دو تولہ، میں حل کرکے رکھ لیں۔ بذریعہ سلائی صبح و شام آنکھوں میں لگائیں۔ ککروں اور روہوں کا شافی علاج ہے۔

نیلا تھوتھا کی ڈلی ککرے پلٹ کر ادھر ادھر پھرائیں کہ ککرے ٹوٹ جائیں اور پپوٹوں سے خون بہنے لگے۔ پھر ٹھنڈے پانی سے پپوٹے دھو ڈالیں۔ متواتر وہی پانی آنکھ میں ڈالتے رہیں۔

اس کے بعد افیون ۴ رتی۔ پھٹکری ۴ ماشہ، عرق گلاب ۵ تولہ باہم ملا کر لوشن تیار کریں، صبح و شام دو دو قطرے آنکھ میں ٹپکائیں۔

سرمہ خاص

سرمہ سیاہ ایک پاؤ۔ قلمی شورہ ۲ تولہ، سمندر جھاگ ۱ تولہ۔ فلفل سفید ۳ ماشہ، کافور ۳ ماشہ۔ کشتہ جست ۵ تولہ، پھٹکری ۱ تولہ۔ زنگار ۴ ماشہ سفیدہ ۸ ماشہ رست لیموں ۱ تولہ۔ نیلا تھوتھا ۶ ماشہ، سرد چینی ۲ تولہ، عرق سونف ایک پاؤ۔ عرق گلاب دو پاؤ

سب کو باریک کرکے عرقیات میں اچھی طرح کھرل کرکے سرمہ بنائیں۔ اور صبح و شام سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

امراض چشم، خارش، ضعف بصارت، پانی بہنا اور ککروں کے لئے بے حد مفید ہے۔ بینائی تیز کرتا ہے۔ عینک کی عادت تک کو چھڑا دیتا ہے۔

زعفرانی سرمہ

زعفران اور افیون ہر ایک ایک ماشہ، زنگار، سرمہ سیاہ، سمندر جھاگ۔ لونگ، سونا مکھی، روپا مکھی، سبز کانچ ہر ایک دو ماشہ، کشتہ جست ۵ تولہ باریک پیس کر سرمہ بنائیں
دھند، غبار، جالا، سفیدی چشم اور ککروں کے لئے مفید ہے۔

سنگ الہٰی

نیلا تھوتھا۔ پھٹکری، قلمی شورہ ہر ایک ۶ ماشہ۔ کافور ۲ ماشہ۔ سب کو ملا کر پگھلا لیں۔ آخر میں کافور ملا کر اتار لیں۔ پھر سرمچو یا سلائی کی شکل میں سانچوں میں ڈال کر سلائیاں بنائیں۔
پلکوں کو الٹا کر پہلے ہلکا سا محلول کوکین ڈالیں۔ پھر سنگ الہٰی کی سلائی ہفتہ میں دو تین بار پھیر دیا کریں۔ رات کو یلو آئنٹ منٹ لگائیں۔ اس سے پلکیں آپس میں نہیں چپکتیں۔
ککروں اور سرخی چشم کا معجزانہ علاج ہے۔

سرمہ مقوی بصر

کشتہ جست ڈیڑھ پاؤ۔ سمندر جھاگ اڑھائی تولہ، کوزہ مصری اڑھائی تولہ، چنبا کے پھول اڑھائی تولہ، پوست ریٹھا ½ عدد، نوشادر ۱ تولہ، کشتہ صدف مروارید ۱ تولہ، فلفل دراز ایک تولہ،
جملہ ادویہ کو آب لیموں میں ایک ہفتہ کھرل کریں۔ لیجئے مقوی بصر سرمہ تیار ہے۔ صبح و شام سلائی سے استعمال کریں۔
ابتدائی موتیا بند۔ ککرے۔ آشوب چشم، پڑبال، خارش،

اور کمزوری نظر کو دور کرنے میں عجیب الاثر ہے۔ اگر اس کا باقاعدگی سے استعمال کیا جائے تو دن کو بھی تارے نظر آنے لگیں۔ آزما کر تجربہ کریں۔ یہ سرمہ ڈاکٹر متھرا داس آف موگا کا مشہور نسخہ ہے۔ جسے وہ اپنے مریضوں کو استعمال کرایا کرتے تھے۔

رمد۔ نزلی۔ ککروں کی اکسیری دوا

کاپر سلفیٹ (نیلا تھوتھا) پوٹاس نائٹریٹ (قلمی شورہ) ایلم (پھٹکری) ہر ایک ۳ اونس۔ کافور ا ڈرام۔ سب کو ملا کر شیاف بنائیں۔ بوقت ضرورت آنکھ میں لگائیں۔

اکسیر العین

سنڈھ۔ سرمہ سیاہ۔ پھٹکری بریان، سوہاگہ بریان ہر ایک ایک تولہ، شیشہ نمک ا ماشہ۔ باریک پیس کر سرمہ بنائیں۔ سلائی کو عرق گلاب میں تر کرکے سرمہ لگا کر آنکھوں میں لگائیں۔

ککرے، سرخی، آشوب چشم وغیرہ میں مفید ہے۔

یہ ضروری ہے کہ آنکھوں کو گرد و غبار کے دھوئیں۔ اور تیز روشنی سے محفوظ رکھیں۔ اگر آندھی کا موسم ہو یا ریتلا ملک ہو تو سبز یا نیلگوں رنگ کی عینک لگائے رکھیں۔

زیادہ گرم اور مصالحہ دار چیزیں، چٹ پٹے کھانے اور نفاخ اور بادی چیزیں کھانے سے پرہیز کریں۔ دہی، چھاچھ، دودھ وغیرہ بھی اس مرض میں نقصان دہ ہیں۔

گیہوں کی روٹی، چوزہ مرغ، انڈا، ترئی، پالک، خرفہ، ارہر اور مونگ وغیرہ کی دال دیں۔ میوہ جات میں انگور اور انار شیریں

دے سکتے ہیں۔

رفیق بصارت

ببکر کا کوئلہ ۶ تولہ جو سایہ میں لکڑی خشک کر کے کوئلہ تیار کیا گیا ہو۔ نیلا تھوتھا ۱ تولہ ویزلین سفید ۳ تولہ ۔ کوئلہ اور نیلا تھوتھا کو ملا کر تین دن کھرل کریں ۔ آخر میں ویزلین ملا کر پھر ایک دن کھرل کریں۔ رات کو سوتے وقت آنکھوں میں سلائی سے لگائیں۔ ککرے، پڑبال، پھولا، خارش، سوزش آنکھوں سے پانی بہنا۔ دھند غبار کے لئے بمنزلہ اکسیر ثابت ہے۔

ضیاء البصر

کشتہ جست ۱ تولہ، نوشادر ۶ ماشہ پھٹکری ۶ ماشہ، سرمہ سفید ۱ تولہ بورک ایسڈ ۲ تولہ، ست پودینہ ۱ ماشہ، سمندر جھاگ ۱ تولہ، ست لیموں ۶ ماشہ، سب کو علیحدہ علیحدہ پیس کر باہم ملائیں۔ رات کو سوتے وقت سلائی سے آنکھ میں ڈالیں۔

آنکھوں کے ککرے اور دیگر امراض کے لئے تیر بہدف نسخہ ہے۔

ایم ڈی آئی آئنٹمنٹ

ٹرکس بابتھ سوپ ۲ ٹکیہ۔ نیلا تھوتھا ۲ ماشہ ویزلین سفید ڈیڑھ چھٹانک۔

پہلے صابون کو کوٹ کر سفوف بنا دیں۔ پھر سٹین لیس سٹیل کے برتن میں صابون ڈال کر قدرے پانی ملا کر گرم کریں۔ جب لئی کی طرح بن جائے تو نیچے اتار کر ویزلین ڈال کر خوب کھرل کریں۔ اور نیلا تھوتھا کا سفوف بھی ملا لیں یک جان کر لیں۔ بس دوائی تیار ہے۔

سلائی سے بقدر خشخاس پانی میں حل کر کے آنکھ میں ڈالیں۔

ککروں کا شرطیہ علاج ہے۔ بنا کر آزمائیں۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

جنٹم نائٹریکم ۱۰۰۰	ککروں کو بیخ و بنیاد سے اکھاڑنے کے لئے ایک ہی خوراک کافی ہے۔
گرے نیولر آئی ڈراپس	صبح و شام دو دو قطرے آنکھ میں ٹپکائیں۔
آرسینکم ۳۰	ورم۔ کھجلی۔ ککرے، جلن، سرخی سوزش۔ پپوٹوں کی سوجن

آنسو بہنا میں مفید ہے۔

بوریکس ۶x	آنکھوں کی پلکیں گرانی کی وجہ سے گر جائیں اور پپوٹے چپٹ

جاویں۔

کلکیریا کارب ۶	خنازیری مادے والے اشخاص کو آنکھ کی تکلیف۔ جلن۔

اور کھجلی گویا کہ آنکھوں میں ریت بھری ہوئی ہے۔ پپوٹوں میں سوجن۔ سرخی۔ ککرے وغیرہ۔

پلسٹلا ۳۰	پانی جاری رہے۔ پپوٹے سوجے ہوئے۔ روشنی سے

تکلیف، شام کو تکلیف بڑھ جائے۔

کلکیریا فلوریکا مدر ٹنکچر	ککرے اور پھوڑے کا اکسیری علاج ہے۔

موتیابند

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
موتیابند	نزول الماء	کیٹریکٹ

تعریف مرض: - اس مرض میں لینز یعنی آنکھ کا موتیا یا اس کا غلاف مکدر یعنی دھندلا ہو جاتا ہے۔

اسباب مرض: - بڑھاپا - مرض ذیابیطس - امراض گردہ آتشک، مرگی - تشنج - بجلی کے صدمہ سے یہ مرض ہو جاتا ہے - کبھی یہ مرض موروثی ہوتا ہے۔

علامات مرض: - آنکھ کا بغور ملاحظہ کرنے سے یا ایٹروپین ڈال کر جس سے پتلی پھیل جاتی ہے - پتلی کے پیچھے خاکستری، نیلگوں سفیدی مائل یا عنبریں رنگ کی شئے دکھائی دیتی ہے - جو درحقیقت دھندلایا ہوا آنکھ کا موتی ہوتا ہے۔

مریض کی بینائی رفتہ رفتہ کم ہوتی جاتی ہے۔

ہر چیز حجم میں دوگنی اور چراغ کی شعاعیں منتشر نظر آتی ہیں۔

نیا چاند دیکھنے سے ایک کی بجائے دو چاند دکھائی دیتے ہیں۔

ڈاکٹری علاج

ابتدائے مرض میں نیلگوں چشمہ لگائیے - بعض اوقات ہلکا ایٹروپین لوشن آنکھ میں ڈالنے سے پتلی کشادہ ہو کر بینائی کچھ نہ کچھ رہ سکتی ہے - مگر جب مریض کامل طور پر اندھا ہو جائے

تو سب تدابیر اور علاج بے سود ہوتا ہے۔ سوائے اپریشن یعنی دستکاری کے اور کوئی علاج کارگر نہیں ہوتا۔

اسپرنگ گٹار ڈراپس

ایسٹرالیسی ٹک ڈائیلوٹ ۲ منم
ایڈرینالین سولوشن ۲۰ منم
ٹنکچر اوپیم ۲۰ منم، زنک سلفاس ۲ گرین، ایکوا ایک اونس

باہم ملا کر لوشن بنائیں۔
دو دو قطرے صبح و شام آنکھوں میں ڈالیں
ابتدائی موتیا بند۔ سرخی۔ خارش چشم۔ ڈھلکہ، نزول الماء وغیرہ میں بے حد مفید ہے۔

کٹریکٹ آئنٹمنٹ

ڈائیونین ۲ گرین
ییلو اکسائڈ آف مرکری ۴ گرین
گلیسرین ایک ڈرام
ویزلین سفید مصفے ایک اونس

پہلی ہر دو ادویہ کو گلیسرین میں حل کر کے ویزلین میں کھرل کر کے یک جان کریں۔
دن میں دو دفعہ سلائی سے لگائیں۔

فوائد :۔ ابتدائی موتیا بند میں مفید ہے۔

طبی علاج

سرمہ روشن چراغ

لکس ٹائلٹ سوپ ایک ٹکیہ۔
طوطیا سبز ۴ رتی۔

ویزلین صابن سے نصف وزن لی جائے۔ اوّل ۲۔اونس پانی میں طوطیا کو حل کر کے اس میں صابن ٹکڑے ٹکڑے کر کے ڈالیں اور آگ پر اس قدر پکائیں کہ بالکل لئی کی طرح ہو جائے۔ اب ویزلین ملا کر یک جان کر لیں۔

بقدر خشخاش دوائی ایک قطرہ پانی میں حل کر کے سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔ ۵ منٹ تک آنکھیں بند رکھیں گاڑھا لیسدار مادہ آنکھوں سے خارج ہو گا۔

دھند۔ خارش۔ ککرے۔ پلکوں کا گرنا۔ آنکھوں کی غلاظت ابتدائی نزول الماء اور موتیا بند کا مفید و مجرب علاج ہے۔

اکسیر نزول الماء

کشتہ جست ۵ تولہ،
سرمہ سیاہ ۵ تولہ،

افیون ۴ رتی، زنگار ۴ ماشہ، سمندر جھاگ ۲ ماشہ، سفید کاشغری ½ ۱ ماشہ۔ تمام دواؤں کو علیحدہ علیحدہ پیس کر باہم ملائیں اور کھرل میں ڈال کر عرق سونف اور عرق گلاب نصف نصف بوتل میں کھرل کریں۔ یہ سرما موتیا بند۔ نزول الماء کمزوری نظر۔ جالا پھولا۔ ناخونہ اور دیگر امراض چشم کا اکسیری علاج ہے۔ یہ نسخہ حکیم نورالدین قادیانی کا پاکستان بھر میں مشہور و معروف ہے اس کے سامنے قیمتی سے قیمتی سرمہ جات بے معنی ہیں

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

سینناریریا مارٹیماسکس

ہومیوپیتھک کی مایہ ناز دوا ہے۔ جو موتیا بند کے لئے لاثانی دوائی ہے۔ ایک ایک قطرہ دن میں تین مرتبہ آنکھ میں ڈالنے سے حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے۔ تین ماہ متواتر دوائی ڈالتے رہئے۔ پھر اپریشن کی قطعاً ضرورت نہیں رہے گی۔

کلکیریا فلورِیکا x ۶ (۵ گرین)

روزانہ چار خوراک دیں۔ یہ موتیا کی بہترین دوائی ہے جبکہ پتلی میں ورم اور آنکھوں سے پانی بہتا ہو تو نہایت مفید ہے۔

کالچیکم ۱

جب موتیا بند نرم ہو۔

کونیم ۔ ۳

اگر چوٹ کی وجہ سے موتیا بند ہو۔

یوفریشیا ۳

اگر پتلی میں دھندھ چھا جائے۔

کلکیریا کارب ۶

ابتدائی مرحلہ میں دیجیے۔

سلیشیا ۔ ۶

آخری مرحلہ میں دیجیے۔

خارجی طور پر ممیرہ کا استعمال مفید ہے۔

ناخونہ

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
ناخونہ	ظفرہ	ٹیری جی ام

تعریف مرض - آنکھ کے گوشہ چشم میں ایک لحمی مثلثی پردہ سا پیدا ہو جاتا ہے۔

اسباب مرض - یہ مرض ان لوگوں کو ہوتا ہے، جو ریتیلے مقامات میں بستے ہیں - اور وہاں زور کی آندھی چلتی ہے۔ اور آنکھ میں گرد و غبار پڑنے سے آنکھ میں خراش اور رڑک ہوتی رہتی ہے - آشوب چشم یا زخم قرنیہ کے بعد بھی اکثر یہ مرض ہو جایا کرتا ہے۔

علامات مرض - ملتحمہ یعنی آنکھ کی جھلی پر ایک سرخ لحمی عموماً مثلثی شکل کا پردہ سا پیدا ہو جاتا ہے۔ جس کی جڑ ناک کی طرف اور نوک پتلی کی طرف ہوتی ہے۔ یہ پردہ کبھی بڑھ کر تمام قرینہ کو پوشیدہ کر لیتا ہے۔ جس سے بصارت کمزور ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹری علاج

ناخنہ پر سلفیٹ آف کاپر (طوطیا) لگائیں یا زنک کلورائڈ لوشن ۲ گرین فی اونس والا آنکھ میں ٹپکائیں - اگر پھر بھی آرام نہ ہو تو کسی ماہر ڈاکٹر سے اپریشن کے ذریعہ ناخنہ کو جڑ سے کٹوا دینا چاہیے اس کے سوا اور کوئی چارہ نہیں۔

گولڈن آئی آئنٹ منٹ

ناخونہ کے لئے ابتدائی مرحلہ میں بے حد مفید ہے۔

طبی علاج

اکسیر ناخونہ

تخم سرس ۵ تولہ کو سرکہ انگوری سالم بوتل میں بھگو دیں۔ جب سرکہ خشک ہو جائے تو تخم سرس سے نصف وزن کباب چینی ملاکر باریک سرمہ کی طرح پیس لیں اور سلائی سے رات کو استعمال کریں

ہفتہ عشرہ میں ناخونہ ختم ہو جاتا ہے، لاجواب اکسیر ہے۔

نرگسی سرمہ

ہمدرد دواخانہ کراچی کا تیار کردہ استعمال کریں۔ اس سے بھی تازہ ناخونہ دور ہو جاتا ہے۔

شیاف ظفرہ

چاکسو مقشر۔ سنگ بصری۔ پھٹکری، نبات ہر ایک ۳ ماشہ، قلمی شورہ ۱ تولہ سب ادویہ آب لیموں میں کھرل کر کے شیاف یعنی بتی بنائیں اور بتی کو ہر روز ناخنہ پر لگائیں۔ بے حد مفید ہے۔

سرمہ ناخونہ

نوشادر ۲ ماشہ۔ قلمی شورہ ۹ ماشہ، تخم سرس۔ سیاہ مرچ ہر ایک ۱۱ عدد۔ نیلا تھوتھا ۲ رتی۔

تمام دوائیں خوب باریک پیس لیں۔ اور ہر روز سلائی سے ناخونہ پر لگائیں۔

امراض الاذن
یعنی کان کی بیماریاں

کان کا درد

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
کان کا درد	وجع الاذن	ایئیلجیا

تعریف مرض:۔ اس مرض میں کان کے اندر تھوڑا یا شدت کا درد ہوا کرتا ہے۔

اسباب مرض:۔ سردی لگنا۔ کسی دانت کا بوسیدہ ہونا۔ یا مرض وجع المفاصل وغیرہ۔

علامات مرض:۔ کان کے درد کی ٹیسیں چہرہ اور پیشانی تک جاتی ہیں۔ جس کی وجہ سے مریض کو چین نہیں آتا۔

ڈاکٹری علاج

امرت دھارا یا ٹنکچر اوپیم وگلیسرین ہموزن ملا کر چند قطرے کان میں ٹپکائیں۔ یا کوکین لوشن ۲ گرین فی اونس والا چند قطرے کان میں ڈالیں۔ اگر مریض کمزور ہو تو ایک ہفتہ تک ایسٹنز سیرپ بمقدار ایک چمچہ چائے بھر (ا ڈرام) قدرے پانی میں ملا کر درمیانِ غذا دیں اور غذا بھی مقوی دیں۔

یا دوائی فوریہی فوراً ڈالیں۔

فوریہی

ٹنکچر اوپیم ۱۵ منم
ٹنکچر بیلاڈونا ۲۰ منم
گلیسرین پیور ایک اونس

باہم ملا کر قدرے گرم کر کے دو چار قطرے دوائی کان میں ڈالیں مریض روتا آئے گا اور ہنستا جائے گا۔ موثر اور مجرب دوائی ہے۔

یحییٰ ایئر لوشن ڈراپس

ایسڈ بورک ۲۰ گرین
زنک سلفاس ۲ گرین
ایکری فلیوین ایک اونس ، ریکٹی فائڈ سپرٹ ۴ ڈرام
ایکوا ڈسٹلڈ ۴ ڈرام ، باہم ملا کر لوشن بنائیں اور دو تین قطرے کان میں ٹپکائیں۔

درد کان، سوزش، پھوڑا پھنسی، کان کا بہنا اور دیگر امراض کان کے لئے مجرب ہے۔

نوٹ:۔ اگر دانت بوسیدہ ہونے کی وجہ سے درد کان ہو تو دانت کو نکلوا دینا چاہیئے۔

اگر کان کے اردگرد سوزش اور ورم ہو تو خوردنی طور پر سیبا زول کی ٹکیاں ہر چار گھنٹہ بعد ایک ٹکیہ دیں۔

شدید علامات میں پنسلین ۵ لاکھ یونٹ کا انجیکشن کرنا بے حد مفید ہے۔

کان کو ٹکور کرنا بھی دافع درد ہے۔

کانول

کاربالک ایسڈ ۶ منم
پروکین ہیڈروکلورائڈ ۵ گرین
گلیسرین ۲ ڈرام ۔ باہم ملاکر تین قطرے ماؤف کان میں ٹپکائیں ۔ کان کا درد فوراً رفع ہو گا ۔ بے نظیر دوائی ہے ۔

داؤدائر لوشن ڈراپس

مرکری کروم ۵ گرین ،
بورک ایسڈ ۱۰ گرین ،
ریکٹی فائیڈ سپرٹ ۲ ڈرام ، ڈسٹلڈ واٹر ۴ ڈرام ،
سب کو شیشی میں ڈال کر حل کریں ۔
بوقت ضرورت ۲ قطرے کان میں ڈالیں ۔
جملہ امراض کان مثلاً درد گوش ۔ ریم گوش ۔ زخم گوش ۔ سوزش گوش ۔ بہرہ پن کے لئے نہایت مفید ہے ۔

اکسیر دردِ کان

بورک ایسڈ ۵ گرین ، لونڈ
پروکین ہیڈروکلوراس ۳ گرین
ریکٹی فائیڈ سپرٹ ۲۰ منم ، مارفیا ہیڈروکلوراس ۳ گرین
گلیسرین ایک اونس ۔ تمام ادویہ کو باہم ملالیں ۔ بوقت ضرورت ماؤف کان کو صاف کر کے دوائی مندرجہ بالا کے ۲ قطرے نیم گرم کر کے کان میں ڈالئے ۔ خواہ کیسا ہی سخت دردِ کان ہو ۔ دو منٹ کے اندر مکمل آرام آجاتا ہے ۔ اگر پوست ڈودہ کو پانی میں ابال کر کان میں بھڑاس لی جائے تو کان کی میل اگل جاتی ہے ۔ پھر کان کو صاف کر کے دوائی ڈالی جائے تو سونے پر سہاگہ کا کام ہو گا ۔

کان درد بند

لیکوڈ فینول ۶ منم
کوکین ہائیڈروکلور ۵ گرین
گلیسرین ۱۲۰ منم

باہم ملاکر تین قطرے ماؤف کان میں ٹپکائیں۔ سخت سے سخت درد میں فوراً افاقہ ہوگا۔ انشاء اللہ۔

پیٹنٹ دوائیں

آرل جی سین

درد کان کے لئے مشہور اور مفید دوائی ہے، چند قطرے ماؤف کان میں ٹپکائیں۔

سلوپرین

کان کی التہابی۔ ورمی اور دیگر امراض میں ۵ قطرے ہر تیسرے گھنٹے کے بعد ڈراپر سے ڈالیں۔ اگر کان کا پردہ پھٹ گیا ہو تو پھر اس دوائی کا استعمال درست نہیں ہے۔

ایروسپورین (باروبلکم)

کان کو صاف کرکے اس سولیوشن کے چند قطرے ڈراپر سے کان میں ٹپکائیں۔ یا روئی کی بتی اس میں تر کرکے کان میں رکھیں۔ کان کی شدید سوجن کا مفید علاج ہے۔

آٹوسوپرین (باروبلکم)

درد کان کا واحد علاج ہے پیپ کو روکنے میں موثر اور بے حد مفید ہے۔

گلیسرین ایئر ڈراپ

اجزاء۔ گلیسرین، سپرٹ ریکٹی فائیڈ۔ ہر دو
ہم وزن۔
ترکیب۔ دونو کو بخوبی ملا کر رکھ لیں۔
استعمال۔ ایک ایک قطرہ نیم گرم کر کے ماؤف کان میں ٹپکائیں۔
فائدہ۔ کان کے زخموں اور پھنسیوں وغیرہ میں نافع ہے۔

پریکسین ایئر ڈراپ
وٹمنیر جین ایئر ڈراپ (بارووبلکم)

بھی اپنی اپنی جگہ نہایت مفید دوائیں ہیں۔ لیکن کان کو پہلے ہیڈروجن پر اوکسائڈ سے صاف کر لیں اور سلفا منیر اڈین اور سپٹا نیلم کسی ایک کا استعمال ہمراہ کریں۔
صبح و شام ایک ایک ٹکیہ کھلائیں۔ اس سے کان کے درد میں افاقہ ہوگا۔ اور پیپ خشک ہو جائے گی۔
اگر پھر بھی درد بند نہ ہو تو

سارپڈان ، کودوپائرین ،
سونلجین ، نوولجین ،
یا ظفرین

ان میں سے کوئی ایک ٹکیہ کھلائیں۔

طبی علاج

روغن اکسیر کان

مشک کافور ۲ تولہ، کلورل ہائیڈراس ۲ تولہ، افیون ۶ ماشہ، ایسڈ کاربالک ۴ ڈرام، گل روغن ۱۰ تولہ، تمام دوائیں باہم ملاکر آگ پر گرم کرکے یک جان کریں۔ پھر آخر میں روغن گنجد ½ سیر میں ملاکر رکھ لیں۔ بس دوائی تیار ہے۔

دوائی نیم گرم کرکے دو تین قطرے کان میں ڈالیں۔ دردِ کان کا اکسیری علاج ہے۔

اکسیری تیل

افیون نصف ماشہ، جند بیدستر نصف ماشہ روغن زیتون ایک تولہ میں حل کرکے نیمگرم کان میں ڈالیں۔ آرام ہوگا۔

اکسیر وجع الاذن

زہرہ بز (بکری کا پتہ) ۱ تولہ شہد خالص ۱ تولہ۔ دونو کو ملاکر ایک دو قطرے ہر تین گھنٹے کے بعد کان میں ڈالیں۔

عجیب لاجواب اور لاثانی نسخہ ہے۔ مریض کو دردِ کان سے فوراً تسکین ہوتی ہے۔

شفاء آئل

میٹھا تیل ۸ تولہ، کاربالک ایسڈ ۱ تولہ، باہم ملائیں۔

دو تین قطرے نیمگرم کان میں ڈالیں۔ کان کے درد، خارش اور زخم کے لئے بے بہا اور قیمتی سیال ہے۔

اگر کان کو ہیڈروجن پراوکسائڈ سے صاف کر کے بکری کی مینگنی اور پوست کا ڈوڈہ لے کر پانی میں جوش دے کر اس کا کان کو بھو پارہ دیں۔ تو سونے پر سہاگہ کا کام دے گا۔

روغن بابونہ

گل بابونہ ۵ تولہ، میٹھا تیل ۱۵ تولہ، شیشی میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں ایک دو روز میں پھول گل جائیں گے۔ نکال کر دوبارہ یہی عمل کریں پھر صاف کر کے بوتل میں بند کریں۔ بوقت ضرورت تین چار قطرے کان میں ڈالیں۔ کان کے درد اور دوسرے دردوں، اور زخموں میں مفید ہے۔

ہومیوپیتھک اور بائیوکیمک علاج

بیلاڈونا ۳۰ اگر کان میں ورم اور درد ہو۔

ایکونائیٹ ۱x ابتدائی درد کان میں مفید ہے۔

پلسٹلا۔ ۳۰ اگر آرام آنے کے بعد دوبارہ تکلیف ہو جائے۔ اور کان سے زرد رنگ کا مواد خارج ہو۔

کیموملا۔ ۶ چڑچڑاپن، بے چینی، بے صبری، کان میں سخت درد، مریض تکلیف کی وجہ سے بدکلامی بدزبانی پر اتر آئے۔

مرکیوری اس

کان سے مواد نکلنا ، بہرہ پن درد چبھن کے ساتھ ہو۔

سلیشیا۔

کان بند ہوں ۔ اور سخت درد یا کان سے مواد نکلنے ، خنازیری مزاج والے اشخاص کے لئے مفید ہے ۔

میولن آئل

اگر کان بند ہوں ۔ تو میولن آئل کان میں ڈالنے سے درد بند ہو کر کان کھل جاتے ہیں۔

پلانٹیگو مدر ٹنکچر

اگر کان میں درد اعصابی ہو۔ تو یہ دوائی کھلائیں ۔ اور ۵ قطرے دوائی برابر مقدار میں پانی ملاویں ۔ اور گرم کرکے ایک گھنٹہ بعد دو قطرے درد والے کان میں اس وقت تک ڈالتے جائیں جب تک تکلیف رفع نہ ہو۔

کان درد ، کان بہنا اور بہرہ پن میں یہ دوائی مسلّم ہے ۔

کان بہنا

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
کان بہنا	سیلان الاذن	اٹوریا

اس مرض میں کم و بیش کان سے پیپ بہتی رہتی ہے۔ جب کسی متعدی مرض مثلاً چیچک، خسرہ، محرقہ بخار کے ضمن میں کان بہنے لگے۔ تو پیپ میں بیماری کے جراثیم موجود ہوتے ہیں۔

اس کا علاج بعینہٖ کان کی پرانی سوجن کے مطابق ہوگا۔ ایسی حالت میں پچکاری سے کان صاف کرنا درست نہیں۔ صرف روئی سے کان کو خشک کیا کریں۔

ڈاکٹری علاج

رطوبت خشک کرنے اور زخم مندمل کرنے کے لئے یہ نسخہ استعمال کریں۔

بورک ایسڈ ۱ ڈرام، آئیوڈوفارم ۱ ڈرام،

باہم ملا کر تین چار گرین کان میں پھونکیں۔ اور کان کے سوراخ میں روئی دے دیں۔

ہدایت:۔ اگر کان کے ڈھول میں سوراخ ہو۔ یعنی کان کا پردہ پھٹ گیا ہو۔ تو ایسی حالت میں پچکاری کرنا ہرگز جائز نہیں۔ ورنہ پانی اندر جا کر شدید ورم پیدا کر سکتا ہے۔

اوٹورائین

کاربالک آئل ایک اونس ، سبازول ڈسٹنگ پوڈر ایک ڈرام باہم ملالیں ۔ اور ہائیڈروجن پیراوکسائیڈ سے کان صاف کرکے چند قطرے دوائی مذکور کے ڈالیں اور اندرونی طور پر سلفیو نمائیڈز یا سبازول گولیاں یا سپٹانیلم گولیاں جوان آدمی کے لئے دن میں تین گولیاں اور چھوٹے بچوں کو نصف گولی کھلائیں ۔ ہر گولی کے ساتھ ایک گلاس ٹھنڈا پانی پلاتے رہیں ۔ کان بہنے کے لئے اکسیری اور جامع علاج ہے ۔

تریاق الاذن

کلوروفارم پیور ۲ ڈرام ، روغن تارپین ۲ ڈرام دونوں کو ملاکر کان ، ناک یا کسی اور جگہ کیڑے پڑ گئے ہوں ۔ ۸ ۔ ۱۰ قطرے ماؤف جگہ میں ڈال دیں ۔ تمام کیڑے مردہ ہو کر خارج ہو جائیں گے ، پھر کان کو صاف کردیں ۔ جسم سے کیڑے مارنے کی سپیشل دوائی ہے ۔ زخم بھرنے کے لئے بھی یہی دوائی استعمال کرتے رہیں ۔

کان بہنے کا ٹیکہ

پنسلین ۵ لاکھ یونٹ ، ڈسٹلڈ واٹر دو سی سی باہم ملاکر دن میں دوبار عضلاتی انجیکشن کریں ۔ ایک ہی دن میں کان بہنا بند ہو جائے گا ۔

ایک ہی دن میں مکمل آرام

ڈی ہائیڈرو سٹریپٹو مائی سین ایک گرام ڈسٹلڈ واٹر ۲ سی سی باہم ملاکر انجیکشن کریں ۔ کان بہنا اور کان کی اندرونی پھنسی اور اٹائیٹس میڈیا کی اکسیری دوا ہے ایک ہی دن کے

استعمال سے کان بہنا رک جاتی ہے ۔ اور پیپ کا اخراج بند ہو جاتا ہے ۔ قوت سماعت میں کسی قسم کا کوئی فرق نہیں پڑتا ۔

بہرہ پن کا آلہ

اگر کان کا پردہ پھٹ چکا ہو ، تو آرٹیفشل ایک چھوٹا سا آلہ ہوتا ہے جو آواز کی لہروں کو اکٹھا کر کے کان میں منتقل کر دیتا ہے ۔ اور کان کے ڈھول کا سوراخ بند کرنے کے لئے مصنوعی کان کا ڈھول کان میں داخل کیا جاتا ہے ۔ جس سے آواز بخوبی سنائی دیتی ہے ۔

پیٹنٹ دوائیں

بے سے مائی سین

یہ اینٹی بائیوٹک دوا ہے ۔ ایک شیشی میں خشک دوا ہوتی ہے ۔ دوسرے ایمپول میں پانی مصفےٰ ہوتا ہے ۔ دوائی اور پانی باہم ملالیں ڈراپر سے قطرہ قطرہ کان میں ڈالیں ۔ دن میں تین مرتبہ دوائی ڈالنا کافی ہے ۔ درد کان ، کان کا بہنا ، پھوڑے ، پھنسی اور بہرہ پن کے لئے قدرت کا بیش بہا تحفہ ہے ۔

کلورو ڈین یا کیمفورو ڈین ۴ بوند ماؤف کان میں ٹپکائیں ۔

کلورو مائی سین ٹاپیکل

(پارک ڈیوس)

ایک ایک قطرہ ہر چھار گھنٹے کے بعد کان میں ٹپکائیں ۔ کان کے درد ، سوزش ، ورم اخراج مواد اور رطوبت بند کرنے کے لئے نہایت مفید ہے ۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

پلاٹینگو مدر ٹنکچر ۱ ڈرام بورک ایسڈ نصف ڈرام ، گلیسرین ایک اونس باہم ملالیں ۔ کان بہنے کے لئے لاجواب دوائی ہے ۔

پلسٹلا ۳۰ ۔ کالی میور ۱۲x کا استعمال کان بہنے میں کامیاب علاج ہے

ہیپر سلفر ۳۰ کان سے پیپ بہنے میں جادو کا اثر رکھتی ہے اگر ۲۰۰ طاقت ہفتہ میں ایک بار دی جائے تو پیپ خشک ہوجاتی ہے

آرنیکا ۳۰ بیرونی ضرب ، سقط یا خوف یا گرج کی وجہ سے ہو تو مفید ہے ۔

مولین آئل کانوں کی خشکی ، زخم ، سوزش ، کان بہنا ، خارش کان بجنا ، کان سے پیپ خارج ہونا اور بہرہ پن کے لئے اکسیر ہے ۔ دو تین قطرے دن میں تین بار ڈالیں ۔

سلیشیا ۶x پیپ کا جانی دشمن ہے اور چند روز کے استعمال سے کان ایسا ہوجاتا ہے ، جیسے ہمیشہ سے تندرست تھا ، کان کی سوزش ، درد ، بدبو ، پیپ کو فوراً بند کر دیتا ہے اس کے مقابلہ کی مفید اور مجرب کوئی دوائی نہیں ۔

مرکیوری رس ۳x دن میں چار دفعہ استعمال کرنے سے کان بہنے اور بدبودار مادہ خارج کرنے کو روکتا ہے ۔ اور کان کی صفائی اور بہرہ پن کو بھی مفید ہے ۔

ہائیڈراسٹس ۳x کان درد ، کان بہنے ۔ آنکھ دکھنے میں لاجواب دوائی ہے ۔

بہرہ پن ۔ ڈیف نیس

اسباب ۔ یہ عارضہ بڑھاپے میں خود بخود قوت کی کمزوری اور اعصابی خشکی کے غلبہ کی وجہ سے پیدا ہو جاتا ہے ۔ کبھی کان میں میل بھر جانے سے یا کان میں تیز اور بلند آواز مثلاً توپ کی آواز یا بجلی کی کڑک سے سخت سردی لگنے سے یا دماغ ضعیف ہونے کی وجہ سے یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے ۔ کبھی چیچک یا تپ محرقہ یا دیگر بخاروں میں یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے ۔

علامات ۔ کانوں میں مختلف قسم کی آوازیں سنائی دیتی ہیں ۔ کبھی قوت سماعت کمزور اور کبھی بالکل زائل ہو جاتی ہے ۔

ڈاکٹری علاج

مرض کے اصل اسباب کو معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کریں ۔ اگر کان میں میل جمع ہو تو ایئر سکوپ کے ذریعے دیکھ کر پچکاری سے میل نکال دیں ۔

جب کان کا پردہ پھٹنے سے بہرہ پن ہو تو بہرہ پن کا آلہ آرٹیکل استعمال کریں ۔ اگر آلہ نہ ملے تو روئی کا پھویہ گلیسرین یا پرافین لیکوڈ میں تر کر کے کان میں داخل کریں ۔

اس سے کافی تسکین حاصل ہوتی ہے ۔ اور بد دلی دور ہو سکتی ہے ۔

پیٹنٹ دوائیں

اگر کان کے اندر اور باہر پھنسیاں ہوں تو سیلو برین یا کلورو مائی سٹین ٹاپیکل کانوں کے اندر باہر لگائیں۔
اگر دماغی کمزوری کی وجہ سے ہو تو دماغ کو طاقت دینے والی دوائیں اور غذائیں استعمال کریں۔
اگر کان میں آوازیں سنائی دیں اور کان بجے تو ایرو ٹون چند قطرے کان میں ٹپکائیں۔

طبّی علاج

دوائے بہرہ پن بادام روغن ۸ تولہ، روغن تارپین ۶ ماشہ باہم ملا کر شیشی میں محفوظ کریں۔ بوقتِ ضرورت رات کو سوتے وقت تین تین قطرے ہر دو کانوں میں ٹپکائیں۔ ثقل سماعت، بہرہ پن، درد کان کے لئے مفید ہے۔
اگر بڑھاپے کی وجہ سے بہرہ پن ہو تو چنداں فائدہ نہیں ہوتا۔
اگر کان میں میل جمع ہونے کی وجہ سے بہرہ پن ہو تو شب کو سوتے وقت روغن بادام ۵ بوند یا روغن گل ۵ بوند نیم گرم کر کے کان میں ڈالیں اور صبح کو پانی کا بھپارہ دے کر سلائی وغیرہ سے میل نکالیں۔
اگر تیز صفراوی بخاروں کے بعد یہ مرض ہوا ہو تو مسہل پلا کر تنقیہ کریں بعدہٗ انار ترش اور روغن گل مساوی ملا کر نیمگرم چند قطرے کان میں ٹپکائیں۔ یا کدو۔ ککڑی کا پانی۔ روغن کدو یا روغن کاہو یا روغن نیلوفر

نیم گرم کان میں ڈالیں اور ضعفِ دماغ کی صورت میں بہرہ پن ہو تو مقویات دماغ مثلاً خمیرہ گاؤزبان سادہ یا عنبریں کھلائیں۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

آرنیکا × ۳ کان کسی بیرونی ضرب یا سقطہ یا کسی مہیب سخت آواز کی گرج سے بہرہ ہوا ہو، تو مفید ہے۔ اگر مدت کی تکلیف ہو تو ۲۰۰ طاقت کی ہر تیسرے دن ایک خوراک استعمال کریں۔ اکثر تین خوراک سے مکمل آرام آ جاتا ہے۔

کلکیریا کارب ۳۰ بہرہ پن میں پھڑپھڑاہٹ۔ کان میں گونج اور تپکن، سخت قبض، غیر منہضم پاخانہ مٹی کے رنگ کا آئے۔

ایسڈ سلی سلیکم ۶ پرانے بہرہ پن کو مفید ہے۔ جو لوگ کثرت استعمال کرنے کی وجہ سے بہرے ہوں، ان کے لئے بھی بہت مفید ہے۔

چینی نم ۶ کان کا بہرہ پن۔ کان بجنے کی آوازیں آنے اور سر چکر انے اور درد سر میں مفید ہے۔

ڈیجی ٹیلس × ۶، گریفائیٹس × ۶
پٹرولیم × ۶
بہرہ پن کے لئے علامات کے مطابق استعمال کریں۔ نہایت مفید ہیں۔

ناک کی بیماریاں ۔ امراض الانف

رعاف یعنی نکسیر پھوٹنا ۔ ایپس ٹیکسس

اسباب ۔ حرارت جگر ۔ وبائی بخار اور بچوں میں سے پیٹ کے کیڑے بھی اس کے اسباب ہوتے ہیں ۔

نوجوان لڑکیوں میں ماہواری ایام شروع ہونے سے پیشتر گاہے گاہے نکسیر پھوٹتی ہے ۔

علامات ۔ سر میں گرمی اور خشکی معلوم ہوتی ہے ۔ ناک کے نتھنوں میں جلن سوزش، جلن، خارش ہوتی ہے بچے کو کیڑوں کی وجہ سے نکسیر چلتی ہو تو وہ ناک کو بار بار نوچتا ہے ۔

دھوپ میں چلنے سے ۔ حقہ زیادہ پینے سے یا پان چبانے اور ناک کو کھجانے یا چھینک لینے یا زور سے کھنگارنے سے فوراً نکسیر پھوٹ جاتی ہے یہ خون کبھی ایک نتھنے سے کبھی دونوں نتھنوں سے قطرہ قطرہ یا دھار بن کر بہتا ہے ۔ نوجوان اشخاص کی نکسیر جو بوجہ شدید بخار، سخت درد سر اور دماغ میں اجتماع خون یا دموی اشخاص میں نکسیر پھوٹے تو اسے فوری بند نہیں کرنا چاہیئے ۔

جبکہ خون کا رنگ سیاہ خارج ہو اور جب مریض ضعف، اور کمزوری محسوس کرے ۔ تو اس وقت پیشانی، گردن اور پشت پر سرد پانی یا برف لگائیں ۔ یا ٹھنڈے پانی کی دھار سر پر ڈالیں ۔

ڈاکٹری علاج

ایڈرینے نالیں ہیڈر وکلورائڈ ہزار میں ایک طاقت کا لوشن لے کر اس میں روئی کا پھایہ تر کر کے مریض کے جس نتھنے سے خون جاری ہو ٹھونس دیں۔

اگر یہ نہ ملے تو ٹنکچر فیرائی پر کلورائڈ (ٹنکچر سٹیل) کا پھایہ ناک میں داخل کریں۔

نکسیر کا ٹیکہ

ایڈرینے لین ۱/۱۰۰۰ طاقت کی اسی سی کا انجکشن کر دیا جائے اور خوردنی طور پر کیلسیم لیکٹیٹ ۲۰ گرین فی خوراک دی جائے۔ دن میں تین چار خوراک کافی ہوتی ہیں۔ ہر قسم کی نکسیر اور جریان خون بند کرنے کے لئے بہترین دوا اور مجرب المجرب علاج ہے۔

اگر اس کے ساتھ وٹامن کے ایک ٹیکہ صبح، ایک دوپہر، ایک شام دی جائے تو ایک دن میں نکسیر بند ہو جاتی ہے۔ یہ نکسیر بند کرنے کا فوری علاج ہے۔ جو کئی سالوں سے آزمودہ ہے۔

اگر وٹامن کے یعنی کیپی لین اسی سی کا جلدی ٹیکہ بھی ہمراہ کیا جاوے تو کیا کہنے۔ ذرا تجربہ کر کے دیکھئے۔

اگر یہ ٹیکہ نہ ملے تو کیلیشم گلوبنیٹ ۱۰ اسی سی ۲۵ فیصدی کا وریدی انجکشن روزانہ ایک بار تا صحت کرتے رہیں۔ اس سے بھی فوراً نکسیر بند ہو جاتی ہے۔

نکسیر کے مریض کو دھوپ، آگ اور گرم چیزوں کے کھانے سے

باز رکھیں۔ ٹھنڈی ترکاریاں کھلائیں۔ ہم شی جو تازہ دودھ ، ساگودانہ کی کھیر اور زود ہضم ملین غذائیں کھلائیں۔

پیٹنٹ دوائیں

کوگولین (سیبا) ۵ سی سی یا ۱۰ سی سی کا عضلاتی انجکشن نکسیر کو فوراً بند کرتا ہے اور اس کی پھریری تر کر کے نتھنے میں داخل کرنی چاہیے۔

ہیموپلاسٹین ۱۰ سی سی کا عضلاتی انجکشن کرنا نکسیر کو روکتا ہے۔ لیکن ٹیکہ لگانے سے پیشتر مریض کو گھوڑے سے بنا ہوا سیرم استعمال نہ ہو چکا ہو۔ ورنہ الٹا نقصان ہوگا۔

کورامین ٹیکہ جو مریض نکسیر کی زیادتی کی وجہ سے ضعف قلب اور غشی میں مبتلا ہوں۔ انہیں کورامین کا ۱ سی سی کا عضلاتی ٹیکہ کریں۔

طبی علاج

حابس الدم پھٹکڑی ۱۰ رتی پانی ایک چھٹانک میں حل کر کے ناک میں پچکاری کریں۔ نکسیر بند ہو جائے گی۔

دواء الدم کافور خالص ۲ ماشہ، کندر ۱۱ افیون ۱۱ مرکی سوختہ، شادنج ہر ایک ۹ ماشہ،

کاغذ سوختہ، پھٹکری بریان، مازو، گلنار، دم الاخوین ہر ایک ایک تولہ،
جملہ دوائیں پیس کر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ بوقت ضرورت گھس کر ناک میں ڈالیں۔ نکسیر فوراً بند کرتی ہیں۔

نفوخ نکسیر کتھہ، پھٹکری بریان، کاغذ جلا ہوا، ہموزن۔ باریک پیس کر بطور نسوار لیں۔

ٹوٹکہ کہر باشمعی حسب ضرورت سفوف کریں۔ بقدر ۱ ماشہ شربت بزوری یا شربت انجبار یا سرد پانی سے دیں۔
ایک دو خوراکوں میں جاری شدہ خون خواہ جسم کے کسی حصہ سے آتا ہو۔ خواہ کثرت حیض، بواسیر، زخم کا خون یا نکسیر وغیرہ فوراً بند ہو جاتا ہے۔
خون بند کرنے کے لئے طب یونانی کی مسلمہ دوائی ہے۔

نکسیر کا چٹکلہ گل ارمنی (گیرو) ۲ تولہ لے کر باریک پیس کر پانی میں لیپ سا بنا کر ماتھے پر ضماد کریں۔ اس سے بعض اوقات نکسیر بند ہو جاتی ہے۔
یا بانس کو جلا کر اس کی راکھ بطور نسوار استعمال کریں۔ نکسیر بند ہو گی۔

نسخہ مجرب برائے نکسیر شربت بنفشہ ۲ تولہ، عرق گاؤزبان ۵ تولہ، ملا کر پلائیں۔ ہر تین گھنٹے کے بعد ایسی ایک خوراک پلاتے رہیں اور گیرو ۲ تولہ پیس کر ماتھے پر لیپ کریں۔ ایک ہی روز میں نکسیر فی الفور بند ہو جائے گی۔ یہ نسخہ حکیم عبدالوہاب نابینا دہلوی مرحوم کا مجرب ہے۔

دوائے نکسیر

کشتہ صدف مروارید ۴ رتی ۔
مربہ پیٹھا نصف چھٹانک

ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار کھلائیں ۔ جنہیں نکسیر بار بار چھوٹے ۔ ان کے لئے ہفتہ کا استعمال کافی ہے ۔ مکمل شفاء ہوگی ۔ انشاء اللہ تعالی ۔

مجربات عالی جناب مسیح الملک مرحوم

اگر خون رقیق ہو تو کشتہ فولاد ۱ رتی آملہ کے مربہ ایک عدد میں ملا کر صبح کو کھلائیں ۔

اوپر سے شیرہ تخم کاہو مقشر ، شیرۂ بیخ انجبار ، شیرہ تخم خرفہ ہر ایک ۳ ماشہ ملا کر پلائیں ۔

اور کافور سیال ۱۰-۱۰ قطرے پانی ایک تولہ میں ملا کر غذا کے بعد پلائیں ۔

صدف مروارید عرق کیوڑہ میں پیس کر سر کی چندیا کے بال استرے سے صاف کر کے اس کا لیپ کریں ۔

پرہیز :۔ دھوپ میں چلنے پھرنے سے اور آگ کے قریب بیٹھنے سے بچیں ۔

انڈا ، گوشت ، لہسن ، پیاز گڑ اور تیل سے پکی ہوئی مصالحہ دار چیزیں کھانے پینے سے پرہیز کریں ۔

غذا ۔ ٹھنڈی ترکاریاں ، مثلاً کدو ، ترئی ، خرفہ پالک ، ٹینڈا بکرے کے گوشت میں دیں ۔ خشکہ کھچڑی ، چپاتی ، انار ، سیب ، سنگترہ ، تربوز ، ساگودانہ آش جو دیں ۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

آرنیکا × ۶	جب نکسیر چوٹ یا صدمہ کی وجہ سے جاری ہو تو بے حد مفید ہے۔
بیلاڈونا × ۶	جب دماغ میں اجتماع خون کا سبب ہو۔ دھوپ یا گرمی لگ جانے سے نکسیر چلے اور چہرہ سرخ ہو تو مفید ہے۔
ہیمے میلس × ۳	نکسیر پھوٹنے اور ہر قسم کے جریان خون کو روکنے کے لئے مجرب ہے۔ پھایہ تر کر کے نتھنوں میں داخل کریں۔
فیرم فاس × ۶	جب خون چمکدار اور سرخ ہو۔ خصوصاً جب بچوں کو نکسیر آئے تو مفید ہے۔
کالی فاس × ۶	جب خون سیاہ آئے اور مریض بوڑھا ہو تو اکسیر ہے۔
فاسفورس ۳۰	یہ لمبے پتلے حسین آدمیوں کی نکسیر کے لئے مفید ہے۔ اور ٹانک بھی ہے۔
ایکونائیٹ × ۳	موٹے تازے آدمیوں کی نکسیر، چکر بے چینی، گھبراہٹ، بخار اور خون بکثرت نکلے۔

باب سوم

امراض صدریہ
منہ مسوڑھوں اور دانتوں کی بیماریاں

منہ، زبان، حلق، دانت اور مسوڑھوں کی بیماریاں

منہ کے چھالے

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
منہ کے چھالے	ثبور الفم	ویسی کیولر سٹومیٹائٹس

اسبابِ مرض: یہ مرض زیادہ تر شیر خوار بچوں کو ہوا کرتا ہے۔ خصوصاً جب بچے دانت نکالتے ہیں۔ خصوصاً ایسے بچوں کو، جنہیں ماں کے دودھ کے بجائے بازاری دودھ پلایا جاتا ہو۔

اس مرض کا باعث بد ہضمی بھی ہوا کرتا ہے۔

بڑوں کو بھی یہ مرض ہو جایا کرتا ہے۔ جن کو نقرس دگاوٹی کی شکایت ہوتی ہے۔

علاماتِ مرض: کھانے پینے اور بولنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ منہ سے رال بہتی ہے۔ منہ سے بدبو، پیاس کی شدت، خفیف بخار۔ زبان نیلی اور بھوک زائل ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹری علاج

منہ کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔

ایک پائنٹ پانی میں ایک چمچہ چائے بھر کا ٹنڈیر فلوئیڈ ڈال کر یا ایک اونس پانی میں ۱۵ گرین بورکیس ملا کر یا ایک اونس پانی میں ۱۵ گرین پٹاسیم کلوریٹ ملا کر اس سے غرارے کرائیں۔

اس کے بعد گلیسرین آف بوریکس یا گلیسرین آف ایلم بذریعہ برش دن میں دو بار منہ میں لگائیں۔

اگر ان سے آرام نہ آئے تو جوان مریضوں میں سلور نائٹریٹ کی بتی سے با احتیاط زخموں کو ٹچ کریں۔

اس سے فوراً زخم اور درد سے آرام ہو جاتا ہے۔

جوہر وگلیسرین

بوریکس (سہاگہ) ۲ گرین۔
گلیسرین ایک اونس باہم ملا کر

پھریری سے منہ کے چھالوں پر لگائیں۔ ایک دو دن میں منہ کے چھالے اور سوزش سے مکمل آرام ہوگا۔

بعض دفعہ سنگرہنی کی وجہ سے منہ میں چھالے پیدا ہو جاتے ہیں۔ ان کے لئے سنگرہنی کا علاج کیا جائے۔

قلاع الفم

پیرافین لیکوئڈ ایک اونس،
ست پودینہ ۵ گرین باہم ملا دیں

روئی کو دوائی سے تر کر کے چھالوں پر لگائیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ مکمل شفاء ہوگی۔

دوائی ہذا منہ کے چھالوں کے علاوہ ناک کے زخموں اور ناک کی بدبو غرض ناک کی جملہ امراض کا تیر بہدف نسخہ ہے۔

اس مرض میں پوٹاسیم کلوریٹ بچے کو ۲ یا ۳ گرین اور بڑے کو ۱۰ گرین ایک اونس پانی میں ملا کر ایسی ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ اس دوائی کی ۵ گرین کی ٹکیاں بھی دستیاب ہیں۔ منہ میں رکھ کر چبائیں۔ مریض کو قبض ہو تو اسے رفع کیا جائے۔

اکسیرِ قروحِ دہن

پٹاسیائی کلورس	۵ گرین
ٹنکچر ا فرائی پر کلور	۲ منم
سیرپ آنشیائی	ا ڈرام
ایکوآر نشیائی فلوریز	ایک اونس

ایسی ایک۔ ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔

یہ نسخہ پانچ سات برس کے بچے کے لئے موزوں ہے، جب مرض رفع ہو جائے۔ تو کمزوری کو رفع کرنے کے لئے روغن ماہی یا سکاٹش امیلش یا کوئی اور مقوی دوا دیں۔

طبی علاج

دوائے فلاع

کھنہ، طباشیر، قلمی شورہ، کافور، الائچی خورد، سنگ جراح، ہر ایک مساوی الوزن کوٹ چھان کر سفوف بچے کے منہ میں چھڑکیں۔ اور رال بہنے دیں۔

منہ پکنا، چھالے نکلنا، زبان کا پھول جانا، امراض لب و ہونٹ وغیرہ کا اکسیر علاج ہے۔

طبی چٹکلہ

اگر جوان آدمی کے منہ میں چھالے ہوں، تو دھنیا کے دانے ۲ تولہ کے قریب تھوڑے تھوڑے کر کے دانتوں میں چبائیں اور لعاب نیچے گراتے جائیں۔ چھالے ٹھیک ہو جائیں گے۔

نیلا تھوتھا بریان لبقدر نصف ماشہ تین پاؤ پانی میں حل کر کے

غرارے کرائے جانے سے منہ کے چھالے رفع ہو جاتے ہیں۔

دوائے آکلہ منہ کے زخم صاف کر کے روغن تارپین لگائیں۔ اور اندرونی طور پر سلفیو نمائیڈ حسب عمر ہمراہ پانی دیں۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

مرکیوری الیس ۳۰ منہ میں سفید چھالے ہوں تو اکسیر ہے۔

بیلاڈونا ۳۰ منہ میں چھالے سفید، ورم گلو، متورم حلق خشک اور سرخ ہو تو مفید ہے

کالی میور ۶x اس مرض کی کامیاب دوا ہے۔ چند خوراکوں کے استعمال سے منہ کے چھالے رفع ہو جاتے ہیں۔ کالی میور گلیسرین میں ملا کر منہ میں لگانے سے چھالے غائب ہو جاتے ہیں۔

کلکیریا فاس ۶x چھوٹے بچوں کو ۵ گرین گولیاں فی خوراک کے حساب سے دن میں چار مرتبہ کھلائیں۔

اس سے فوری طور پر منہ کے چھالے ختم ہو جاتے ہیں۔

اکسیری نسخہ کالی میور، فیرم فاس ہر ایک ۵ گرین ایک اونس پانی میں ملا کر غرارے کرائیں۔ منہ کے چھالوں کے لئے مفید نسخہ ہے۔

ماسخورہ ۔ پائیوریا

تعریف:۔ اس مرض میں مسوڑھے متورم ہو جاتے ہیں۔ اوران سے بدبودار پیپ خون آمیز نکلتی ہے۔

وجوہات:۔ منہ اور دانتوں کی صفائی نہ کرنا۔ دانتوں پر زرد رنگ کی میل کی تہ جم جانا۔

کھانا کھانے کے بعد کلی یا مسواک نہ کرنا۔ جس کی وجہ سے غذاء کے ذرّات دانتوں میں پھنس جانا اور دانتوں کی غذا کا متعفن ہو جانا۔ گنٹھیا اور نقرس کے مریض اس مرض میں کثرت سے مبتلا ہوتے ہیں۔

علامات اور تشخیص:۔ ابتدائے مرض میں مسوڑھے پھول جاتے ہیں۔ اوران سے جریانِ خون ہوتا ہے۔ مسوڑھے گلنے شروع ہو جاتے ہیں۔ پیپ خارج ہونے لگتی ہے۔ دانتوں کی جڑیں ننگی ہو جاتی ہیں اور دانت بوسیدہ ہو کر گرنے لگتے ہیں۔ منہ اور سانس سے سخت بدبو آنے لگتی ہے۔

ڈاکٹری علاج

ہائیڈروجن پراوکسائڈ کے روزانہ غرارے کرنے چاہئیں تین دفعہ غرغرہ کرکے پانی سے کلی کر لینی چاہئے۔ اس کے بعد سوڈیم کلورائڈ ۔ ۸ گرین ، ایکوا ۸ اونس میں ملا کر غرغرے کرنے سے بے حد فائدہ ہوتا ہے۔

اکسیر پائیوریا

نھقول	۸ گرین
تھائیمول	۸ گرین
کیمفر	۱۴ گرین
ٹنکچر آئیوڈین ریکٹی فائیڈ سپرٹ والا	۱ ڈرام
ٹنکچر مُرھر	۱ ڈرام
آئل یوکلپٹس	۳۵ منم
آئل منتھا پپ	۳۵ منم
ایسڈ کاربالک	۵ منم
کریازوٹ	۵ منم

سب کو ملالیں ۔ مسوڑھوں پر دن میں دو مرتبہ صبح و شام روئی کے بھاہہ سے لگائیں ۔ ماسخورہ اور ہلتے دانت کا شافی علاج ہے ۔

پائیورمین

کافور ۲ تولہ ، ایسڈ کاربالک ۱ تولہ
ٹنکچر آیوڈین ۹ ماشہ ، نھقول (ست پودینہ) ۴ رتی
کریہ زوٹ ۴ قطرے

تمام ادویہ ملالیں ۔ رات کو اول نمک پانی میں حل کرکے غرارے کریں ۔ پھر دوائی مذکور روئی سے لگا کر دانتوں پر لگائیں ۔ مگر پانی سے کلی نہ کریں ۔ صبح گرم پانی ، جس میں نمک ملا ہوا ہو ، سے کلی کریں ۔ ایک ہفتہ متواتر ایسا کریں ۔

انشاء اللہ ماسخورہ ، درد دانت ، کیڑا لگنا وغیرہ دور ہو جائے گا ۔
اگر دانت بالکل ہل جائیں اور کسی دوائی سے مضبوط نہ ہو سکیں تو دانت اکھاڑنے سے پہلے کوکین یا نووکین یا پلانوکین یا

سلفاگوانا دین ، سلفا سکسے ڈین ، بھتا ئل سکسے مل سلفا تھایا زول ، سلفا میرا تھیبن یہ سب مرکبات جراثیمی پیچش کے لئے مفید ہیں ۔ مقامی طور پر جراثیم کش ہوتے ہیں اور خون پر اثر انداز نہیں ہوتے ۔

ایلکوسین چار ٹکیاں براہ دہن کھلائی جاتی ہیں ۔ دن میں ۳ یا چار بار استعمال کی جا سکتی ہیں ۔

فارموسیبازول دو ٹکیاں دن میں ۳ یا چار بار دیں ۔ ضرورت کے مطابق دوگنی یا تگنی مقدار بھی دی جا سکتی ہے ۔

عام وسیع الاثر جراثیم کش مرکبات مثلاً کلورومائیسٹین وغیرہ بھی بہت موثر ہیں ۔ لیکن ان کا استعمال اسی صورت میں مناسب ہے جب سلفا مرکبات استعمال نہ کئے جا سکیں ۔

ایمیٹین زیر جلد ٹیکہ ایک گرین روزانہ کریں ۶ روز تک کرنا چاہیئے ، امعائی زخموں کا تیر بہدف علاج ہے ۔

ریسوشین ایک ٹکیہ چھ چھ گھنٹے کے بعد استعمال کرائیں ، دس روز تک کھلائیں ۔ جگری ورم کے لئے اور غیر امعائی مرض کا تیر بہدف علاج ہے اس کے علاوہ کلوروکوئین ، ٹیرامائی سین ، ٹیٹراسیکلین بھی مفید ہیں۔ پینٹوی فادم ایک گولی صبح دوپہر اور شام استعمال کریں ۔

کسی دیگر بیماری سے ہلتے ہوئے دانت لوہے کی لٹھ کی طرح مضبوط ہو جاتے ہیں۔

گم پلینٹ

ایسڈ کاربالک	۵ بوند
ایسڈ ٹینک	۲۰ گرین
آئیوڈین ریکٹی فائیڈ	ا ڈرام
ٹنکچر ایکونائیٹ	نصف ڈرام
تھائیمول	۵ گرین
گلیسرین	نصف اونس

ملا کر دن میں صرف ایک ہی دفعہ لگائیں۔ پائیوریا اور مسوڑھوں کی سوجن کے لئے بے حد مفید ہے۔

روغن پائیوریا

ٹنکچر آیوڈین	ا ڈرام
ٹنکچر مرمھ	ا ڈرام
ٹنکچر ایکونائیٹ	ا ڈرام
کافور	½ ڈرام
ٹنکچر سٹیلی	ا ڈرام
روغن لونگ	ا ڈرام
آئل یو کلپٹس	ا ڈرام
کریازوٹ	ا ڈرام
ایسڈ کاربالک	ا ڈرام
کلوروفارم پیور	ا ڈرام
منتھول	ا ڈرام

گلیسرین ۴ ڈرام

سب سے پہلے کافور اور نمتھول کو ملا کر حل کریں۔ بعدہٗ جملہ ادویات ملائیں۔ اور روغن مذکور پھریری سے مسوڑھوں پر لگائیں۔

یہ دوائی ماسخورہ کے لئے اکسیر ہے۔ علاوہ ازیں درد دانت، مسوڑھوں کا پھول جانا، خون اور پیپ کا بہتے رہنا، سوزش اور جلن وغیرہ کے لئے بے حد مفید اور مجرب ہے۔

طبی علاج

دوائے پائیوریا

مردہ سنگ، انزروت، دانہ الائچی خورد ہر ایک ایک تولہ۔ تمام دواؤں کو باریک سفوف کریں۔ اور بطور منجن دانتوں پر برش یا مسواک سے ملیں تھوڑی دیر بعد گرم پانی سے کلی کر لیں۔ ماسخورہ اور مسوڑھوں کی سوجن کے لئے سرتاج منجن ہے۔

پائیوریا کے مریض کو گوشت، مچھلی، انڈے، دہی، لسی سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

چٹکلہ پائیوریا

نیلا تھوتھا بریان ۲ ماشہ پانی میں حل کر کے دو ہفتہ تک غرارے کریں پائیوریا کی تکلیف رفع کرنے میں بے نظیر چٹکلہ ہے۔

اکسیر پائیوریا

پوست ریٹھہ ۵ تولہ، طوطیا سبز ۶ ماشہ ہر دو کو توا پر رکھ کر اوپر سے سرپوش گل سے ڈھانپ کر نیچے آگ جلائیں۔ دھواں نہ نکلے۔ اور ریٹھہ کی

گٹھلی الگ زمین پر رکھ کر آگ لگائیں۔ مگر یہ احتیاط ضروری ہے۔ کہ گٹھلی سفید نہ ہو جائے۔ پھر دونوں سوختہ چیزیں ملالیں۔ اور دانتوں اور مسوڑھوں پر ملیں۔

ماسخورہ اور تحرک اسنان کا شافی علاج ہے۔

دوائے گوشت خورہ

برگ مدار، برگ شاہترہ، دونوں کو سایہ میں خشک کرکے علیحدہ علیحدہ سفوف بنالیں۔

سفوف مذکور اتولہ، نیلا تھوتھا بریاں ۲ ماشہ آرد بندق ہندی (ریٹھہ) اتولہ، کشتہ سنگ جراحت گوار گندل میں کیا ہوا اتولہ، آپس میں ملادیں۔ انگلی سے دانتوں پر لگا کر منہ کو ڈھیلا چھوڑ کر رال ٹپکادیں۔ دو گھنٹہ بعد گرم پانی سے کلی کریں۔

ایک ہفتہ کا استعمال دانتوں کی صحت کا ضامن ہے۔

اس سے ماسخورہ ایسے غائب ہوتا ہے، جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔

روغن برقی

نتھول ۴ رتی، میتھلیٹڈ سپرٹ ایک چھٹانک، تھائمول ۵ رتی، کریازوٹ ۱۵ بوند، ایسڈ ایسٹک فورٹ ۲۰ بوند، کیمفر ۶ رتی، ست الائچی ۶ ماشہ، روغن دارچینی قرنفل ۳ رتی باہم ملالیں درد دانت کے لئے پھریری سے لگائیں۔

سر درد والے کو ۲ بوند پیشانی پر ملیں۔

دردگوش کے لئے ۲ بوند کان میں ڈالیں۔
خارش، داد، چنبل کے لئے تلی کے تیل ملا کر روئی سے لگائیں
اندرونی بیرونی امراض کا واحد علاج ہے۔ ماخورہ کے لئے چند
بوندیں مسوڑھوں پر لگائیں۔
شرطیہ فائدہ ہوگا۔
اگر خدانخواستہ داڑھیں نکالنی پڑیں۔ تو داڑھیں نکالنے
کے بعد فوراً پوٹاسیم پرمینگنیٹ ۵ گرین ایک گلاس پانی میں
حل کرکے غرارے کرائیں۔
اور مقام ماؤف کو صاف کرکے ٹنکچر فیرائی پرکلورائیڈ یا
ٹنکچر بنزوئن کا پھایہ سوراخ پر لگا دیں۔
گھی گرم کرکے قدرے نمک ڈال کر روئی کا پھایہ ترکرکے
سوراخ میں رکھنا بھی بہت مفید ہے۔
شدید جریان خون کی صورت میں وٹامن سکے دو سی سی کا
عضلاتی انجیکشن کریں۔
اور کیلسیم لیکٹیٹ ۱۰ گرین کی تین خوراک روزانہ کھلائیں
شدت کی درد ہو ہو کو کوڈوپا ٹوبینے،
سارڈیڈانے، نووجینے یا اسپرو کی
ایک خوراک گرم دودھ سے دلائیں۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

آرنیکا ۳۰	داڑھ نکالنے کے بعد کی تمام تکالیف کے لئے آرنیکا

دن میں تین چار دفعہ کھلانا بہت مفید اور مجرب ہے، دیگر کسی قسم کی کوئی پیچیدگی پیدا نہیں ہوتی ۔

مرکیوری ایس	ماسخورہ کے لئے بہترین دوائی ہے ۔
فاسفورس ۳۰	اگر خون کا رنگ سرخ اور چمکدار ہو تو نہایت

مفید دوائی ہے ۔

ہیپرسلفر ۳۰	اگر پیپ نکلتی ہو تو فوری اثر کرتی ہے ،
سلیشیا ۳۰	جب پیپ نکلے تو مفید ہے ۔

یاد رہے کہ مرکیوری ایس کے بعد سلیشیا ہرگز نہ دیں ، ورنہ الٹا نقصان ہوگا ۔

سلفر ۳۰	ہفتہ میں ایک خوراک استعمال کیا کریں ۔
مرک سال ۲۰۰	ایک خوراک روزانہ ، جبکہ مسوڑھے متورم ہوں ۔

پائیوریا، ناسور، مسوڑوں کی خرابی کا جرمن علاج جو نمبر ۱۸ سے مشہور ہے

کلکیریا فلور	۳ x
سلیشیا	۶ x
کلکیریا سلف	۳ x

ہموزن سفوف ملا دیں۔ اور ۵ گرین فی خوراک کے حساب سے دن میں چار مرتبہ دیں۔

گوشت خورہ اور دیگر امراض دہن کو جڑ سے اکھاڑ دے گی۔

اکسیر پائیوریا

کلکیریا فاس	۳ x
سلیشیا	۶ x
کلکیریا سلف	۳ x
فیرم فاس	۳ x

۵ گرین کی پڑیہ دن میں چار مرتبہ ہمراہ گرم پانی دیں۔

بفضلہ تعالیٰ گوشت خورہ سے کلی شفا ہوگی۔

دانتوں کا درد

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
دانتوں کا درد	وجع الاسنان	ٹوتھ ایک

وجوہات :۔ دانت کا خراب اور بوسیدہ ہونا، کیڑا لگنا، معدہ کی خرابی، سرد، میٹھی اور ترش چیزوں کا استعمال، مسواک کا نہ کرنا۔ پارہ کا استعمال کرنا۔ اور حاملہ عورتوں کو حمل کے دوران بھی یہ مرض ہو جایا کرتا ہے۔

تشخیص :۔ دانت میں سخت درد ہوتا ہے، مسوڑھے سوج جاتے ہیں۔ نیند حرام ہو جاتی ہے۔ مریض درد کی وجہ سے دیوار سے ٹکریں مارتا ہے، منہ کو معمولی سی حرکت دینے سے بھی درد میں شدّت پیدا ہو جاتی ہے۔ مریض کی بے چینی اور پریشانی حد سے بڑھ جاتی ہے۔

ڈاکٹری علاج

قطرۂ شفاء روغن لونگ میں روئی ترکر کے درد والے دانت کے سوراخ میں رکھیں اس سے فوراً تسکین ہو گی۔

قطرۂ رحمت کلوروفارم ہیور میں تھوڑی سی روئی ترکر کے دانت کے سوراخ میں چمٹی سے رکھیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ ایک منٹ میں شفاء ہو گی۔

اسی طرح اگر کریازوٹ یا کاربالک ایسڈ کے ایک دو قطرے روئی میں ڈال کر داڑھ یا دانت کے سوراخ میں رکھیں۔ فوری آرام ہوگا۔ اور درد سے تسکین ہو جاتی ہے۔

اگر دانت بالکل بوسیدہ ہو چکا ہو اور ہل چکا ہو تو اسے فوراً نکلوا دینا چاہئے۔

اکسیر مسکّن

کلورل ہائیڈریٹ ۴ ماشہ
کافور ۳ ماشہ
کوکین یا پروکین ۴ رتی

سب دواؤں کو شیشی میں ڈال کر ذرا گرم کریں۔ جب حل ہو جائیں تو دوائی مذکور مقام درد پر پھریری سے لگائیں۔ درد دانت کے علاوہ زہریلے جانوروں کے کاٹے کے اثر کو زائل کرتا ہے۔

دوائے درد دانت

ٹنکچر آئیوڈین، ٹنکچر آئیوڈین۔ ہر ایک مساوی الوزن باہم ملا کر پھریری سے دانت پر لگائیں۔ اگر درد دانت مسوڑھے پھول چکے ہوں یا سوزش ہو تو اس کے لئے بے حد مفید ہے۔

اکسیر دندان

کاربالک ایسڈ
ریکٹی فائیڈ سپرٹ ہموزن

ملا لیں۔ اور شیشی میں محفوظ کریں۔

بوقت ضرورت چھوٹا سا پھایہ دوائی میں تر کر کے درد دانت والے سوراخ میں بھر دیں۔ دانت درد اور دانت کی ابتدائی بوسیدگی کے لئے بے نظیر دوائی ہے۔

ایم ڈی آئل

کھریا زوٹ ، ایتھر، روغن لونگ ، روغن دارچینی ہموزن ملائیں ۔

جس دانت یا داڑھ میں درد ہو۔ اس کے سوراخ میں روئی تر کر کے لگائیں۔ آزمودہ دوائی ہے ۔

اگر گھنٹیا کی وجہ سے درد دانت ہو تو سوڈا اسلی سلاس ۱۰ اگرین دن میں تین خوراک دیں ۔

اگر پارے کے استعمال کی وجہ سے ہو ۔ تو پارہ کا استعمال بند کیا جائے ۔ اور پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۳ گرین ، ایکوا ایک اونس ایسی دن میں تین خوراک کھلائیں ۔

ڈینٹل پوڈر

منگنیشیا کارب پونڈرس	۲ تولہ
سوڈا بائیکارب	۳ ماشہ
پلو سیپولس ڈیورا	۳ ماشہ
اولیم سینے من	۵ منم
تھائیمول	½ رتی
ایسڈ بنزوئیک	۱ رتی

باہم ملا کر کھرل کریں ۔ دانتوں کی تمام بیماریوں کو رفع کرتا ہے اور دانتوں کو موتیوں کی طرح چمکاتا ہے ۔

ایم وائی آئل

کلورل ہیڈریٹ	۴ ماشہ
کافور	۴ ماشہ
کوکین	۲ رتی

ہر سہ ادویہ کو چینی یا کانچ کے برتن میں ڈال کر کھرل کریں ، جب

تیل ہو جائے تو روئی سے لگا دیں۔
دوا لگاتے ہی درد داڑھ سے آرام ہو گا۔
مریض روتا آئے گا اور ہنستا جائے گا۔ انشاءاللہ۔

نورانی قطرہ

ایٹروپیا سلفاس	ایک رتی
سلفیٹ آف مارفیا	۳ رتی
آب مصفّٰی	ایک چمچہ

ملا کر روئی کے پھاہے کو بھگو کر سوراخ میں رکھیں۔ چیختا ہوا مریض فوراً صحت یاب ہو گا۔ اور آپ کو دعائیں دے گا۔ اور آپ کا وہ مریض مجسمہ اشتہار بن جائے گا۔ اور دنیا کے کونے کونے میں آپ کی شہرت ڈنکا بجے گا۔

پیٹنٹ دوائیں

مندرجہ ذیل پیٹنٹ دوائیں دانت کے درد میں مفید اور مجرب ہیں۔

امرت دھارا ،	نردین
ویگانین ،	بلانو فارم رن آئل
ڈینٹے لون ،	یوزیٹ
ایکس لٹ ٹوتھ ایک ڈراپس ،	ایمی سک
ایمی فین ،	

طبی علاج

ہینگ گرم کر کے داڑھ میں دبانے سے کیڑے کی وجہ سے ہونے والی درد داڑھ کو فوراً تسکین ہوتی ہے

عاقر قرحا کا سفوف دردناک دانت پر ملنے سے درد کو فوراً آرام دیتا ہے۔

موتی منجن

پھٹکری بریان ۵ تولہ، مازو ایک تولہ سپاری ایک تولہ، کتھہ سفید ۲ تولہ معطگی رومی ۱½ تولہ، کافور ۳ ماشہ، ست جوائن ۳ ماشہ، ست پودینہ ۵ ماشہ، سب کو باریک پیس کر منجن بناویں اور صبح روزانہ برش یا انگلی سے دانتوں میں ملیں۔

درد دانت، مسوڑھوں کا پھول جانا، کیڑا لگنا، پانی لگنا، دانت کھٹے ہونا وغیرہ جملہ امراض کے لئے مجرب المجرب ہے۔

طلسماتی منجن

کھڑیا مٹی ایک پاؤ، کافور ۲ تولہ پیس کر باہم ملالیں۔ اور سپرٹ ۴ تولہ شامل کر کے بطور منجن استعمال کریں۔

دانتوں کی تمام امراض کا واحد علاج ہے۔

اس کا کوئی تجارتی نام رکھ کر فائدہ اٹھائیں۔

طلسمی سفوف

پھٹکری ۶ ماشہ، افیون ۲ رتی، کو شیر مدار ایک ماشہ میں تر کر کے آگ پر رکھ کر راکھ کر لیں۔ داڑھ کو مکھا کر اور معمولی مقدار میں یہ

رداکھ ملیں ۔
یا صرف اکیلی افیم کو داڑھ کے سوراخ میں رکھ کر اوپر سے گرم سیخ رکھ کر سینک سے افیم پگھلا دیں۔
خدا کو منظور ہوا تو پھر یہ داڑھ کبھی نہیں دکھے گی ۔

ایم آئی ٹوتھ پوڈر

سمندر جھگ ۲ تولہ ، دانہ الائچی خورد ۲ ماشہ ، طباشیر ۶ ماشہ ، کاربالک ایسڈ ۲۰ بوند ، بورک ایسڈ ایک تولہ باہم ملاکر یک جان کریں ۔ اور علی الصبح غذا سے پہلے برش سے یا مسواک سے دانتوں پر ملیں ۔
دانتوں کی تمام بیماریاں اس سے دور ہو جاتی ہیں ۔

سفوف عجیب

پھٹکری ۸ تولہ ، نیلا تھوتھا ۴ ماشہ افیون ۲ ماشہ ، اوّل مٹی کا پیالہ لے کر آدھی پھٹکری نیچے دے کر اوپر نیلا تھوتھا پھر افیون رکھیں پھر باقی ماندہ نصف پھٹکری اوپر رکھیں۔ نیچے آگ جلا دیں۔ جب پھٹکری کھل ہو جائے تو اتار لیں ۔ اور پیس لیں ۔ صبح و شام دانتوں میں ملیں۔
درد دانت ، کیڑا لگنا ، خون آنا ، ماسخورہ کے علاوہ امراض دنداں کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی مفید نسخہ نہیں ہے ۔

درد بند

پھٹکری سفید بریان ۔ ۲ تولہ ، مرچ سیاہ ۲ تولہ ، گیرو ا تولہ ، نیلا تھوتھا ۶ ماشہ ، کافور ۳ ماشہ ، تمام دوائیں باریک پیس کر سفوف بنائیں ۔ بوقت ضرورت دانتوں اور مسوڑھوں پر ملیں ۔

داڑھ درد، مسوڑھوں کی سوجن اور سوزش کے علاوہ جملہ امراض دنداں میں لاثانی دوا ہے۔

شفائے دنداں

مرکی، دارچینی، لونگ، عاقرقرحا نیلا تھوتھا سبز بریان، افیون خالص ہر ایک ایک تولہ، مازو ۲ ماشہ، پوست کیکر تازہ ۵ تولہ، کافور ا تولہ، مائیں ۳ ماشہ، پھٹکری ۳ ماشہ، ایسڈ کاربالک لیکوڈ ایک تولہ سپرٹ ریکٹیفائڈ ۴ اونس، سب ادویہ کو پیس کر شیشی میں ڈالدیں، تین دن کے بعد فلٹر کرلیں۔ بوقت ضرورت روئی کا پھایہ تر کرکے دانتوں اور مسوڑھوں پہ لگائیں۔ درد فوراً زائل ہوجائے گا۔

دوائی مذکور امراض دنداں کا اکسیری علاج ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

مرکیوری ایس ۳۰ نہایت مفید ہے جبکہ سانس اور تھوک سے بدبو آئے۔

آرنیکا ۳۰ اگر دانت نکالے جانے کے بعد درد ہو تو نہایت مفید ہے۔

منگنیشیا فاس ۶x درد دانت میں روزانہ تین چار خوراک دیں۔

کیمومیلا ۳ اگر گرم چیز کھانے سے تکلیف ہو تو اس کا استعمال ضروری ہے۔

مرک سال ۳۰
اگر کھائے ہوئے دانت کی جڑ میں ورم ہو۔ تو مرک سال کا دینا مت بھولیئے۔

کافیا ۳۰
درد دانت کو ٹھنڈا پانی پینے سے آرام معلوم ہو۔ تو کافیا کا استعمال شفا رکا پیغام لائے گا۔

کالی کارب ۳۰
جب کھانا کھاتے وقت درد دانت کی تکلیف بڑھے

فیرم فاس ۳×
منگنیشیا فاس ۳×
کلکیریا فلور ۶×

ہموزن - ۵ گرین کی پڑیہ گرم پانی سے دن میں تین بار لیں اس سے دانت کا درد فوراً غائب ہو گا۔ اور شفا یابی حاصل ہو گی۔

امراض الرّیہ والصّدر

کھانسی ۔ کف

تعریف :۔ کھانسی پھیپھڑوں کی حرکت کا نام ہے ۔ جس وقت پھیپھڑہ کسی موذی چیز کے دفع کرنے کے لئے حرکت کرتا ہے تو اس حرکت اصطلاحِ طب میں سعال یعنی کھانسی کہتے ہیں ۔

تشخیص :۔ کھانسی کا سبب اکثر رطوبات بلغمی ہوتے ہیں ۔ جو پھیپھڑوں میں جمع ہو جاتے ہیں ۔ اور پھیپھڑوں کو انہیں خارج کرنے کی ضرورت ہوتی ہے ۔

بعض دفعہ گرمی اور خشکی کی وجہ سے بھی کھانسی ہو جاتی ہے ۔

علامات :۔ نزلہ زکام سردی کی وجہ سے ہو تو بچوں اور بوڑھوں اور بلغمی مزاج والوں کو سردی کے موسم میں کھانسی ہو جاتی ہے ۔ چھاتی میں درد ، پیاس میں اضافہ ، رات اور صبح کے وقت کھانسی بار بار رہتی ہے ۔ بلغم بکثرت خارج ہوتی ہے ۔

گرمی اور خشکی کی وجہ سے ہو تو کھانسی میں بلغم خارج نہیں ہوتی سینہ میں خراش اور جلن ہو گی ۔ اگر اس کے علاج کی طرف جلد توجہ نہ کی جائے تو پھیپھڑے میں زخم ہو کر سل ہو جاتی ہے ۔

وجوہات :۔ سردی لگنا ۔ نزلہ زکام کا بار بار ہونا ، گرد و غبار ، خسرہ ، زکام وبائی ۔ تپ محرقہ ، نمونیا ، پلوریسی ، امراضِ قلب ، معدہ ، جگر ، ورم گردہ ، بعض دفعہ وبائی طور پہ بھی

یہ مرض پھیل جاتا ہے۔

کھانسی کی اقسام حسب ذیل ہیں

سردی کی کھانسی، بلغمی کھانسی، خشک کھانسی، شدید کھانسی، پرانی کھانسی، کالی کھانسی، نزلہ کی کھانسی، تپ محرقہ کی کھانسی، خسرہ کی کھانسی وغیرہ، بہر صورت تشخیص کرکے اصل مرض کا علاج کیا جائے۔

ڈاکٹری علاج

کف مکسچر

ایمونیا کارب	۸ گرین
سپرٹ کلوروفارم	۱۵ منم
ٹنکچر کیمفر کو	½ ڈرام
ایکوا	ایک اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ خشک کھانسی اور نزلہ زکام یا کسی وبائی کھانسی کی تکلیف ہو۔ تو اس کے لئے اس کا استعمال فائدہ مند ہے۔

مخرج بلغم مکسچر

پوٹاسیم آیوڈائڈ	۵ گرین
ایمونیا کارب	۳ گرین
ٹنکچر آف اپیکاک ۱۰ منم، ٹنکچر سٹرامونیم	۱۰ منم
گلیسرین ۳۰ منم، ایکوا	ایک اونس

ایسی ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ مخرج بلغم اس سے بہتر کوئی اور علاج نہیں۔

عارف کف مکسچر

امونیم کارب	۲ گرین	، پوٹاسیم آیوڈائیڈ	۲ گرین
سوڈیم کلورائیڈ	۴ گرین	، امونیم کلورائیڈ	۳ گرین
ایکسٹریکٹ گلیسر ہائیزا	۳۰ منم	، وائنم اپیکاک	۵ منم
ٹنکچر سلارس	۱ منم	، سیرپ کوڈین	ایک ڈرام
ایکوا	ایک اونس		

الیفیڈرین ½ گرین
فینوباربی ٹون ½ گرین

ایسی ایک خوراک دن میں تین بار پلائیں۔ ہر قسم کی کھانسی کے لئے مجرب اور بمنزلہ تریاق ثابت ہوگا۔ بڑی اکسیر دوائی ہے۔

انجیکشن کھانسی

پروکین پنسلین ۴ لاکھ یونٹ عضلاتی انجیکشن روزانہ ایک بار دیں، ہوائی نالیوں کی سوزش اور ویم سے ہونیوالی کھانسی کے لئے بے حد مفید و مجرب ہے۔ تین چار انجیکشن سے کلی صحت ہو جاتی ہے۔ اسے کبھی بھی نہ بھولئے۔

مکسچر کھانسی

الیفیڈرین	½ گرین
ٹنکچر کیمفر	۳۰ منم
ایکسٹریکٹ گلیسر ہائیزا	۳۰ منم
ایکوا	ایک اونس

ایسی ایک خوراک دن میں تین بار پلائیں۔ ہر قسم کی کھانسی کے لئے مفید پائی گئی ہے۔ بنا کر آزمائیں۔

خالد کف مکسچر

الیفیڈرین	½ گرین
سیرپ کوڈین فاسفیٹ	ایک ڈرام
ایکوا	ایک اونس

ایسی ایک ایک خوراک صبح دوپہر، شام بعد از غذا دیں ۔ کھانسی کے لئے بے نظیر مکسچر ہے ۔ خالد میڈیکل ہال کا شہرہ آفاق نسخہ ہے ۔

یحییٰ داؤد کف مکسچر

لائکوار امونیا سائٹراس	اڈرام
سپرٹ ایتھر و نائٹروسائی	۲۰ منم
وائنم اپیکاک	۵ منم
ٹنکچر کیمفر کو	۲۰ منم
ایکوا	ایک اونس

ایسی ایک ایک خوراک ہر چار گھنٹہ بعد دیں ۔ ابتدائی کھانسی کے لئے یہ مکسچر پیغام شفاء ثابت ہوگا ۔

پیٹنٹ دوائیں

گریمالٹ سیرپ ساختہ فرانس ، واٹر بریز کمپونڈ ریڈ لیبل
وٹمول کمپونڈ (شارپ ڈوم) ، زلیفرول سیرپ مے اینڈ بیکر
ریسائل سیرپ (سیبا) کالی کھانسی کا مجرب علاج ہے ۔
اپی مینڈرین سیرپ (سینڈوز) ، سیڈٹیمول (شارپ ڈوم)
کوسوم (مرک) ، سٹاگ سیرولین (روچی)
گلائیکو ہیروئن سیال ، ہٹیاڈل سیرپ (روچی)

ٹاڈرل ٹکیہ ، کیلسی ڈرین سیرپ
کوسی لان سیرپ ، سیون سینز کارڈیور آئل کیپسول
سینوڈن سیرپ ، کوڈائی لیکس
فلکوڈین ، کوریکس کف سیرپ (فائیزر)
ڈیٹی گون ، ذیوبس
ڈوموٹوزین پلٹس (یو ایس اے) شدید کھانسی کا موثر علاج ہے ،
ٹانسو سیرپ ، چیمبرلین کف ریمیڈی
فیملی کف سیرپ ، پنسلین نورنجز
سیرپ ہائپوفاسفیٹ آف لائم ، بریتھوسین
ہٹیلی قسم کی کھانسی کے لئے بعد از ٹیسٹ کمبائنگ کا ٹیکہ مفید ہے ۔ ٹیرامائی سین کیپشولز (فائزر) کھانسی اور گلے کی بیماریوں کے لئے مفید ہے
کریوسولین ، گلاٹیکرون
جیسکوکین ، پیپس
ویکس ، کف انول
کوفیکس ، وینوز لیٹنگ سیرپ
ٹاکاڈائیز ، بینی کاڈ کف سیرپ
سیڈامین کف سیرپ ، کیمبرال
کیماکلور ، فینی ڈل (پی پی آئی)
سیٹران گولیاں (بروز ویلکم) ،

ظفرول کف سیرپ

ایکسٹریکٹ لیکورس ایکسلونس
بروئیٹک ایتھر ۲ ڈرام

کھانڈ ۔ ۲/۱ ۳ ڈرام ، رینی سیڈ اوئیلم یعنی سولف کا تیل ۱۰ قطرے ، الکوحل ۷ ڈرام ، بزوئین یعنی ست جوہر لوبان اگرین آب مقطر ۱۲ اونس ۔

تمام اشیاء کو ملا کر ہلا دیں اور فلٹر کر کے شیشیاں بھر لیں ۔ چائے کا چمچہ دن میں دو دفعہ گرم پانی کے ساتھ استعمال کرائیں کھانسی کا بہترین علاج ہے ۔

گریمالٹ سیرپ

(ڈاکٹر فرانس کا تیار کردہ) سادہ شربت ۱۶ اونس کیلیائی گلیسرو فاسفاس ۶ ڈرام ، باہم ملا کر سرخ رنگ ملا کر شیشیاں بھر لیں ۔ کھانسی کے لئے مفید ہے ۔

عمران الاکرام پاؤڈر

خرگوش کا بلڈ پھٹکری مسفوف میں ذبح کریں ۔ پھر خرگوش کا پیٹ چاک کر کے سفوف پھٹکری خون والی پیٹ میں بھر دیں ، اور پیٹ سی کر ۱۵ اسیر اپلوں کی آگ دے لیں ۔ پھر سفوف کوٹ کر ۲ تا ۶ رتی صبح و شام دیں ۔ کالی کھانسی کے لئے بہترین نسخہ ہے ۔

پر ڈیپی جن (للی)

یہ کالی کھانسی اور خناق وبائی سے امنیت حاصل کرنے کے لئے مشترکہ علاج ہے ۔ ۶ ماہ سے ایک سال تک کے بچوں کے لئے خاص طور پر موزوں ہے ۔ ابتداء میں ۲ سی سی کا زیر جلد ٹیکہ کریں ۔

پرٹسس ٹوپا جن

(شارپ اینڈ دوم) یہ کالی کھانسی کے ابتدائی درجہ میں مفید ہے

کلورومائی سٹین | بند کیپشولز میں اور بشکل شربت پالمی ٹیٹ کے نام سے بکتی ہے

کالی کھانسی کی مفید دوائی ہے۔ چھوٹے بچوں کے لئے کلورومائی ٹیمن پالمی ٹیٹ موزوں ہے۔

ایتھنیون (ایلن اینڈ ہنبری) | یہ دوا کالی کھانسی، سل، ریوی کی خشک کھانسی اور راس کھانسی کے لئے

بہت مفید ہے جو بڑھے ہوئے لوزتین اور غدود کے سبب ہوتی ہے۔ جوانوں کو ۲ چھوٹے چمچے اور بچوں کو ایک چھوٹا چمچہ دی جاتی ہے۔ یہ چار اونس کے پیکنگ میں دستیاب ہوتی ہے۔

طبی علاج

اگر پھیپھڑوں کی گرمی اور خشکی سے کھانسی ہو تو لعاب بہدانہ ۳ ماشہ لعاب اسپغول ۳ ماشہ، شیرہ مغز تخم کدو شیریں ۶ ماشہ، شیر تخم تربوز ۶ ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ، شربت بنفشہ ۲ تولہ باہم ملا کر پلائیں اور لعوق لیستاں تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔ اور غذا میں آش جو، حریرہ دودھ روغن بادام وغیرہ کھلائیں۔ تازہ مکھن گائے مصری کے ساتھ کھلانا نہایت مفید ہے۔

اگر نزلہ حار کے سبب سے ہو تو بہیدانہ ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ سپستان ۹ دانہ، تخم خطمی ۶ ماشہ، تخم خبازی ۶ ماشہ، گاؤزبان ۵ ماشہ، ملٹھی ۳ ماشہ شربت خشخاش ۲ تولہ میں ملا کر چٹائیں یا بطور شربت پلائیں۔ اور دیا قوزہ، خمیرہ خشخاش،

لعوق نزلی اور لعوق سپتاں کا استعمال اشد ضروری ہے۔

اگر نزلہ بارد کی وجہ سے کھانسی ہو تو پرسیاوشاں ۴ ماشہ زوفہ خشک ۵ ماشہ، ملٹھی ۵ ماشہ، گاؤزبان ۴ ماشہ، انجیر زرد ۲ عدد پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت بنفشہ ۲ تولہ میں حل کر کے پلائیں

حب شفاء، حب جدوار، تریاق نزلہ بر شعثا نہایت مفید ہے۔

حب سرفہ نزلی

رب اسوس ۶ ماشہ، صمغ عربی ۶ ماشہ گوند کتیرا، شکر تیغال، مغز بادام ہر ایک ۶ ماشہ، خشخاش سفید، افیون، زعفران ہر ایک ۲ ماشہ سب کو پیس کر عرق گاؤزبان کے لعاب میں ملا کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ بوقت ضرورت دو تین گولیاں منہ میں رکھ کر چوسیں۔

کالی دوا

بلغمی کھانسی کے لئے نہایت مفید ہے ہلدی ۶ ماشہ، اجوائن ۶ ماشہ نمک طعام ۲ تولہ، تینوں کو کلیہ میں رکھ کر جلالیں۔ ایک ایک چٹکی دن میں دو تین بار چٹائیں۔

حب نزلی

ہر قسم کے نزلہ اور کھانسی میں مفید ہے تخم خشخاش، گوند کتیرا، گوند کیکر نشاستہ ہر ایک ایک تولہ باریک پیس کر پوست خشخاش کے پانی میں ملا کر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ ایک گولی صبح، ایک گولی دوپہر

ایک گولی شام کو کھلائیں ۔ نزلہ، کھانسی کے لئے بہترین نسخہ ہے ۔

کھانسول

رب السوس ، سہاگہ ، کاکڑا سنگی سب کو گلیہ کوزہ میں رکھ کر گلحکمت کر کے رات کو تنور میں رکھیں ۔ صبح نکال کر باریک پیس لیں ۔ ایک رتی سفوف مذکور پان میں رکھ کر کھلائیں ۔ اور خدا کی قدرت کا تماشہ دیکھیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان معمولی ادویات میں کیا کیا تاثیر رکھی ہے ۔ آزما کر دیکھیں ۔

اکسیر کالی کھانسی

ایمونیا برومائیڈ ۲ ماشہ کو قدرے شہد میں ملا کر چٹائیں ۔ یا کاکڑا سنگی ۱ تولہ ، نوشادر ۲ ماشہ ۔ دونوں کو آہنی طشت پر لگا کر اس کے اوپر ایک پیالہ رکھ دیں ۔ اور اس کے نیچے اس قدر آگ جلائیں کہ ادویہ مذکورہ جل کر راکھ ہو جائیں ۔ بس دوائی تیار ہے ۔ ضرورت کے وقت قدرے مریض کو چٹائیں ۔

لعوق سپستان

سونف ۹ ماشہ ، بنفشہ ۹ ماشہ ، مغز بادام ۱۱ عدد ، ست ملٹھی ۵ ماشہ مغز کدو ۴ ماشہ ، شکر تیغال ۴ ماشہ ، سپستاں ۱۲ عدد ، خطمی ۵ ماشہ اور خبازی ۴ ماشہ اور گودہ املتاس ۱ تولہ سب کا لعاب لے کر حسب ضرورت مصری ملا دیں ۔ اور لعوق بنا کر ہر تیسرے گھنٹہ ۲ ماشہ کے قریب منہ میں رکھ کر چوسیں ۔

ہر قسم کی کھانسی کا شرطیہ علاج ہے ۔

دوائی مریض کو کھلا کر آزماؤ۔ اگر خدانخواستہ تسلی بخش فائدہ نہ ہو تو پوست کو کنار باریک پیس کر ایک ماشہ، دودھ کے ہمراہ دو دفعہ دیں۔ اس سے رہی سہی کھانسی دور ہو جائے گی۔

اکسیر الامراض

رال۔ پھٹکری ہر ایک ایک تولہ باریک پیس کر کھانسی کے لئے ۴ ماشہ شہد میں ملا کر اس میں سے مریض کو ایک ماشہ کے قریب کھلاویں۔ یہ دوا ہر قسم کی کھانسی کے لئے مفید ہے۔

حب سیکوات

زنجبیل، اجوائن خراسانی، تخم دھتورہ ہموزن پیس کر گولی بقدر نخود بنائیں۔ خشک کھانسی، نزلہ و زکام اور دردسر کے لئے مفید ہے اس حالت میں جبکہ مواد رقیق ہو، خراش اور کھانسی باربار اٹھتی ہو تو نافع ہے۔

جوشاندہ کھانسی

دارچینی ۴ ماشہ، بہیدانہ ۴ ماشہ ملیٹھی ایک تولہ ۲ ماشہ، زوفا ایک تولہ ۲ ماشہ، انجیر دس عدد، خشخاش ۳ ماشہ مصری ۲ تولہ آدھ سیر پانی میں جوشاندہ بنائیں۔ صاف کر کے بقدر ۵ تولہ استعمال کریں۔ دن میں تین بار استعمال کرنے سے ہر قسم کی کھانسی دور ہو جاتی ہے۔

شربت اعجاز

نسخہ:۔ عناب ولائتی ۲۰ دانہ سپستاں نکلاں ۲۰ دانہ، کتیرا گوند گوند کیکر، ہر ایک ساڑھے دس ماشے، بہیدانہ ایک تولہ

۲½ ۵ ماشہ، ملٹھی چھلی ہوئی۔ تخم خبازی، تخم خطمی، گل نیلوفر اور گل بنفشہ ہر ایک ۲ تولہ نصف ماشہ، برگ اڑوسہ آدھ سیر، شکر سفید ایک سیر۔

گوند کیکر اور کتیرے کے سوا تمام کو پانی میں جوش دیں۔ اور بدستور شکر ملا کر قوام بنائیں۔ اس کے بعد گوند کتیرا اور گوند کیکر کوٹ چھان کر داخل کریں۔ برگ اڑوسہ سے سفید پھول والے بانسہ کے پتے مراد ہیں۔ جو ہندوستان میں مشہور ہیں۔

یہ شربت ہر قسم کی کھانسی اور تپ دق کے لئے مفید ہے۔

حب سرفہ

سفوف ملٹھی ۲½ تولہ، کاکڑا سنگی ایک تولہ، نشاستہ ایک تولہ شکر تیغال ایک تولہ، کھانڈ ۱۰ تولہ، ست پودینہ ۱½ ماشہ، سب کو ملا کر بڑی بڑی گولیاں یا ٹکیاں تیار کر لیں۔ منہ میں رکھ کر چوسیں۔ ہر قسم کی کھانسی کے لئے بے حد مفید۔ اور مجرب دوا ہے۔

تریاق کھانسی

نوشادر، سہاگہ، میعہ سائلہ، ست ملٹھی ہر ایک ایک تولہ، مرمکی، کتیرا گوند گوند کیکر ہر ایک چھ ماشہ، افیون ۲ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ، تمام ادویہ کو باریک پیس کر بقدر نخود گولیاں تیار کریں۔

ایک گولی، دن میں تین بار شربت یا پانی سے دیں۔ خشک، تر نئی پرانی کھانسی کے لئے اکسیری دوا ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

ایکونائیٹ ۳	ابتدائی حالت اور خشک کھانسی میں مفید ہے۔
ہیپر سلف ۶	اگر بلغم خارج ہو تو ہیپر سلف کا استعمال یقیناً فائدہ مند ہے۔
اپیکاک ۳	اگر کھانسی میں قے آجائے تو اپیکاک کا استعمال نہایت مفید ہے۔
کاسٹیکم ۳۰	اگر کھانستے ہیں بے اختیار پیشاب نکل جائے تو کاسٹیکم کو مت بھولئے، فوراً استعمال کیجئے
مرکیورس ۳۰	اگر کھانسی کے ساتھ گلے میں درد ہو تو مفید ہے۔
نکس وامیکا ۶	اگر کھانسی کے ساتھ معدہ میں بوجھ اور سر درد ہو۔
فیرم فاس ۶x	ہر قسم کی ابتدائی کھانسی میں کارگر ثابت ہے۔
کالی میور ۶x	زبان پر سفید یا سلیٹی مائل سفید میل کی تہہ بلغم گاڑھا اور لیسدار ہو۔
کالی فاس ۶x	بلغم گاڑھا زرد، نمکین اور بدبو دار اور سینے میں درد ہو تو بغیر سوچے

سمجھے کالی فاس کا استعمال کیجئے۔

ہائیموسائمس ۲۰۰ ہفتہ میں صرف تین خوراک جب کر رات کو کھانسی زیادہ ہو۔ نزلہ زکام۔ کھانسی خشک کے لئے اکسیر دوائی ہے۔

اکسیر کھانسی فیرم فاس × ۶ ، نیٹرم میور × ۶ کالی میور × ۶ ، کالی سلف × ۳

خشک اور تر کھانسی کے لئے جادو اثر دوائی ہے۔ خوراک ۵ گرین دن میں چار مرتبہ کھلائیں۔

کالی کھانسی نیٹرم میور × ۳
کالی سلف × ۳
منگنیشیا فاس × ۳

خوراک ۵ گرین دن میں چار مرتبہ،

اکسیر سعال فیرم فاس ، کالی میور ، کالی فاس ہموزن ۔

خوراک ۵ گرین دن میں چار مرتبہ ۔جبکہ سر ٹھنڈا محسوس ہو۔ چھینکیں بکثرت آئیں۔ کھانسی شدت کی ہو، سانس لینے میں تکلیف ہو۔ چھاتی میں کھانسنے سے کافی درد ہو۔ اور ٹھنڈا پانی پینے کی خواہش ہو۔ تو اکسیر سعال کو مقدم سمجھتے ہوئے استعمال کیجئے۔

المان کف سیرپ المان فارمیسی رحیم یار خان کا تیار کردہ المان کف سیرپ ہر قسم کی کھانسی، نزلہ، زکام اور انفلوئنزا کے لئے جادو اثر دوائی ہے۔

دمہ یا ضیق النفس

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
دمہ	ضیق النفس	ایزما یا استھما

تعریف :۔ اس مرض میں مریض کو سانس مشکل سے آتا ہے

وجوہات :۔ یہ مرض عموماً موروثی ہوا کرتا ہے۔
گرد و غبار، سرد ہوا کا لگنا، لوزتین کا بڑھ جانا۔ حلق و حنجرہ کے امراض، نزلہ، زکام، کھانسی، معدہ کی خرابی، دل اور پھیپھڑوں کے امراض دمہ کے اسباب ہیں۔

تشخیص و علامات :۔ پھیپھڑے کی ہوائی نالیوں میں تشنج ہو کر تنگی تنفس کے دورے شروع ہو جاتے ہیں۔ دمہ کا دورہ اکثر رات کو ہوا کرتا ہے۔ مریض کا دم گھٹنے لگتا ہے، اور سانس تکلیف اور مشکل سے آتا ہے۔

یہ مرض عام طور پر لاعلاج ہے۔
البتہ اب ڈاکٹروں نے اس کا اپریشن کرنا شروع کیا ہے۔ جو کہ اکثر کامیاب ہے۔

علاج :۔ اس کا علاج دورۂ مرض کی تکلیف میں ہی ہو سکتا ہے۔ مدت دورہ کو گھٹائیں۔ اور وقفہ کی حالت میں اصل سبب مرض کو رفع کریں۔ مریض کے ہاضمہ کا خاص طور پر خیال رکھیں۔ اگر نزلہ کی شکایت ہو تو اس کا علاج بھی جاری رکھیں۔

ڈاکٹری علاج

دورہ کے وقت الفیڈرین کی گولیاں حسب ضرورت استعمال کرائیں۔ یہ گولیاں اکیلی ہی دورہ کے وقت فائدہ مند ہیں۔ دن میں تین گولیاں استعمال کرا سکتے ہیں۔

محلول دمہ

پوٹاسیم آیوڈائیڈ	۲ ڈرام
سپرٹ کلوروفارم	ایک اونس
سپرٹ امونیا ایرومیٹک	ایک اونس
ٹنکچر لوبیلیا ایتھر	ایک اونس

تمام دوائیں بوتل میں ڈال کر حل کرلیں۔

خوراک :۔ ایک ڈرام محلول مذکور دو اونس پانی میں ملاکر دن میں دو بار صبح و شام بعد از غذا پلائیں۔ دمہ کا دورہ فوراً ختم ہوگا۔ یہ دمہ کا کامیاب اور مؤثر علاج ہے۔

مسیحائی انجکشن

لائکوار ایڈرینالین $\frac{1}{1000}$ سولیوشن بمقدار ۱۲ قطرے جلدی انجکشن کریں۔ ایک دو منٹ میں سانس آسانی سے آنا شروع ہو جاتا ہے۔ اور دورہ کی تمام تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔

اس کے بعد کورامین ایک سی سی کا عضلاتی ٹیکہ کریں۔ اس سے مریض کو ہر قسم کی تقویت پہنچتی ہے۔ اور سانس مستقل طور پر درست ہو جاتا ہے۔ دوبارہ فوری طور پر دورہ پڑنے کا خطرہ نہیں رہتا۔

اگر احتیاطاً کیلسیم گلونیٹ (سینڈوز) اور وٹامن سی ۱۰ سی سی اور سٹرپٹوعائی سین معہ وٹامن بی ۱۲ ایک ہزار مائیکروگرام انجکشن کردیا جائے اور ساتھ البنیڈرین مکسچر پلایا جائے تو نہایت مفید ہے

عرق مسیحائی

ٹنکچر آف لوبیلیا	۲ ڈرام
ٹنکچر آف ہائیموسائمس	۱ ڈرام
کمپونڈ سپرٹ آف ایتھر	۲ ڈرام
سیرپ آف ٹولو	۲ ڈرام
پانی	۵ اونس

اس میں سے ایک ایک اونس آدھ آدھ گھنٹہ کے بعد پلائیں۔ جوں جوں تکلیف کم ہوتی جائے۔ دوائی پلانے کا وقفہ بڑھاتے جائیں

حیران کن

پوٹاسس برومائڈ	۱۰ گرین
کلورل ہائیڈریٹ	۱۵ گرین
ٹنکچر لوبیلیا	۲۰ منم
سپرٹ ایتھر	۱۰ منم
ٹنکچر کیمفر کمپونڈ	۱۰ منم
اسپرٹ کلوروفارم	۳۰ منم
کیفین سائیٹراس	۲ گرین
پانی	ایک اونس

خوراک دن میں تین بار دیں۔ ضیق النفس کا دورہ روکنے کے لئے حیران کن اثر کرتی ہے۔ سانس کی تکلیف دور کرنے میں مفید ہے۔

تریاق دمہ

پوٹاسیم آیوڈائیڈ	۵ گرین
پوٹاسیم برومائڈ	۱۰ گرین
سپرٹ کلوروفارم	۱۰ منم
ٹنکچر لوبیلیا	۱۵ منم
پانی	۲ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو مرتبہ لیں۔

پیٹنٹ دوائیں

ایزمولائی سین نصف تا ایک سی سی بذریعہ عضلاتی انجکشن

نیواپی نین یہ دوا کراچی میں بارود بلکم فیکٹری تیار کر رہی ہے۔ اس دوا کی ٹکیاں نصف تا ڈیڑھ ٹکیہ دن میں ۳ بار زبان کے نیچے رکھ کر چوسنے سے یا اس کا ایک سی سی سپرے سولیوشن شیشے کے اٹومائزر سے کھلے منہ میں چھڑک کر لمبے سانس لینے سے اکثر دورہ رک جاتا ہے۔

رڈوبرون ساختہ رڈل پروڈکشن لندن اس کا بذریعہ اٹومائزر استعمال کرنے سے دورہ مرض کی شدید تکلیف سے نجات ملتی ہے۔

فیلسول یہ سفوف پانی کے ساتھ کھلانے سے اکثر دورہ رک جاتا ہے۔ دمہ بلغمی، دمہ قلبی ہر دو حالتوں میں مفید ہے۔

ایفی زون ایک ٹکیہ دن میں ایک یا ۲ بار کھلائی جاتی ہے۔ ان گولیوں سے زرد رنگ کا پیشاب آنے لگتا ہے۔

فربینول (وتھروپ) یہ گولیاں ہوائی نالیوں کے تشنج کو رفع کرنے، ان کو کشادہ کرنے اور مریض کی اضطرابی کیفیت دور کرنے کے لئے مفید ہیں۔ ایک ٹکیہ دن میں ۳ بار عرصہ تک استعمال کر سکتے ہیں۔ رات کو دورہ روکنے کے لئے ۱ یا ۲ ٹکیہ سوتے وقت کھلا دینا کافی ہے۔

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل دوائیں بھی مفید ہیں۔

ایفیڈرین گولیاں ½ گرین	زلفیرول
ظفرول	کورامین
کارٹازول	فرالول
ایفازون	پریٹوسین
پوٹرزاستھما کیور	فیڈروز
ایفیڈونین	افیلسول
یوبلین	مینڈبکو
ان ٹسٹین	کسوم (ای مرک)
الکسر ایفیڈرین کمپونڈ	کارڈیازول (پارک)
ای سوپرن (مے اینڈ بیکر)	الیسمک ½ ٹکیہ کھلائیں
ایمی سیک (للی)	بیوٹا نقرین

کشید شدہ عرق ا پونڈ میں تین پاؤ ولائتی کھانڈ کے حساب سے ڈال کر شربت تیار کریں۔ شربت کی رنگت سرخ کرنے کے لئے میٹھا سرخ رنگ ملائیں۔ آخر میں ایفیڈرین ہیڈرو کلورا ایک اونس پیس کر شامل کریں۔

یہ شربت اکسیری اثرات رکھتا ہے۔

عرق کشید کئے بغیر جوشاندہ سے بھی یہ شربت تیار ہو سکتا ہے۔

فوائد:۔ کھانسی، دمہ ہر قسم، کالی کھانسی، ضیق النفس، کے لئے یہ شربت پیغام شفاء ثابت ہوگا۔

مقدار خوراک:۔ ۴ ماشہ تا ایک تولہ دن میں تین بار استعمال کر سکتے ہیں۔

اکسیر دمہ

پھٹکری بریان ۶ ماشہ کی ۱۲ پڑیہ بنائیں۔ علی الصبح ایک پڑیہ دہی یک پاؤ کے ساتھ کھلائیں۔

۱۲ دن میں بفضلہ تعالیٰ دمہ سے مکمل شفاء حاصل ہو جاتی ہے اگر چھاتی پر بلغم زیادہ ہو تو دوائی پلانے سے پہلے زنک سلفیٹ ۱۰ رتی گرم پانی آدھ پاؤ میں ملا کر پلائیں۔ اس سے الٹی ہو کر چھاتی صاف ہو جائے گی۔

لعوق خیار شنبر

عناب ۵۰ دانہ، لسوڑیاں ۱۰۰ دانہ تخم خطمی ۲ تولہ، تخم کتان ا تولہ، گل بنفشہ ۲ تولہ، مویز منقیٰ ۴۰ دانہ، ملٹھی مقشر ا تولہ،

برگ سنا مکی ا تولہ ۔ رات کو حسبِ ضرورت گرم پانی میں بھگو کر صبح صاف کر کے مغز فلوس خیار شنبر (گودار تلکاس) ۶ تولہ روغن بادام ایک تولہ، کھانڈ ولائتی حسب ضرورت ڈال کر لعوق تیار کریں۔

مقدار خوراک:۔ ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک ۔

فوائد:۔ لعوق ہذا ضیق النفس اور کھانسی اور اخراج بلغم اور تلین طبیعت کے لئے نہایت نافع ہے ۔

خمیرہ ابریشم بھی اس کے لئے نہایت مفید ہے ۔

ہومیوپیتھک اور بائیوکیمک علاج

بلاٹا اوری اینٹلیس

مدر ٹنکچر ۔ ۳ قطرہ پانی میں ملا کر دیں ۔ دن میں تین چار دفعہ دوائی پلا سکتے ہیں ۔

دمہ کی خاص دوا ہے ۔ دمہ کے دورہ کو فوراً رفع دفع کر دیتی ہے ۔ کئی دفعہ کی آزمودہ دوائی ہے ۔

دوائے دمہ

کالی فاس × ۳
منگنیشیا فاس × ۳

ہر نصف گھنٹے کے بعد ایک خوراک دے دیں ۔ دمہ کے لئے بے حد مفید ہے ۔

شفائے دمہ

اپیکاک ۶ ، آرسینک ۶
ہر دس منٹ بعد باری باری

دونوں دواؤں کی ایک خوراک دیں۔ چند خوراکوں سے دمہ کی شدت ختم ہو جائے گی۔

حیرت کن ایپیکاک ۱۰۰۰ اور آرسینک ۱۰۰۰ کی ایک خوراک ہفتہ میں ایک بار دینی چاہیئے۔ دمہ بیخ بنیاد سے اکھڑ جائے گا۔ انشاء اللہ۔

ایمبرا گریسیا پیری اور ضعیفی کے دمہ کا موثر اور مجرب علاج ہے۔

ایسڈ ہائیڈروسیانیکم ۶ دن میں چار مرتبہ پلائیں۔ دمہ جو دورہ کے ساتھ ہو اور سانس تنگی سے آئے۔ ایسا محسوس ہو کہ سانس ابھی بند ہوا کہ ہوا۔ تو مفید ہے۔ کالی کھانسی میں بھی یہ دوائی نہایت فائدہ بخش ہے۔

اے پیس ۶ بہت زیادہ دم کشی۔ ہر سانس آنے کے بعد فکر ہو کہ دوسرا سانس کیسے آئے گا۔

بیلاڈونا ۳۰ سخت قسم کی کھانسی میں دن میں تین مرتبہ دیں۔ جب کہ ایسا محسوس ہو کہ پھیپھڑے گرد سے اٹے پڑے ہیں تو مفید ہے۔

گرسے فائیٹس ۳۰ آدھی رات کے بعد دورہ، دم گھٹے، مریض چارپائی پر لیٹ نہ سکے۔ بیٹھ کر یا کسی چیز کے سہارے کھڑا ہو کر رات بسر کرے۔

لیکسیس ۳۰ سو کر اٹھنے کے بعد دمہ کا دورہ پڑے۔ ایسا معلوم ہو کہ دم گھٹا جا رہا ہے۔ سر کو اونچا کر کے بیٹھنے سے آرام معلوم ہو، تو ایسی حالت میں لیکیس کا استعمال شفا کا پیغام ثابت ہوگا۔

نکسوامیکا ۶ جب دمہ کے ساتھ معدہ میں گرانی ہو۔ یا اسہال آئیں۔ بیمار خاموش رہنا پسند کرے۔ اور دیر تک پاخانہ بیٹھنے کے بعد بھی پوری طرح سے پاخانہ نہ آئے اور ہاضمہ میں فتور واقع ہو اور دمہ دورہ کے ساتھ بھی نہ ہو تو نکسوامیکا نہایت زود اثر اور مفید دوائی ہے۔

دن میں تین دفعہ دوائی دیں۔

سلفر ۳۰ دن میں دو بار دوائی کھلائیں۔
جب کہ دمہ کے علاوہ بیمار دائم المریض ہو۔ جلد پر خارش اور جسم پر پرانے زخم ہوں، تپ دق کے

لئے بھی یہ دوائی بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔
اگر بلغم بدبودار خارج ہو۔ اور سخت قسم کی کھانسی اور دمہ ہو تو بلاشبہ سلفر ۳۰ کا استعمال نہایت مفید ہے۔

اکسیر دمہ

کالی فاس ۳ x
مگنیشیا فاس ۳ x
نیٹرم میور ۳ x
نیٹرم سلف ۳ x

سب کو ملا کر ۵ گرین فی خوراک ہمراہ نیم گرم پانی دن میں چار مرتبہ دیں۔
دمہ کے دورہ کے دوران ہر گھنٹے کے بعد ایک ایک خوراک دیں۔

ذات الریہ (لوبر نمونیا)

تعریف: اس مرض میں پھیپھڑوں میں ورم ہو جاتا ہے۔

وجوہات: اس مرض کا سبب ایک خوردبینی جراثیم ہوتا ہے۔ جسے فرینکلز نیموکاکس یا فرینکل صاحب کا کرم نمونیا کہتے ہیں۔

یہ مرض اکثر نزلہ زکام کے دوران یا سردی لگنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اور کبھی شدید کھانسی، تپ محرقہ، خسرہ، چیچک وغیرہ میں بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

تشخیص و علامات: اس مرض میں پھیپھڑے کی ساخت میں ورم ہو جاتا ہے۔ کبھی پھیپھڑے کے ایک حصہ میں یا سالم پھیپھڑہ میں اور کبھی دونوں پھیپھڑے مبتلائے مرض ہو جاتے ہیں۔ ورم کے ساتھ یکایک لرزہ سے شدت کا بخار ہو جاتا ہے، جس کی حرارت ۱۰۳ سے ۱۰۵ تک ہو جاتی ہے۔

پسلی میں دھیما دھیما درد شروع ہونے لگتا ہے۔ سانس لینے اور کھانسنے سے شدت کا درد ہوتا ہے۔ سانس کی رفتار تیز ہو کر تیس چالیس تک فی منٹ پہنچ جاتی ہے۔

جس طرف کے پھیپھڑے میں ورم ہو۔ اس جانب کا رخسار سرخ ہو جاتا ہے۔ شروع مرض میں کھانسی خشک آتی ہے، پھر بلغم شروع ہو کر کھانسی آدھی آدھی آنے لگتی ہے۔ تیسرے چوتھے دن بلغم کے

ساتھ خون کی آمیزش بھی آنے لگتی ہے۔
بلغم غلیظ اور خون ملے رنگ، کا خاکستری یا سرخی مائل آنا شروع ہو جاتا ہے۔ مکمل علامات کی حسب ذیل اشعار سے کافی رہنمائی اور واقفیت پیدا ہوتی ہے ؎

پنج باشد نشان از ذات الجنب۔ گو ثبت گر تو ہوش می داری
سرفہ و تپ، خلیدن پہلو۔ نفس تنگ است و نبض منشاری

پسلی کا درد، ذات الجنب۔ پلیوریسی، ذات الریہ سعالی وغیرہ کا علاج تقریباً ملا جلا ایک ہی ہے۔
آلہ اسٹے تھسکوپ کو سینہ سے لگا کر دیکھنے سے ماؤف پھیپھڑے میں بلغم کی کھڑکھڑاہٹ، سانس کی آواز کم، رکاوٹ اور تنگی بھی معلوم ہوتی ہے۔ سینہ کو ہاتھ سے ٹھونکنے سے پھیپھڑے کی آواز کم یا غائب ہوتی ہے۔
طبیعت میں بے چینی، سر درد، بے خوابی، کھانسی، سینے میں درد ہوتا ہے۔
نمونیا کا بخار آٹھ نو دن تک چڑھا رہتا ہے۔ جوں جوں نمونیا کی تکلیف گھٹتی جاتی ہے، بخار بھی ساتھ ساتھ اترتا جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

پنسلین ۵ لاکھ یونٹ اور ڈسٹلڈ واٹر ۵ سی سی ملا کر عضلاتی ٹیکہ صبح و شام کریں۔ پہلے انجکشن سے ہی مریض نمونیا کا درجہ حرارت بخار کھانسی اور درد میں کافی کمی ہو جائے گی۔ ۱۲ گھنٹے کے اندر اندر

درجہ حرارت نارمل ہوکر بخار اور درد رفع ہو جائے گا۔

خدانخواستہ اگر درد زیادہ ہو تو ڈوورس پوڈر دس گرین کی ایک خوراک چائے گرم سے دیں۔ ضرورت پڑنے پر آپ دوسری خوراک بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

مقام درد پر لینی منٹ ٹرپن ٹائن کی مالش کریں۔ یا اینٹی فلوجیکٹن کا پلاسٹر لگائیں۔ اور اس کے اوپر ہاف واٹر بوتل سے ٹکور کریں اس سے درد موقوف ہو جائے گا۔

اگر ضعفِ قلب ہو تو کورامین ایک سی سی کا جلدی ٹیکہ کریں۔

دوائے نمونیا

سلفا پیرا ڈین ایم - بی ۶۹۳ (ساختہ مے اینڈ بیکر کمپنی) نمونیا کی خاص دوا ہے۔ بڑے آدمی کے لئے ۲ گولی فی خوراک ۳ رتی سوڈا بائیکارب آب تازہ سے دن میں چار مرتبہ۔ بچوں کے لئے نصف گولی تا ایک گولی حسب عمر دیں۔ ضرورت کے مطابق دوائی کی کمی بیشی ہو سکتی ہے۔

نمونیا، درد پسلی، سوزاک، پیشاب میں خون آنا، پیپ کا آنا، ڈبہ اطفال، پیٹ کی متعدد بیماریاں، سرسام، ٹائیفائڈ فیور، پھوڑے پھنسی اور کھانسی کے لئے ایم بی ۶۹۳ اکسیری علاج ہے اگر آپ کسی بیمار کی تشخیص کرنے میں ناکام ہو جائیں تو اللہ کا نام لے کر ایم - بی ۶۹۳ کا استعمال بے دھڑک کریں۔ بفضلہٖ تعالیٰ آپ تشخیص کرنے میں کامیاب ہوں گے۔

سبازول گولیاں

ایم۔بی۔۷۶۰ (ساختہ سیباکمپنی) پہلی خوراک چار گولی دن میں چار مرتبہ ہمراہ آب تازہ دیں۔ جس وقت درجۂ حرارت نارمل ہو جائے پھر ہر چھ گھنٹہ بعد دو گولیاں دیں۔ سبازول گولیاں ایم بی ۶۹۳ کے مقابلے میں نہایت مفید ہیں۔

اکثر ڈاکٹر ایم بی ۶۹۳ کا استعمال کرنا چھوڑ رہے ہیں۔

سبازول گولیاں نمونیا، پلیورسی، ڈبہ اطفال، پیچس، اسہال کھانسی اور سوزاک کے لئے مجرب دوا ہے۔

گولیوں کے ہمراہ سوڈا بائیکارب یا سوڈا سائٹراس ضرور استعمال کریں۔ منگنیشیا سلفاس کے استعمال سے گولیوں کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔ لہٰذا اسے مت استعمال کیجئے۔

مرض نمونیا میں قبض نہ ہونے دیں اور مریض کو سردی سے محفوظ رکھیں۔ قبض ہو تو دوائی کی نسبت حقنہ کرنا بہتر ہے۔

اکسیر نمونیا

سلفا ڈایازین پہلی خوراک ۲ ٹکیاں ہمراہ آب تازہ ایک گلاس دے دیں اس کے بعد ہر ۴ گھنٹے بعد چار ٹکیاں کھلائیں۔

جب بخار اتر جائے تو صرف ایک ایک ٹکیہ دن میں تین بار دو دن کھلا کر دوائی بند کر دیں۔

نمونیا اور اس کے جملہ عوارضات کا اکسیری اور شافی علاج ہے۔

نمونیا کا مکسچر

پوٹاسیم سائٹراس ۱۵ گریں۔
لائکوار امونیا ایسی ٹاس ایک ڈرام

ٹنکچر سنیگا ۱۵ منم ، ٹنکچر سلاد ۱۰ منم
منگنیشیا سلفاس ایک ڈرام ، ایکوا ایک ونس
ایسی ایک خوراک ہر چھٹے گھنٹہ بعد دیں ۔
نمونیا ، درد پسلی ، درد سینہ ، درد جگر اور بخار وغیرہ کا مجرب و مؤثر علاج ہے ۔

ضعف قلب کی صورت میں کورامین لیکوڈ چار قطرے یا گولیوں کی صورت میں ایک گولی دن میں دو بار دیں ۔

انجیکشن نمونیا سلفا ڈایا زین سوڈیم کا فوری وریدی انجیکشن کریں ۔ ہر آٹھ گھنٹوں بعد انجیکشن لگایا کریں ۔ دو تین انجیکشنوں سے ہی درجۂ حرارت نارمل ہو جایا کرتا ہے ۔

نیز مندرجہ ذیل ادویہ بھی نمونیہ میں بے حد مفید ہیں ۔
آرئیومائی سین مقدار خوراک ۲۵ گرام ہر چھ گھنٹہ بعد دیں
کلورومائی سین " " " " " "
ٹیرامائی سین " " " " " "

عموماً ۴۸ سے ۷۲ گھنٹہ تک نمونیا کی علامات رفع ہو کر مریض میں تندرستی کے آثار پائے جاتے ہیں

پنسلین کی موجودگی میں کسی دوسری دوا سے مریض نمونیا کا علاج نہیں کرنا چاہئے ۔

اگر بلغم بہت گاڑھا ہو تو پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۳ گرین ، ایکوا ایک اونس دن میں تین بار دیں ۔ بلغم کو پتلا کرنے اور خارج کرنے کے

لئے نہایت مفید دوائی ہے۔
درد کی شدت میں میتھے ڈرین ہائیڈرو کلورائڈ ۵ گرین۔ ایکوا ایک اونس میں ملا کر دن میں دو خوراک دیں۔ درد کے لئے اکسیری اور شافی علاج ہے۔
اگر زکام وبائی کی وجہ سے نمونیا ہو تو سٹرپٹو مائی سین ایک گرام کا روزانہ ٹیکہ کرنا بے حد مفید ہوتا ہے۔ دو تین روز میں مکمل فائدہ ہو جاتا ہے۔ آریو مائی سین بھی اس کے لئے مفید ہے۔

دوائے شفاء پنسلین کا ایک جدید ترین مرکب الیسٹو بین پھیپھڑوں کے امراض نمونیا، پلیورلیسی، وغیرہ میں خاص طور پر مفید ہے۔ ایک شیشی میں چار لاکھ یونٹ دوا ہوتی ہے۔ اس کا ایک عضلاتی ٹیکہ ۲۴ گھنٹے کے بعد کرنا چاہیئے۔
اگر نمونیا کی درد شدت اختیار کر جائے تو پھر درد کو روکنے کے لئے
سیپا زمو ڈولورال، کوڈوپا ٹرین، سیبا زمو، سیبا لجین، بیلاڈینال، نوولجین، انلجین کی ٹکیہ میں سے کوئی ایک دوا لے کر چائے گرم سے کھلائیں، بفضلہٖ تعالیٰ درد رک جائے گا۔
درد کو رفع کرنے میں ٹیبلٹ کوڈین کمپونڈ دو ٹکیاں دن میں تین مرتبہ پانی کے ساتھ دیں تو بفضلہٖ تعالیٰ ایک دو منٹ میں درد کا نام و نشان تک نہیں رہے گا۔
ٹیٹرا سائیکلین (ساختہ فائیزر کمپنی) حسب مشورہ ڈاکٹر استعمال کریں۔ جدید اینٹی بایوٹک دوائی ہے۔ خاطر خواہ اضافہ کرتی ہے۔

پیٹنٹ دوائیں

اینٹی فلائیمین ،	کارٹازولی ،	کلائیسکرون ،
پرونالڈین ،	ایلکوسین ،	مارفین ایٹروپین ،
ویگانین ،	بیلاڈینال ،	کیلشیم سینڈوز سیرپ
ہیمولین ،	فینڈرولین ،	گریبالڈ سیرپ

حسب مشورہ ڈاکٹر استعمال کریں۔ ذات الریہ (نمونیا) کی شافی دوائیں ہیں اور ان کا استعمال مفید ہے۔

نمونیا سے جب مریض بچ جائے تو پھیپھڑوں کی کمزوری رفع کرنے کے لئے مندرجہ ذیل پیٹنٹ دوائیں استعمال کرائیں۔

پیلول ،	سکاٹس ایملشن ،	انجیر ایملشن
واٹر بریز کمپونڈ ،	میٹاٹون ،	ٹانک روشنی ،
لیکیشیم کاڈ لیور آئل ،	وٹامن ڈی کے مرکبات وغیرہ ،	

حسب مشورہ ڈاکٹر استعمال کریں۔

فرے نول (وتھروپ) دمہ بلغمی کو نافع ہے۔ ایا ۲ ٹکیہ دن میں تین بار استعمال کرائیں

ڈرے نول (میک نیل) حمٰی کاہی، دمہ، التہاب الانف حساسی میں مفید ہے۔ ایک یا دو ٹکیہ دن میں تین بار استعمال کی جاسکتی ہیں۔ سونے سے قبل اس دوا کی ایک یا دو ٹکیہ کھانے سے رات کا دورہ موقوف ہو جاتا ہے۔

کوپاویٹ (للی) سعال شدید کھانسی اور آلات تنفس کے تعدیہ جات میں مفید ہے۔
ایک ٹکیہ یا ایک چمچ چائے الگزر کھانا کھانے کے بعد دیں

بوبراڈین (بار لوینی) دمہ، حمّی کاہی، ورم الانف اور دیگر حساسی امراض کے لئے مجرب ہے
ایک یا ۲ ٹکیہ سونے سے قبل استعمال کرنے سے دورہ رک جاتا ہے
اس کی سپازٹری مقعد میں رکھنے سے دیر تک اثر قائم رہتا ہے۔

ہاربے خیون (ٹنگاگو) درد بلغمی کا اکسیری علاج ہے۔ ایک یا دو ٹکیہ گرم پانی سے
استعمال کرائیں۔

ایسمی نیل (کول) دمہ بلغمی کے تشنج کو روکتی ہے ایک ٹکیہ حسب ضرورت
براہِ دہن استعمال کرائیں۔

ایموڈ ریٹ (سی بارل) حمّی کاہی اور دمہ بلغمی میں مفید ہے بالغوں کو ۱تا ۲ ٹکیہ چار چار گھنٹوں
کے وقفہ سے دن میں تین مرتبہ استعمال کرائیں ایک یا ۲ ٹکیہ
رات کو سونے سے قبل استعمال کرنے سے رات کو مرض کا
دورہ نہیں ہوتا۔

ٹیپ ڈن (اپنڈرو) ایک یا ۲ ٹکیہ چار چار گھنٹوں کے وقفہ سے اور رات کو سونے
سے قبل استعمال کرائیں۔

ٹیڈرل

بالغوں کو ایا ۲ ٹکیہ دن میں تین مرتبہ اور ایک یا دو ٹکیہ رات کو سونے سے قبل استعمال کرائیں۔ بچوں کو ½ تا اٹکیہ دن میں دو مرتبہ سے زائد نہ دیں۔

فیڈ ریٹال (زورر)

دمہ بلغمی، حمی کا ہی، شری اور دوسرے امراض کے لئے اکسیری دوائی ہے۔ ایک ٹکیہ حسب ضرورت استعمال کرائیں۔

ٹوفالیین (پروفیشل ڈرگز)

دمہ بلغمی، حمی کا ہی، شری اور دوسرے حساسی امراض کا مجرب علاج ہے ۲ ٹکیہ حسب ضرورت استعمال کرائیں۔ اور بطور حفظ ما تقدم ایک ٹکیہ دن میں تین بار دیں۔

طبی علاج

مشکل کشا

دیسی طب کا مایہ ناز نسخہ جو امراض دمہ، کھانسی، وجع المفاصل، گنٹھیا اور بخار وغیرہ کے لئے مستعمل ہے۔

ایم بی ۶۹۳، سپازول، ۷۶۰ سے بھی زود اثر ہے۔ ایک خوراک سے ہی مکمل شفا حاصل ہوتی ہے۔ دوسری خوراک کی نوبت بہت کم ہوتی ہے۔ غرض امراض سینہ کے لئے اکسیر الاثر ہے۔

نسخہ:۔ بارہ سینگا ۵ تولہ ٹکڑے ٹکڑے کر کے مٹی کے چھوٹے سے برتن میں ڈال کر اس کے اوپر ایک پاؤ شہد خالص

ڈال کر منہ بند کر کے چالیس دن گندم میں دفن کریں۔ پھر نکال کر شیر مدار سے بھر دیں۔ پھر گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ پھر کیلے کے ڈنڈے کو چیر کر درمیان میں بارہ سینگا کے ٹکڑے رکھ کر گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر کوزہ گلی میں ڈال کر شیر تھوہر ڈنڈا یا تھوہر کا پانی نکال کر حسب ضرورت ڈالیں۔ یہاں تک کہ بارہ سینگا کے ٹکڑے تر ہو جائیں۔

پھر گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سفید کشتہ برآمد ہوگا۔

خوراک:۔ ایک رتی ہمراہ منقہ یا حلوہ، نیم گرم دودھ یا چائے سے دیں۔ دن میں تین خوراک صبح، دوپہر اور شام کافی ہیں۔

دمہ کھانسی والے کو ہمراہ شربت زوفہ یا شربت بنفشہ دیں بڑا کیمیاوی نسخہ ہے۔ بنا کر آزمائیں۔

دیسی پلستر

شنگرف رومی ۴ رتی، مصبر ایک ماشہ
زردی بیضۂ مرغ اعدد ۱

پہلی دو دواؤں کا سفوف کر کے زردی بیضۂ مرغ میں ملا کر مقام درد پر لیپ کریں۔ اوپر گرم ٹکور کریں۔ درد فی الفور بند ہو جائے گا۔

جوشاندہ نمونیا

گل بنفشہ ۵ ماشہ، عناب ۹ دانہ
سپستاں ۹ دانہ، زوفہ ۳ ماشہ

ملٹھی ۵ ماشہ، انجیر ۱ عدد، منقہ ۵ عدد، ترنجبین ۲ تولہ، گودا املتاس ۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ پانی ۲½ پاؤ ملا کر جوش دیں اور چھان لیں۔ جمی ہوئی بلغم اور کھانسی کے لئے مفید و مجرب ہے۔

کشتہ بارہ سنگا

بارہ سنگا ۵ تولہ لے کر کوئلوں پر رکھ کر جلائیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ آک کے پانی یا آک کے دودھ میں کھرل کریں۔ ٹکیہ بنا کر آک کے پتوں کے لفدہ میں رکھ کر دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ تیار ہو جائے گا۔ پیس کر شیشی میں محفوظ کریں۔

خوراک:۔ ۱ رتی تا ۳ رتی ہمراہ دودھ گرم یا چائے کے ساتھ دن میں تین بار دیں۔

فوائد:۔ درد پسلی، درد سینہ، بخار، کھانسی اور دمہ کے لئے مفید اور مجرب ہے۔

درد کافور

معجون برشعشا ۱ رتی چائے سے کھلائیں۔ درد فوراً رک جائے گا لیکن یہ افاقہ وقتی طور پر ہوگا۔

اس کے بعد مندرجہ ذیل دوائی کھلائیں۔ خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔

اکسیر نمونیا

بارہ سنگا ۵ تولہ، سم الفار ۳ ماشہ

ترکیب تیاری:۔ بارہ سنگا میں سوراخ

کرکے اس میں سم الفار کی ڈلی رکھ کر اوپر برادہ دے دیں۔ اور ۲۰ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔

ایک رتی فی خوراک کے حساب سے دن میں دو مرتبہ بعد از غذا دیں۔

فوائد:۔ نمونیا کے لئے پنسلین سے بدرجہا بہتر ہے۔ پھر لطف یہ ہے کہ لاگت دوائی نہایت قلیل ہے۔ اور اس دوائی کے فوائد کثیر ہیں۔

تریاقِ نمونیا

فنیٹن ۲ تولہ، سوڈا اسلی سلاس ۲ تولہ کشتہ بارہ سنگا ۱ تولہ، ورق طلاء ۵ عدد، سب دوائیں ملائیں اور آخر میں ورق طلاء دوائی میں ہاتھوں سے مسل دیں۔ دوائی تیار ہے۔

خوراک:۔ ایک ماشہ ہمراہ چائے یا دودھ گرم کے ساتھ دن میں دو تین بار دیں۔

فوائد:۔ سینہ کی دردیں، اعصاب کی دردیں، سردرد وغیرہ کے لئے بیش بہا تحفہ ہے۔ کم خرچ اور بالانشین نسخہ ہے۔

نوٹ:۔ مریض کو غذا نرم، دودھ، ساگو دانہ، مونگ کی دال اور چنے کی دال کا شوربہ دینا چاہیئے۔ جب نمونیا کا بخار اتر جائے تو مقوی غذائیں استعمال کرائیں۔ ان کا استعمال نہایت ضروری ہے۔

پیاس لگے تو ٹھنڈا پانی پینے کو مت دیجئے۔ بلکہ پانی کی بجائے عرق گاؤزبان، عرق سونف یا سادہ پانی گرم کرکے پلائیں۔

غذا میں شوربہ ، دال کا پانی یا انڈا ابلا ہوا شہد میں ملا کر چٹائیں دوا کی دوا اور غذا کی غذا بھی ہے۔
قبض نہ ہونے دیں۔ غذا ملین اور ملطف ہونی چاہیے۔

نمونیہ کا یکروزہ علاج

سفوف شنگرف رومی ایک عدد زردی بیضۂ مرغ ۸ عدد میں ملا کر جلتے ہوئے کوئلوں پر رکھیں۔ اور کپاس چھڑی سے ہلاتے جائیں یہاں تک کہ تیل نکلنا شروع ہو جائے۔ بس یہی تیل ایک یا دو قطرے بتاشہ میں ڈال کر کھلائیں۔ اور ایک دو قطرے درد کی جگہ مالش کریں۔
اس دوائی کا اثر دیکھ کر بڑے بڑے ڈاکٹر دنگ رہ جاتے ہیں گھڑی کا ٹائم دیکھ کر دوائی کھلائیں۔ بفضلہ تعالیٰ ۵ منٹ میں سکون حاصل ہو جائے گا۔
نوٹ :۔ اگر یہی تیل ۱ ماشہ پاؤ بھر میٹھے تیل میں حل کر کے ان بچوں کو مالش کی جائے۔ جن بچوں کی ٹانگیں سوکھ کر چلنے پھرنے کے قابل نہ رہیں۔ تو بفضلہ تعالیٰ دو ہفتے کی مالش سے چلنے پھرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ اور موٹے تازے ہو جاتے ہیں۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج معہ تشریح العلامات

برائی اونیا مدر ٹنکچر یا ۱x

ہر ایک گھنٹہ یا دو گھنٹہ کے بعد جب حرکت کرنے یا سانس باہر نکالتے وقت درد زیادہ ہو اور سینہ کو اوپر سے دبانے

سے آرام ہو۔ اور خصوصاً ماؤف پہلو کے بل لیٹنے سے افاقہ ہو۔

نکس وامیکا جب مریض ماؤف پہلو کے بل لیٹ نہ سکتا ہو تو ۱× یا مدر ٹنکچر ہر ایک یا دو گھنٹہ بعد

کالچیکم مدر ٹنکچر یا ۱× ہر دو یا تین گھنٹے بعد دیں۔ جبکہ بھالا مانے کی سی اور پھاڑنے والی دردیں ہوں۔ حرکت کرنے، سانس لینے اور دبانے سے تکلیف زیادہ ہو۔

آرنیکا دردیں چوٹ آنے کی مانند ہوتی ہیں۔ دردیں حرکت کرنے اور دبانے سے زیادہ ہوں۔

خوراک :۔ ۱× ہر دو یا تین گھنٹے کے بعد۔

پلسٹلا حرکت کرنے سے اور ماؤف پہلو کے بل لیٹنے سے دردوں کو افاقہ ہوتا ہو۔

خوراک :۔ ۱× یا ۳× ہر دو یا تین گھنٹہ بعد۔

ایکونائیٹ اوّل ہی سے شدّت کا بخار، پیاس کی شدّت، تنگی تنفس گھبراہٹ، بے چینی، موت کا خوف، بائیں جانب لیٹنے سے تکلیف زیادہ ہو۔

خوراک :۔ ۳× ہر تین گھنٹہ کے بعد ایک خوراک دیں۔

سلفر ۳۰ ہر روز صبح نہار ایک خوراک، ہر ایک دوائی کے استعمال کے دوران بھی دی جا سکتی ہے۔

پرانے نمونیا، پرانی کھانسی، سینہ میں بائیں جانب درد ہو دم گھٹے تو ایسے حالت میں سلفر دینا مت بھولیئے

فاسفورس ۶ ہر دو گھنٹہ کے بعد ایک خوراک دیتے رہیں۔ ذات الرّیہ اصلی، ذات الرّیہ سحالی، نزلہ، کٹارل نمونیا، برانکو نمونیا وغیرہ میں خصوصیت کے ساتھ دیا جاتا ہے۔ اس دوائی کے استعمال کا وقت عموماً ایکونائیٹ دینے کے بعد آتا ہے۔ اور تقریباً ہر قسم کے نمونیا کے لئے مفید اور مجرب ہے

علاج بایو کیمک

کالی میور × ۳
فیرم فاس × ۳
نیٹرم میور × ۳
کالی فاس × ۳

سب ادویات کو ملا کر ۵ گرین فی خوراک ہمراہ آب گرم یا چائے کے ساتھ دن میں چھ بار دیں۔

ضروری ہدایات: رجائے ماؤف پر گرم گرم پلٹس باندھیں، یا فلالین کے ٹکڑے کو گرم پانی میں بھگو کر اور نچوڑ کر مقام ماؤف پر رکھیں۔ اور ٹکور کریں، غذا ہلکی اور زود ہضم کھائیں۔

سِل ۔ تھائیسس

پھیپھڑوں کی سِل و دِق ۔ ٹیوبرکیولوسس

تعریف:۔ یہ ایک مشہور اور عام مرض ہے ۔

وجوہات:۔ یہ بھی ایک جراثیمی بیماری ہے ۔ اس بیماری کے جراثیم جسم انسانی میں داخل ہوکر پھیپھڑوں کی ساخت میں جم کر ایک چھوٹی سی گانٹھ ، دانہ یا پھنسی بنا دیتے ہیں ۔ اور اس قسم کی گانٹھ کو ٹیوبرکل کہتے ہیں ۔

یہ ایک متعدی مرض ہے ۔ سِل کے مریضوں سے یہ مرض تندرست اشخاص کو ہوجاتا ہے ۔ اور یہ مرض عام طور پر موروثی بھی ہوتا ہے ۔

دائمی نزلہ ، زکام پلورسی ، ذات الجنب ، رنج و غم ، ناقص غذا اور صحت مند ہوا کا میسر نہ آنا اور بخار کی حالت میں جماع کرنا اس مرض کے خاص اسباب ہیں ۔

بلغم ، تھوک اور پاخانہ سے اس کے جراثیم پھیلتے ہیں ۔

پھیپھڑوں کی سِل ، آنتڑیوں کی سِل ، غدود کی سِل ، باریطون سِل کے سوا یہ مرض گلے ، جلد ، ہڈی ، جگر ، تلی ، گردہ بلبہ ، مثانہ ، حرام مغز ، دماغ اور تمام جسم میں بھی ہوسکتا ہے غرضیکہ تپ دق کے جراثیم جب کسی ایسے اعضا میں سرایت کرجاتے ہیں تو تمام جسم تکالیف میں مبتلا ہوجاتا ہے ۔

ڈاکٹری علاج

سپر یٹو مائی سین اگرام عضلاتی انجیکشن ہفتہ میں دو بار کریں اور اس کے ساتھ ہی آئیسنو نیکس یا پائیسنو نیکس یا ایمی فون ہائیڈرازائیڈ دو ٹکیہ میں تین بار دیں۔

وٹامن بی ۱۲ - ۲۵۰ مائیکرو گرام ہر تیسرے دن عضلاتی انجیکشن کریں۔ آجکل ۱۰۰۰ مائیکرو گرام ایمپولز ملتے ہیں۔ ہفتہ میں ایک بار انجیکشن کرنا کافی ہوتا ہے۔ یہ زمانہ حاضرہ کا جدید ترین بہترین علاج ہے۔ اور ماہرین تپ دق انہی ادویات سے علاج کرتے ہیں اور اپنی حکمت کا لوگوں کے دلوں پر سکہ بٹھاتے ہیں بعض معالج پی۔ اے۔ ایس چار ٹکیاں ہر چار گھنٹہ بعد دن رات میں ۵ مرتبہ کھلاتے ہیں۔ ایک ہفتہ میں دو دن ناغہ کرتے ہیں۔

کاڈ لیور آئل دن میں دو بار بعد از غذا دو چمچے بھی دیا جاتا ہے۔

پھیپھڑوں کی سل و دق کا کامیاب علاج ہے۔ لیکن آجکل ماہرین معالج تپ دق و سل گردن میں فرنگی پٹھے (فرینک نرو) کو کاٹ دیتے ہیں۔ اس سے ۷۵ فیصدی مریض شفا یاب ہو جاتے ہیں۔ جب پھیپھڑوں کے نچلے یا اوپر کے حصے میں چھوٹے چھوٹے غار موجود ہو تو یہ علاج نہایت کامیاب اور مجرب ثابت ہوتا ہے۔ اس عمل کو فرینک کرش کہتے ہیں۔ اور یہ عمل ایک

ماہر اور تجربہ کار سرجن ہی کر سکتا ہے۔

پھیپھڑے ماؤف ہونے کی شکل میں ان سے خون آنا ایک خاص علامت ہے۔

خون تھوکنے کو روکنے کے لئے دیا فرغمی پٹھے کا اپریشن کرنے کے بعد ایڈرینالین پیچوٹرین، ایمائل نائٹرائس، وٹامن کے کیلسیم اور وٹامن سی کا استعمال مفید اور مجرب ہے۔

جب مریض کے پاؤں اور ہتھیلی جلنے لگے، سینہ میں خفیف سا درد اور نبض سریع اور متواتر چلے اور ہر روز دن رات میں دو مرتبہ بخار جاڑے سے آنے لگے۔ اور کھانسی کی شدت ہو جائے بلغم کے ساتھ پیپ آنے لگے اور صبح کے وقت سر اور سینہ پر کثرت سے پسینہ آئے۔ اور نبض ۹۰ سے ۱۱۰ درجے تک سریع ہوتی جائے۔ نیند کم آئے، اور پاؤں پر ورم ہو کر دست آنے لگیں تو ایسی حالت میں مریض کو لائکوار آرسینک ۳ قطرے سے ۵ قطرے تک تھوڑے سے پانی میں حل کر کے روزانہ دن میں ۳ بار بعد از غذا پلائیں

جب تک آنکھوں میں سرخی اور ناک سے گرم بھاپ نہ نکلے اور سر میں درد یا متلی یا اسہال یا پیٹ میں درد نہ پیدا ہو، اس وقت تک اس دوائی کا استعمال جاری رکھیں۔

اگر ان میں سے کوئی علامت ظاہر ہو تو فوراً دوائی ترک کر دیں۔ اور ٹنکچر ڈیجی ٹیلس پندرہ پندرہ قطرے تھوڑے پانی میں حل کر کے دن میں تین مرتبہ پلائیں۔ اور جب یہ علامات دور ہو

جائیں۔ تو لائکوار آرسینک کا استعمال شروع کر دیں۔
تقویت دل کے لئے کیفین تنہا یا مکسچر فیرائی کے ہمراہ دن میں تین چار مرتبہ دیں۔
بطور غذا بکری یا گائے کا دودھ پلائیں۔ جیلی یا ارا روٹ یا ساگو دانہ وغیرہ کھلائیں۔
مریض کو صاف ستھرے مکان میں رکھیں۔ اور صبح و شام ہوا خوری کرائیں۔ سینہ کو سرد ہوا سے بچائیں۔
مرض سل کا مادہ رفع کرنے کے لئے پوٹاسیم آیوڈائڈ ۵ سے ۱۰ گرین تک یا سیرپ فیرائی آیوڈائیڈ ۱ سے ۲ ڈرام تک روزانہ تین چار مرتبہ تنہا یا کارڈلیور آئل کے ساتھ پلائیں۔ سینہ پر ٹنکچر آیوڈین طلاء کریں۔
پھیپھڑوں کی تقویت کے لئے سیرپ ہائپو فاسفیٹ آف لائم ایک سے دو ڈرام تک روزانہ چار مرتبہ کھلائیں۔
کھانسی کی زیادتی ہو تو ٹنکچر اوپیائی ۲۰ سے ۲۵ قطرے تک یا ٹنکچر کیمفر کمپونڈ ایک دو ڈرام تک کھلائیں۔
بلغم کو آسانی سے خارج کرنے کے لئے وائنم اپیکاک ۱۵ منم ٹنکچر سلا ۱۵ منم ٹنکچر کیمفر کمپونڈ ۳۰ منم تھوڑے پانی میں حل کر کے پلائیں۔ تاکہ کھانسی کے ساتھ بلغم سہولت سے خارج ہو۔
اگر پسینہ زیادہ آتا ہو تو اوکسائڈ آف زنک ۵ گرین ، ایکسٹریکٹ بیلاڈونا نصف گرین دونوں کی ایک گولی بنا کر رات کو سوتے وقت کھلائیں۔ آرگوٹین دو دو گرین دن میں

تین مرتبہ دینے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

اگر دست زیادہ آئیں تو بسمتھ کاربوناس ۵ گرین، ڈوورس پوڈر ۵ گرین باہم ملا کر کھلائیں۔

یا کیلک ایسڈ ۵ گرین، ٹنکچر اوپیائی ۳ منم تھوڑے سے پانی میں حل کر کے دن میں ہر چار گھنٹہ کے وقفہ سے پلائیں۔

اگر اختلاج قلب کا عارضہ ہو۔ تو ٹنکچر ڈیجی ٹیلس ۱۰ سے ۱۵ قطرہ تک دن میں تین مرتبہ پلائیں۔

اگر متلی پیدا ہو تو ہیڈروسیانک ایسڈ دو دو قطرہ دن میں تین مرتبہ پلائیں۔

پیٹنٹ دوائیں

کیلسیائی اوسٹی لین

یہ کیلسیم اور وٹامن ڈی کا مرکب ہے جو دق میں بطور امدادی علاج مفید ہے۔ ایک سی سی بذریعہ عضلاتی انجکشن ہر دوسرے روز استعمال کیا جاتا ہے۔

سٹرپٹوپاس (ایپی ڈٹ)

اس میں ڈائی ہائیڈرومائی سین ۵۴ فیصد پیرا امینو سلی سلیک ایسڈ ۴۶ فیصد شامل ہے۔ یہ دوائی بنانے والوں کا دعویٰ ہے کہ اس کا اثر ان دونوں میں سے کوئی دوا تنہا استعمال کرنے یا ان کو یکے بعد دیگرے استعمال کرنے کی نسبت زیادہ ہوتا ہے۔ جوان آدمی کو عموماً نصف گرام روزانہ عضلاتی انجکشن کیا جاتا ہے۔

کم بائیوٹک (فیزر) یہ مرکب گرام مثبت اور گرام منفی والے جراثیم کے خلاف ایک ساتھ اثر کرتا ہے۔

متھیراپاس (مرکس) یہ پاس سے اتخراج شدہ ہے۔ متلی اور قے پیدا نہیں کرتی۔ اور بالخصوص تناسلی بولی دق میں مفید ہوتی ہے۔ بشکل سفوف ۵، ۳ گرام کی پڑیوں میں ملتی ہے۔ مقدار خوراک ۲ پڑیاں۔

پائیکامیلسن (مرکس) یہ پی اے ایس اور ہائیڈرازائیڈ کا آمیزہ ہے۔ جو کیپشولز میں بند بکتا ہے۔ ایک کیپشول صبح دوپہر شام پانی سے نگل لیں۔

کونٹے بین (بائر) اس کا فارماکوپیائی نام تھایو سیمی کاربازائیڈ ہے جو دق اور جذام کے لئے مستعمل ہے۔ ایک گولی دن میں ۲ سے ۳ بار کھلائیں۔

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل پیٹنٹ دوائیں بھی مفید ہیں۔

سٹریپٹومائی سین ،	پی اے ایس ،	اوسٹے لین ،
نیکوڈائن ،	وایوبیس ،	ایسٹو مالٹ ،
پیلوول ،	تھی اوکول ،	سیون سیز کارڈلیور آئل
سوکلفال ،	سیرپ کریازول ،	دیاز کار ،
بولیلس سیرپ ،	گریمالٹ سیرپ ،	کیلسیم گلوکونائیٹ
بیڈروبیکس ،	میٹالوٹن ،	فینڈوریں۔
واٹر بریز کمپونڈ ،	ہیموگین ،	ایمی نوبیس وغیرہ

طبّی علاج

سل و دق کے مریض کو گدھی کا دودھ پلانا نہایت مفید ہے اس کے ہمراہ قرص سرطان یا قرص طباشیر کافوری یا قرص خشخاش شربت اعجاز کے ساتھ کھلائیں۔

یا دوا قوزہ علو یخانی کھلاکر اوپر سے برگ گاؤزبان ۳ ماشہ، گل گاؤزبان ۳ ماشہ، تخم خشخاش ۳ ماشہ، ملٹھی مقشر ۳ ماشہ، خطمی ۲ ماشہ، خبازی ۲ ماشہ، گلو سبز ۳ ماشہ، گرم پانی میں بھگو کر صاف کر کے شربت بزوری معتدل آب کدو مشوی اضافہ کر کے صبح پلائیں۔

یا برگ اڑوسہ ۳ ماشہ اور برگ بانسہ ۳ ماشہ فلفل سیاہ ۵ عدد پانی میں پیس کر چھان کر پلائیں۔

کشتہ ابرک سیاہ درجۂ تیار کردہ اس کے لئے نہایت مفید اور مجرب ہے۔

سل و دق کے مریض کے لئے جسمانی صفائی، تبدیلی آب وہوا مقوی خوراک اور تازہ ہوا بافراط چاہیے۔

سل و دق کے تین درجے ہیں۔

اوّل درجہ مریض سست اور افسردہ رہتا ہے۔ معمولی کھانسی، بدہضمی، چھاتی میں ہنسلی کے قریب خفیف سا درد رہتا ہے۔ اور کھانستے وقت درد زیادہ ہوتا ہے۔

حرکات نبض اور قلب تیز ہوتا ہے۔ روغنی اشیاء سے نفرت، خشک کھانسی اور معمولی سا بخار ہو جاتا ہے۔ مریض دن بدن لاغر اور کمزور ہوتا چلا جاتا ہے۔

دوسرا درجہ اس درجہ میں بھوک کی کمی ہو جاتی ہے، ہاتھ پاؤں کے تلوے اور ہتھیلیاں جلتی رہتی ہیں۔ کھانسی بڑھ جاتی ہے۔ اور صبح کے وقت بلغم بکثرت خارج ہوتی ہے۔ اور کبھی کبھار بلغم کے ساتھ پیپ کی آمیزش بھی ہوتی ہے۔ اگر بلغم پانی میں پھینکی جائے تو وہ نیچے بیٹھ جاتی ہے۔ دم کشی، کمزوری، لاغری یک لخت بڑھنی شروع ہو جاتی ہے۔ رات کو بخار ہوتا ہے۔ ناخن اور بال بہت بڑھتے ہیں۔ پاؤں ٹھنڈے، کھانسی اور سینے کا درد بڑھ جاتا ہے اور بلغم کے اندر دق کے جراثیم نظر آنے لگتے ہیں۔

تیسرا درجہ پھیپھڑوں کے اندر غار ہو جاتے ہیں۔ مریض کمزور اور نڈھال ہو جاتا ہے، صبح کے وقت پسینہ آتا ہے۔ زبان سرخ، چھاتی اور پیٹھ پر چھائیاں پڑ جاتی ہیں۔ بال گرنے لگتے ہیں۔ ناخن سفید، اسہال آنے شروع ہو جاتے ہیں۔ دل کی حرکت تیز، تنگی تنفس اور دم کشی وغیرہ خاص علامات ہوتی ہیں۔

شربت اعجاز خشک کھانسی سل ودق میں مفید ہے عناب ۳۰ دانہ، سپستان ۳۰ دانہ گل بنفشہ ۱ تولہ، ملٹھی مقشر ۱ تولہ، تخم خطمی، تخم خبازی،

گل نیلوفر ہر ایک ۱ تولہ، بہیدانہ ۶ ماشہ، گل اڑوسہ سفید ۱ تولہ، برگ اڑوسہ سفید ۱ تولہ، سب ادویہ کو گرم پانی میں بھگودیں، صبح جوش دے کر صاف کر کے ڈیڑھ سیر کھانڈ ڈال کر مثل شربت کے قوام تیار کریں۔

بعدہ، گوندکیکر، کتیرا، ملٹھی، شکر تیغال، ست گلو ہر ایک ۵ ماشہ پیس کر ملادیں۔

خوراک ۱ تولہ سے ۲ تولہ تک استعمال کر سکتے ہیں۔ نسخہ ہذا نہایت مفید اور تیر بہدف ثابت ہوگا آزمائش ضروری ہے۔

ننگزول کف سیرپ اشرف لیبارٹریز لائل پور کا تیار کردہ مریضان سل ودق کے لئے اکسیر ہے۔

اس کے علاوہ رضوان فارمیسی لائل پور کا تیار کردہ لنگز کیور سل ودق کے لئے مفید ہے۔

فوری مغز کرنجوہ ۲ ماشہ، ست گلو ایک ماشہ باہم ملا کر ایک ہی بار کھلاویں۔ تمام بخاروں کے توڑنے میں کمال اثر دکھاتا ہے۔

اکسیر تپ دق سفید ہڑتال ایک تولہ، کو برگ نیم کے نغدہ میں رکھ کر اوپر برگ ببول دس تولہ کا نغدہ دے کر دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ عمدہ کشتہ تیار ہو جائے گا۔ تپ دق میں ایک رتی ہمراہ شیر گدھی دیں اس کے علاوہ ہر قسم کے بخاروں، نزلہ، زکام، سل، لقوہ فالج، رعشہ نسیان، ضعفِ اعصاب سیلان، سرفہ اور دمہ میں بھی مفید ہے۔

اکسیر بخار تپ دق

ہڑتال گئو دنتی ایک تولہ کی ڈلی مصفیٰ لے کر برگ تلسی کے پانی میں بھگو دیں۔ ایک دن رات کم سے کم بھگو رکھیں۔ اس سے زیادہ جتنی دیر تک اس کے عرق میں بھگوئیں گے، اکسیر ہی اکسیر ہوتا جائے گا، جب اس سے نکالیں تو کوار گندل کے گودہ سے بھرے ہوئے مٹی کے کجا میں ہڑتال مذکور کے ٹکڑے کو ڈال کر اس کا منہ بند کر کے گل حکمت کریں، اور دس سیر اپلوں کی آگ گڑھے میں دیں، جب آگ ٹھنڈی ہو جائے تو اسے نکال لیں، اور پیس کر شیشی میں بند کریں۔

صبح، دوپہر اور شام ایک ایک رتی منقہ کے دانہ میں رکھ کر مریض کھلائیں، خدا کے فضل سے اگر مرض آخری درجہ تک بھی پہنچ چکا ہو تو پھر بھی مریض کو شفا ہو جائے گی، بارہا تجربہ میں آچکا ہے،

قرص سِل و دق

مروارید ناسفتہ، زہر مہرہ اصلی سنگ یشب، کہربائے شمعی، کشتہ قلعی، کافور ہر ایک ایک ماشہ، گل ارمنی ۴ ماشہ، دم الاخوین ۴ ماشہ، صندل سفید، تخم خرفہ، سرطان سوختہ نشاستہ، کتیرا گوند، طباشیر کبودی، تخم خشخاش، ملٹھی مقشر ابریشم ماہی، موئے سر انسان سوختہ ہر ایک ۵ ماشہ، زعفران ۱ ماشہ،

تمام دواؤں کو باریک پیس کر لعاب اسبغول میں دو ماشہ کے قرص تیار کریں۔ ایک قرص صبح، ایک دوپہر اور

ایک شام کو شربت اعجاز کے ہمراہ دیں۔ قابلِ بھروسہ دوائی ہے۔ خداوند تعالیٰ کا نام لے کر دوائی کھلائیں۔ اور اثر دیکھیں۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

الکلیفا انڈیکا ۳ جب کھانسی خشک ہو۔ اور کھانسی کے آخر میں خون نکلے۔ ایسی حالت میں یہ دوائی لاجواب ہے۔ ایک ایک گھنٹہ بعد دیں۔ نہایت مفید ہے۔

برائی اونیا، ۳ تا ۲۰۰ سانس لینے سے، کھانسے سے، حرکت کرنے سے سینہ میں تکلیف ہو۔ رات کو تکلیف بڑھے۔ اور مریض کو بستر سے اٹھ کر بیٹھنا پڑے۔ پیاس کی شدت ہو۔ منہ خشک رہے۔ قبض یا خانہ جلتا ہوا آئے، تو اس دوائی کا دینا مت بھولیے۔

کلکیریا فاس ۳۰ گلے میں خشکی، دکھن، کھانسی کے ساتھ سینہ میں چبھن ہو۔ ہاضمہ خراب ہو۔

ھمامیلس مدر ٹنکچر جب خون سیاہ رنگ کا آئے۔ وریدی خون کی یہ ایک خاص دوائی ہے۔

دوائی مذکورہ ۵ قطرے نصف اونس پانی میں ڈال کر ہر دس پندرہ منٹ کے بعد دیں۔

نکس وامیکا ۳x نفث الدم کی خاص دوائی ہے جب مریض سل میں مبتلا ہو، صبح کے وقت خون چمکیلا خارج ہوتا ہو۔ تو یہ دوائی زیادہ موثر ہوتی ہے۔

چائنا x ۱ خون کے خارج ہونے سے جو کمزوری واقع ہوئی ہو۔ اس کو دور کرنے کے لئے یہ دوائی بہت موثر ثابت ہوتی ہے ایک ایک گھنٹہ بعد دوائی دیں۔

غذا۔ تھوڑا سا دودھ یا دودھ چاول، یا ساگودانہ یا دودھ اور آش جو یا ڈبل روٹی دودھ، یا کھچڑی وغیرہ نرم اور ہلکی غذا دیں۔
پرہیز۔ گرم اشیاء، لال مرچ، گرم مصالحہ، گوشت و شراب وغیرہ سے قطعی پرہیز لازم ہے۔

علاج بایوکیمک برائے بخار ہمہ قسم

نیٹرم سلف ۳x
نیٹرم فاس ۳x
کالی میور ۳x
نیٹرم میور ۳x
کالی سلف ۳x

سب ادویات کو ملاکر ۵ گرین فی خوراک دن میں چار مرتبہ دیں۔

دل کی بیماریاں

خفقان

انگریزی نام	طبی نام	اردو نام
پلپی ٹیشن	خفقان	دل دھڑکنا

جوانی میں دل ۵۔ انچ لمبا ۳½۔ انچ چوڑا ۲½ انچ موٹا اور دل کا وزن تقریباً ۵ یا ۶ چھٹانک ہوتا ہے۔ دل کی جسامت بڑھاپے تک بڑھتی رہتی ہے۔ دل قائم اور تندرست رہے تو انسان جملہ تکالیف سے بچ سکتا ہے۔

دل کو ذرا سی تکلیف ہو جائے تو جان کے لالے پڑ جاتے ہیں۔

دل دھڑکنا دل کی عظیم بیماری ہے۔ اس سے دل زور زور سے چلتا ہے۔

یہ مرض سوء مزاج حار قلب، فکر و غم، کثرت جماع جلق، بد ہضمی، کمئ خون کی وجہ سے ہو جایا کرتا ہے۔

اصل وجہ معلوم کر کے اس کا صحیح علاج کریں۔

ڈاکٹری علاج

کیمفران آئل یا وِدھ ایتھر اسی سی کا عضلاتی ٹیکہ ہر دوسرے روز کیا کریں۔ اس سے دل کی کمزوری، غشی،

دل کا پھڑکنا وغیرہ بند ہو جاتا ہے۔
علاوہ ازیں لائیکوار ایڈرینالین بمقدار ۱۰ بوند جلدی ٹیکہ، گلوکوز سولیوشن ۱۰ اسی سی کا عضلاتی ٹیکہ کرنا بہترین اور کامیاب علاج ہے۔
کورامین کا انجیکشن بھی اس مرض کا شافی علاج ہے۔

سوڈیم برومائیڈ ۵ گرین
سوڈیم فینوباربی ٹون ½ گرین

ایسی ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔

پیٹنٹ دوائیں

ویلی ڈول (زم) یہ دوا ویلیری آن اور منقول سے تیار کی گئی ہے

دل کی دھڑکن کے لئے اکسیری دوا ہے۔ اس کے علاوہ دماغ و اعصاب کو تسکین دیتی ہے اور ہسٹریا، سفری بیماری، بلڈ پریشر اور بے خوابی میں بھی مفید ثابت ہوئی ہے۔
مقدار خوراک :۔ ایک سے دو ٹکیہ دن میں تین یا چار مرتبہ۔

ڈیجاکسین (باروویلکم) یہ ڈیجی ٹیلس کے پتوں کا خالص قلم دار گلوکوسائیڈ ہے۔ یہ زیادہ قابلِ اعتماد دوائی ہے، کیونکہ اس کی طاقت یکساں

ہوتی ہے۔
خوراک :- ابتداء میں ۷۵ء ملی گرام ۔ لبعد ازاں
۲۵ ء ملی گرام دن میں دو بار ۔
قے کی کثرت کی وجہ سے خوردنی طور پر استعمال نہ کی جا سکے تو اس کا وریدی انجکشن کر سکتے ہیں ۔ وریدی ٹیکہ کے لئے ۵۰ ء ملی گرام والے ایک سی سی کے بند ایمپول دستیاب ہو سکتے ہیں ۔ جن کو دس سی سی نارمل سیلائن میں ملا کر بہت آہستہ آہستہ وریدی ٹیکہ کیا جاتا ہے ۔
خوردنی استعمال کے لئے ۲۵ ء گرام کی ٹکیاں ۲۵ ، ۱۰۰ ، اور ۵۰۰ کی پیکنگ میں فروخت ہوتی ہیں ۔

کارڈیازول (نول)

یہ لپٹازول کا تجارتی نام ہے۔ دل کو قوت دیتی ہے ۔ نیسنہ ضعف شدید ، در دمی اختناق ، سکوت اعضائے تنفس کے لئے مفید ہے۔
خوراک :- ۲۰ قطرے قدرے پانی میں ملا کر دیں ۔ بشرط ضرورت ہر دو گھنٹے کے بعد دوبارہ ، سہ بارہ دے سکتے ہیں ۔
شدید حالتوں میں ایک ایمپول کا جلدی یا عضلاتی ٹیکہ ہر پندرہ یا تیس منٹ کے بعد کیا جائے ۔
یہ دوا خوردنی استعمال کے لئے ۱۰ ٹکیوں کی نلکی (ٹیوب) دس گرام سیال والی شیشی اور انجکشن کی اغراض کے لئے چھ

ایمپولز کے بکس میں دستیاب ہوتی ہے۔
اس کے علاوہ مندرجہ ذیل پیٹنٹ دوائیں بھی دل دھڑکنا میں مفید ہیں۔

ڈیجی ٹیلس ،	مسک اِن ایتھر ،	الیفٹونین ،
ڈجی فورلش ،	کارڈیازول ،	ڈیجی ٹول ،
لیبر یوم ،	ڈیگانین ،	کوٹمنی ڈین ،

طبی علاج

اکسیر القلب | مقوی قلب، مفرح قلب یا جو ہیرے جس نام سے بھی اس دوائی کو پکارا جائے، بعینہٖ درست ہے۔

نسخہ:۔ طباشیر، دانہ الائچی خورد، زہرہ مہرہ خطائی کہربا شمعی، ناریل دریائی ہر ایک ۳ ماشہ، صندل سفید ۱ تولہ، کشنیز ۱ تولہ، دچانی ۱ ماشہ، ورق سونا ۱۰ رتی،
جملہ ادویہ کو کوٹ کر باریک سفوف بنا دیں۔
پھر ایک بوتل روح کیوڑہ اور ایک بوتل روح بید مشک میں کھرل کرکے خشک کریں۔ اور اس میں ایک پونڈ گلوکوز شامل کرکے بوتلیں بھر لیں۔

مقدار خوراک:۔ ۲ ماشہ سفوف مذکور ہمراہ شربت انار دیں۔
اعلیٰ درجہ کی مقوی دل و دماغ دوائی ہے۔

ضعفِ دل، خفقان، کمزوری دماغ، ضعفِ جگر، نسیان
قے، اسہال، پیچش، کثرت اسہال، کثرت پیاس کے لئے
یہ دوائی اکسیر ثابت ہو چکی ہے۔
یوں سمجھئے کہ دل کی جملہ بیماریوں کے لئے بیش بہا تحفہ
اور ایک معجزہ ہے۔
بنا کر کھلا کر قدرت کا کھیل دیکھیں۔ آپ خود اس دوائی کی
تعریف میں رطب اللسان ہوں گے۔
خفقان میں خمیرہ مروارید، خمیرہ گاؤزبان عنبری اور
خمیرہ ابریشم نہایت مفید ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

ڈیجی ٹیلس ۲x جب دل ڈوبے، تو
اس دوائی کا استعمال
نہایت مفید ہے۔
اس کے علاوہ مندرجہ ذیل دوائیں بھی دل ڈوبنے
میں فائدہ مند ہیں۔

سلفر ۳۰
کلکیریا کارب ۳۰
ڈیاکارڈ گولڈ ڈراپس

باب چہارم

امراض المعدہ والمقعد

معدے اور انتڑیوں کی بیماریاں

دردِ پیٹ یا دردِ معدہ

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
درد پیٹ	دردِ معدہ	گسٹریلیجیا

تعریف:۔ یہ معدہ کی عصبی درد ہے۔ اس مرض میں مقام معدہ پر شدید درد ہوتا ہے۔

وجوہات وتشخیص:۔ عام طور پر یہ درد بدہضمی قبض، خرابیٔ معدہ اور ثقیل غذا کی وجہ سے ہوتا ہے کبھی قے آتی ہے۔

اگر یہ درد معدہ کے منہ پر ہو تو اس کو وجع الفواد یا کوڑی کا درد کہتے ہیں۔ اور اکثر مریض اس درد سے بے ہوش ہو جاتے ہیں۔

ڈاکٹری علاج

کارمی نیٹو مکسچر

نسخہ:۔
سوڈا بائیکارب ۱۰ گرین
سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۱۵ منم
ٹنکچر کارڈیمم کو ۱۵ منم
ٹنکچر جنجر ۵ منم

سپرٹ کلوروفارم ۱۵ منم
عرق پودینہ ایک ا ونس

ایسی ایک خوراک صبح ، دوپہر ، شام بعد از غذا دیں ۔

فوائد : ابکائی ، قے ، متلی ، درد شکم ، بدہضمی ، کھٹی ڈکاریں اور کمزوری معدہ کے لئے تیر بہدف اور جادو اثر دوائی ہے ۔

سوڈامنٹ گولیاں ایک گولی صبح ایک گولی شام بعد از غذا نیم گرم پانی سے دیں ۔

امرت دھارا دو بوند کھانڈ یا بتاشہ میں ڈال کر دیں ۔ درد شکم کو فوراً بند کرتا ہے ۔

امرت دھارا کے نسخہ بنانے کا طریقہ حسب ذیل ہے ۔

کافور ۳ ماشہ ، منتھول ۶ ماشہ ، تھائیمول ۳ ماشہ

سب ادویہ کو ملا کر دھوپ میں رکھیں ۔ یہ سیال کی قسم بن جائے گا ۔

جملہ اندرونی بیرونی امراض کا واحد علاج ہے ۔ مریض روتا آئے اور ہنستا جائے ۔

معدہ کی امراض کے علاوہ درد دانت اور دوسرے جسمانی دردوں اور زہریلے جانوروں کے کاٹنے میں بھی شافی علاج ہے ۔

میکلین سٹامک پوڈر

بسمتھ کارب	۳۰ گرین
سوڈا بائیکارب	۳۰ گرین
منگنیشیم کارب	۶۰ گرین
کیلسیم کارب	۶۰ گرین

باہم ملالیں۔

مقدار خوراک:۔ لفنف سے سالم چمچہ پانی میں ملاکر بعد از غذا کھلائیں۔

فوائد:۔ درد شکم و ترشی معدہ و بد ہضمی کے لئے اکسیر ہے۔

ٹوٹکے

بیڑی مکسچر ۱۰ بوند ایک اونس پانی میں ملاکر دینے سے درد پیٹ میں فوراً افاقہ ہوتا ہے۔

مکسچر شفاء

اسپرٹ امونیا ایروميٹک	۳۰ بوند
اسپرٹ ایتھر	۲۰ بوند
ٹنکچر اوپیم	۱۰ بوند
سیرپ زنجبیرس	۳۰ بوند
ایکوا کلوروفارم	ایک اونس

مقدار خوراک:۔ ایسی ایک خوراک فوراً پلائیں۔ اگر ضرورت ہو تو تین گھنٹے کے بعد ایسی ایک خوراک دے سکتے ہیں۔ قبض نہ ہونے دیں۔

فوائد:۔ خالی معدہ میں درد، درد کی ٹیسیں بائیں

شانہ تک جائیں۔ پیٹ کا درد شدت سے ہو تو ایسی حالت میں یہ دوائی مفید ہے۔

درد فم معدہ

کیلومل	¼ گرین
سوڈا بائیکارب	۸ گرین
اسپرین	۴ گرین

ایسی ایک خوراک صبح، دوپہر، شام بعد از غذا دیں درد فم معدہ کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی دوائی نہیں۔

سرطان معدہ

اگر درد معدہ ہونے سے بعد میں الٹی آ جائے تو ایسی حالت میں درد کو رفع کرنے کے لئے ٹنکچر آف اوپیم ۵ منم، کلوروفارم واٹر ۶۰ منم اس میں ایک چمچہ خورد پانی ملا کر دن میں تین بار پلائیں۔

رفع بے خوابی کے لئے گارڈینال سے ایک گولی پانی سے دے دیں۔

مسچوراپیپ سین کمپونڈ کم سمتھ ساختہ ہیولٹ، معدہ کے زخم اور سرطان کی بدہضمی اور درد میں مفید ہے۔

پرہیز:۔ درد پیٹ کے مریض کو مرغن غذائیں بند کی جائیں۔

غذا:۔ مریض کو لطیف اور ملین غذائیں استعمال کرائیں۔

پیٹنٹ دوائیں

الکسیرٹا کاڈائیس ٹیس ساختہ پارک ڈیوس کمپنی۔ ایک چمچہ بھر نصف وائن گلاس پانی ملا کر کھانا کھانے کے دوران میں گھونٹ گھونٹ پلانا اس بدہضمی کے لئے مفید ہے۔ جو نشاستہ دار غذاؤں کے ہضم نہ ہونے سے پیدا ہوتی ہے۔

لائکوارڈائیس ٹوس یہ خوش ذائقہ چمکدار سیّال دوا نصف تا ایک ٹیبل سپون قدرے پانی میں حل کرکے دن میں تین بار پلائیں۔

ٹاکاکومیکس (پارک ڈیوس) یہ دوا بالخصوص نشاستہ دار غذاؤں کی بدہضمی کو دور کرکے معدہ کی اصلاح کرتی ہے۔

دو چمچہ خورد بعد از غذا صبح و شام دیں۔ نہایت مفید ہے۔

کوبی زائم (بوہرنگر) یہ ایک ہاضم خمیر کا مرکب ہے جو سوء ہضم اور ورم امعاء میں اکسیر ثابت ہوا ہے۔ ایک دو ٹکیاں غذا کے درمیان میں پانی سے نگلی جائیں۔

اس کے علاوہ سٹائی ریوول ٹیبلٹس (گلیکسو)، پینٹو نائم (وانڈز) ڈیجی ٹیبلیس (ڈی۔سی۔ایف)

یہ وٹامن بی اور وٹامن بی ۱۲ کا مرکب ہے۔ ہاضمہ کی اصلاح اور درد معدہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ ذیابیطس کے مریض اسے بخوشی کھا سکتے ہیں۔ کیونکہ یہ شکر کے اجزاء سے مبرّا ہے۔

پرانی بدہضمی کی وجہ سے درد پیٹ ہو تو سبیلا (وائتھ) ایک ٹکیہ پانی سے دیں۔

معدہ کی قوت ہاضمہ بڑھانے کے لئے ایزڈوا یا فارم اے لیک ، گیلاسنول ، اسٹوما ، پولی زیما وغیرہ کوئی دوائی استعمال کریں۔

اگر درد پیٹ کے ساتھ نفخ شکم بھی ہو تو یہ دوائیں استعمال کریں۔

کوئینزم (ٹکیہ) الی سٹین (ٹکیہ) منگنیشیم پرہیڈرول (ٹکیہ)
ڈولساشانک پوڈر تھالی موکار بولیٹ پارک (ٹکیہ)
مائی کول (ٹکیہ) حسب مشورہ ڈاکٹر استعمال کریں۔

اگر معدہ میں زخم ہو تو حسب ذیل دوائیں حسب ہدایت ڈاکٹر استعمال کریں۔ پرچہ ترکیب استعمال ہر دوا کے ساتھ ہوتا ہے۔

ویگولائی سین

(مے اینڈ بیکر) یہ ہیکسے میتھونیم برومائیڈ کا تجارتی نام ہے۔ ۲۵۰ تا ۵۰۰ ملی گرام روزانہ بذریعہ دہن دن میں ۲۔۳ بار یا ۵۰ تا ۱۰۰ ملی گرام بذریعہ عضلاتی انجیکشن۔

ہیسٹی ڈائن (بی - ڈی - ایچ) اس کے ۵ سی سی کے بند ایمپول بکتے ہیں - زیر جلد انجیکشن کریں -

ٹیرے سینٹین (سیبا) یہ پے پے ورین اور ایٹروپین کا مرکب ہے - ا تا ۲ ٹکیاں دن میں دو بار یا اس کے ایمپول کا جلدی یا عضلاتی ٹیکہ روزانہ دیا جائے -

بیلاڈینال (سینڈوز) یہ فیبو باربی ٹل اور بیلاڈونا کا مرکب ہے - ½ تا ایک ٹکیہ قبل از غذا کھانا رطوبت معدی کو روکتا ہے - دافع تشنج ہے اور درد رفع کرتا ہے -

پرنٹوزین (برٹش فارماسوٹیکل لمیٹڈ) یہ دوائی حیوانی پروٹین سے تیار کی گئی ہے - جسم کی نائٹروجنی ضروریات مہیا کرنے کے لیے مقدار خوراک - بحساب ایک گرام فی کلو جسمانی وزن ۵ تا ۱۰ فیصد کا سولیوشن پانی یا دودھ میں تیار کر کے - اور اسے ۳ - ۴ خوراکوں میں تقسیم کر کے پلائیں -

لاروسٹی ڈین (روشی) مقدار استعمال ایک ایمپول بذریعہ عضلاتی ٹیکہ دن میں ایک بار ۳ ہفتوں تک چونکہ وٹامن سی زخموں کے اندمال میں مدد دیتی ہے - اس لیے اس دوا کے ساتھ اسی سی کر بیج

میں ریڈاکسون ایک ایمپول ملا کر ٹیکہ کیا جاتا ہے۔

ایلوڈروکس (وائیتھ) اس کا جزو اعظم ایلومینیم ہائیڈروکسائیڈ ہے۔ جو کہ معدہ کی تیزابیت کو روکنے کے لئے بہترین دوا بیان کی جاتی ہے۔ ایک ٹکیہ نصف گھنٹہ بعد از غذا دن میں ۳-۴ بار

لیڈنک (لیڈرلی لیبارٹریز) اس کا جزو موثرہ جگر سے حاصل شدہ امینو ایسڈز ہیں، جو خوراکی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور معدہ میں تیزابی رطوبت پر قابو پا لیتے ہیں۔

خوراک:- اگر مریض کا وزن ۶۵ کلو ہو تو یہ دوا بمقدار ۲ ٹیبل سپون فل دن میں ۳ بار دودھ (گرم یا سرد) یا پانی یا فروٹ جوس میں ملا کر دیں۔

گیلوسل (وارنر) ۲ ٹکیاں صبح اٹھتے وقت بعد از غذا اور سوتے وقت چبا کر یا چوس کر کھائی جائیں۔

نیوٹراڈونا (شیرنگ) یہ نئی دوا بیلاڈونا اور ایلومینیم سوڈیم سلی کیٹ کی آمیزش سے تیار کی گئی ہے۔ یہ دوا معدہ کی تیزابیت کو اس حد تک کم کرتی ہے۔ جس سے وہ جلتی سطح پرت قائم رہتی ہے۔ اور ہاضم کے فعل میں خلل نہیں پڑتا۔ درد اور تشنج کو بھی رفع کرتی ہے۔ گیسٹرک اور ڈیوڈینل السر (معدہ اور بارہ انگشتی آنت کا زخم) حاملہ

کی متلی وقے، ورم معدہ کے لئے مفید دوا ہے۔

خوراک:۔ ایک چمچہ خورد قدرے پانی یا دودھ میں گھول کر یا تین ٹکیاں دن میں ۳ یا ۴ بار قبل از غذا دیں۔

ایپی ٹل اینڈ بیلاڈونا یہ ٹکیاں ایپی ٹل اور ڈرائی ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا کو ملا کر تیار کی گئی ہیں۔ اور سوء ہاضم عصبی، معدہ اور بارہ انگشتی آنت کے زخم اور ورم قولون میں نافع ثابت ہوئی ہیں۔

اینٹرے نامل (سیبا) یہ بیش ترشیت، زخم معدہ اور التہاب معدہ وامعار کے لئے ایک نئی دوا ہے۔

خوراک:۔ ۵۰ ملی گرام کی ایک ٹکیہ بعد از غذا دن میں ۳ بار دیں۔

مونوڈول (ونتھروپ) یہ دوا معدہ کی ترشی کو کم کرتی ہے۔ اور درد کو سکون دیتی ہے۔ نصف تا ایک ٹکیہ دن میں ۳ بار دیں۔

ٹرائی کریمی لیٹ (ونتھروپ) معدہ اور بارہ انگشتی آنت کے زخم کے لئے جدید ترین دوا ہے۔ دو سے چار ٹکیاں درمیانِ غذا کھلائی جاتی ہیں۔

برڈلیس (پارک ڈیوس) یہ ایک دافع تشنج مسکن اور ہاضم دوا ہے جس کی ہر ٹکیہ میں فینو باربی ٹون ¼ گرین، ایکسٹریکٹ بیلاڈونا $\frac{5}{24}$ گرین

ٹاکاڈائس ٹیس ۲½ گرین شامل ہے۔ زخم معدی، سوہضم عصبی، خراش پذیر قولون، تقرحی التہاب قولون، تن سلی لوبلی بگاڑ اور بے ریشہ اعصاب کے تشنج کو رفع کرنے کے لئے نافع ہے۔

خوراک :- ایک یا ۲ ٹکیاں دن میں ۳ بار۔

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل دوائیں بھی مفید ہیں۔

مارفین ودّ ایٹروپین	، ایلکوکول
سالگے	، ڈائی جین
ڈیگائین	، الیوسٹون
جیلوسل	، اینوز فروٹ سالٹ
ایلکا ایکسٹرز	، دوائیں بھی مفید ثابت ہوتی ہیں

طبی علاج

شفائے الٰہی ہینگ خالص ۲ رتی منقہ کے دانہ میں لپیٹ کر نیم گرم پانی سے کھانا درد شکم کو فوراً ختم کر دیتا ہے۔

سفوف زنجبیل ۳ ماشہ میں قدرے نمک ملا کر پانی سے کھانا قوت ہاضمہ کو تیز کرتا ہے۔ اور پیٹ کی ہر بیماری سے نجات مل جاتی ہے۔

تریاق معدہ فلفل سیاہ، نوشادر، سرمچی، ہر ایک ا تولہ، تخم دھتورہ ½ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک :۔ ۱ رتی سے ۲ رتی ہمراہ آب تازہ دن میں دو بار صبح و شام ۔

فوائد :۔ متلی، قے، بدہضمی، درد پیٹ، کھٹی ڈکاریں اور کمزوری معدہ کی تمام شکایات رفع کرنے میں خصوصیت سے مفید ہے ۔

سفوف شیرشتر

شیر شتر ایک سیر ۱ چھٹانک، نمک شیشہ ۴ تولہ، زعفران ۲ ماشہ

دودھ کو کڑاہی میں ڈالکر آگ پر رکھیں ۔ نمک بھی اس میں ڈال دیں ۔ اور کف گیر سے ہلاتے جائیں ۔ جب کھویا کی طرح گاڑھا ہو جائے تو اس میں زعفران دودھ میں کھرل کیا ہوا ڈال دیں ۔ تھوڑی دیر کے بعد اتار لیں ۔ خیال کریں کہ جل نہ جائے ۔

خشک ہو جائے تو پیس کر محفوظ رکھیں ۔

مقدار خوراک :۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک سفوف مذکور ہمراہ آب تازہ صبح و شام بعد از غذا دیں ۔

فوائد :۔ یہ دوا فم معدہ اور دیگر معدہ کی امراض کا تیر بہدف علاج ہے ۔

ظفر ہاضمولی

اجزاء و ترکیب :۔ نوشادر ۱ تولہ فلفل دراز ۱ تولہ، نمک چہار ہر ایک ۲ تولہ، دانہ الائچی کلاں ۶ ماشہ، لونگ ۳ ماشہ، ست پودینہ ۱ ماشہ، ست لیموں ۳ ماشہ، تمام ادویات کو

کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں ۔

مقدار خوراک :۔ ۴ تا ۸ رتی بعد از غذا صبح و شام ۔

افعال و منافع :۔ درد پیٹ ، بد ہضمی ، ہیضہ ، ہاضم طعام ، قراقر معدہ ، نفخ و ریاح میں حد درجہ مفید ہے ۔

ھضمی

انار دانہ ، امچور ، دارچینی فلفل گرد ، فلفل دراز ، سنڈھ زیرہ سیاہ ، سونف گرد ، نوشادر ، سوہاگہ بریاں ہر ایک تولہ تولہ ، نمک سونچل ۵ تولہ ، ست لیموں ۶ ماشہ ، سلفیورک ایسڈ ۶ ماشہ ،

تمام دوائیں الگ الگ کوٹ کر باہم ملادیں اور شیشی میں بحفاظت رکھیں ۔

مقدار و ترکیب استعمال :۔ ۴ رتی سے ایک ماشہ تک حسب ضرورت صبح و شام بعد از غذا پانی سے کھائیں ۔

افعال و منافع :۔ معدہ کی تمام کی تمام امراض کا واحد تریاق ہے ۔

یوں سمجھیے کہ بدہضمی ، نفخ شکم ، وجع المعدہ کو دور کر کے معدہ کی قوتِ ہاضمہ کو تیز کرتا ہے ۔ بھوک بھی پیدا کرنے کے علاوہ طبیعت میں سرور لاتا ہے ۔ دافع ریاح ۔ ہاضم طعام ، نافع تبخیر معدہ ، دافع رطوبت معدہ ، کھٹے ڈکار ، ترشی وغیرہ کا صحیح طبی علاج ہے ۔

ہاضوم

نسخہ:۔ گودا گھیگوار نصف سیر آب ادرک نصف سیر، نمک سیاہ ۵ تولہ نمک لاہوری ۵ تولہ، سہاگہ چوکیہ ۴ تولہ، نوشادر ۴ تولہ ست پودینہ ۲ ماشہ
سب کو ملا کر دھوپ میں رکھیں۔ کہ حل ہو جاویں۔ چھان کر بوتلیں بھر لیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک تولہ صبح و شام پلا دیا کریں۔

فوائد:۔ کمی اشتہام، درد شکم، درد معدہ سختیٔ شکم، خرابیٔ امعاء، درد جگر، ورم جگر، بخار، ورم طحال، عظم طحال، اسہال کہنہ، باد گولہ کو دور کرنے کے لئے نہایت اکسیر الاثر ثابت ہوا ہے۔
معدہ کی تکالیف کے لئے نہایت عمدہ، مفید، لاثانی اور زود الاثر دوا ہے۔

طبی دوا خانوں کی پیٹنٹ ادویات

یور فکس (گولیاں) نصرتی دواخانہ کراچی

کارمینا (گولیاں) ہمدرد دواخانہ کراچی

ایکسو گولیاں ہکڑ ہضم پتھر ہضم۔

اسٹوما حاذق دواخانہ

قطرہ حیات، بے اے کیمیکل حاذق دواخانہ

ظفر ہاضمول (گولیاں) ظفر دواخانہ

ہضمی (سفوف) حاذق دواخانہ بندر روڈ کراچی ما

جو فعل ہضم فطری طور پر کام کرنے میں مدد دیتا ہے۔ معدہ کو ہر خرابی سے محفوظ رکھتا ہے۔ بدہضمی، ترش ڈکار آنا، نفخ شکم، درد شکم وغیرہ امراض میں مفید ہے۔

درد پیٹ کا ہومیوپیتھک و بایوکیمک علاج

منگنیشیا فاس ۶x	بمقدار ۵ گرین گرم پانی کے ساتھ کھلانے سے تشنجی درد معدہ

فوراً رفع ہو جاتا ہے۔

کالوسنتھ ۳۰x	ایک دو گھنٹے کے بعد ایک خوراک دیتے رہیں، بفضلہٖ تعالیٰ

درد پیٹ سے نجات ملے گی۔

چائنا ۳۰	جب کھانے کو دل نہ چاہے تو چائنا دن میں تین بار دیں۔

مندرجہ ذیل ہومیوپیتھی ادویات حسب علامات نفخ شکم اور درد معدہ کے لئے اکسیر ثابت ہو چکی ہیں۔

مبرائے اونیا - لائیکو پوڈیم
اگنیشیا - کیبو ویرم

۱۔ نیٹرم فاس ۳x
نیٹرم سلف ۳x
سلیشیا ۱۲x

باہم ملا کر ۵ گرین کی پڑیہ نیم گرم پانی کے ساتھ دن میں ۴ مرتبہ دیں۔

پیٹ کی امراض کے لئے تریاق کا حکم رکھتا ہے۔

۲۔ تیزابیت، بدہضمی، ریاح کا واحد حل

نکس وامیکا	۱x	۱منم
پلسٹلا	۱x	۱منم
چائنا	۱x	۱منم
سلفر	۱x	۱منم
ایکوا		ایک اونس

ایسی ایک خوراک ہر ۴ گھنٹہ کے بعد دیتے رہیں۔

۳۔ نیٹرم فاس ۳x
کلکیریا فاس ۳x
کالی میور ۳x
نیٹرم میور ۳x

باہم ملا کر ۵ گرین کی پڑیہ ہمراہ آب نیم گرم سے دن میں تین مرتبہ دیں۔

اور خدا کی شان دیکھیں کہ پیٹ کی امراض کہاں جاتی ہیں۔

ہیضہ

طبی نام	اردو نام	انگریزی نام
ہیضہ	ہیضہ	کالرا

یہ مرض وبائ پھیلا کرتی ہے۔ سخت خطرناک اور جان لیوا وباء ہے۔

اسباب:۔ آب و ہوائیت ہیضہ کے جراثیم جسم میں پیدا ہو کر مبتلائے مرض کرتے ہیں۔

مریض کو قے اور دست آنے شروع ہو جاتے ہیں۔ ہیضہ کے جراثیم بذریعہ پانی یا دودھ یا دیگر خوردنی اشیاء میں داخل ہو کر باعث ظہور مرض ہوتے ہیں۔

علامات۔ اس کے چار درجے ہوتے ہیں

درجہ اول:۔ (سرایت) جس کا زمانہ ایک دن سے ۴ دن تک بتلایا جاتا ہے۔

مگر بعض اوقات چند گھنٹوں سے لے کر ۲۴ گھنٹوں تک طبیعت سست سی ہو جاتی ہے۔ ہاضمہ خراب ہو کر مرض شروع ہونے سے ایک روز پہلے مریض کو ۳۔۴ دست آ جاتے ہیں یہ مرض عام طور پر رات کو سوتے ہوئے اچانک ہو جایا کرتی ہے جس سے مریض زیادہ متفکر و متوحش ہوتا ہے۔

درجہ دوم (استفراغ) اس درجہ میں دست اور قے شدت سے ہوتی ہے، پہلے کھائی ہوئی غذا نکلتی ہے۔ پھر صرف

پیچھ سا پانی نکلتا ہے۔ دستوں کی رنگت پہلے تو قدرے زردی مائل، بعد میں ان کی رنگت بھی چاولوں کی پیچھ سی ہوتی ہے۔ تشنج کے دورے شروع ہو جاتے ہیں، پیاس کا غلبہ، ادھر پانی پیا اُدھر قے کر دی۔

درجہ سوم (ضعف و نقاہت) اشد کمزوری، سرد پسینہ، جسم تلخ ہو جاتا ہے۔ بولنے میں اور دم لینے میں مشکل ہو جاتی ہے چہرہ اندر کو دھنس جاتا ہے۔ آنکھیں بھرا جاتی ہیں۔ پیاس کی شدت اور پیشاب کی بندش کا آزار ہو جاتا ہے۔ حرارت جسم ۹۵ یا اس سے بھی کم ہوتی ہے۔

درجہ چہارم (انقلاب یاری ایکشن) اس میں جسم گرم ہو کر نبض میں درستی، پیشاب کا اخراج، غرضیکہ مریض روبصحت ہونے لگتا ہے اور زندگی کے آثار نظر آنے لگتے ہیں۔

شدید قسم کے ہیضہ میں بسرعت علامات بدلتے ہیں۔ مریض کا جسم ابتداء ہی سے سرد ہو جاتا ہے۔ اور مریض ختم ہو جاتا ہے، کبھی اصل مرض کی علامات رفع ہو کر بھی مریض جانبر نہیں ہو سکتا۔ کبھی روبصحت ہونے کے بعد پھر دست وغیرہ آنے لگتے ہیں اور مریض چل بستا ہے۔

حفظ ماتقدم

۱۔ کوشش کریں کہ صفائی کا لحاظ از قسم پوشاک و خوراک و مکان کریں۔

۲۔ ان ایام میں پانی جوش دے کر پیا کریں۔

۳۔ خالی معدہ باہر نہ نکلیں۔
۴۔ ثقیل غذا سے اجتناب، غذا قلیل ملین اور لطیف و زود ہضم ہو۔
۵۔ کچے پھل، بازاری مٹھائی، بازاری دودھ کو بالکل ترک کر دیں۔ جب تک پہلی غذا ہضم نہ ہو، دوسری غذا نہ کھائیں۔
۶۔ بقول اطبّاء یہ مرض متعدی ہے۔ مریض کی ہر چیز کی صفائی چاہیے اور اس کی جوٹھ تندرست اشخاص کو نہ دی جائے۔
۷۔ ان ایام میں سرکہ پیاز کا استعمال مناسب ہے۔ ترش اشیا از قسم لیمن، سنگترہ، جامن نہایت مفید ہے۔

ڈاکٹری علاج

سلفیورک ایسڈ ڈائیلوٹ بقدر ۱۰۔ ۱۲ بوند پینا بھی نافع ہے۔

الہامی پڑیہ

سیلول ۱۰ گرین
بسمتھ سب ٹائٹراس ۱۰ گرین

ایسی ایک پڑیہ گھنٹہ گھنٹہ کے بعد دیں۔ دن میں ۴۔ ۵ پڑیہ سے شفاء حاصل ہوگی۔
درجہ ضعف و نقاہت میں محرکات کا استعمال ضروری ہے۔
گرم پانی کی ربڑ والی بوتلیں بغلوں اور رانوں میں رکھیں، رفع تشنگی اور رفع قے کے لئے مقام معدہ پر رائی کا پلستر لگائیں۔ اور برف کی ڈلیاں چوسوائیں۔

تھوڑا تھوڑا لیمو لیڈ اور جنجر یڈ برف میں سرد کر کے پلائیں
رفع تشنج کے لئے لینمنٹ کیمفر اور امونیا کی جسم پر مالش
حبس بول کے لئے گردوں کے مقام پر ٹکور کریں ۔ آرام ہونے
پر دودھ میں سوڈا ملا کر پلائیں ۔

۳۔ ۴ دن تک چاول روٹی وغیرہ نہ دیں۔ بلکہ چند روز تک
شوربہ ، یخنی ، دودھ ، آش جو وغیرہ دیتے رہیں ۔ رفتہ رفتہ
معمولی نرم اور ملیّن غذا دینے لگیں ۔

عرق شفاء

ایکوا منتھول	۲ اونس
کلوروڈین یا کیمفوروڈین	½ ڈرام

دونوں کو آپس میں ملالیں ۔

مقدار خوراک ۔ ½ اونس ہر ایک گھنٹہ کے بعد دیں ۔

فوائد ۔ ہیضہ کی پیاس ، قے ، اسہال ، درد پیٹ
وغیرہ کے لئے اول تحفہ ہے ۔

تریاق ہیضہ

امرت دھارا	۱ ماشہ
افیون	۲ ماشہ
ٹنکچر جنجر	۱ تولہ باہم ملالیں

ترکیب استعمال :۔ ۵ قطرے دوائی ایک تولہ چینی یا
مصری کی ڈلی پر ڈال کر آدھ گھنٹہ بعد دیں ۔ اور ساتھ ہی
برف چوسنے کو دیں ۔

فوائد :۔ قے ۔ اسہال بند ہو جاتے ہیں ۔
یہ دوائی اس وقت دی جائے ۔ جب معدہ سے فاسد مادہ خارج

ہوچکے - اس کے استعمال سے قے اور دست فوراً بند ہوکر مرض دور ہو جاتا ہے۔

ہیضہ کا مکسچر

سپرٹ ایتھر	۲۰ بوند
آئل کیجوپٹ	۵ بوند
آئل جونی پر	۵ بوند
آئل سلفیورک ایرمیٹک	۱۵ بوند
ایکوا	ایک اونس

باہم ملالیں - ایسی ایک خوراک ہر ۲ گھنٹہ کے بعد دیں۔

فوائد:- اس کے استعمال سے قے، دست اور آنتوں کا ورم درد وغیرہ فوراً بند ہو جاتا ہے۔ سو فیصدی مفید اور مجرب دوائی ہے۔

عرق کافور

کافور	ایک تولہ
ایسڈ ایسٹک	نصف تولہ

باہم ملالیں اور ایک ہفتہ دھوپ میں رکھیں۔

ترکیب استعمال و فوائد:- ۲ بوند بتاشہ میں ڈال کر دن میں تین مرتبہ دیں۔ ہیضہ وبائی میں اس کا استعمال نہایت مفید ہے۔

یحییٰ داؤد مکسچر

کافور ا گرین، ریکٹی فائیڈ سپرٹ ۱۰ منم
آئل اینی سائی ۵ منم، آئل کیراوے نصف ڈرام
سپرٹ امیونیا ایرومیٹک نصف ڈرام، سپرٹ ایتھر نصف ڈرام
سپرٹ کلوروفارم ایک ڈرام باہم ملالیں۔

ایسی ایک ایک خوراک ہر ۴ گھنٹہ بعد دن میں ۳ بار دیں۔
فوائد:- ہیضہ کے لئے مجرب المجرب مکسچر ہے،
بے خوف وخطر استعمال کریں۔

عرق مسیحائی

کیلسیم پرمینگنیٹ آف پوٹاشش ایک تی ۲ پونڈ پانی میں ملالیں۔ اور ہیضہ کے مریض کو پانی کی جگہ پلاتے رہیں۔
فوائد۔ اس کے استعمال سے ہیضہ کی شدت سے نجات مل جائے گی۔ اور ہیضہ کے جراثیم ہلاک ہو جائیں گے۔ مریض تندرست ہوگا۔

اسہال بند

اگر دست زیادہ آرہے ہوں اور بند نہ ہوں تو ڈورس پوڈر ۵ گرین کی ایک پڑیہ صبح اور ایک پڑیہ شام کو دیں۔ دست فوراً بند ہو کر شفاء حاصل ہوگی۔

آب حیات

الکوحل	ایک اونس
کافور	۴۵ گرین

باہم ملا کر حل کریں۔
ترکیب استعمال۔ ۲ سے ۳ قطرے ہمراہ بتاشہ دیں
فوائد:- ہیضہ، بدہضمی، دست، قے، کے لئے رائج الوقت ادویات سے ہزار ہا درجہ بہتر اور مفید دوائی ہے ہر مطب میں تیار رہنے کے قابل اکسیری دوا ہے۔
دوائی مذکور کے استعمال سے مریض چند گھنٹوں کے بعد

ہی چنگا بھلا ہو جاتا ہے۔

دوائی مذکور کے اجزاء دیکھنے میں معمولی ہیں۔ لیکن فوائد میں اس کے مقابلہ میں کوئی دوائی نہیں۔ اس کے سامنے یاقوتیاں ہیچ ہیں۔ ہیضہ کے لئے آزمودہ اور مجرب دوا ہے۔

نوٹ:- ہیضہ کے ابتدائی درجات میں سلفاگانوڈین سلفاڈایا ذین، کے نین، سلفا تھایازول کا استعمال بھی مفید ثابت ہوا ہے۔

گلوکوز سلیوشن بذریعہ ٹیکہ نارمل سیلائن کا استعمال آخری درجات ہیضہ میں اکسیر ہے۔

پیٹنٹ دوائیں

کالرا ویکسین

اس مرض میں حفاظتی طور پر کالرا ویکسین ایک سی سی کا ٹیکہ کرائیں۔

اس مرض میں ذیل کی پیٹنٹ ادویہ بھی مفید ہیں۔

سلفاسکسی ڈین (شارپ اینڈ ڈوم)

سلفاگوانے ڈین ٹکیاں یا سلفاگوانے ڈین انجکشن وغیرہ

کومیھوسکسی ڈین (شارپ اینڈ ڈوم)

تھیلا مائیڈ (ڈشیرنگ) پنسلین انجکشن

چوٹی ویکنٹ میکٹر لوفیج ایک ڈرام نصف گھنٹے کے وقفوں سے اس وقت تک دیتے رہیں۔ جب تک کہ

علامات دور نہ ہو جائیں ۔

ڈوبلینی کیمفر ۲ قطرہ پانی میں ڈال کر ہر گھنٹہ بعد پلاتے رہیں ۔ ہیضہ کی تمام علاماتِ بدر رفع ہو جائیں گی ۔

طبی علاج

چٹکلے ہیضہ کی علامات شروع ہوتے ہی آر د سنڈھ ۲ ماشہ قدرے نمک ملا کر کھلائیں ۔ اوپر سے سیون اپ یا فانٹا کی ایک بوتل پی لی جائے ۔ فوراً ہیضہ کی علامات موقوف ہو جاتی ہیں ۔ مجرب المجرب ہے ۔

عرق ہیضہ پودینہ ۱ تولہ، الائچی کلاں ۴ عدد منقیٰ ۷ عدد نیم کوب کر کے ایک سیر پانی میں جوش دیں ۔ جب پانی نصف رہ جائے ۔ تو عرق مذکو ۲ تولہ ہر تین گھنٹہ کے بعد دیتے رہیں ۔ پیاس، قے، دست وغیرہ رک جائیں گے اور تکلیف رفع ہونی شروع ہو جائے گی ۔

پیغام شفاء کافور ۳ ماشہ، مرچ سیاہ، نگھاں، انار دانہ، پودینہ، زرشک ہر ایک ایک تولہ، سب دواؤں کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر سفوف بنائیں ۔ اس

میں عرق پیاز اس قدر ملائیں۔ کہ گولیاں تیار ہوسکیں۔ گولی کا وزن بقدر ۳ رتی ہونا چاہئے۔

ترکیب استعمال: ایک ایک گولی ایک ایک گھنٹہ کے بعد ہمراہ عرق لیموں یا ہمراہ آب سنگترہ دیں۔

فوائد:- ہیضہ کے لئے مفید اور مجرب دوائی ہے۔

میرے والد بزرگوار مرحوم حضرت الحاج مولانا حکیم شہاب الدین صاحب نور اللہ مرقدہٗ کا صدری نسخہ ہے اور ۹۰ فیصدی درست ثابت ہوا ہے۔

یہ ایک عمدہ اور بے نظیر مجرب المجرب نسخہ ہے۔ جو ہمارے مطب ظفر دواخانہ ۵ اولڈ آفیسرز کالونی رحیم یار خان میں بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ اور اس کی طبی دنیا میں دھوم مچی ہوئی ہے۔ مرض ہیضہ کے لئے لاجواب تحفہ ہے۔ جہاں استعمال کیا۔ فائدہ حاصل ہوا۔

مریض روتا آتا ہے۔ ہنستا جاتا ہے۔ ہیضہ کا تریاق ہے۔ معمولی دوا سمجھ کر یہ نسخہ نظر انداز نہ کریں۔

حبِّ حیرت

کافور ۶ ماشہ، افیون ۴ ماشہ، ہینگ خالص ۶ ماشہ، مرچ سیاہ ۵ تولہ، ست پودینہ ۲ ماشہ،

سب کو پیس کر گولیاں بقدر نخود بنادیں۔

ترکیب استعمال:- ہیضہ کی حالت میں ۲ گھنٹہ کے وقفہ سے ایک گولی ہمراہ عرق گلاب دیں۔

اگر پیچش ہمراہ ہو تو عرق سونف کے ہمراہ دن میں تین دفعہ دے سکتے ہیں۔

فوائد:۔ ہیضہ کے لئے تریاق کامل اور اکسیر نسخہ ہے جس کے دینے سے ۵ منٹ میں فوری فائدہ ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

ہیضہ توڑ

ہلدی ۶ ماشہ، پوست بیخ مدار ۹ ماشہ چونہ خوردنی ۵ ماشہ، مرچ سیاہ ۷ ماشہ

سب کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر سفوف بنا دیں۔ پھر اس کو آب پودینہ میں ۴ پہر کھرل کر کے حب نخودی بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ا گولی ہر ۴ گھنٹہ کے بعد ہمراہ عرق پودینہ دیں۔

فوائد:۔ ہیضہ کا لاثانی اور تریاق کامل نسخہ ہے اس کی ایک ہی خوراک ساقط شدہ نبض کو ابھار دیتی ہے۔ اور تمام علامات خطرناک کا قلع قمع کر دیتی ہے۔

ہیضہ کی آخری علامات میں کام آنے والی گولیاں ہیں۔

جب کہ مریض نڈھال ہو چکا ہو۔ ناخن سیاہ، چہرہ زرد، زبان بند، ناک کی نوک ٹیڑھی ہو چکی ہو۔

یہ گولیاں اس حالت میں واقعی لاثانی اور بے نظیر ثابت ہوتی ہیں۔

ہیضہ کو ختم کرنے میں ایک خاص چیز ہے۔ جو آپ کی خدمت میں بغیر کسی بخل کے پیش کر دی گئی ہے۔

ہیضہ کا ہومیوپیتھک اور بائیوکیمک علاج

سلفر ۳۰ اگر ہیضہ کے دنوں میں ایک دست آ جائے۔ اس سے ہیضہ کا حملہ رک جائے گا۔

کیمفر مدر ٹنکچر اگر چاولوں کی پیچھ کی طرح دست آئیں تو کیمفر کے ۲-۳ قطرے کھانڈ یا پتاشہ پر ڈال کر ۱۵ منٹ کے بعد کھلاتے رہیں۔ یا ورنیٹرم جو ہیضہ میں اہم اور بہترین دوائی ہے، دیں۔

کاربوویج ۳۰ جب مریض کا جسم ٹھنڈا پڑ جائے اور مریض پنکھا جھلوانے کی خواہش کرے تو ہر پندرہ پندرہ منٹ بعد دوائی دیں۔

آرسینکم البم جب مریض کے معدہ پر جلن محسوس ہو تو ایسے وقت یہ دوا مفید ہے۔

مرکیورم ۳۰ تندرست آدمیوں کو بطور حفظ ما تقدم استعمال کریں۔

ان کے علاوہ ویٹرم البم، کیوپرم سٹیلیکم۔ نکوٹینم۔ اوپیم حسب علامات دے سکتے ہیں۔

ہیضہ کے تشنجی دوروں کو روکنے کے لئے تانبہ کی انگوٹھی پہننا فوراً تشنج اور اینٹھن کو رفع کرتی ہے۔

قولنج

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
درد قولنج	قولنج	کالک

مرض قولنج کی پانچ قسمیں ہیں

قولنج ریحی ، قولنج صفراوی ، قولنج تشنجی
قولنج مستی ، قولنج سیسہ ،

اسباب مرض :-

قولنج ریحی بد ہضمی کی وجہ سے ہوتی ہے ۔

قولنج صفراوی - غلیظ غذا زیادہ مقدار میں انتڑیوں میں پہنچ کر خراش پیدا کرتی ہے - جس کے باعث ان میں تشنج پیدا ہونے لگتا ہے۔

قولنج تشنجی سردی لگنے یا بارش میں بھیگنے ، سرد پانی یا برف پینے یا گھنٹیا یا نقرس کی سمیت کا بدن میں موجود ہونا یا باؤ گولہ کا ہونا اس مرض کی ظاہری علامات ہیں - تشخیص کر کے صحیح علاج کیا جائے ۔

علامات مرض - پیٹ کا پھولنا - ناف کے ارد گرد رفتہ رفتہ شدید درد کا ہونا - جس کو دبانے سے آرام معلوم ہو. مریض پیٹ کو دبا کر پیٹ کے بل پڑا رہتا ہے - بے چینی بے تابی کے علاوہ قبض ، متلی ، قے شروع ہو جاتی ہے۔

چہرہ متفکر ، جسم سرد ، نبض کمزور ہونے سے مریض کو غش پڑ جاتا ہے ۔

تشخیص مرض:۔ قولنج کو درد معدہ، ورم امعائ درد گردہ سے تشخیص کرتے ہیں۔ ورم امعاء میں تیز بخار ہوا کرتا ہے۔ درد معدہ ناف سے اوپر مقام معدہ پر ہوتا ہے۔ درد گردہ مقام گردہ سے اٹھتا ہے۔ جس کی ٹیسیں رانوں اور فوطوں تک جایا کرتی ہیں۔ اور پیشاب تھوڑا تھوڑا اور تکلیف سے آتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

اگر درد شدید ہو جائے تو انیما کیا جائے۔ بہر حال اصل سبب مرض کو رفع کرنے کی کوشش کریں۔

قولنج، درد معدہ، درد جگر اور ورم امعا میں فرق کریں۔ کیونکہ یہ اعضاء ایک دوسرے کے قریب ہیں۔ اس لئے معالج کو ان میں امتیاز کر لینا چاہیے۔

۱۔ درد قولنج میں درد ناف کے گرد ہوتا ہے۔ اکثر دائیں یا بائیں طرف زیادہ ہوتا ہے۔

۲۔ درد جگر ناف کے اوپر پسلی کے نیچے دائیں طرف ہوتا ہے اور اس کی ٹیسیں کندھے تک جاتی ہیں۔

۳۔ ورم امعاء میں بخار ہوا کرتا ہے۔ لیکن درد قولنج نہیں ہوتا۔ درد معدہ مقام معدہ پر ہوتا ہے۔ اور ناف کے گرد نہیں ہوتا۔

(۴) درد گردہ ناف کے دائیں یا بائیں پچھلی طرف شروع ہوتا ہے جس جس کی ٹیس فوطوں تک جاتی ہے۔ کبھی کبھی ٹانگوں میں بھی درد ہوتا ہے اور پیشاب قطرہ قطرہ درد سے اور کم آتا ہے۔

کالک مکسچر

ٹنکچر بیلاڈونا	۷ منم
ٹنکچر اوپیم	۳ منم
سپرٹ امونیا ایرومیٹک	۲۰ منم
سپرٹ کلوروفارم	۱۰ منم
سوڈا بائیکارب	۱۵ گرین
عرق پودینہ	ایک اونس

ایسی ایک خوراک ہر تین گھنٹے کے بعد دیں ۔ قولنج کے شدید دورہ میں یہ نسخہ بہت مفید اور مجرب ہے ۔

قولنج کا ٹیکہ

مارفین ہائیڈروکلورائیڈ کا ⅛ تا ½ گرین کا جلدی ٹیکہ کریں ۔ درد دور کرنے ، نیند لانے اور مختلف اسہال بند کرنے کے لئے تمام ادویہ سے اوّلی درجہ کی دوا ہے ۔

شیر خوار بچوں ، پھیپھڑے کی بیماریوں کے مریض ، بلغمی کھانسی کے مریض کو یہ ٹیکہ لگانا مضر ہے ۔

مارفین کے ساتھ ایٹروپین کا ٹیکہ کیا جائے تو اس کے مضر اثرات کم ہو جاتے ہیں ۔ مارفین ، ایٹروپین کے ایمپولز یا گولیاں اکٹھی بنی بنائی مل جاتی ہیں ۔

نوٹ :- اناڑی آدمی کو اس قسم کے ٹیکہ سے علاج نہیں کرنا چاہیے ۔ اگرچہ اس سے فائدہ جلدی ہو جاتا ہے ، لیکن نقصان کا بھی خطرہ ہے ۔ اور اس کے مضر اثرات کو روکنا مشکل ہو جاتا ہے ۔

پیٹنٹ دوائیں

گولی لیتھ پلز (پارک ڈیوس) | ایک گولی رات کو سوتے وقت کھلائیں۔

فیلے مین (سینڈوز) | یہ کولک ایسڈ اور میکسے مین کا مرکب ہے۔ اتا ۲ ٹکیاں دن میں ۳ بار نصف گھنٹہ بعداز غذا دیں۔

شدید درد میں یہ ٹکیاں کھلانے سے پہلے کوئی دافع تشنج دوا ضرور استعمال کرلیں یا میلے فولین (سینڈوز) ایک سی سی کا زیر جلد ٹیکہ کریں۔

اگر اس دوا سے مثانہ میں جلن محسوس ہو تو سوڈا بائیکارب یا کھاری پانی دیا جاتا ہے۔

گولی تھون رنگر (ساختہ جرمنی) | یہ دوا قولنج صفراوی کے علاوہ گردے کی پتھری میں بھی دی جا سکتی ہے۔ پتھری کو تحلیل کرکے بول کے راستے خارج کرتی ہے ریچہ ترکیب استعمال ہمراہ ہوتا ہے۔ اس کے مطابق مریض کی غذا کا انتظام نہایت ضروری ہے۔

میتھے ڈون | یہ ایک زبردست مصنوعی مسکن الم دوا ہے۔ جو مارفیا کا بدل ہے۔ شدید درد کی حالت میں ۵ سے ۱۰ ملی گرام کا زیر جلد ٹیکہ کیا جاتا ہے۔

یہی دوا باروویلکم کمپنی نے فائی سیپٹون اور للی کمپنی نے

ڈولوفین کے نام سے پیش کی ہے ۔

دردِ زہ اور چلنے پھرنے والے مریض استعمال نہ کریں ۔

ہپٹلبجین (گلیکسو) یہ درد کے سکون کے لئے ایک نئی کیمیاوی دوا ہے ۔ اور درد رفع کرنے میں بہت مفید ہے ۔ ٹکیول اور امپولز کی صورت میں دستیاب ہے ۔ ایک سے ۳ ٹکیاں حسب ضرورت کھلائیں ۔ شدید درد کی صورت میں ایک سی سی کا جلدی یا عضلاتی ٹیکہ کریں ۔

طبی علاج

حب دافع قولنج سیماب ، گندھک آملہ سار فلفل سیاہ ، زنجبیل ، سہاگہ ہموزن ، جمالگوٹہ (پتہ لگا ہوا)

جملہ ادویہ کے برابر سیماب اور گندھک آملہ سار کی کجلی بنائیں ۔ اور باقی ادویہ ملا کر گولیاں بقدر نخود بنا دیں ۔

خوراک :- ۲ گولی یا ۴ گولی ہمراہ آب گرم یا مصری سفید کے ساتھ کھلائیں ۔

فوائد :- یہ گولیاں قولنج کے لئے مفید ہیں ۔ بے ضرر ہیں اور کبھی خطا نہیں کرتیں ۔ ایک دو جلاب ہو کر آنتیں صاف ہو جاتی ہیں اور درد قولنج کا فور ہو جاتا ہے ۔ آرام آنے کے بعد مریض کو ایک دن اور رات مطلق غذا نہ دیں ۔

قولنج کا ہومیوپیتھک اور بائیوکیمک علاج

کالوسنتھ 1x جب کاٹنے والی دردیں ہو، مریض دہرا ہوا جاتا ہو، درد ہوا رکنے سے ہو۔ ہوا کے خارج ہونے یا پاخانہ آنے سے کا آرام آتا ہو۔ تو یہ دوا مفید ہے۔ ۵ قطرے ہر ا یا دو گھنٹے کے بعد دیں۔

وراٹرم البم 1x مریض مارے درد کے دہرا ہوا پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ آئے۔ شکم تنا اور قبض ہو۔ ایک خوراک ہر نصف گھنٹہ بعد کھلا ئیں۔

ڈایاسکوریا ناف کے پاس لگاتار درد ہو۔ جھکنے کو اکڑانے سے آرام معلوم ہو دو چھٹانک پانی میں ۲۰ سے ۴۰ قطرے مدر ٹنکچر کے کر ہر نصف گھنٹہ کے بعد دیں۔

نکس اومیکا 1x بدہضمی کی وجہ سے درد قولنج پاخانہ کی حاجت بار بار ہو مگر نہ آئے۔ چڑچڑاپن، منہ کا ذائقہ کڑوا ہو ہر نصف گھنٹہ کے لعد ایک خوراک دیں۔

کیموميلا 3x بچوں اور عورتوں کے درد قولنج میں ہے۔ رخسار گرم، چہرہ سرخ اور آتا ہو۔ رات کو درد زیادہ ہو تو یہ دوائی ضرور دیں۔

گھنٹہ کے بعد ایک خوراک دیں۔

بیلاڈونا ۱x شیر خوار بچوں کے درد قولنج میں مفید ہے بچہ پیچھے کی طرف جھکتا ہو اور چلاتا ہو تو ایک خوراک ہر گھنٹہ کے بعد استعمال کی جائے۔

پلمبم ۳x پیٹ پتھر کی طرح سخت ہو۔ مالش کرنے اور دبانے سے آرام معلوم ہوتا ہو۔ ۱ تا ۲ گرین ہر دو گھنٹہ کے بعد دیں۔

کاکیولس ۳x رات کو درد زیادہ ہو۔ دائیں پہلو میں درد ہوتا ہو۔ ہر گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں

اگنیشیا ۳x غم سے درد ہو تو مفید ہے۔ ہر گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں۔

برائی اونیا ۳x پیٹ میں چبھن سی پڑتی ہو۔ حرکت سے زیادتی ہو۔ کھانا کھانے کے بعد درد ہو اور آہستہ آہستہ خود بخود آرام آجائے۔ ہر گھنٹہ بعد ایک خوراک

پلسٹلا ۳x مٹھائی یا مرغن غذا کھانے سے درد ہو۔ سردی لگتی ہو۔ پیٹ میں گڑگڑاہٹ کی آواز پیدا ہوتی ہو۔ حاملہ کے پیٹ درد میں نافع ہے۔ جب کہ پاخانہ کی حاجت بار بار ہو۔ ہر گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں۔

میگنیشیا کارب ۳x پھل یا سبزی کھانے بعد سبز لیسدار پاخانے آتے ہو۔ شدت کا درد ہو تو ایک خوراک ۱ تا ۱۰ گرین تک گرم پانی کے ہمراہ ہر ایک گھنٹہ کے بعد دیں۔

قبض

اردو نام	طبّی نام	ڈاکٹری نام
قبض	قبض الامعاء	کانسٹی پے شن

اسبابِ مرض:- آنتوں میں کسی قسم کی رکاوٹ کا ہونا۔ آنتوں کی قوتِ دافعہ یا حرکتِ اخراجی کا کمزور ہو جانا۔ انتڑیوں میں رطوبت کا کم ہو جانا۔ امعاء کا تشنج یا فالج وغیرہ کا ہونا۔ ثقیل اغذیہ کا بکثرت کھانا۔ جسم میں سستی اور کاہلی کا ہونا۔ ورزش نہ کرنا۔ کبھی پیدل ہوا خوری نہ کرنا۔

ترش اشیاء کا بکثرت استعمال کرنا۔ کثرت چائے اور حقہ نوشی کا شکار ہونا۔

پانی کم پینا۔ کمر بند یا پیٹی کا کس کر باندھنا قبض کے خاص اسباب ہیں۔

علاماتِ مرض:- رفع حاجت کے وقت زیادہ دیر لگتی ہے۔ خشک اجابت بکریوں کی مینگنوں کی سی زردی مائل یا سیاہی مائل اور متعفن شکل میں خارج ہوتی ہے۔

کسی وقت سخت قبض ہونے کی وجہ سے براز میں خون یا بلغم بھی آ جاتا ہے۔ براز کا آنتوں میں زیادہ دیر رہنے سے پیٹ میں متعفن ریاح پیدا ہو کر نفخ پیدا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے معدہ، امعاء، جگر اور لبلبہ اپنا کام کرنا

چھوڑ دیتے ہیں۔ جس کا ردِّ عمل یہ ہوتا ہے کہ طبیعت سست، خواہش کند اور مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے۔
اکثر درد سر کی شکایت اور دماغ کے پچھلے حصے میں حافظہ کمزور ہو جاتا ہے۔ دل دھڑکتا اور بھڑکتا ہے۔
جسم کی رنگت مائل بازردی مائل ہو جاتی ہے۔
آخر کار مرض مراق لاحق ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

اتفاقی یا عارضی قبض میں رات کو ۵ گرین **کیلومل** یا ڈیڈکو دیکس کی ۲ گولیاں یا بروک لیکس نصف یا سالم چورس ٹکیہ کھلا کر صبح کو ۴ ڈرام میگنیشیا سلفاس یا سوڈا سلفاس یا ایک خوراک سڈلز پاؤڈر یا فروٹ سالٹ یا کرسچن سالٹ یا انڈریوز لیور سالٹ پاؤ بھر پانی میں ملا کر پلائیں۔
یا نصف سے ایک اونس کسٹرائل دودھ یا چائے میں ملا کر پلائیں۔ تاکہ چند ایک دست آ کر انتڑیاں صاف ہو جائیں اور پھر کسی قسم کی ثقیل یا قابض غذا نہ کھائی جائے۔
لیکن یاد رکھئے کہ دائمی قبض یا عادتی قبض میں جلاب نہیں دینا چاہئے۔ کیونکہ دست آ کر انتڑیاں خالی ہو جاتی ہیں اور فضلہ کا مادہ ختم ہو جاتا ہے۔ جو دائمی قبض کے لئے مضرت رساں ہے۔

ہمیشہ اجابت ایک ٹائم پر ہی کرنا چاہئے۔ اور اسی قسم کا اپنے جسم پر کنٹرول کرنا چاہئے۔ ایسی عادت صحت کے لئے مفید ہوتی ہے۔

غذاء: حسب ضرورت نباتاتی یا حیوانی غذاء مثلاً روٹی، سبزی، ترکاری اور میوے بکثرت استعمال کئے جائیں۔

محض حیوانی اغذیہ مثلاً گوشت، دودھ، انڈے وغیرہ کھانے سے چونکہ فضلہ کم پیدا ہوتا ہے، جس کے باعث قبض ضرور ہو جاتی ہے۔ اس لئے نباتاتی اور حیوانی ملی جلی اغذاء صحت کی ضامن ہے۔

چنانچہ گوشت میں سبزی ترکاری از قسم گوبھی، بند گوبھی، ٹینڈا، کریلہ، ٹماٹر، کدو، پالک، بھنڈی، شلغم، گاجر، ترئی، خرفہ، اور چقندر وغیرہ ضرور ڈال لینی چاہئیں، اس سے قبض نہیں ہوتی۔

میوہ جات اگر ناشتہ سے پہلے کھائے جائیں، تو وہ عمدہ ملین اثر کر کے قبض کو رفع کر دیا کرتے ہیں۔ اگر کھانے کے بعد کھائے جائیں تو عادتی قبض رفع کرنے میں مفید ہے۔

چنانچہ آم، خربوزہ، سنگترہ، انگور، امرود، انجیر، آلو بخارا، آلوچہ، زرد آلو، آڑو اور کشمیری ناشپاتی مفید ہے۔

مگر سیب، بہی وغیرہ قابض ہیں۔ جب یہ کھائیں تو ان کے

ساتھ دوسرے پھل بھی ضرور کھائیں۔

روٹی :۔ روٹی ان چھنے آٹے کی کھانی چاہیئے۔
باریک آٹے، یا میدے کی روٹی یا حلوہ پوری کچوری وغیرہ ثقیل ہونے کے باعث قبض پیدا کرتے ہیں۔ اس لئے ان سے بچئے۔ جن کو عادتی قبض ہو۔ انہیں چاول، کیک، بسکٹ، ڈبل روٹی وغیرہ سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

کھانے کے ساتھ پانی ضرور پینا چاہیئے۔ لیکن کثرت سے نہیں۔ ورنہ معدہ کی رطوبت ہاضم محلول ہو کر ہاضمہ کمزور ہو جاتا ہے۔ اور کھانا بخوبی ہضم نہیں ہوتا۔

غذا کے درمیان اور پھر غذا سے ۲ گھنٹے بعد پانی پینے میں کوئی حرج نہیں۔

اگر علی الصبح صرف رات کا باسی پانی ایک گلاس قدرے آب لیموں ملا کر پیا جائے۔ تو وہ رفع قبض کے لئے مفید ہوتا ہے۔

اسی طرح رات کو سوتے وقت قدرے گرم پانی کا ایک گلاس پینا بھی رفع قبض کا صحیح علاج ہے۔

بعض اوقات غذا میں روغنی اجزاء کی کمی سے قبض ہو جایا کرتی ہے۔ ایسی صورت میں گھی یا مکھن معمول کی نسبت زیادہ کھانا چاہیئے۔

ورزش :۔ پھرتیلی ورزش مثلاً والی بال، بیڈ منٹن، کبڈی، گیند بلا، فٹ بال یا ٹینس وغیرہ کا کھیلنا یا

صبح و شام پیدل سیر کرنا قبض کے رفع کرنے کے لئے ایک قدرتی علاج ہے۔
کیونکہ اس سے انتڑیوں کی حرکت دو دیر تیز ہو جاتی ہے سستی اور کاہلی جسم کے قریب نہیں پھٹکتی۔
ہٹیلی قسم کی قبض میں گلیسرین کا حقنہ بھی کامیاب رہتا ہے
بعد میں گرم پانی اور صابن کا حقنہ کیا جائے۔
حقہ، سگریٹ، سگار، بیڑی بہت کم استعمال کریں
دائمی قبض کے لئے کیسکارا (قشر الانہر) نکسوامیکا (کچلہ)
سلفر (گندھک) ایلوز (ایلوا) بہترین دوائیں ہیں۔
یاد رہے کہ بواسیر کے مریض کو ایلوز قسم کی گولیاں استعمال نہ کرائی جائیں۔ ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا۔

پیٹنٹ دوائیں

کیسکارا ایوکوئینیٹ

(پارک ڈیوس) پرانی قبض یا عادتی قبض کے دور کرنے میں ایک مفید دوا ہے۔
بچوں اور حاملہ عورتوں کو بھی دے سکتے ہیں۔
دوا کڑوی نہیں ہوتی۔
مقدار خوراک:۔ بچوں کے لئے ایک سے ۵ منم جوانوں کے لئے ۱۰ سے ۲۰ منم تھوڑے سے پانی میں ملا کر رات کو سوتے وقت دیں۔

پیٹنٹ دوائیں

اولاد (برس) خالص دودھ کے ایمپیولز ہیں۔ وجع المفاصل، دمہ، سوزاکی جوڑوں کے پکھرا جانا وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔

ہیسوٹان (پارکسڈیوس) وجع المفاصل، ورم مفاصل کے لئے بہترین مرہم ہے۔ ماؤف جوڑ کو چپڑ کر اوپر روئی باندھ دیں۔

ڈیلٹا بیوٹازالی ڈین وجع المفاصل کے مزمن اقسام میں بے حد مفید ہے۔ ابتدائی مرض میں ایک سے چار قرص روزانہ۔ دوسرے درجہ میں ۲ سے ۶ قرص روزانہ اور مرض کے آخری درجہ میں چار سے آٹھ قرص روزانہ دیں۔

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل پیٹنٹ دوائیں بھی گنٹھیا میں بے حد مفید ہیں۔

ایٹوفین ، نووالجین ۔ ایگوٹان ، بیبزوا ، اسپرد۔ دیگانین ، ارگاہائٹرین ، نیو میلی رل ، فیٹکس ، مسٹ ، ڈامیانزکو، ساریڈان ، ظفرین ، مولیو سپٹی سین ، نروبن نووکین ، کرلی پلز۔ ایکوٹان ، سنکوفین ، ایس یو پی ۴۶۸ سیلی پائیرین ، انل جے زک آئنٹ منٹ ، الگی پین بام ، ہیپامار ٹول ، کالچی سین کمپونڈ ، کالچی سین وڈ میتھل سلی سلاس

تمام دوائیں حسب مشورہ ڈاکٹر استعمال کریں۔

یہ سب ڈبلوں میں انگریزی دوا فروشوں سے ملتا ہے۔
مقدار خوراک :۔ بوتل پر لکھی ہوتی ہے۔

فگ سیرپ

یہ شربت امریکہ میں انجیر سے تیار ہوتا ہے۔ اور اس شربت کا جزوِ اعظم سنا مکی ہوتی ہے۔ یہ بھی ملین ہے۔

کمپونڈ لکورس پاؤڈر

(سفوف ملٹھی مرکب)
یہ بھی عمدہ ملین دوا ہے۔
مقدار خوراک :۔ مقدار ایک سے ۲ ڈرام۔

آرکولیکس (ڈوابرٹس)

کھاری قبض کشا اور پیشاب لانے والا پوڈر ہے۔ تیزابیت کو دور کرتا ہے۔

کسٹوفین (انگلینڈ)

جلاب آور میٹھی ٹکیہ ہے دائمی قبض، پیٹ درد، دردِ جگر، سر، گردہ، نزلہ، زکام وغیرہ میں قبض کی حالت میں امراض میں افاقہ کرتی ہے۔ بہترین مصفی خون ہے۔
مقدار خوراک :۔ ۲ گولی ہمراہ شیر گرم یا آب۔

فروٹ سالٹ

سوڈیم، ٹارٹرک، روشل سالٹ وغیرہ کا مرکب ہے۔ قبض، بدہضمی، نفخ، دردِ شکم وغیرہ میں استعمال ہوتا ہے۔ خوش ذائقہ اور ملین دوا ہے۔
ترکیب استعمال :۔ پون گلاس ٹھنڈا پانی لے کر اس میں

چائے کا چمچہ بھر یہ سفوف ڈالیں۔ ڈالتے ہی جھاگ اٹھنی شروع ہو جائے گی۔ اس کو فوراً ہی پی لینا چاہئے۔ تاکہ یہ جھاگ معدہ اور آنتوں میں جاکر انہیں صاف کر دے۔

سڈلنز پوڈر

ملین اور مسہل ہے۔ قبض، نفخ، درد شکم اور ریح وغیرہ کو از حد مفید ہے۔

ترکیب استعمال:- یہ دوا دو پڑیوں میں ہوتی ہے۔ سفید اور نیلے رنگ کی ہر ایک پڑیہ کو علیحدہ علیحدہ پانی میں حل کر کے دونوں حل شدہ پڑیوں کو ملالیں۔ اور پی لیں۔ تاکہ گیس ضائع نہ ہو۔

جیلے بین (سی۔بی۔اے)

قبض عارضی و دائمی کے لئے بہترین قبض کشا ٹکیاں ہیں۔

ترکیب استعمال۔ رات کو سوتے وقت دودھ یا گرم پانی کے ساتھ دو یا تین ٹکیاں۔

فروٹ سیلائن

قبض کشا، دافع درد معدہ خوش ذائقہ، مفرح قلب، دافع خفقان القلب، دافع گرمی جگر و صفرا ہے۔

ایک چمچہ پانی میں ملاکر استعمال کریں۔

اگیرول (وارنر)

یہ دوا مزمن قبض، امراض معدہ احشاء و بواسیر میں استعمال کی جاتی ہے۔ حیض کی بیماریوں میں بھی مفید ہے۔

مقدار استعمال۔ ½ سے ایک بڑا چمچہ۔

پیٹرولاجر (دائیتھ)

قبض مزمن میں مفید و مجرب ہے۔

خوراک:۔ جوانوں کے لئے ۴ ڈرام سوتے وقت، بچوں کے لئے ایک چمچہ خورد۔

سٹرن بائی کولیٹ

دائمی قبض کے لئے مفید ہے خوراک: ۱ یا ۲ ٹکڑہ رات کو سوتے وقت۔

بی میکس

(ساخت۔ وٹامن لمیٹڈ) یہ قبض اور وٹامن بی کی کمی کے لئے مفید دوائی ہے۔

السیوگل (ایلن اینڈ ہنبری)

یہ اسبغول سے تیار کیا گیا ہے۔ آنتوں میں پانی کو جذب کرکے نرم جیلی کی شکل اختیار کر لیتا ہے، اور فضلے کے ساتھ بالکل مل جاتا ہے۔

پیرو نائیڈز

یہ گولیاں امریکہ کی بنی ہوئی ہیں۔ حاملہ عورت کو دے سکتے ہیں۔ خوراک ا تا ۳ گولیاں۔

ایسٹی زین (ڈگیہ)

یہ ہلکی قبض کشا دوا ہے، جو دائمی استعمال کے لئے مفید ہے

خوراک:۔ اسے ۳ ٹکیاں رات کو کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔

ڈاکٹری علاج

مکسچر کثرت حیض

ایکسٹریکٹ ارگٹ لیکوئیڈ	۳۰ منم
گیلک ایسڈ	۱۰ گرین
ٹنکچر اوپیائی	۲۰ منم
ایکوا	۱-اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں ۳ بار دیں۔ کثرت حیض کو روکنے میں نہائت مفید ہے۔

ڈاکٹری نسخہ

ٹنکچر فیرائی پر کلور	۱۰ بوند
ایکسٹریکٹ ارگٹ لیکوئیڈ	۱۰ بوند
البسڈ فاسفورس	۱۰ بوند
پانی	۱-اونس

سب کو ملا کر ایسی ۲ خوراک روزانہ دیں۔

پیٹنٹ دوائیں

پروجیسٹرول (روشی)	۱۰ ملی گرام روزانہ کھلائیں کثرت حیض میں مفید ہے۔
ہیرے نون (شیرنگ)	کثرت حیض میں ۱۰ ملی گرام روزانہ استعمال کرائیں۔
لیوٹون (پارک ڈیوس)	حسب حالات مریض کو عضلاتی ٹیکہ کریں۔

جلن سیال (پارک)

یہ قبض کشا دوا ہے۔ پانی میں ڈالنے سے اسفنج کی طرح پھول جاتی ہے۔

خوراک :- ۲ ڈرام ایک گلاس پانی کے ہمراہ۔

طبی علاج

قبض توڑ

سنڈھ ۵ رتی، سفوف کالا دانہ ۱ ماشہ کھانڈ ۵ ماشہ باہم ملا کر ۵ تولہ عرق سونف کے ہمراہ کھلائیں۔

اگر دائمی قبض ہو تو گودہ گھیکوار ایک ماشہ، آب حنظل ایک ماشہ قلمی شورہ ۱۰ تولہ تینوں کو آگ پر پکائیں۔ پھر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔

خوراک :- ایک گولی رات کو ہمراہ پانی نگل لیں۔

فوائد :- اس کے استعمال سے قبض ہمیشہ کے لئے ٹوٹ کر اجابت ٹائم پر آنے لگتی ہے۔

گلابی کھانڈ

مغز جمالگوٹہ مدبر، مغز بادام، مغز ارنڈ ہر ایک ۲½ تولہ، تمام کو کوٹ کر تین سیر دودھ گائے میں جوش دے کر گھی نکالیں۔ ایک ماشہ روغن مذکور میں ایک چھٹانک کھانڈ اور قدرے گلابی رنگ شامل کریں۔

خوراک :- بوقت ضرورت ۳ ماشہ ہمراہ آب

تازہ دیں ۔
فوائد ۔ اس سے قبض کی شکایت دور ہو جاتی ہے ۔
یا ۔ گندھک آملہ سار مصفی ۷ رتی ، منگنیشیا ۱ ماشہ باہم ملائیں ۔ ساری دوائی کی ایک ہی پڑیہ بناکر دودھ سے کھائیں ۔ دس روز کے استعمال سے دائمی قبض ٹوٹ جاتی ہے ۔

حب تنکار

سوہاگہ اور ایلوا چھ چھ ماشہ پیس کر بقدر نخود گولیاں بنائیں ۔ رات کو سوتے وقت ایک ، دو گولی ہمراہ پانی کھائیں ۔
یا دوسرے تیسرے دن اطریفل زمانی دودھ سے کھا لیا کریں ۔ اس سے کھل کر اجابت ہوتی ہے ۔

حب قبض کشا

اجزاء و ترکیب :۔ سقمونیا ولائتی ، صبر زرد ، عصارہ ریوند چینی ، نوشادر ہر ایک ایک تولہ ، مصطگی رومی ۶ ماشہ ، صمغ عربی ۲ ماشہ سب ادویہ کو باریک کر کے قطرہ قطرہ عرق گلاب ڈال کر کھرل کریں ۔ اور دانہ نخود کے برابر گولیاں بنائیں ۔
ترکیب استعمال ۔ ایک یا دو گولیاں رات کو سوتے وقت کھالیں ۔ اگر پیٹ میں درد ہو تو تین گولیاں گرم پانی کے ساتھ کھائیں ۔
فوائد :۔ رفع قبض کے لئے عمدہ شے ہے ۔
اس کے علاوہ یہ گولیاں پیٹ کے درد کو بھی ازحد مفید ہیں ۔

مسہل عجیب

مغز جما لگوٹہ غیر مدبر صرف پتہ و پوست دور کردہ، قلمی شورہ، مغز بادام شیریں فلفل دراز ہر ایک تولہ تولہ، سب کو کونڈے ڈنڈے میں خوب گھوٹیں۔ جب مثل قوام ہو جائے تو قدرے گھی میں ملا کر رکھ دیں جب جلاب کی ضرورت ہو تو یہ دوا استعمال کریں۔

ترکیب استعمال۔ ضرورت کے وقت دو رتی دوا نیم گرم پانی کے ساتھ دیں۔ ہر اجابت کے بعد دو گھونٹ گرم پانی کے پیتے جائیں۔ تاکہ دست جاری رہیں۔ جب دست بند کرنے مقصود ہوں تو گرم دودھ میں میٹھا ملا کر پی لیں۔ معدہ و امعاء کی تلیین کے لئے عجیب مسہل ہے۔

سفوف مبارک

یہ کوئی معمولی نسخہ نہیں۔ اس کا درجہ بہت اعلیٰ و ارفع ہے۔ بعض بدبودار مسہلات نازک مزاج مریض کے قابل نہیں ہوتے۔ یہ نقص اس میں نہیں۔ بعض مسہلات بہت زیادہ مقدار میں استعمال کرنے پڑتے ہیں کہ مریض کے لئے اس کا استعمال مشکل ہو جاتا ہے۔ اس عیب سے یہ مبرا ہے۔ ہر قسم کے عیب سے پاک، بہت ہی لطیف اور امیرانہ دوا ہے۔ نہ بدبو نہ بدذائقہ، نہ متلی، نہ قے ہر مزاج اور چھوٹے بڑے کے لئے ہر موسم میں یکساں مفید ہے۔

اجزاء و ترکیب:۔ جلابہ عمدہ خالص ۲ تولہ، سقمونیا ولائتی ۲ تولہ، کیلومل ایک تولہ، بادام روغن اس قدر کہ جس سے تمام دوائیں خوب چرب ہو جائیں۔

پہلے جلابہ کو ہاون دستہ آہنی میں، کوٹ کر باریک کریں۔ اس کے بعد کیلو مل ملا کر سحق کریں۔ اور بادام روغن ڈال کر اچھی طرح ملا کر اور کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ خوراک عموماً ۴ ماشہ یا حسب ضرورت کم و بیش مقدار دیں۔

فوائد:۔ مسہلات سے خوف کھانے والے مریضوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے۔ بے ضرر ہے۔

اس کے استعمال کے وقت یہ خیال رکھیں کہ دوا دانتوں میں نہ لگنے پائے۔ کیونکہ کیلو مل شامل ہونے کی وجہ سے سوزش دہن کا احتمال ہے۔

اکسیر قبض

مصبر ۵ تولہ، مرچ سیاہ ۳ تولہ، سہاگہ بریاں ۹ ماشہ، اجوائن دیسی ۲ تولہ

سب کو باریک کر کے عرق گیکوار میں کھرل کر کے کیسٹر آئل میں چرب کر کے بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ دو تا چار گولیاں پانی یا دودھ کے ساتھ دیں

فوائد:۔ رفع قبض، درد، بند حیض وغیرہ کے لئے ازحد مفید ہے۔

آب ترشک بوٹی

ایک بوتل بھر لیں۔ جامن میں کیا ہوا کشتہ فولاد ایک رتی ایک کپ آب ترشک بوٹی کے ساتھ کھائیں۔

قبض۔ بخار دور ہو جائے گا۔

قبض کا ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

نکسوامیکا ۶	درد سر اور لو اسیر ہو تو مفید ہے۔
سلفر ۳۰	کافی کی کثرت اور عیاشیوں کی وجہ سے بے چینی رہے جریان خون ہو۔
مرکیوری الیس ۳۰	منہ سے صابن جیسا لیسدار اور بدبو دار تانبے کے ذائقہ جیسا لعاب بکثرت خارج ہو تو مفید ہے۔
پلینم ۳۰	ہاضمہ میں فتور اور درد سر ہو حلق خشک، پاخانہ مشکل سے خارج ہو۔
کاسٹیکم ۳۰	بار بار پاخانہ غیر تسلی بخش آئے تو مفید ہے۔
قبض کافور	کلکیریا فلور ۳ ×
	کالی میور ۳ ×
	نیٹرم میور ۳ ×
	سلیشیا ۶ ×

باہم ملا کر ۵ گرین کی پڑیہ فی خوراک کے حساب سے دن میں چار مرتبہ دیں۔

اس کے استعمال سے قبض ٹوٹ جائے گی لاجواب دوائی ہے اسے ہر وقت اپنے مطب میں موجود رکھیں۔

دیدان الامعاء (پیٹ کے کیڑے)

اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
آنتوں کے کیڑے	دیدان معوی	ان ٹسٹائنل ورمز
کدو دانہ	حب القرع	ٹیپ ورم
کیچوے	حیات	راؤنڈ ورم
چونے سوتی کیڑے	دود النحل	تھریڈ ورم

اب ان میں سے ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ مختصر سا بیان کیا جاتا ہے۔ اور اس کے بعد ڈاکٹری علاج و طبی علاج وغیرہ تحریر کیا جائے گا۔

کدو دانہ:۔ سر کی بناوٹ کے لحاظ سے یہ کرم تین قسم کا ہوتا ہے۔ ایک وہ جس کے سر میں چار منہ اور تھوتھنی ہوتی ہے اور تھوتھنی کے گرد نیشوں کی دو قطاریں ہوتی ہیں۔

دوسرے وہ جس کا سر پہلے کی طرح ہوتا ہے۔ لیکن ان میں نیشوں کی ۲ قطاریں سرے سے موجود نہیں ہوتیں۔

تیسرے وہ جس کا سر گول ہوتا ہے۔ اور اس پر نیش بھی نہیں ہوتے یہ کرم یعنی کدو دانہ الگ الگ چورس ٹکڑوں کے باہم ملنے سے بنتا ہے۔ اس قسم کے پورے کرم کی لمبائی ایک سے پچاس فٹ ہوا کرتی ہے۔ لیکن عام طور پر یہ ۵ سے ۲۰ فٹ تک ہوا کرتا ہے۔

یہ کرم انسان کی چھوٹی آنتوں میں رہائش پذیر ہوتا ہے۔ مگر شاذ و نادر آنتوں سے معدہ میں آجاتا ہے۔

وہ بذاتِ خود ایک کامل کرم ہوتا ہے۔ کیونکہ اس میں نر و مادہ کے خاص اعضاء یکجا ہوتے ہیں۔ لہٰذا اسی ٹکڑے سے انڈے پیدا ہو جاتے ہیں۔ جو بذریعہ پانی یا بذریعہ میوے وغیرہ کے انسان یا کسی حیوان کے پیٹ میں جا کر پھٹ کر باعث تولید کرم ہوتے ہیں۔

کیچوے یا حیّات :- ہر ایک کرم ۵ سے ۱۶۔ انچ تک لمبا اور ۱/۴ ۱۱ انچ تک موٹا ہوتا ہے۔ اس کے منہ کے اندر چھوٹے چھوٹے دانت ہوتے ہیں۔ یہ بھی چھوٹی آنتوں میں رہتے ہیں۔

لیکن کبھی آنتوں سے معدہ یا مری یا حنجرہ یا ناک یا مقعد یا مجری بول یا عورت کی اندام نہانی میں بھی چلے جاتے ہیں۔

اکثر تین چار، لیکن کبھی سینکڑوں کی تعداد میں بڑھ جاتے ہیں۔

چُرنے یا دود النحل :- یہ ایک کرم ۱/۱۲ سے ۱/۲ انچ تک طویل ہوتا ہے۔ جس کے سر میں تین لبوں والا منہ ہوتا ہے۔ یہ کرم نہایت چھوٹے چھوٹے اور دونوں سروں پر گاؤدم ہوتے ہیں۔

یہ کرم عموماً اندھی آنت میں رہا کرتے ہیں۔ لیکن کبھی دیگر آنتوں میں یا معدے میں یا اندامِ نہانی یا مقعد میں بھی چلے

جاتے ہیں۔ ان کی تعداد ہزاروں تک ہوتی ہے۔ کیچوے اور پٹ سنے بھی براز کے ساتھ خارج ہو کر انڈے دے دیا کرتے ہیں۔ جو بذریعہ پانی یا ساگ پات یا میوہ جات وغیرہ آدمی کے پیٹ میں جا کر پھٹ جاتے ہیں۔ پھر اس سے تولید کرم ہو کر آدمی کے لئے مصیبت بن جاتی ہے۔

اسبابِ مرض:۔ پانی، گوشت، میوہ جات، سبز ترکاریوں اور ساگ پات کے ذریعے کیڑوں کے انڈے شکم انسان میں پہنچ کر اور پھٹ جانے کے بعد باعث تولید کرم ہوتے ہیں۔

علاماتِ مرض:۔ جب آنتوں میں کرم ہوتے ہیں تو عموماً پیٹ پھیلا رہتا ہے۔ اور اس میں قولنج کی مانند درد ہونے لگتا ہے۔ مریض اگر بچہ ہو تو اپنی ناک نوچتا ہے۔ سیلوں اور مقعد پر خارش ہوتی ہے۔
مریض کے منہ سے بدترین قسم کی بدبو آنے لگتی ہے۔
بھوک کم لگتی ہے اور اجابت بے قاعدہ آنے لگتی ہے۔
سر میں درد، چہرہ زرد اور مریض خواب میں دانت پیستا ہے اور منہ سے رال بہنے لگتی ہے۔
سر چکراتا ہے۔
کانوں میں شائیں شائیں کی آوازیں آتی ہیں۔
کبھی تشنج، رعشہ یا مرگی ہو جاتی ہے۔
بعض حبذ باتی انسان دیوانے بھی ہو جاتے ہیں۔

ڈاکٹری علاج

علاج کدو دانہ:- پہلے دو دن مریض کو روزانہ چار ڈرام کسٹرائل یا دو ڈرام میگنیشیا سلفاس قدرے پانی میں ملا کر دیں تاکہ فضلہ اور بلغم آنتوں سے خارج ہو جائے۔ اس عرصہ میں غذا رقیق مثلاً شوربا یا یخنی یا دودھ ہی دیں۔ تیسرے روز صبح یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ:-

لیکوڈ ایکسٹریکٹ آف سیلفرن	ایک ڈرام
ایکسٹریکٹ گلیسر ہائی زائی لیکوئڈ	۴ ڈرام
سپرٹ ایمونی ایروبیٹک	۲ ڈرام
سیرپ جنجر	۴ ڈرام
ایکوا اسنے مومائی	۶ اونس

باہم ملا کر اس کی تین خوراک بنا کر نصف نصف گھنٹہ کے بعد دیں۔ بعد میں ایک یا دو اونس کمپونڈ مکسچر آف سنار پلائیں تاکہ مردہ کرم بذریعہ اسہال انتڑیوں سے خارج ہو جائیں۔ پیلٹرین اس کرم کے لئے نہائت شافی دوا ہے۔

علاج کیچوے کا:- پہلے دو دن بطریق مذکورہ بالا کسٹرائل یا میگنیشیا دیں۔ تیسرے دن یہ نسخہ دیں۔

نسخہ:-

سنٹونین	۲ گرین
گرین کیلول	۳ گرین
شوگر آف ملک	۱۵ گرین

سب کو ملا کر گولیاں بنا کر کھلائیں۔ یا

نسخہ:۔ سنٹونین ۲ گرین کو کیسٹر ائل ۲ ڈرام میں ملا کر پلائیں اور اس کے پانچ چھ گھنٹے بعد ایک اونس کمپونڈ ڈیکاکشن آف ایلوز پلائیں۔

کاربن ٹیٹرا کلورائیڈ ۱۰ بوند خالی شدہ معدہ پر دیں۔

نوٹ:۔ سنٹونین کے استعمال سے بعض اشخاص کو اشیاء زرد یا نیلی دکھائی دینے لگتی ہیں۔ جس سے کسی قسم کا فکر نہیں کرنا چاہیئے۔ لیکن بچوں کو یہ دوا احتیاط سے دینی چاہیئے۔ کیونکہ قے، اسہال، تشنج بلکہ بیہوشی کا خطرہ ہوتا ہے۔ بچوں کو اسے ۳ گرین بلحاظ عمر دیں۔

علاج چرنے کا:۔ پہلے دو تین روز تک کیلومل ۳ گرین اور کمپونڈ پوڈر آف جیلپ ۳۰ گرین ملا کر دیتے رہیں تاکہ چند اسہال آکر کرم آنتوں کے نچلے حصہ میں آجائیں۔ پھر پندرہ بیس روز تک ہر دوسری شب پہلے گرم پانی اور صابون کا حقنہ کریں بعدہٗ مندرجہ ذیل حقنوں میں سے کسی ایک کو استعمال کیا کریں۔

۱۔ کھانے کا نمک ایک اونس۔ گرم پانی ایک پائنٹ۔

۲۔ ٹنکچر آف کواشیا ایک اونس۔ پانی ایک پائنٹ

۳۔ روغن تارپین ۴ ڈرام پانی ایک پائنٹ

چرنوں کے سبب سے مقعد میں جو خارش ہوتی ہے۔ اس کو کاربالک ایسڈ آئنٹ منٹ لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

مقوی اعضائے ہضم

ایسڈ ہائیڈرو کلورک ڈل	۵ منم
ٹنکچر آف کواشیا	۳۰ منم
ٹنکچر آف چرائتا	۴۰ منم
سپرٹ آف کلوروفارم	۲۰ منم
پیپر منٹ واٹر	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار بعد از غذا دیں۔

حب مسہل

یہ دوائی مہینے میں صرف ایک دو بار کھانی مفید ہے۔

نسخہ:- سکمونی ۳ گرین

ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا	$\frac{1}{8}$ گرین
کیلومل	۱ گرین
اولیوریزن آف جنجر	$\frac{1}{8}$ گرین

سب کی ایک ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی رات کو سوتے وقت دیں۔

پیٹنٹ دوائیں

بیٹانیف تھول بنزویٹ

(مرک) خارش، اسہال پیچش اور دیدان الامعاء میں مفید ہے۔ جوؤں کو مارنے کیلئے بھی استعمال کرتے ہیں۔

۴ سے ۸ گرین ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ یا مقامی طور پر ۳ تا ۸ فیصد کی مرہم لگائیں۔

کاربن ٹیٹراکلورائڈ

بالغوں کو ۲ سی سی کی ایک خوراک پانی یا دودھ میں ملاکر خالی معدہ استعمال کرائیں۔ ایک سے ۱۵ سال کے بچوں کو ۱، سی سی سے ۲، سی سی تک استعمال کرائیں۔

کرسٹوئڈ انتھلمنٹک

دیدان الامعاء کی جملہ اقسام میں مفید ہے۔
سالم گولی پانی کے ایک گلاس سے نگل لیں۔ اسے چبانا نہیں چاہیے۔

پائپوکٹے زین (مرکب)

۶۴ ملی گرام دن میں تین بار کھانا کھانے سے پہلے دیں۔ یہ علاج حسبِ ضرورت دہرایا جا سکتا ہے۔

طبّی علاج

اکسیر کرم شکم

قلمی ایک تولہ اس قدر کوٹیں کہ ریزہ ریزہ ہو جائے۔ اس میں دس تولہ مصری ملا کر زخم حیات لوبی کا پانی ۱۰ تولہ ملا کر خوب کھرل کر کے سفوف تیار کریں۔

خوراک :- ۲ ماشہ صبح و شام کھائیں۔
کرم شکم کی لاجواب دوا ہے۔

اکسیر دیدان

مغز خستہ شفتالو ۳ ماشہ،
رسوت زرد ۳ ماشہ،

صبر زرد ۳ ماشہ ، افتیمون ۳ ماشہ ، تربد ۔ ارزاق ۳ ماشہ ، پلاس پاپڑا ۳ ماشہ ،
سب کو کوٹ چھان کر آب برگ شفتالو میں گوندھ کر حبوب نخودی بنائیں ۔
مقدار خوراک :۔ صبح دوپہر شام ہمراہ عرق کیکر وندہ آتشہ بحالت مجبوری آب سادہ سے بھی دے سکتے ہیں ۔
خواص :۔ حیات (دیدان شکم کیچوے) کو مار کر ختم کرتا ہے ۔

حبِ دیدان

باؤ بڑنگ ۔ ا تولہ ، مصبر ، عشق پیچاں ، ہینگ ہر ایک ایک تولہ ،
سب کو ملا کر کھرل کر کے سفوف تیار کریں ۔
مقدار خوراک :۔ ۴ - ۴ رتی صبح دوپہر شام ہمراہ آب تازہ دیں ۔
بہت مفید نسخہ ہے ۔

اکسیر کدو دانہ

نوشادر ایک تولہ ، قلعی باریک رگڑی ہوئی ڈیڑھ تولہ
دونوں کو خوب کھرل کریں ۔ بس دوائی تیار ہے ۔
مقدار خوراک :۔ اوّل مریض کو مٹھائی وغیرہ کھلائیں ۔ پھر ایک خوراک ترش لسی یا دہی کے ساتھ دیں ۔

فوائد:۔ کدو دانے خارج کرنے میں بے حد مفید اور مجرب ہے۔

سیتا پھل

یہ ہندوستان کے علاقہ میں ایک پھل دار درخت ہے۔

جس کو خربوزے کی مانند پھل لگتا ہے۔ ہندو لوگ اس کو سیتا پھل، کاشی پھل اور خربوزہ وغیرہ کہتے ہیں۔ اور تہواروں پر بطور ثواب کھاتے ہیں۔

کدو دانے رافع کرنے کے لئے دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ بے حد مفید ہے۔

طریقِ استعمال:۔ ایک چھٹانک بیج لے کر ابال کر چھلکا اتار لیں اور دودھ میں رگڑ لیں۔ بوقت ضرورت نہار منہ کھائیں۔ دو گھنٹہ بعد کیسٹر آئل پلائیں۔ کدو دانے خارج ہو جائیں گے۔

اگر بیج نہ مل سکیں تو ان کے پتوں کا پانی نکال کر پلائیں مجرب ہے۔

اگر سوتی چرنے زیادہ تکلیف دیتے ہوں۔ مقعد میں خارش ہو تو اس دوائی کا حقنہ کرنا چاہیئے۔ مصبر ۲ تولہ، تارپین کا تیل ۱/۲ تولہ مصبر کو پانی ایک پاؤ میں حل کر کے روغن تارپین ملا کر مقعد میں حقنہ کریں۔ حقنہ کے پانی کو دس منٹ تک روک رکھیں۔ دو تین دن مسلسل کرنے سے چرنوں کی تکلیف رفع ہو جاتی ہے ایک دو مرتبہ حقنہ کرنا چھ ماہ سال تک آرام دیتا ہے۔

دیدان الامعاء کا ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

سائنا

مریض بچہ چڑچڑا زرد رو اور آنکھوں کے گرد حلقے ہوں۔ رات کو دانت پیستا ہو۔ بھوک بہت لگتی ہو یا بالکل نہ لگتی ہو۔ پیشاب دودھیا آتا ہو تو مفید ہے۔

خوراک:۔ 1x تا 3x ہر دو گھنٹہ کے بعد۔

سپائی جیلیا

بھینگا پن، ہاتھ اور پاؤں کا جھٹکنا چہرہ کا زرد ہونا۔ آنکھوں کے گرد نیلگوں حلقوں کا ہونا۔ غشی، جی متلانا۔ ناف کے گرد درد کا ہونا تمام علامات میں فائدہ مند ہے۔

خوراک:۔ 3x ہر تین گھنٹہ کے بعد دیں۔

سینٹونائین

تمام قسموں کے ملپے اور بڑے کرموں کے لئے یہ دوائی مفید مانی گئی ہے۔

خوراک:۔ 3x ٹری ٹیوریشن ہر چار گھنٹہ کے بعد

سٹینم

زرد اور اندر کو دبا ہوا چہرہ۔ آنکھوں کے گرد نیلگوں حلقے، طبیعت کاہل و سست، سانس بدبودار

خوراک:۔ 3x ہر چار گھنٹہ کے بعد دیں۔

کلاڈیم

جب کرم مقام سیون سے ہوتے ہوئے چھوٹی لڑکیوں کے اندام نہانی

میں پہنچ کر خارش کریں اور جلق مارنے کی طرف طبیعت راغب ہو تو یہ دوائی مفید ہے ۔

خوراک :- ۳x ہر تین گھنٹہ کے بعد دیں ۔

ٹیوکریم چرنے مقعد میں بہت زیادہ خراش پیدا کرتے ہوں تو مفید ہے

خوراک :- ۵ قطرے ہر ایک گھنٹہ کے بعد ۔

اگنیشیا ۱x مقعد میں سخت خارش ہو ۔ کانچ نکلتی ہو ۔ چڑچڑاپن میں مفید ہے

خوراک ۱x ہر چار گھنٹہ کے بعد استعمال کرائیں ۔

انڈی گو ۔ مقام ناف میں درد ہوتا ہو ۔ نیز کرموں کی وجہ سے تشنج ہو تو بہت اعلیٰ دوائی ہے ۔

خوراک :- ۱x ہر چار گھنٹہ کے بعد دیں ۔

کلکیریا کارب حفظ ماتقدم کے طور پر اس کی چند خوراکیں دینا مفید ہے ۔

جن بچوں کے مزاج میں کرموں کے لئے موروثی رغبت ہوتی ہے ۔ ان کے لئے یہ دوائی نافع ہے ۔

فائی لکس ماس کدو دانہ کو رفع کرنے کی خاص دوائی ہے ۔ اوّل مریض بارہ گھنٹہ تک فاقہ کرے پھر اس دوائی کے ۶۰ قطرے ایک اونس پانی میں ڈال کر پی جائے ۔ اس کے بعد دو گھنٹہ کے وقفہ سے کیسٹرائل پی

سلے۔ کدو دانہ رفع ہو جائے گا۔

آرٹیکا آرنز جبکہ چرنوں کے باعث مقعد میں سخت خارش ہوتی ہو اور رات کو زیادہ ہو تو یہ دوائی مفید ہے۔

خوراک :۔ ۱x ہر چھ گھنٹہ کے بعد دیں۔

ایتھم کروڈم یہ دوائی انتڑیوں کو درست کرتی ہے اور کرم نشوونما نہیں پا سکتے۔

خوراک :۔ ۳x دن میں ۲ یا تین بار استعمال کریں

سلفر کرم رفع ہونے کے بعد طبیعت کو بحال کرنے کے لئے مفید ہے۔

خوراک :۔ ۳x دن میں ۲ مرتبہ دیں۔

نوٹ :۔ کلکیریا کارب دینے سے بھی یہی مطلب حل ہو جاتا ہے۔

ضروری ہدایات :۔ مریض کو مقعد کے اندر روزانہ تیل لگانا چاہیئے۔ اس سے خارش بھی کم ہو جاتی ہے۔ اور کرموں کے انڈے بھی نشوونما نہیں پا سکتے۔ مٹھائی، چینی اور کھانڈ وغیرہ نیز مکھن وغیرہ سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

کھانے میں نمک زیادہ استعمال کریں۔ نیز خراب پانی خراب میوہ جات، خراب گوشت اور ان دھلی سبزی ترکاری کھانے سے پرہیز کیا جائے۔

ورم باریطون

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
ورم باریطون	ورم باریطون	پیری ٹونائیٹس

اسباب مرض:۔ اس مرض کے حسب ذیل اسباب ہیں

پیٹ پر چوٹ یا زخم لگنا، جگر یا پیٹ کے اندرونی پھوڑے کا جوف باریطون میں پھوٹنا۔

معدہ یا آنتوں کا زخمی ہو جانا یا چھید جانا

غدو دما ساریکا یا لبنیہ میں ورم یا دمل کا ہونا

سرطان یا مرض سل کا اس جھلی میں سرایت کر جانا۔

بعض بیماریاں مثلاً ٹائیفائیڈ فیور، چیچک یا سیٹلا بول زلالی، نقرس، وجع المفاصل میں خون کے زہریلا ہو جانے سے بھی اس جھلی میں ورم ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں اسے ورم باریطون ثانوی کہتے ہیں۔

کبھی آنول کا ٹکڑا رحم میں رہ کر سڑ جانے سے یہ مرض زچہ کو ہو جاتا ہے۔ تب اسے ورم باریطون زچگی کے نام سے پکارتے ہیں۔

عام طور پر اس مرض کو پر سوتی بخار کہا جاتا ہے۔

علامات مرض:۔ کسی خاص حصہ یا پیڑو سے درد شروع ہو کر رفتہ رفتہ پیٹ میں پھیلنا شروع ہو جاتا ہے۔ سانس لینے سے یا کھانسنے سے یا پیٹ پر ہاتھ لگانے سے بلکہ

کپڑے کے چھو جانے سے درد زیادہ ہو جاتا ہے۔
گاہے یہ درد تیر یا نشتر یا چھری کے کاٹنے کے مطابق محسوس ہوتا ہے۔ کبھی یوں معلوم ہوتا ہے کہ سرے سے جسم میں آگ لگنے یا گولی لگنے کی تکلیف نظر آتی ہے۔
مریض گھٹنے سکیڑے ہوئے چت لیٹا رہتا ہے۔
تاریکی اور خاموشی کو پسند کرتا ہے۔
پیٹ گرم اور تنا ہوا، درد کے مارے مریض سانس لیتے وقت پیٹ کو حرکت نہیں کرنے دیتا۔
لرزہ سے بخار چڑھ جاتا ہے۔ جس کی حرارت ۱۰۱ سے ۱۰۵ درجہ تک ہو جایا کرتی ہے۔
نبض پُر اور تیزی سے چلتی ہے۔
سانس جلد جلد آنا شروع ہو جاتا ہے۔
جی متلاتا اور ابکائیاں آتی ہیں۔
چہرہ متفکر اور مریض پریشان ہو جاتا ہے۔
کچھ عرصہ بعد پیٹ پھول کر ڈھول کے موافق ہو جاتا ہے نبض نہایت باریک اور آہستہ چلتی ہے۔ سرد پسینہ آکر مریض نڈھال ہو جاتا ہے۔ اور اکثر ایسا مریض علاج نہ کرنے کی وجہ سے شروع مرض سے آٹھ دس روز میں انتقال کر جاتا ہے۔
تشخیص مرض:۔ ورم بارطیون کو ورم امعاء قولنج اور ورم مثانہ سے تشخیص کیا کرتے ہیں۔
چنانچہ ورم امعاء (آنتوں میں ورم) میں کسی خاص حصہ شکم

خصوصاً ناف کے اردگرد شدّت کا درد ہوتا ہے۔ پیٹ کو دبانے سے قدرے افاقہ معلوم ہوتا ہے۔

قولنج میں بھی درد ناف کے اطراف ہوا کرتا ہے۔ پیٹ کو دبانے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔ اور مریض کو بخار نہیں ہوتا۔

ورم مثانہ میں مقام مثانہ پر بالائی حصّہ میں زوردار درد ہوتا ہے۔

اگر پیشاب رک جائے تو پیٹ پھولنے لگ جاتا ہے۔ مگر پیشاب خارج ہو جانے پر تکلیف کم ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹری علاج

مریض آرام سے بستر پر لیٹ جائے۔ گردن اونچی اور گھٹنے سکڑے ہوئے۔ اگر مریض برداشت کر سکے تو مقام درد پر سینک دیں۔ ٹرپن ٹائن سٹوپ کریں۔

یا جوشاندہ پوست کی ٹکور کریں یا اَلسی کی گرم گرم پلٹس باندھیں۔ یا بیلا ڈونا گلیسرین لگا کر اوپر سے گرم فلالین یا اچھی روئی مصفٰی سے ڈھانپ دیں۔

بعض دفعہ زیادہ قے آنے سے پیٹ پر برف رکھنے سے بھی آرام ہو جاتا ہے۔ اور قے میں تخفیف ہونے لگتی ہے۔

لحاف اوڑھ کر مریض کو افیون ایک ایک یا دو دو گرین ہر تین گھنٹے بعد دیں۔ اس سے انتڑیوں میں حرکت دودیہ کم ہو کر درد میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

اسہال

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
دست	اسہال	ڈائریا

تعریف مرض :۔ اس مرض میں بعض اسباب سے چھوٹی انتڑیوں کے فعل میں فتور آ جاتا ہے ۔ جس کی وجہ سے درد کے بغیر پتلے پتلے دست آنے لگتے ہیں ۔

اسباب مرض :۔ ثقیل ، باسی یا زیادہ مصالحہ دار غذا یا زیادہ گوشت یا کچے میوے کھانا ۔ انتڑیوں میں خراش یا ورم یا زخم یا سدہ یا کرم کا ہونا ۔ پیٹ کو سردی لگنا ۔ نازک مزاج اشخاص میں رنج وغم وغیرہ ، چھوٹے بچوں میں دانت نکالنا ۔ بعض حاملہ عورتوں کو ایام حمل کے دوسرے تیسرے مہینے قے آنے کے بجائے دست آنے لگ جاتے ہیں ۔ بعض خاص امراض مثلاً ہیضہ ، پیچش تپ محرقہ ، بلغمی ، سل وغیرہ میں دست آیا کرتے ہیں ۔

موسم گرما ، برسات اور موسم خزاں میں یہ مرض زیادہ ہوتا ہے

علامات مرض :۔ پیٹ میں قراقر ، مروڑ اور نفخ ہوتا ہے زبان میلی ہوتی ہے ۔ جی متلاتا ہے ۔ ترش ڈکار آتے ہیں ۔ کبھی سردی لگتی ہے ۔ بار بار پتلے پتلے دست آتے ہیں ۔ جو کبھی میلے یا زردی مائل اور کبھی مٹیالے یا جھاگ دار ہوتے ہیں ۔ مریض کمزور ہو جاتا ہے گرمی کے دنوں میں جب شدید اسہال آتے ہیں تو پیٹ میں سخت درد ہوا کرتا ہے ۔ ٹانگوں میں تشنج ہوتا ہے اور سردی محسوس ہوتی ہے ۔

ڈاکٹری علاج

دوائے اسہال شدید

سلفاگوناڈین پہلی خوراک ۴ ٹکیہ پھر ہر چار گھنٹہ بعد دو ٹکیہ دیں۔ شدید اسہال کے لئے مفید و مجرب ہے۔

کلورڈین یا کمفورڈین ۱۰ بوند، ایکوا ایک اونس۔ ایسی ایک خوراک ہر تین گھنٹہ کے بعد دیں۔ ہر قسم کے اسہال میں مفید ہے۔ بہترین دوائی ہے۔

دوران علاج میں دہی، چاول کھچڑی، دودھ، ڈبل روٹی دے سکتے ہیں۔

پیٹنٹ دوائیں

کولوکے اولین

ساختہ بی ڈی ایچ۔ یہ ہیضہ سل اور محرقہ کے بخار میں استعمال کی جاتی ہے۔ اسہال روکتی ہے۔

الی سٹین

ساختہ سینڈوز۔ تازہ لہسن اور چارکول کا مرکب ہے۔ آنتوں میں تخمیر و تعفن اور دستوں کو روکتا ہے۔ اس دوا سے پاخانہ سیاہ رنگ کا آنے لگتا ہے۔ دو تین ٹکیاں قبل از غذا بغیر چبائے کھلائیں۔

الٹرا کاربن (ای مرک)

آنتوں کی سرایتوں، ہیضہ، اسہال شراب نوشی اور آنتوں میں تخمیر و تعفن

سے پیدا ہونے والی بیماریوں میں مفید ہیں۔

کاربوگوآنی سل

ساختہ سیلگ۔ یہ دوا ہر قسم کے اسہال میں مفید ہے۔ جوان آدمی کو تین ٹکیہ دن میں ۳ بار دیں۔ بچوں کو ایک ٹکیہ دن میں تین بار دیں۔ دوران علاج پانی با فراط پلائیں۔

کارگوسل (اپل)

یہ دوا اسہال و پیچش میں موثر ہے۔ اور بد ہضمی، نفخ، ورم امعا اور معدی معائی خطے کی دوسری التہابی یا سمی حالتوں میں فائدہ کرتی ہے۔ دو ٹکیاں دن میں تین بار کھلائیں۔

ایمیڈول

حاد، مزمن اسہال، پیچش اور دیگر امراض جگر کے لئے از حد مفید ہے۔ بچوں کے لئے ۳ یا ۴ گولیاں، بڑوں کے لئے ۶ یا ۸ گولیاں

انٹرو وایوفارم

حاد مزمن، پیچش کے لئے خاص دوا ہے۔ گرمیوں کے دست، تخمیری بدہضمی میں بھی مفید ہے۔ ایک تا ۲ گولی دن میں ۳ بار استعمال کرائیں۔

کلورو ڈین

ہر قسم کے قے اسہال بند کرنے کے لئے بہترین دوا ہے۔ ہیضہ میں بھی مفید ہے۔ ۱۵ تا ۳۰ قطرہ پلائیں۔

سلفاگانوڈین

جراثیمی پیچش کے لئے تریاق الاثر ثابت ہوتی ہے۔ بچوں کے اسہال

پیچش وغیرہ میں از حد مفید ہے۔ ہیضہ، ٹائیفائڈ بخار میں دست، پیچش خون کا آنا اور دیگر امراض متعدیہ معدہ امعاء میں مفید و مستعمل ہے۔ ۳ تا ۶ ٹکیہ یکدم۔ اس کے بعد چار ٹکیہ ہر چھ گھنٹہ کے بعد دیں۔

ایچ بی پوڈر یہ دوا ہر قسم کے نئے پرانے اسہال اور پیچش کے لئے اکسیر ہے۔ ایک ہی خوراک سے آرام آجاتا ہے۔ ہیضہ کے دست و قے روکنے میں بھی مفید ہے۔ ہر عمر میں استعمال کی جاسکتی ہے۔

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل پیٹنٹ دوائیں بھی اسہال میں مفید ثابت ہوئی ہیں۔

ٹائمول ، سلفاڈایازین ، تھیلال ،
انٹروکن ، مارفین ، ڈیموافیڈ ،

طبی علاج

سفوف برش کافور افیون خام ۱ تولہ، جدوار خطائی ۹ ماشہ کافور ۳ ماشہ، باریک مثل نشاستہ کرلیں۔ چینی سفید ۱۶ تولہ ملا کر کھرل کر کے یک جان کرلیں۔

مقدار خوراک: دو رتی تا ایک ماشہ ہمراہ آب۔

فوائد: درد پیٹ، دست، پیچش، خون کا آنا، درد سر شقیقہ، عصابہ، درد گردہ، درد جگر، درد دل، حمل کا گر جانا وغیرہ امراض کے لیے سو فیصدی کامیاب علاج ہے۔ بچوں اور

کمزور دل والے مریض استعمال نہ کریں۔

مجرب نسخہ کتھ سفید ۱ تولہ، الائچی خورد ۱ تولہ، طباشیر ۱ تولہ، سنگ جراحت (کشتہ) ۱ تولہ، چینی سفید ۱ تولہ، جملہ ادویات کا سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ ۲ تا ۳ ماشہ ہمراہ دہی یا لسی دیں۔

فوائد:۔ ہر قسم کے خونی دستوں کے لئے قابل بھروسہ دوا ہے۔ چند خوراکوں سے مکمل آرام ہو جاتا ہے۔

سفوف اسہال بیگری حسب ضرورت سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ۳ ماشہ ہمراہ شربت انار ۲ تولہ دن میں تین بار دیں۔

فوائد:۔ ہر قسم کے دست بند کرنے کے لئے مفید ہے۔

اسہال خونی کتھ سفید، موچرس، گیرو، رال، کتیرا گوند، خون سیاہ شان، سنگ جراحت مساوی الوزن لے کر باریک سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک ماشہ چاولوں کے پانی یا شربت انجبار کے ساتھ استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ ہر قسم کے خونی دستوں کے لئے مفید ہے۔

ایضاً:۔ موچرس ۲ تولہ، افیون خالص ۳ ماشہ، کافور دیسی ۱ ماشہ تینوں کو جامن کے پتوں کے رس میں تین چار گھنٹہ تک کھرل کریں اور بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ ۲ گولیاں دن میں دو یا تین بار ہمراہ پانی دیں۔ خونی

دستوں کے لئے از حد مفید و مجرب ہے۔

دوائے اسہال سوزشی | بسمتھ سلی سلاس ۷ گرین
ڈورس پوڈر ۵ گرین
سیلول ۵ گرین

ایسی ایک پڑیہ ہر چار گھنٹہ بعد دیں۔ صفراوی دستوں کے لئے نہایت مفید ہے۔

اسہال اطفال | سوڈا بائیکارب ایک رتی، پلوریہانی ½ رتی۔ ایسی تین پوڑیہ صبح دوپہر شام ہمراہ عرق سونف کھلائیں۔ اس سے بچوں کے زرد اور سبز اسہال بند ہو جاتے ہیں۔ اور بچہ آسانی سے دانت نکال لیتا ہے۔ اور ہاضمہ درست رہتا ہے۔

شربت شفاء | گل سرخ، سناء مکی، بنفشہ، بادیان ہر ایک ۶ ماشہ، مویز ۲ عدد، جوش دے کر ڈیڑھ پاؤ مصری ڈال کر قوام کریں۔ صبح و شام بچے کو ۶ ماشہ چٹائیں۔ یا پانی میں ملا کر دیں۔ اس سے بچوں کی تمام بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ میرے والد امجد قبلہ مولانا حاجی شہاب الدین صاحب مدظلہٗ کا شہرہ آفاق اور مجرب المجرب نسخہ ہے۔

معمولی اشیاء سمجھ کر نسخہ نظر انداز نہ کریں۔ اس کے فوائد کے سامنے بال امرت، گرائپ مکسچر، انٹی گرائپ، فروٹ سالٹ وغیرہ سب ہیچ ہیں۔ اس سے بچہ کو قبض نہیں ہوتی۔ پیٹ پھولنا، پیٹ کا درد، مروڑ، بد ہضمی، دبلاپن، سوکھاپن وغیرہ سب دور ہو جاتے ہیں۔

راحت جان

اجزاء و ترکیب :- انار دانہ ، پوست بیرون پستہ ، زہرہ مہرہ خطائی ، طباشیر ہلیلہ سیاہ ، سماق ، پہیدانہ ہر ایک ۳ ماشہ - تمام ادویہ کا سفوف کرکے پانی کے ذریعے گولیاں بقدر ۶ رتی بنا دیں ۔

مقدار خوراک :- ۳ گولی سے ۶ گولی ہمراہ شربت انار دیں ۔

فوائد :- اسہال معدی و معوی کے لئے یکساں مفید ہے ۔

تریاق فاروقی

کافور ۳ ماشہ ، افیون ۲ ماشہ ، آرد بندق ہندی ۴ ماشہ ، پوست بیخ مدار ۴ ماشہ ، شورہ قلمی ایک تولہ ، اسپرین ۳ ماشہ - انٹی فبرین ۳ ماشہ ، علیحدہ علیحدہ پیس کر سفوف بنا کر باہم ملائیں ۔

مقدار خوراک :- ۳ رتی ہمراہ پانی یا بدرقہ مناسب استعمال کریں

فوائد :- پیچش ، اسہال ، درد کمر ، وجع المفاصل ، درد اعصاب نزلہ ، زکام ، کھانسی ، ذات الجنب ، درد سر وغیرہ کا شرطیہ علاج ہے

اسہال کا ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

آرسینکم

پاخانہ مقدار میں تھوڑا تھوڑا ، بے چینی تفکر ، اور درد کے برداشت کرنے کی قابلیت ، پیاس بہت زیادہ ، لیکن تھوڑی مقدار میں - نقاہت اور کمزوری میں بے حد مفید ہے ۔

وارٹرم ایلبم

پاخانہ مقدار میں بہت زیادہ - پیاس زیادہ اور مریض بہت زیادہ پانی پیئے

اور ٹھنڈے پانی کی طلب ہو۔ پاخانہ پھر چکنے کے بعد نقاہت ہو تو یہ دوائی نہایت مفید ہے۔

چائنا جب کہ اسہال بلا درد کے آتے ہوں اور زرد رنگ کے ہوں ۔ یا اسہال میں ناہضم شدہ غذا خارج ہوتی ہو اور کھانا کھانے کے بعد فوراً پاخانہ آجاتا ہو تو چائنا دوائی مفید ہے ۔

اکٹرس ڈرسی کولکرا اسہال جن میں مقعد اور مبرز میں پاخانہ جانے کے بعد جلن ہوتی میں کھٹا، بدمزہ مادہ بہت خارج ہوا ور منہ اور حلق میں بھی جلن ہو تو مفید ہے۔

سلفر دستوں کی حالت تبدیل ہوتی رہتی ہو۔ زرد آبی ، لیسدار ، مقعد اور مبرز میں دکھن اور خارش ہوتی رہتی ہو تو مفید ہے ۔

بائیوکیمک علاج

کلکیریا فاس	×	۳
فیرم فاس	×	۳
کالی سلف	×	۳
کالی سلف	×	۳
نیٹرم سلف	×	۳

جملہ ادویہ کو ملا کر ۵ گرین فی خوراک نیم گرم پانی سے دن میں چار مرتبہ دیں ۔ بچوں کو نصف خوراک دیں۔

پیچش

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
پیچش	زحیر	ڈیسنٹری

وجوہات وتشخیص:- اس مرض میں بڑی آنتوں اور معدہ مستقیم میں ورم ہوکر زخم بن جاتے ہیں۔ جس سے پیٹ میں مروڑ اٹھ کر درد کے ساتھ اجابت ہوتی ہے۔ اور پاخانہ کی بجائے تھوڑا سا فضلہ، پیپ (آؤں) اور خون ملا ہوا خارج ہوتا ہے۔ باربار پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ بڑی آنت کے آخری حصہ میں مقعد کے قریب سخت درد ہوتا ہے۔ اور شدت مرض میں پانچ دس منٹ قضائے حاجت کے لئے بیٹھنا پڑتا ہے۔

کانچ بھی نکلنی شروع ہو جاتی ہے۔ اور کبھی بخار بھی ساتھ ہو جاتا ہے۔

اطبائے قدیم نے اس کی دو قسمیں مقرر کی ہیں

(۱) پیچش صادق (۲) پیچش کاذب

پیچش صادق میں انتڑیوں میں سدہ نہیں ہوتا۔ اس کا علاج حابسات اور خشک ادویات کا استعمال ہے۔

پیچش کاذب میں آنتوں میں سدہ پیدا ہو کر رکاوٹ ہو جاتی ہے۔ اور اس کی وجہ سے بار بار پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ جب تک پہلے سدہ خارج نہ کیا جائے۔ ایسی پیچش کا علاج کرنا مشکل ہے۔

پیچش کاذب کے علاج میں پہلے ۴ تولہ کسٹرائل نیم گرم دودھ میں ملا کر مریض کو پلائیں۔ جب سدے خارج ہو جائیں تو مندرجہ ذیل نسخوں میں کوئی دوا استعمال کرائیں۔

اکسیر پیچش ایم بی ۶۹۳ دو گولی۔ گم اکیشیا ایک ڈرام کسٹرائل ڈالتے جائیں۔ حتیٰ کہ کسٹرائل ختم ہو جائے۔ پھر باقی ماندہ پانی ملا کر کھرل کریں۔ لستی کی مانند سفید محلول تیار ہو جائے گا۔ ایسی تین چار خوراک دن میں دیں۔ بچوں کو حسب عمر دیں۔

ہر قسم کی پیچش خونی، بلغمی، آنوں، خون کا آنا، بخار، کھانسی کا ایک روزہ علاج ہے۔ ایک مریض کے لئے چھ خوراکیں کافی ہیں۔ ہر عمر میں یکساں مفید ہے۔

ڈیسنٹری پوڈر سوڈا بائیکارب ۵ گرین
بسمتھ کارب ۵ گرین
ڈورس پوڈر ۵ گرین

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ ہر قسم کی نئی پرانی پیچش کے لئے مجرب ہے۔

سلفاگوناڈین ایک گولی دن میں چار مرتبہ پانی کے ہمراہ دیں۔ ہر قسم کی خونی اور بلغمی پیچش کے لئے اوّل درجہ کی دوا ہے۔

انٹروو ایوفارم مقدار خوراک۔ ایک گولی میں دو گرین سوڈا بائیکارب ملا کر دن میں ۲ مرتبہ

دیں ۔ معدہ و امعاء کی خرابی، دست اور پیچش میں مفید ہے ۔

سٹرپٹومائی سین ۱/۲ گرام کا عضلاتی ٹیکہ کریں ۔ دو تین ٹیکے ہی کافی ہیں ۔

پیٹینٹ دوائیں

امبی کوین (مے اینڈ بیکر) دو ٹکیہ دن میں ۳ یا ۴ بار دس روز تک کھلائیں ۔ بشرط ضرورت سات روز کے وقفہ سے دوبارہ یہی کورس دے سکتے ہیں ۔

ڈیٹوڈوکوین دس گرین والی ٹکیہ دن میں ۳ بار کھلائی جائے ۔ اور یہ علاج ۲۰ روز تک جاری رکھا جائے ۔

کولیسمائیڈ (ڈی ۔ سی ۔ ایف) ایک ٹکیہ دن میں دو یا تین بار دی جائے ۔ دس بارہ روز تک یہ دوا استعمال کرائی جائے ۔ پرانی پیچش میں مفید ہے ۔

سٹورسول (مے اینڈ بیکر) اس دوا کا دوسرا نام ایسی ٹارسون ہے ۔ یہ سنکھیے کا عضوی مرکب ہے جس میں ۲۷ فی صد سنکھیا ہوتا ہے ۔

ملی بس (ونتھروپ) یہ امیبائی پیچش کی جدید ترین دوا ہے ۔ جوان آدمی کو ۲ ٹکیہ دن میں تین بار کھلائیں ۔ اس کا استعمال سات روز تک جاری رکھیں ۔

ایرالس (وتھروپ) ۲ ٹکیہ دن میں تین بار دی جائیں۔ جن علاقوں میں پیچش اور ملیریا وطنی بیماری کی حیثیت رکھتے ہیں۔ وہاں کے باشندوں کو یہ دوا حفظ ماتقدم کے طور پر ہفتے میں دو روز تک متواتر کھلائی مفید ہے۔

وایاپیٹ (ہومیسٹ) امیبائی پیچش کی جدید ترین دوائی ہے۔ ایک ٹکیہ دن میں ۳ مرتبہ کم عمر بچوں کو نصف خوراک دی جائے۔

فیومی ڈل پیچش کے لئے اکسیری دوا سمجھی جا رہی ہے۔ ایک کیپسول دن میں ۲ یا ۳ بار صرف دس روز تک پانی کے ساتھ کھلائیں۔

کیموفارم (پارک ڈیوس) یہ پیچش امیبائی کی جدید ترین دوا ہے جو آنتوں کے اندر اور باہر کے امیبا پر براہ راست اثر کرتی ہے۔ اتا ۲ ٹکیہ دن میں ۳ بار کھانے کے درمیان۔

نی وبیسن (پے ایٹ بکر) بالغوں کو ۲ ٹکیہ دن میں تین مرتبہ ایک دو ہفتے کھلائیں۔

انٹامائیڈ (بوٹس) یہ پرانی امیبائی پیچش کے لئے نہایت مفید دوائی ہے۔

یاٹرن (بائر) اس کا فارماکوپیائی نام چی نیوفون ہے جو پیچش اور اس کے اثرات مابعد میں مفید ہے۔ براہ مقعد استعمال کرنا مفید ہے۔

تھیسلس ٹیٹن (مبرٹش) پہلی خوراک ۱۵ ٹکیاں کھلا کر اس کے بعد ۲ یا ۳ ٹکیاں ہر چار گھنٹے کے بعد دیں۔ پانی بافراط پلائیں۔

تھیلے زول (مے اینڈ بیکر) نامعلوم قسم کے اسہال میں یہ دوا مفید ثابت ہوئی ہے۔

گوانی مائی سین (ایلن) یہ دوا سٹرپٹو مائی سین اور سلفا گوانی ڈین کی آمیزش سے تیار کی گئی ہے۔ خشک سفوف کی شکل میں ملتی ہے۔

سٹرپٹو ٹرائیڈ (مے اینڈ بیکر) یہ دوائی جراثیمی پیچش کے ہر درجہ میں مفید ہے۔ جوان آدمی کو ۳ ٹکیاں دن میں ۳ بار دیں۔

کومائی سین سیرپ (گیلکسو) یہ شربت آنتوں کی سرایتوں، بچوں کی آنتوں میں خراش اور ورم معدہ میں مفید ہے۔

انٹرو سیڈ (شیرنگ) جراثیمی پیچش کے لئے عمدہ دوا ہے۔ خوراک ۲ یا ۳ ٹکیاں دن میں ۳ بار دیں۔

ایم بی کوئین (مے اینڈ بیکر) ایک تا ۲ ٹکیہ دن میں چار بار دیں۔ صفراوی پیچش کا کامیاب علاج ہے۔ بیماری کی شدت ایک دو روز میں کم ہو جاتی ہے۔ کم از کم دس دن تک علاج کرنا چاہیئے۔

طبی علاج

سفوف پیچش

سونف، سنڈھ، ہلیلہ سیاہ، خشخاش ہر ایک ۵ تولہ سفوف کرکے روغن زرد میں چرب کرلیں۔

مقدار خوراک :۔ ۳ ماشہ دن میں ۲ بار ہمراہ عرق سونف دیں۔

فوائد :۔ پیچش سدّی، غیر سدّی، بلغمی، اور خونی وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔

اکسیر زحیری

رسکپور مصفیٰ، سرخ الائچی کلاں، نیم سوختہ اعدد، سونف صمغ عربی سفوف ایک ماشہ کو ا تولہ پانی میں کھرل کریں۔ یہ چار خوراکیں ہر چار گھنٹے کے بعد دیں۔

پیچش کی دیسی دوا

بیہدانہ ۴ ماشہ، ریشہ خطمی ۴ ماشہ، دونوں کو آدھ پاؤ پانی میں بھگو رکھیں۔ تقریباً ایک گھنٹہ بعد ملکر چھان لیں۔ دن میں تین چار دفعہ دیں۔

فوائد۔ اسہال، پیچش خونی آؤں وغیرہ بند کر دیتی ہے۔

حب پیچش

درنج ۵ تولہ، قلمی شورہ ا تولہ، افیون ۳ ماشہ درنج اور قلمی شورہ کو الگ الگ پیس کر باہم ملالیں۔ پھر افیون کو قدرے گلاب میں حل کرکے داخل کریں۔ دو گھنٹہ کھرل کرکے گولیاں بقدر ا رتی تیار کریں۔

مقدار خوراک :۔ ۲ گولی ہمراہ تازہ پانی دن میں تین

دفعہ دیں۔

فوائد۔ ذحیر صادق وکاذب کے لئے ہر حالت میں مفید ہے۔

امراض اسہال پیچش

بلیلہ سیاہ، سونف اور اناردانہ ہموزن کوٹ کر سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک ۴۔۶ ماشہ ہمراہ لعاب بہیدانہ استعمال کریں۔ تین خوراک سے مکمل آرام آجاتا ہے۔

آرام ہونے پر گھی گاؤ ۵ تولہ، ۲ تولہ شکر ملا کر کھائیں یا کلوروڈین ۲۰ بوند شیر گاؤ میں ملا کر پی لیں۔

دیرینہ پیچش

کیمو پرائی سلفاس	۸/۱ رتی
کونین سلفاس	۱ رتی
ایکسٹریکٹ جنشیائی	۱ رتی

سب کو ایک گولی بنائیں۔ ایسی ایک گولی دن میں تین بار دیں۔

کیمیاوی چٹکی

سوڈا بائیکارب ۳ ماشہ، پوٹاسیوٹارٹریٹ ۳ ماشہ مائیں خورد ا تولہ، آرد چاول ۹ ماشہ، باہم ملا کر سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ ۳ رتی سے ۶ ماشہ تک بلحاظ عمر بکری کے دودھ کے ہمراہ دیں۔ بفضلہ تعالیٰ آئندہ پیچش نہیں ہوگا۔

آرسینک پوڈر

سم الفار دودھیا ایک ماشہ، طباشیر ۲ تولہ چینی سفید ۲ تولہ، چوبیس گھنٹہ زور سے کھرل کریں۔ بوقت ضرورت ا تا ۲ رتی کھانا کھانے کے بعد ہمراہ تازہ پانی دیں۔ پیچش اسہال، کھانسی، دمہ، بخار، اعصابی درد، فالج

لقوہ، داد، چنبل، خارش، بدہضمی، حبس، نزلہ و زکام ضعف معدہ وغیرہ کو از حد مفید ثابت ہوا ہے۔ اپنے مطلب میں ہر وقت بنا کر تیار رکھیں۔

سفوف پیچش

اجزاء و ترکیب: صمغ عربی بریان تخم ریحان بریان، چھڑا اسبغول مساوی الوزن ۵ تولہ، افیون ۲ ماشہ، اپیکا کوانا پوڈر ۲ تولہ سب کو کوٹ چھان کر ۳۰ حصے کر لیں۔

مقدار و ترکیب استعمال: ایک ایک خوراک ہر آٹھ گھنٹے کے بعد لعاب ریشہ خطمی کے ساتھ استعمال کریں (ریشہ خطمی کو کوٹ کر پانی میں بھگوئیں اور اس طرح سے اسے مل کر لعاب نکال لیں۔ اس کے ہمراہ دوا استعمال کریں)۔

فوائد: شدید پیچش میں مجرب ہے۔

زحیری

اجزاء و ترکیب: پوست ہلیلہ زرد، مازو سبز، آملہ منقی (صاف شدہ) ہر ایک ۱ تولہ، زعفران ۲ ماشہ گلاب میں کھرل کر کے بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

مقدار و ترکیب استعمال: پانی کے ساتھ ایک گولی کھلائیں۔

فوائد: ہر قسم کی پیچش کے لئے مفید ہے۔

اکسیر پیچش

مصطگی رومی اصلی، شنگرف، ماجوپھل، ماجو افیون خالص ہر ایک ۱ تولہ، نیلا تھوتھا ۶ ماشہ سب کو باریک پیس کر دانہ ماش کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار و ترکیب استعمال :۔ روغن بید انجیر کا مسہل دے کر اس کے بعد یہ ایک گولی آب تازہ کے ساتھ دیں ۔

فوائد :۔ پیچش کہنہ میں عجیب الاثر دوا ہے ۔

حب پیچش

اجزاء و ترکیب :۔ افیون خالص ، مصطگی رومی ، شنگرف ، سہاگہ مساوی الوزن ۲-۳ ماشہ چاروں دوائیں کھرل کر کے پانی کے ساتھ بقدر نخود گولیاں باندھ لیں ۔

مقدار و ترکیب استعمال :۔ صبح و شام ایک ایک گولی پانی کے ہمراہ یا لعاب ریشہ خطمی ۱ تولہ کے ساتھ دیں ۔ بعض حالات میں چوبیس گھنٹہ میں صرف ایک گولی کافی ہے ۔

فوائد :۔ زحیر کے لئے خاص چیز ہے ۔ علاوہ ازیں یہ گولیاں اسہال کبدی و اسہال بواسیری کو بھی روکتی ہیں ۔ مگر ان امراض میں کبد وغیرہ کا ضرور لحاظ رہے ۔ اور اگر قبض ہو جائے تو احتیاطاً کسی ملین کے ہمراہ ان گولیوں کا استعمال کریں ۔

دوائے سیاہ

ہلیلہ سیاہ ۳ تولہ یا حسب ضرورت ، روغن گاؤ میں چرب کر کے توے پر بھون لیں اور جب دوا سرخ ہونے لگے تو اتار کر اس کے مساوی کھانڈ اور اسی قدر چھڑا اسبغول ملا کر محفوظ رکھیں ۔

مقدار و ترکیب استعمال :۔ یہ دوا ۷ ماشہ ہمراہ آب صاف یا دہی کے زلال کے ساتھ یا کسی مناسب عرق یا شربت کے ساتھ استعمال کریں ۔

فوائد:- پیچش سادی ہو یا خون آتا ہو، ہر صورت میں یہ دوا نہایت مفید ہے۔ عموماً ایک دو خوراکوں سے ہی آرام آجاتا ہے۔

پیچش کا ہومیوپیتھک علاج

مرکیورس کاز ۳۰ پیچش کے لئے بہترین دوائی ہے۔ جب پیٹ میں درد مروڑ بار بار حاجت اور زور لگانا پڑے، پاخانہ خون آمیز گندہ اور اس میں چھیچھڑے خارج ہوں

اپیکاک ۳۰x ہر قسم کے پیچش کے لئے بہترین دوائی ہے۔ اس کے علاوہ بیلاڈونا، نکس وامیکا کالوسنتھ آرسینک وغیرہ بھی مفید ادویہ ہیں۔

ہومیوپیتھک کی پیٹنٹ دوا پیچوٹ ساختہ المان فارمیسی رحیم یار خان ہر قسم کے پیچش میں مفید اور کامیاب دوا ہے۔

بایوکیمک علاج

فیرم فاس ۳x
کالی فاس ۳x
کالی میور ۳x
منگنیشیا فاس ۳x

سب کو ملا کر ۵ گرین فی خوراک دن میں چار مرتبہ۔ بچوں کو نصف خوراک۔
ہر قسم کے پیچش کے لئے موثر و مفید ہے۔

سنگرہنی

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
پرانے دست	سنگرہنی	سپرو

تعریفِ مرض:- یہ ایک قسم کے مزمن اسہال ہیں۔ جو گرم ممالک میں ہوتے ہیں۔ اس مرض میں انتڑیاں بہت کمزور ہو جاتی ہیں۔ ان کی دیواریں بہت پتلی ہو جاتی ہیں اور ان پر کہیں کہیں سطحی قروح بن جاتے ہیں۔

اسبابِ مرض:- اس قسم کے اسہال گرم ممالک خصوصاً ہندوستان، چین، جزائر شرق الہند و غرب الہند وغیرہ میں پائے جاتے ہیں۔ اس مرض میں کئی قسم کے جراثیم پائے جاتے ہیں لیکن اس مرض کے کوئی خاص قسم کے جراثیم تا حال دریافت نہیں ہوئے۔

علاماتِ مرض:- اس مرض میں مریض کا منہ اور زبان سرخ ہو جاتے ہیں۔ اور بعض دفعہ ان پر سطحی زخم یا چھوٹے چھوٹے آبلے بھی بن جاتے ہیں۔

مریض کے منہ سے رال بہتی ہے۔ کھانا اور کوئی چیز نگلنا دشوار ہو جاتا ہے۔

دن میں تین چار متعفن جھاگدار سفید یا مٹیالے رنگ کے دست آ جاتے ہیں۔ اور کبھی قبض ہو جاتا ہے۔

کمی خون ہو کر جسم کا رنگ زرد پڑ جاتا ہے۔ نمک اور مرچ کھانے

سے تکلیف ہوتی ہے۔

ڈاکٹری علاج

اوّل مریض کو چار دن تک یہ نسخہ استعمال کرایا جائے۔

سلفا گوانا ڈین	۲ گولی
گم اکیشیا	½ ڈرام
کیسٹرائل	½ ڈرام
کلورو ڈین	۱۵ بوند
عرق سونف	ایک اونس

ایسی ایک ایک دن میں چار بار پلا کر ساتھ ہی وٹامن بی ۱۲ یعنی سیٹامین ۵۰۰ مائیکرو گرام تا ۱۰۰۰ ایک سی سی کا ٹیکہ کر دیا جائے

تریاق سنگرہنی

وٹامن بی ۱۲ ایک سی سی ۵۰۰ مائیکرو گرام کا روزانہ عضلاتی ٹیکہ کریں۔ ایک دو ٹیکوں سے ہی فائدہ شروع ہو جاتا ہے۔

دافع سنگرہنی

لیور ایکسٹریکٹ کروڈ سلوشن ۲ سی سی
بی کمپلیکس سلوشن ۲ سی سی
وٹامن بی ۱۲ ۱۰۰۰ مائیکرو گرام

تینوں سلوشنوں کو ۵ سی سی کی سرنج میں ملا کر مچھوتڑ میں انجکشن کریں ہفتہ میں ایک بار کافی ہے۔ مرض سنگرہنی کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ عام طور پر پہلے ٹیکہ سے ہی تمام علامات کافور ہو جاتی ہیں۔ شدید حالات میں تین سے چھ ہفتہ تک علاج جاری رکھنا چاہیے۔ یہ زبردست مقوی

انجیکشن ہے۔ اگر زیادہ تکلیف ہو تو یہ ٹیکہ ہفتہ میں دو بار بھی کیا جاسکتا ہے۔

جدید دوا فولک ایسڈ ۲۰ ملی گرام روزانہ دو ہفتہ تک کھلانا مرض سنگرہنی کا جدید کامیاب علاج ہے۔

تریاق سنگرہنی

بسمتھ کارب	ایک اونس
بسمتھ سب نائٹراس	ایک اونس
بسمتھ سلی سلاس	ایک اونس
کیولین	ایک اونس
سیلول	۴ ڈرام

تمام ادویہ کو ملا کر رکھیں۔ خوراک ۱ ماشہ سے ۲ ماشہ تک صبح و شام کھلائیں۔ سنگرہنی اور عام دستوں کے لئے کامیاب دوا ہے

پیٹنٹ دوا

وٹامن بی کمپلیکس مرض سنگرہنی میں وٹامن بی کمپلیکس نہایت مفید پائی گئی ہے۔

لیور ایکسٹریکٹ لیور ایکسٹریکٹ ۲۰ تا ۵۰ یونٹ کا عضلاتی ٹیکہ ہفتہ میں ایک بار کیا جائے تو مفید ہے۔

علاوہ ازیں پرونیکس، کاربرسون اور اسٹوورسول بھی مفید ہیں حسب مشورہ ڈاکٹر استعمال کریں۔

فولک ایسڈ

بلا جہ، سنگرہنی اور دوران حمل میں نمودار ہونے والے خبیث جس کے لئے خاص طور پر مفید ہے ۔ ۱۰ سے ۲۰ ملی گرام براہ دہن یا بطور عضلی ٹیکہ استعمال کریں ۔ اس کی ٹکیہ اور ایمپولز مختلف کمپنیوں نے تیار کر رکھے ہیں ۔

وٹامن بی ۱۲

اس کے چند روزہ استعمال سے مریض کی جسمانی اور ذہنی حالت درست ہونی شروع ہو جاتی ہے ۔ بھوک بڑھ جاتی ہے اور جسمانی وزن بڑھنے لگتا ہے ۔

زبان کی سوجن کی علامت چار پانچ روز کے استعمال سے رفع ہو جاتی ہے اسے بذریعہ عضلی ٹیکہ استعمال کرنا چاہئے ۔ اس کے تجارتی نام مندرجہ ذیل ہیں ۔

سیٹامین (گلیکسو) ، روبرامین (سکوئب) ،
نورموسائی ٹین (لیڈرلی) حسب ہدایت ڈاکٹر استعمال کریں ۔

طبی علاج

سنگرہنی کا لاجواب نسخہ

شنگرف رومی اتولہ، فلفل دراز اتولہ مرچ سیاہ ۲ ۵ تولہ، لونگ ۲ تولہ عقرقرحا ۲ تولہ، سہاگہ ۲ تولہ، بچھناگ ۲ تولہ، پانی ادرک ۱/۲ سیر، جملہ ادویہ کو ادرک کے پانی میں کھرل کر کے تمام پانی جذب کر دیں، کو نخود کے برابر گولیاں بنائیں ۔

مقدار خوراک ایک گولی دن میں دو خوراک ہمراہ آب، تازہ بچے کو حسب عمر دیں۔ لاعلاج سنگرہنی اور پیچش کا کامیاب علاج ہے۔

حب سنگرہنی گندھک آملہ سار مصفیٰ، پارہ مصفیٰ تخم دھتورہ سیاہ، شنگرف مدر میٹھا تیلیہ، مدبر، افیون ہر ایک تولہ تولہ لیں۔ گندھک اور پارے کی کجلی دیگر تمام ادویہ کو سفوف کر کے ملا لیں۔ اور ادرک کے پانی کی مدد سے بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک گولی صبح دوپہر شام ہمراہ جوشاندہ کوڑ سک استعمال کریں۔

اکسیر سنگرہنی مہار دنتی چھل کا سفوف ۲۵ تولہ سفوف بیلگری ۱۰ تولہ، سفوف کڑا چھال ۱۰ تولہ، رسونت مصفیٰ ا تولہ، شیر مدار ۱/۲ تولہ۔ تمام ادویہ کو باریک کوٹ کر سفوف تیار کر لیں۔ بس دوائی تیار ہے۔

مقدار خوراک:۔ ۵ تا ۱۵ گرین دن میں دو مرتبہ دیں۔

فوائد:۔ مرض سنگرہنی کے لئے لاجواب دوا ہے۔

علاج فرید کڑا چھال (اندر جو کی چھال) حسب ضرورت لے کر سفوف بنالیں اور تین ماشہ فی خوراک، دہی کے ہمراہ مریض کو کھلا دیں۔ منفرد لاجواب نسخہ ہے۔ بفضلہ تعالیٰ مریض تین سے سات روز میں اس مرض سے شفا حاصل کرلے گا۔

برائے سنگرہنی

لودھ پٹھانی ۱ تولہ، پیلا مول ۱ تولہ، کڑا چھال ۱ تولہ سفوف بنائیں۔
مقدار خوراک:۔ ۱ تا ۲ ماشہ ہمراہ چھاچھ دیں۔ غذا دہی چاول دیں۔ سنگرہنی کے لئے بے حد مفید نسخہ ہے۔

ہومیوپیتھک اور بائیوکیمک علاج

چائنا ۳۰ اگر مریض کو بغیر درد کے غیر منہضم غذا کے دست آئیں۔ کھانا کھانے کے فوراً بعد مریض کو پاخانہ کی حاجت آئے۔ بے حد کمزوری ہو اور پاخانہ جلد جلد آئے تو مفید ہے۔

کلکیریا کارب ۳۰ اگر پیٹ میں نفخ اور سختی ہو، پاخانہ کا رنگ سفید ہو۔ ہضم شدہ غذا کے پاخانے آئیں۔ کمزوری دن بدن بڑھتی جائے تو بے حد فائدہ مند دوائی ہے۔

آرسنک ۳۰ اگر پاخانہ پتلا آتا ہو۔ اور غیر ہضم شدہ غذا نکلے۔ زبان کا رنگ سرخ ہو جائے۔ بخار، اکساہٹ، چڑچڑاپن، کمزوری اور بے چینی حد سے زیادہ پائی جاتی ہو تو آرسنک ۳۰ لاجواب دوائی ہے۔

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل ہومیوپیتھک ادویہ بھی مرض سنگرہنی میں مفید پائی گئی ہیں۔
فیرم فاس، پوڈو فائلم، کیموملا، نکس وامیکا اور کالوسنتھ۔

بواسیر

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
بواسیر	بواسیر مقعد	پائلز یا ہیمورائڈز

اسبابِ مرض:۔ عادتی قبض کا ہونا۔ چرنے، سوتی کپڑوں یا زخم یا ناسور وغیرہ سے گودہ مستقیم میں خراش رہنا۔ بار بار تیز جلاب لینا۔ زیادہ بیٹھے رہنا۔ نمی والی جگہ پر بیٹھنا۔ تیز مصالحہ دار غذائیں کھانا۔ زیادہ گوشت کھانا۔ کثرتِ شراب نوشی، جگر کے فعل کا سست ہونا۔ بعض امراضِ جگر۔

عورتوں میں ایام حمل وغیرہ اکثر اس مرض کے اسباب ہوتے ہیں۔ یہ مرض موروثی بھی ہوا کرتا ہے۔

اقسامِ مرض:۔ یہ مرض تین قسم کا ہوتا ہے۔

۱۔ اندرونی، ۲۔ درمیانی (اندرونی و بیرونی) ۳۔ بیرونی

اندرونی بواسیر کے مسوں میں سے خون آتا ہے، مگر اس میں زیادہ درد نہیں ہوتا۔

درمیانی بواسیر میں جریان خون اور درد دونوں کی شکایت ہوتی ہے۔

بیرونی بواسیر میں اگرچہ خون کم مقدار میں خارج ہوتا ہے۔ مگر شدید درد ہوتا ہے۔

علاماتِ مرض:۔ اندرونی بواسیر میں بوجہ خارش جلن اور درد کی شکایت ہوتی ہے۔ رفع حاجت کے وقت شدید درد ہوتا

ہے۔ جس کا نتیجہ مرض کی زیادتی ہوتی ہے۔ متواتر اخراج خون کی وجہ سے مریض کا رنگ زرد اور وہ ضعیف ولاغر ہو جاتا ہے۔ کبھی اندرونی مسے مقعد سے باہر نکل کر اس قدر متورم ہو جاتے ہیں کہ پھر مقعد کے اندر داخل نہیں ہو سکتے اور سخت تکلیف کا باعث ہوتے ہیں۔

ڈاکٹری علاج

پائلز مکسچر

ایکسٹریکٹ ہیمے میلس لیکوئیڈ	۱۰ منم
ایکسٹریکٹ ارگٹ لیکوئیڈ	۵ منم
ٹنکچر نیکس اومیکا	۱۰ منم
سپرٹ کلوروفارم	۲۰ منم
ایکوا	ایک اونس

ایسی ایک خوراک دن میں دو بار دیں۔ بواسیر کا خون بند کرنے کے لئے مفید و مستعمل ہے۔

بواسیر کا خون زیادہ مقدار میں نکل رہا ہو تو اسے بند نہیں کرنا چاہیے۔ خود بخود بند ہو جائے گا۔ بعد میں دوائی استعمال کریں۔

مرہم بواسیر

گیلک ایسڈ ۱/۲ ڈرام، کوکین ۸ گرین
ٹنکچر اوپیم ۱/۲ ڈرام ویزلین ایک اونس

باہم ملا کر مرہم بنائیں۔ بوقت ضرورت مقعد کے اندر اور مسوں پر لگائیں۔ بواسیری درد اور مسوں کے پھولنے

کے لیئے بے نظیر مرہم ہے

پیٹنٹ دوائیں

ہیڈ نسا یہ مرہم کی شکل میں ٹیوب میں بند ہوتی ہے۔ ٹیوب کو مقعد میں داخل کر کے تھوڑا سا دبانے سے مرہم مقعد میں داخل ہو جاتا ہے نہائت مسکن اور دافع بواسیر دوائی ہے۔

سینوسیلین سپپولز ساختہ بی ڈی ایچ - یہ رسارسی نول بورک ایسڈ - بالسم آف پیرو، زنک اور بسمتھ کاربونیٹ کا مرکب ہے، جو بشکل سپازی ٹری دستیاب ہوتا ہے۔

اینی تھیلین آئنٹمنٹ (ڈکلیکسو) یہ بغیر چکنائی مرہم ایتھوکین ہائیڈرو کلورائیڈ سے تیار کیا گیا ہے، جو پون اونس کی ٹیوب میں بکتا ہے

انوسول (وارنر) اس کا جزو موثر بسمتھ سب گیلیٹ اور زنک اوکسائیڈ ہیں۔ ایک سپازی ٹری رات کو سوتے وقت مقعد کے اندر داخل کی جاتی ہے۔

ریکٹو سرول (سی ڈی سی) یہ مرہم بھی مسوں پر لگانے کے لئے مفید ہے۔ نوزل کے ذرایعے مقعد میں لگائیں۔

ٹینی کین (اپ جون) یہ دوا بشکل مرہم اور سپازی ٹری بکتی ہے۔ دن میں ۲ مرتبہ استعمال کریں۔

ٹریسانو ایڈ (شارپ ڈوم) بارہ سپازی ٹری کا بند بکس بکتا ہے۔ ورم مقعد اور شقاق المقعد کے لئے مفید ہے۔ ایک سپازی ٹری صبح و شام مقعد کے اندر داخل کر دیں۔

ریکیٹی نول آئنٹمنٹ (جی پی) اس میں ایڈرینے نے لین، الیفی ڈرین، بسمتھ اوکسی گلیٹ، بنزوکین اور زنک اوکسائڈ ہوتے ہیں۔ یہ مرہم مقعد کے تمام خراش دار اور دردناک حالتوں کے لئے مفید ہے۔ اس کو دن میں کئی بار کینولا کے ذریعے مقعد میں داخل کیا جائے۔

ایچ پی آئنٹمنٹ (بوٹس) یہ مرہم الیڈ بورک زنک اوکسائیڈ، الیڈ ٹینک، اکتھامول اور میتھل سیلی سلیٹ کا مرکب ہے۔ اس کے استعمال سے درد اور جلن کو افاقہ ہوتا ہے اور سوزش کم ہو جاتی ہے۔

ٹیسی فول (ٹی سی الیف) یہ مرہم ہیمنڈی لین، لینولین، بنزوکین بسمتھ گیلیٹ اور کیمفر اور منتھول کا مرکب ہے۔

اگرول (وارنر) یہ دوا مزمن قبض، امراضِ امعاء، مرض بواسیر میں استعمال کی جاتی ہے۔

ہیموگیبن (بی آئی کولمیٹڈ) اینما کلوروسس کمی خون، ہبس کمزوری عامہ جنرل ویکنس وغیرہ کے لئے ازحد مفید ہے۔

مقدار خوراک:- ایک یا دو چائے کے چمچہ برابر بعد از غذا دو بار دیں۔

نیو ہیمو پلاسٹین (پارک ڈیوس) یہ دوا حابس دم خون کو روکنے والی ہے۔ جریان خونی کو روکتی ہے۔

ایم پی پائلز ٹیبلٹس مارو بنا پروڈکشن میرٹ روڈ کراچی ۲۱ کی تیار کردہ۔ بواسیر کی لاجواب دوا ہے۔

پائلز کیور کیپشولز مسے، درد، جلن، کھجلی، اخراج خون، قبض ریاح وغیرہ کو جڑ سے ختم کر دیتی ہے۔ چار کیپشولز کا ایک کورس کافی ہے۔

آنزیدان آئنٹمنٹ (سرکنٹمنٹ) ساختہ یو ایس اے۔ یہ مرہم ایک اونس کی پچکیلی ٹیوبوں میں دستیاب ہوتی ہے۔

طبی علاج

بواسیر کا اکسیری مرہم

سبہ (سکہ) ۳ ماشہ کو پانی کے ساتھ پتھر کی سل پر بہت آہستہ رگڑیں اور اس کی گیس جو سیاہی مائل ہوگی کسی چینی کے برتن میں جمع کرتے جائیں۔ جب تمام سکہ حل ہو جائے تو چھوہارے ۳ عدد اور تخم املی کلاں ۳ عدد کو سکہ کی طرح رگڑیں۔ پھر ان تینوں کو باہم ملالیں۔ بس دوائی تیار ہو گئی۔

دن میں تین بار مسوڑوں پر لگائیں۔ دس دن کے مسلسل استعمال سے بواسیری مسّے بالکل نیست و نابود ہو جائیں گے۔ اور خواہ کتنا ہی شدید درد ہو۔ اس کے لگتے ہی فوراً آرام آجائے گا۔

مرہم بواسیر

گندھک موصلی اور گندھک ٹنڈا ہر ایک ماشہ ماشہ، نیلا تھوتھا ۲ رتی، خوب باریک پیس کر گائے کے تازہ گھی ۲½ تولہ میں ملا کر رکھیں۔

مقدار خوراک:۔ صبح و شام مسوں پر لگا کر روئی سے آدھ گھنٹہ سینک دیا کریں۔

فوائد:۔ مسوں کے لئے بے حد مفید نسخہ ہے۔ چار پانچ برس کے لئے قطعی آرام ہو جاتا ہے۔

حب بواسیر

مغز بکائن، مغز تخم نیم تولہ تولہ تخم کریجوہ ۵ تولہ، ایلوا ۱ ۶ ماشہ رسونت مصفیٰ ۶ ماشہ، پوست ریٹھہ ۶ ماشہ، تخم مولی ۱ تولہ بابڑنگ ۱ تولہ۔ سب کو باہم ملا کر پیس کر پانی کی مدد سے بقدر نخود گولیاں تیار کریں۔

مقدار خوراک:۔ ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ آب تازہ کھلائیں۔

فوائد:۔ بواسیر خواہ خونی ہو یا ریاحی ہر دو کے لئے مفید ہے۔ مسوں کو بتدریج خشک کرتی ہے۔

دوائے بواسیر

نیلا تھوتھا ایک تولہ کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر دو سیر پانی میں پکائیں۔ پوٹلی آڑی لکڑی سے باندھیں اور پانی خشک ہونے کے ساتھ ساتھ اسے ڈھیلا کرتے جائیں۔ جب تہ تک پہنچ جائے تو اسے باہر نکال کر بیضہ مرغ کی سفیدی لے کر اس میں ڈال کر پہلے کی طرح پانی میں پکائیں۔ پانی کے خشک ہونے پر سفید کشتہ ہو گا۔ باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک چاول مکھن میں رکھ کر کھلائیں۔

فوائد:۔ ہر قسم کی بواسیر میں نافع ہے۔ حیرت انگیز اور نادر نسخہ ہے۔

ضماد بواسیر

سجی ۶ ماشہ، چونہ ۱ تولہ، ہڑتال ۱ تولہ، سم الفار ۳ ماشہ

تمام دواؤں کو کنوار گندل کے ۱۰ تولہ پانی میں کھرل کریں اور بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

لعاب دہن سے گولی حل کر کے مسوں پر لگائیں۔ تین چار یوم میں مسے خشک ہو جائیں گے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

کلکیریا فلور ۶x روزانہ چار خوراک پانی کے ساتھ دیں۔ ایک دو ہفتہ تک کھلائیں ہر قسم کی خونی و بادی بواسیر کے لئے مفید ہے۔

نائٹرک ایسڈ ۳۰ مقعد پر جلن، خارش، مسے باہر نکل آئیں قبض ہو تو مفید ہے۔

فلورک ایسڈ ۶ جب حاد تکالیف رفع ہو جائیں اور صرف ورم باقی رہ جائے تو مفید ہے۔

علاج بایوکیمک:۔ کلکیریا فلور ۳x

کالی فاس ۳x

فیرم فاس ۳x

کالی میور ۳x

سب ادویات کو ملا کر ۲ گرین فی خوراک روزانہ ۴ بار دیں۔ بواسیر ہر قسم کیلئے اکسیر ہے

آنت میں بل پڑنا

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
آنت میں بل پڑنا	قولنج التوائی	ایلاؤس

تعریف مرض:۔ اس مرض میں آنت کے اندر بل پڑ جاتا ہے۔ یعنی اس کا بالائی حصہ اس کے زیریں حصہ کے اندر چلا جاتا ہے۔ یہ ایک موذی مرض ہے۔

اسباب مرض:۔ سوزش امعاء، یا زخم امعاء یا سرطان امعاء کے سبب آنتوں کے منفذ یعنی راستہ کا تنگ یا بند ہو جانا انتڑی کے بالائی حصے کا زیریں حصے میں اتر جانا۔ جیسا کہ کوٹ وغیرہ کی آستینیں اندر کو الٹ جایا کرتی ہیں۔ مرض فتق میں آنت کا مسدود ہو جانا وغیرہ

علاماتِ مرض:۔ مریض کو سخت قبض ہوتا ہے۔ بار بار قے آتی ہے۔ اور قے میں براز یعنی پاخانہ خارج ہونے لگتا ہے۔ جو اس مرض کی ایک تشخیصی علامت ہے۔ پیٹ میں شدت کا درد ہوتا ہے۔ ہچکیاں آتی ہیں۔ پردۂ صفاق بھی متورم ہو جاتا ہے۔

اس مرض میں جلاب ہرگز نہیں دینا چاہیے۔

میرا مشورہ یہ ہے کہ جب درد و نفخ بہت سخت ہوں اور ضعف و نقاہت بھی حد درجہ کی ہو تو اپریشن کے سوا کوئی چارہ نہیں۔ اپریشن کسی ہوشیار و مشاق ڈاکٹر سے کرائیں۔

ورم زائدہ اعور

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
ورم زائدہ اعور	ورم زائدہ اعور	اپنڈے سائٹس

اسبابِ مرض:۔ اس مرض کے اسباب کے بارے میں محققین میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ اکثر مریضوں کو تو قبض کے سبب یہ شکایت ہوتی ہے۔ اس مرض کے تقریباً ۱۲ فیصدی مریضوں میں زائدہ مذکور کی نالی میں یا تو براز یا کسی میوہ مثلاً انگور وغیرہ کی گٹھلی پھنس جاتی ہے۔ بعض اوقات یہ زائدہ موٹا ہو جاتا ہے اور اس کی درمیانی نالی کسی مقام پر تنگ ہو کر بشد تھیلی سی بن جاتی ہے۔ بعض اوقات اس زائدہ کے اندر پیپ پڑ جاتی ہے جس سے یا تو آنت چھد جاتی ہے یا باریلوں میں ورم ہو جاتا ہے یا پیڑو میں پھوڑا ہو جاتا ہے۔

کبھی یہ زائدہ مردار ہو کر گل سڑ جاتا ہے۔

جن لوگوں کے مزاج میں نقرس یا وجع المفاصل ہوتا ہے۔ یا انفلوئنزا کے مریضوں کو یہ مرض زیادہ ہوتا ہے۔

یہ مرض اکثر جوانی اور ادھیڑ عمر میں ہوا کرتا ہے۔

علاماتِ مرض:۔ دفعتہً مریض درد کی شکایت کرتا ہے اور اسے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ناف کے آس پاس کوئی چھری سے کاٹ رہا ہے۔ درد انتہائی شدید ہوتا ہے۔ کچھ عرصہ بعد درد دائیں پیڑو میں ٹھہر جاتا ہے۔ ساتھ ہی جی متلاتا ہے

اور قے آتی ہے۔ مریض جو کچھ پانی وغیرہ پیتا ہے وہ قے ہو کر نکل جاتا ہے۔ مریض درد کی وجہ سے گھٹنے سکیڑے پڑا رہتا ہے۔ دورہ مرض عموماً دو تین روز میں ختم ہو جاتا ہے، لیکن مقام ماؤف میں خفیف سی درد باقی رہتی ہے۔

اگر پھوڑا بن جائے تو مریض کو بار بار جاڑے سے بخار چڑھ آتا ہے۔ سخت قبض اور بار بار قے آتی ہے۔

تشخیص مرض:۔ اس مرض کو قولنج معوی، قولنج صفراوی قولنج التوائی اور قولنج کلوی تشخیص کیا کرتے ہیں۔

قولنج معوی میں ناف کے ارد گرد شدید درد ہوتا ہے اور بخار نہیں ہوتا۔

قولنج صفراوی میں بھی مریض کو بخار نہیں ہوتا۔ اس میں متلی اور قے زیادہ ہوتی ہے۔ اور قے میں سبز یا زردی مائل صفرا خارج ہوتا ہے۔

قولنج التوائی میں سخت قبض ہوتی ہے۔ پیٹ میں شدید درد ہوتا ہے۔ اور بہت زیادہ پھول جاتا ہے۔ بار بار قے آتی ہے۔ جس میں آخر براز خارج ہونے لگتا ہے

قولنج کلوی میں گردہ کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ جس کی ٹیسیں رانوں اور فوطوں تک جاتی ہیں۔ بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ لیکن پیشاب نہیں آتا۔ اور کبھی قطرہ قطرہ خون آمیز خارج ہوتا ہے۔

عموماً یہ ورم چار پانچ روز میں تحلیل ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

درد شروع ہوتے ہی مریض کو بستر پر لٹا کر اس کے پیٹ کو سینکنا چاہئے۔ گرم پانی میں صابن گھول کر اینما کریں۔ رفع درد کے لئے مسکنات کا استعمال کریں۔

مارفین ۴/۱ گرین، ایٹروپین ۱۰۰/۱ گرین کا جلدی ٹیکہ کریں۔ اگر مریض شدت درد کی وجہ سے بے چین ہو تو یہ ٹیکہ وقتی طور پر مفید ثابت ہوتا ہے۔

جدید علاج سلفا ڈایازین ۲ ٹکیہ ہر تیسرے گھنٹے کے بعد دیں۔ دو تین دن کے استعمال سے ورم میں بے حد تخفیف ہو جاتی ہے۔ درد اور ورم وغیرہ رفع ہو جاتا ہے۔

پنسلین پنسلین اس مرض کا کامیاب علاج ہے۔ ہر چھ گھنٹہ بعد ۴ لاکھ یونٹ کا عضلاتی ٹیکہ کریں۔

مجرب نسخہ

ٹنکچر بیلاڈونا	۱۰ بوند
مگنیشیا سلفاس	۱ ڈرام
سپرٹ کلوروفارم	۱۰ بوند
ایکوا	ایک اونس

ایسی ایک خوراک ہر تین گھنٹہ بعد پلائیں۔ ایک دو اجابتیں آجائیں گی۔ شروع میں یہ دوائی بے حد مفید ہے۔

جس چیز کے استعمال سے دورہ پڑتا ہے۔ اس سے مکمل پرہیز کریں۔ اور درد کے دوران مکمل آرام کریں۔

نوٹ :- عام طور پر کمزور صحت کے آدمی اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں۔

غذا :- دودھ سوڈا اور زود ہضم غذا دیں۔

جب مرض کا دورہ انتہائی شدید ہو۔ اور بار بار بیماری کا دورہ پڑے تو پھر اپریشن کرانا چاہیے۔

ہومیوپیتھک علاج

بیلاڈونا ۳۰ اور مرکیورس ۳۰ ہی باری باری دینا اکثر حالتوں میں فائدہ کرتا ہے۔

ورم زائدہ اعور کے مریض کو زیتون کے تیل کی پچکاری کرنا بھی فائدہ مند ہے۔

ورم زائدہ اعور میں مندرجہ ذیل ہومیوپیتھک دوائیں عام مستعمل ہیں۔

ایکونائٹ، لائیکوپوڈیم، کالوسنتھ، نکس اومیکا، ہیپر سلف، سلفر برائی اونیا، سلفر

مریض کو بڑے آرام سے بستر پر لیٹے رہنا چاہیے۔ اور اس کو مسہل نہیں دینا چاہیے۔

اگر مریض کو قے آتی ہو تو برف کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے چوسانے سے اکثر آرام آجاتا ہے۔

باب پنجم

امراض الکبد والمرارہ والطحال

امراض گردہ، مثانہ وقضیب

امراض الکبد والمرارہ والطحال

جگر، تلی اور پتہ کی بیماریاں

ضعف جگر

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
ضعف جگر	ضعف الکبد	انیمیا

اسباب مرض :۔ بواسیر خونی، کثرت حیض، لیکوریا، فاقہ کشی، کثرت جماع وغیرہ سے یہ شکایت عام طور پر پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات مرض :۔ جلد، جسم اور چہرہ کا رنگ پھیکا زردی مائل ہو جاتا ہے۔ مسوڑھے ناخن سفید، ہاتھ پاؤں سرد تھوڑی محنت سے دم چڑھ جاتا، ہاضمہ خراب، قبض، سر چکرانا آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا، پست ہمتی وغیرہ اس مرض کی علامات ہیں۔

ڈاکٹری علاج

اصل اسباب کی تشخیص کر کے ان کا ازالہ کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

لیور ایکسٹریکٹ اور وٹامن بی ۱۲ اس مرض کا موثر اور کامیاب علاج ہے۔

کبدون

ایکسٹریکٹ ٹریکسے سائی لیکوئڈ	ایک اونس
ٹنکچر جنشن	ایک اونس
ٹنکچر نکس اومیکا	۱ ڈرام
ٹنکچر کارڈیمم کو	ایک اونس
ایسڈ ہائیڈرو نائٹرو کلورک ڈل	۱ ڈرام

سب کو بوتل میں ڈال کر خوب ہلائیں ۔ بس تیار ہے ۔

مقدار خوراک :۔ ایک ڈرام ۵ تولہ پانی میں ملاکر دن میں تین بار بعد از غذا دیں ۔

اگر تلی زیادہ بڑھ گئی ہو تو پہلے ایک اونس مگنیشیا کا جلاب دے کر دوائی شروع کریں ۔

فوائد :۔ جگر اور معدہ کے تمام امراض کا کامیاب علاج ہے ۔ ضعف جگر ، درد جگر ، ورم جگر ، یرقان ، حمیات کبدی نوبتی بخار ، تاپ تلی ، بدہضمی کی بھوک ، دائمی قبض ، نفخ ، مالیخولیا ، مراق ، بواسیر ریاحی میں بے حد مفید و مجرب ہے ۔ جن لوگوں کو کھایا پیا نہ لگتا ہو ۔ ان کے لئے لاجواب چیز ہے ۔ استعمال کریں ۔

پیٹنٹ دوائیں

ضعف جگر کا ٹیکہ

لیورایکسٹریکٹ ۲ سی سی روزانہ عضلاتی ٹیکہ کریں ۔ ایک ہفتہ تک لگائیں ۔

فیرہیپر (ریٹا کوس)
یہ جگر اور آئرن کا مرکب ہے خوراک :۔ ایک ٹیبل سپون خل دن میں ۳ بار استعمال کرائیں ۔

وِنڑی کولین
ایک بڑا چمچہ دن میں دو بار کھلائیں

فولک ایسڈ (سکوب)
یہ ۵ ملی گرام کی ٹکیاں بچوں کے لئے اور ۱۰ ملی گرام کی ٹکیاں جوانوں کے لئے ملتی ہیں ۔ ا تا ۲ ٹکیاں روزانہ کھلائیں ۔

رو برالوُن (سکوب)
مرض کے بعد کی کمزوری، سنگرہنی وغیرہ میں فولاد کی کمی کو پورا کرتا ہے۔ خوراک بڑے آدمی کے لئے ۲ چمچہ خوردنی میں ۳ بار بچوں کو ایک خرد چمچہ دودھ یا پھلوں کے رس میں ملا کر پلایا جاتا ہے ۔

فولورون (لیڈرلی)
اس دوا کے ٹیبلٹ، کیپشولز اور الکسر بک رہے ہیں ۔

روبرا فیریٹ
ساختہ سکوئب ۔ ایک کیپشول دن میں تین بار استعمال کرائیں

ارتھ جن لیور ایکسٹرکٹ
اس دوا میں لیور ایکسٹریکٹ کے ساتھ وٹامن بی ۱۲ بھی شامل ہے ۔ ۶ ٹکیہ روزانہ کھلائیں ۔ ۳۰ ٹکیوں کی بند شیشی دستیاب ہوتی ہے ۔

بائیو پر (آرمر اینڈ کمپنی) یہ ۳۰ - ۶۰ اور ۵۰۰ ٹکیوں کے بند پیکنگ میں سپلائی کی جا رہی ہے۔

فیرانی کم (سینڈوز) دو گولیاں دن میں تین بار غذا کے بعد دی جانی چاہئیں۔ بچوں کے لئے دو گولیاں روزانہ کافی ہیں۔

ہیپ سان (نال کمپنی) وائرس کے باعث پیدا شدہ متعدی ورم جگر، بیرونی سمیات کے اثر سے مسموم جگر، پرانا ورم جگر، جگر کے فعلی امراض جن کے ساتھ ذیابیطس، تپ دق یا غدہ درقیہ کے افراز کی زیادتی کا بھی ناطہ ہوتا ہے۔ اور جگر یا پتے کے اپریشن سے پہلے ہیپ سان کا استعمال بہت مفید ہے۔

مقدار خوراک:۔ شربت کا ایک چائے کا چمچہ جوانوں کو دن میں تین بار دیا جا سکتا ہے۔ اسے شربت، پھلوں کے عرق یا چائے میں ملا کر دیں۔

ذیابیطس کے مریض بھی ہیپ سان بلا خطرہ استعمال کر سکتے ہیں۔

ایرو فول (ائیگو فرنچ) ہر ٹکیہ میں فیرس گلیوکونیٹ ۵ گرین اور فولک ایسڈ ۱٫۷ ملی گرام ہوتا ہے۔ جب آئرن کی کمی محسوس ہو تو ایک ٹکیہ دن میں ۳ بار غذا کے ساتھ کھلانی مفید ہے۔

طبی علاج

اکسیر جگر

ریوند خطائی ۵ تولہ، نوشادر ۱ تولہ قلمی شورہ ۱ تولہ، کالی مرچ ۱ تولہ سنبل الطیب ۱ تولہ، ساذج ہندی ۱ تولہ، سب کو باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔

مقدار خوراک :۔ ۸ رتی تا ۲ ماشہ ہمراہ دودھ بکری یا عرق کاسنی دن میں تین بار کھلائیں۔

فوائد :۔ جگر کے تمام امراض ضعفِ جگر، یرقان، تاپ تلی، ملیریا بخار کے لئے عجیب الاثر دوائی ہے۔

کشتہ فولاد

برادہ فولاد ۵ تولہ کو چینی کے برتن میں ڈال کر اوپر جامن کا پانی اس قدر ڈالیں کہ برادہ سے چار انگل اوپر رہے۔ اس کو دھوپ میں رکھ دیں۔ جب خشک ہو جائے تو آب لیموں ڈال دیں۔ جب یہ خشک ہو جائے تو آب انار ترش بھی اس کے اوپر ڈال دیں۔

تین بار اسی طرح کرنے سے نہایت اعلیٰ کشتہ تیار ہو گا، پھر کھرل کر کے شیشی میں محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک :۔ ایک تا ۲ رتی ہمراہ مکھن دیں۔

فوائد :۔ گرمی جگر، ضعفِ جگر کو دور کرتا ہے۔ بدن میں خون پیدا کر کے رنگ کو سرخ کرتا ہے۔ جریان و احتلام کے لئے بھی مفید ہے

تریاق مجمس

خبث الحدید یعنی منور کا کشتہ، جو لیموں، جامن، ترپھلہ یا لسی میں کیا گیا ہو۔

مقدار خوراک :۔ ۲ ماشہ مکھن میں ملا کر کھلائیں۔ روزانہ آدھ ماشہ تک بڑھاتے جائیں۔ چھ ماشہ تک بڑھا کر پھر کم کرنا شروع کر دیں۔

کشتہ کھلانے کے آدھ گھنٹہ بعد آدھ رڑ کا پلا دیا کریں۔ پھر پہلے دن شام کو ترپھلہ یعنی ہرڑ بہیڑا، آملہ تین تین ماشہ آدھ پاؤ پانی میں بھگو دیں۔ دوسرے دن شام کو یہ پانی پلا دیں۔

اسی طرح ایک ہفتہ تک کشتہ منور اور ترپھلہ کا پانی استعمال کرائیں۔

فوائد :۔ اگر تین چار ہفتہ تک یہ دوائی استعمال کرائی جائے تو ضعف جگر، کمی خون، ہونٹوں کی سفیدی اور دیگر کمی خون کے عوارضات کا نام و نشان نہیں رہتا۔ چہرے کی رنگت سرخ ہو جاتی ہے۔ ایک مریض کو ایک پاؤ کشتہ کھلانا چاہیئے۔ بے حد مجرب ہے۔

کمی خون کا اکسیری نسخہ

ہلیلہ، بلیلہ، آملہ ہر ایک ۵ تولہ، فلفل دراز، زیرہ سیاہ دانہ الائچی خورد و کلاں ہر ایک تولہ تولہ، لوہے چون عمدہ ۵ تولہ مصری ۱۰ تولہ، دہی ایک سیر۔ تمام اشیاء کو لوہے کی کڑھائی

میں ڈال کر لوہے کے دستہ سے کھرل کریں۔ حتیٰ کہ خشک ہو جائے۔ جب انگلی سے رنگ معلوم نہ ہو تو بقدر کوکن بیر گولیاں بنالیں۔ یا سفوف رہنے دیں۔

مقدار خوراک:۔ ۳ ماشہ صبح و شام ادھ رڑکا کے ساتھ استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ ضعف جگر، بھس اور کمی خون کے لئے مجرب دوا ہے۔

دوائے مولد خون

شنگرف ۵ تولہ، ست لیموں ۵ تولہ، کوزہ مصری ۳ پاؤ، ست پودینہ ۱ ماشہ، ست الائچی ۲ ماشہ، سب کو ملا کر باریک سفوف کرلیں۔

مقدار خوراک:۔ ۲ ماشہ صبح، ۲ ماشہ شام۔

فوائد:۔ ضعفِ ہضم، اشتہا اور خون پیدا کرنے کے لئے بے نظیر نسخہ ہے۔ بھوک لگانے میں اکسیر ہے۔ اور مقوی اعصاب ہے۔

یونانی چٹکلہ

عرق مکوہ ۵ تولہ، آب زلال کاسنی ۵ تولہ، شربت بزوری ۵ تولہ ملا کر پلائیں۔ امراض جگر کا مجرب علاج ہے خصوصاً حرارت جگر کے لئے مفید ہے۔

جوہر فولاد

برادہ فولاد ۲ تولہ کو آدھ پاؤ آب لیموں میں رات کو بھگو

دیں - صبح کو وہ پانی گرا کر اور تازہ آب لیموں ڈال کر رکھ دیں - پھر آب لہسن ۱۰ آب پیاز ایک ایک پاؤ میں کھرل کر کے غلولہ بنائیں اور آبخورہ میں بند کر کے گل حکمت کر کے دو سیر اپلوں کی آگ دیں - سرد ہونے پر ۲ تولہ آب لہسن و پیاز میں کھرل کر کے آگ دیں - ۲۰ آگ سے اوّل درجہ کا کشتہ تیار ہوگا -

مقدار خوراک - ایک چاول سے ایک رتی تک -

فوائد :- بدن موٹا کرتا ہے اور ضعفِ جگر میں بے حد مفید ہے -

لال دارو

اجزاء و ترکیب :- ریوند چینی حسب ضرورت لے کر باریک کریں اور ایک شیشی میں بھر لیں -

مقدار و ترکیب استعمال :- گلقند ۲ تولہ میں یہ لال دارو ۲ ماشہ ملا کر ہمراہ عرق سونف ۱۰ تولہ صبح و شام دیں -

فوائد :- ضعف جگر اور ابتدائی استسقاء میں نافع ہے -

حب جگر

نوشادر نمک لاہوری ، نمک طعام نمک سیاہ ، سہاگہ ، نرکچور ، ہلیلہ سیاہ پوست ہلیلہ زرد ، پوست ہلیلہ کابلی ، بابڑنگ ، فلفل سیاہ زنجبیل ہر ایک برابر وزن کوٹ چھان کر عرق گلاب میں بقدر نخود گولیاں بنائیں -

مقدار و ترکیب استعمال :- صبح و شام پانی کے ساتھ

دو دو گولیاں استعمال کریں۔ امراض جگر میں بہت مفید ہیں۔ خصوصاً مقوی جگر ہیں۔

ضعف جگر کا ہومیوپیتھک علاج

مرکیوریس ایس ۳۰	اگر زبان زرد رنگ کی میلی سی ہو۔ منہ میں سے پانی نکلے اور سانس بدبودار ہو تو مفید ہے۔
برائیونیا ۳	چڑچڑاپن اور جگر کے درد میں بہت مفید دوائی ہے۔
نکس او میکا ۶	دیر تک بیٹھے رہنے سے یا تیز مصالحہ والی اشیاء کے کھانے سے تکلیف ہو تو اکسیر ہے۔
پاڈو فائلم ۶	صبح کے وقت سر درد ہو، زبان کا رنگ سفید ہو۔ اور پاخانہ کا رنگ گھڑیا مٹی جیسا ہو تو مفید ہے۔
اکونائیٹ ۶x	درد کی ابتدائی حالتوں میں بہت فائدہ کرتی ہے۔
چیلیڈونیم ۳x	چہرہ کا رنگ زرد ہو، جگر میں درد اور ترشی کی خواہش ہو تو از حد مفید دوا ہے۔

ڈائس کوریا ۶x اور بربریس بھی درد جگر کے لئے مفید ہیں۔

یرقان

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
یرقان	یرقان	جانڈس

تعریف مرض :- یرقان بذات خود کوئی مرض نہیں - بلکہ یہ بعض امراض جگر یا بعض دیگر امراض کی ایک بڑی علامت ہے - اس مرض میں صفراوی رنگ خون میں مل جاتے ہیں -

مرض یرقان کے بارے میں دو متضاد خیالات پائے جاتے ہیں - ایک تو یہ کہ خون میں جو صفراوی رنگ بنتے ہیں ، جگر ان کو خون سے الگ نہیں کر سکتا -

دوسرا یہ کہ جگر میں جو صفراوی رنگ پیدا ہوتے ہیں وہ خون میں بکثرت جذب ہو جاتے ہیں اور مرض کا باعث بنتے ہیں -

اقسام مرض :- اس مرض کی دو بڑی قسمیں ہیں -

۱- یرقان جو صفراوی نالیوں کے بند ہو جانے سے پیدا ہو -

۲- یرقان جو صفراوی نالیوں کے بند ہوئے بغیر پیدا ہو -

اسباب مرض :- اس مرض کے اسباب بھی دو قسم کے ہوتے ہیں ایک وہ جو صفراوی نالیوں کو بند کر کے اس مرض کو پیدا کرتے ہیں - اور دوسرے وہ جو صفراوی نالیوں کو بند کئے بغیر اس مرض کا باعث بنتے ہیں -

چنانچہ اول قسم کے اسباب حسب ذیل ہیں - مرارہ کی نالی میں

صفراوی پتھری یا کرم وغیرہ کا پھنس جانا ۔ یا اس میں یا بارہ انگشتی آنت میں سوزش ہو کر مقعد کا تنگ یا بالکل بند ہو جانا ۔

دوسری قسم کے اسباب مندرجہ ذیل ہیں ۔

خاص قسم کے بخار ، تپ زرد ، بعض قسم کے زہر مثلاً سیسہ یا پارہ وغیرہ کا زہر یا سانپ کا زہر ، بعض امراض جگر ، دائمی قبض ، بدہضمی ، کبھی کبھی سردی اور رنج و غم وغیرہ ۔

علاماتِ مرض :۔ سب سے پہلے پیشاب زرد یا بھورے سیاہی مائل رنگ کا آنے لگتا ہے ۔ اس کے بعد آنکھوں کی رنگت بھی زرد ہونی شروع ہو جاتی ہے ۔ اور لب ، مسوڑھے زبان اور جلد کی رنگت بھی ہلکی سی زرد یا بھوری سیاہی مائل ہو جاتی ہے ۔ ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے ۔ منہ کا ذائقہ تلخ ، بھوک نہیں لگتی ۔ چکنی اور روغنی غذاؤں سے نفرت ہو جاتی ہے ۔ نفخ شکم رہتا ہے اور بار بار ڈکار آتے ہیں ۔ براز میلا ، مٹیالا اور بدبودار خارج ہوتا ہے ۔ جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ مرارہ سے صفرا انتڑیوں میں نہیں گرتا ۔ طبیعت بے چین رہتی ہے ۔ مریض کمزور اور چڑچڑا ہو جاتا ہے ۔ جلد میں خارش ہوتی ہے ۔ اور پھوڑے پھنسیاں بھی نکل آتے ہیں ۔

کبھی مریض کو ہر چیز زرد دکھائی دینے لگتی ہے ۔

اگر مرض پرانا ہو تو سخت ضعف اور ہذیان و تشنج وغیرہ

علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور مریض کی زندگی کو خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

یرقان کا مکسچر

ایسڈ ہائیڈرو ڈائی لیوٹ کلورک ڈل	۱۰ منم
ایکسٹریکٹ ٹریکسے سائی لیکوئیڈ	اڈرام
ٹنکچر جنشن کو	۳۰ منم
ٹنکچر کارڈ یمم کو	۳۰ منم
سیرپ آرنشیائی	اڈرام
ایکوا	ا/ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں۔ یرقان کے لئے مجرب ہے۔ اگر قبض ہو جائے تو اس میں ایک ڈرام سوڈا سلفاس ملا دیں۔

غذا سادہ، نرم اور زود ہضم دیں۔ روغنی اور نشاستہ دار غذاؤں سے پرہیز کریں۔

جانڈس مکسچر

پوٹاسیم نائیٹراس	۳ ڈرام
پوٹاس بائی ٹارٹاراس	۲ ڈرام
امونیم کلورائیڈ	۲ ڈرام
پوٹاسیم ایسی ٹاس یا سائٹراس	۲ ڈرام
منگنیشیا سلفاس	۱ اونس

پوٹاسیم بائیکارب ۲ ڈرام، ایکسٹریکٹ ٹریکسے سائی لیکوئیڈ ۲ ڈرام، سوڈا سلفاس ۴ ڈرام، ایکوا منتھا پپ ۱۸ اونس۔ سب کو ملا کر شیشی میں حل

کر کے محفوظ رکھ دیں۔
خوراک:- ایک اونس دن میں ۳ بار دیں۔
فوائد:- یرقان، سوء القینہ، سدہ جگر، درد جگر قبض وغیرہ کو دور کرتا ہے۔

دافع یرقان

ایکسٹریکٹ ایلوز	۲/۴ گرین
ایکسٹریکٹ ٹیرا گزیکم	۱/۴ گرین
پل ہائیڈرراز جیرائی	۱/۴ گرین
پوڈافلین ریزن	۶ گرین
کوئین سلف	۱۲ گرین

سب کی ۲۴ گولیاں بنا دیں۔ خوراک ایک گولی صبح، ایک گولی شام۔

پیٹنٹ دوائیں

بی۔اے۔ایل (بوٹس) اگر سنکھیا، پارہ یا سونے کے پانی کے مرکبات کی سمیت سے ورم جگر یا یرقان ہو جائے تو ۳ ملی گرام فی کلوگرام جسمانی وزن کے حساب سے ہر چھ گھنٹہ کے بعد اس کا عضلاتی ٹیکہ صرف دو، تین روز کریں۔ اس سے سمی مادہ براہ بول خارج ہو جاتا ہے۔

فیلے مین (سینڈوز) شدت مرض میں دو ٹیکے اور مزمن مرض میں ایک

ٹکیہ دن میں ۳ بار کھلانا مفید ہے۔

گیلوسینول

یہ دوائی مدر صفرا ہونے کے علاوہ دافع تعفن اور ہلکی ملین بھی ہے۔ یرقان نزلی اور ورم مرارہ (خواہ اس میں پتھری موجود ہو) میں مفید ہے۔

معمولی حالتوں میں ایک ڈریگی اور شدید حالتوں میں خصوصاً جب صفراوی پتھری پائی جاتی ہو دو ڈریگیز دن میں تین بار کھلائیں۔ اور یہ علاج عرصہ تک جاری رکھیں۔

ورکولیٹ ٹیبلٹ

یہ دوا جگر، تلی اور پتہ کی امراض کے لئے بہترین ہے مرارہ (پتہ) کی پتھری (گال سٹون) کو خارج کرتی ہے۔ قبض کے لئے بھی مفید ہے۔

مقدار خوراک:۔ ایک گولی بعد از غذا۔ ایسی تین خوراک دن میں استعمال کریں۔ رفع قبض کے لئے ۲ گولی رات کو سوتے وقت کھائیں۔

لٹل آئی بلیس پلز

مخرج صفرا ہیں۔ صفرا کو بذریعہ اسہال خارج کرتی ہیں۔ سدہ مرارہ کو رفع کرتی ہیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک یا دو گولی پانی کے ساتھ کھائیں۔

دیسی کول کیپشولز

صفرا (پت) خشک اور قابل حل صورت میں کیپشولز کے اندر

بند کر دیا گیا ہے۔

پتہ کی پرانی بیماریوں، بھوک کی کمی ڈکاریں آنا، قبض وغیرہ میں کار آمد ہے۔

صفرا کی کمی کی حالت میں صفرا کے راستوں پر اپریشن یا جراحت کرنے کی صورت میں بھی ہو جاتا ہے۔ یا کسی دوسری حالت کے نتیجہ میں بھی استعمال کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ اگو بیلین اور بی لیکس ادویہ بھی صفرا خارج کرنے کے لئے مفید ہیں۔

طبی علاج

طبی چٹکلہ عصارہ ریوند ۲ ماشہ پیس کر ہمراہ آب مریض کو کھلا دیں۔ اس سے ایک دو دست ہو جائیں گے۔

شربت انار ہر روز دن میں چار دفعہ پلائیں۔

تخم کاسنی ۱ تولہ، نمک لاہوری ۶ ماشہ، دونوں کو پیس کر پانی میں کھرل کر کے ایک پاؤ پانی میں آگ پر گرم کریں۔ جب پانی پھٹ جائے تو صاف کر کے پلائیں۔ بے حد مجرب نسخہ ہے۔

اکسیر یرقان نراج بریان ۵ تولہ، کشتہ قلعی ۳ ماشہ، کشتہ ہڑتال گئودنتی ۴ ماشہ سب کو ملا کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک :- ۴ رتی ہمراہ دہی آدھ پاؤ روزانہ نہار منہ کھلائیں ۔ دو خوراک روزانہ دیں ۔ تین ہفتہ کے استعمال سے انشاء اللہ کلی شفاء ہو گی ۔

کشتہ قلعی شورے والا

قلعی مصفیٰ ۵ تولہ ، پارہ ۵ تولہ ، قلمی شورہ ۴۰ تولہ

پہلے قلعی کو پگھلا کر پارہ میں ڈال کر گرہ کر لیں ۔ گرہ کو کھرل میں ڈال کر پیس لیں ۔ اور اس میں تھوڑا تھوڑا قلمی شورہ ڈالتے جائیں ۔ اور کھرل کرتے جائیں ۔ پھر اسے اتنے بڑے برتن میں ڈالیں کہ آٹھواں حصہ خالی رہے ۔ اس کے منہ پر ڈھکنا دے کر اوپر کوئی وزنی پتھر یا اینٹ رکھ دیں ۔ کھلی جگہ میں دس سیر اپلوں کی آگ دیں ۔ سرد ہونے پر قلعی کا کشتہ نکال لیں ۔ پیس کر پانی میں دھو ڈالیں ۔ اور پانی ڈال دیں جب پانی نتھر جائے تو پانی گرا دیں ۔ دو چار بار دھونے سے شوریت نکل جائے گی ، خشک کر کے محفوظ کر لیں ۔

مقدار خوراک :- یرقان والے کو ۱ ماشہ ہمراہ مکھن دیں تین یا چار خوراکوں سے ہی آرام آ جائے گا ۔

علاوہ ازیں جریان ، احتلام اور ذکاوت حس کے لئے بھی مفید ہے ۔ مقدار خوراک ۲ رتی ہمراہ مکھن ۔

اکسیر یرقان

املی ۳ تولہ ، پوست ہلیلہ زرد ½ تولہ ، افسنتین ۱ تولہ ، بنفشہ ۱ تولہ ، تخم کشوث پوٹلی میں باندھا ہوا ۱ تولہ ،

مقدار خوراک ۱ ماشہ دن میں دو بار دیں۔

ریوند چینی، قلمی شورہ اور نوشادر مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں۔

خوراک:- دو ماشہ ہمراہ شربت بزوری، تین خوراک صبح دوپہر شام کھلائیں۔

فوائد:- ایک ہفتہ کے استعمال سے مرض یرقان کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔ بارہا کا آزمودہ نسخہ ہے۔

برائے یرقان

تین دن تک لیموں اور سنگترے بکثرت استعمال کریں۔

چوتھے روز مسہل دے کر شربت سکنجبین خالص انگوری سرکہ ۲½ تولہ عرق شاہترہ میں ملا کر ایک ہفتہ تک پئیں۔ آٹھ دس روز میں بفضلہ تعالیٰ بالکل صحت ہو جائے گی۔

پرہیز:- روغنی اور چکنی چیزوں سے مکمل پرہیز کریں۔ بادی اور ثقیل اغذیہ مثلاً آلو، اروی، بھنڈی وغیرہ نہ کھائیں۔ گرم چیزوں مثلاً لہسن، پیاز سرخ مرچ کے بکثرت استعمال سے پرہیز کیا جائے۔

غذا:- ابتدا مرض میں جب تک ہاضمہ درست نہ ہو جائے۔ ہلکی اور زود ہضم غذا دیں۔

ماء الشعیر ۱ تولہ، شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ یا ساگودانہ پکا کر کھلائیں۔ تخفیف مرض کے بعد چوزہ مرغ

یا تیہو یا بکرے کا شوربہ یا نخود آب چاپاتی کے ساتھ دیں۔ مسہل لینے کے دوران صرف مونگ کی نرم کھچڑی کھلانی چاہیے۔ ترکاریوں میں سے کدو، ٹینڈا پالک وغیرہ حسب عادت دیں۔

نوٹ:۔ یرقان کے لئے مولی، سنگترہ، گنڈیری گاجر اور لوکاٹ کھلانا خصوصیت کے ساتھ مفید ہیں۔

یرقان کا ہومیوپیتھک علاج

چیلیڈونیم ۳	اگر زرد پاخانے آئیں اور داہنے شانے کی ہڈی کے

نیچے درد ہو تو یہ دوا مفید پائی گئی ہے۔

چائنا ۳	اگر جگر میں ورم ہو۔ اور سفید رنگ کا پاخانہ

آتا ہو تو مفید ہے۔

برائیونیا ۳	اگر جگر میں تیز درد ہو اور داہنی جانب لیٹنے سے درد میں

کمی ہو تو فائدہ دیتی ہے۔

فاسفورس ۳۰	متعدی اور مہلک یرقان کے لئے مفید ہے

اس کے علاوہ یرقان کے مرض میں آئیوڈیم ۳۰ بھی مفید ہے۔

تلی کا بڑھ جانا

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
تلی کا بڑھ جانا	عظم الطحال	انلارجمنٹ آف دی اسپلین

یہ مرض عام طور پر مریض کو تمام کاموں سے یعنی کھانے پینے، چلنے پھرنے، اٹھنے بیٹھنے سے معطل و بیکار کر کے رکھ دیتا ہے اور مریض کی زندگی بیکار ہو جاتی ہے۔

اسباب موصتہ:۔ عموماً یہ مرض موسمی بخاروں کے بعد یا بخار کی حالت میں زیادہ پانی پینے کی وجہ سے لاحق ہو جاتا ہے۔

لیکن بعض دفعہ بلغمی اور سوداوی رطوبت تلی میں جمع ہو کر اس مرض کے پیدا ہونے کا باعث بنتی ہے۔

کبھی تلی کی ساخت میں کوئی خرابی ہو جانے کی وجہ سے وریدہ باب الکبد میں رکاوٹ پیدا ہو جانے سے بھی یہ مرض پیدا ہو جایا کرتا ہے۔

علاماتِ مرض:۔ صحت کی حالت میں تلی بائیں جانب کی پسلیوں کے نیچے ہاتھ لگانے سے محسوس نہیں ہوتی۔ لیکن مرض کی حالت میں تلی بڑھ کر کبھی کبھی تمام پیٹ کو روک لیا کرتی ہے۔ وزن میں بھی بڑھ جاتی ہے مریض کے چہرہ کا رنگ پھیکا، سفید مائل بہ سیاہ ہو جاتا ہے۔ آنکھوں میں گدلاہٹ اور تیرگی نمایاں ہو جاتی ہے۔ پیشاب پاخانہ

سفید آتا ہے۔ اور پاخانہ میں کسی قدر سیاہی بھی ہوتی ہے مریض لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے، چلنے پھرنے سے سانس چڑھ جاتا ہے۔

مریض کا تمام جسم سوکھ جاتا ہے۔ اور تلی کے مقام پر درد معلوم ہوتا ہے۔ ورم کی حالت میں بخار بھی ہو جاتا ہے۔ تلی کی جگہ پر ٹھونکنے سے اور انگلی مارنے سے ٹھوس آواز نکلتی ہے۔ دبانے سے درد زیادہ ہوتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

سپلین مکسچر

کونین سلفاس	۶ ماشہ
سلفیورک ایسڈ ڈائیلیوٹ	۹ ماشہ
منگنیشیا سلفاس	۲۰ تولہ
فیرائی ایٹ امونیا سائٹراس	۱ تولہ
امونیم کلورائیڈ	۱ تولہ
ایکوا	۳ پاؤ

سب دواؤں کو باہم ملا کر کسی برتن میں محفوظ رکھ لیں۔

مقدار خوراک:- ۲ تولہ صبح و شام۔ روٹی چاول یا دلیا کھلا کر بعد میں دوائی پلائیں۔

فوائد:- پرانا ملیریا، تاپ تلی، ضعف جگر، ہضم کی خرابیوں جسم کی سوجن وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔

دوا الطحال

کونین سلفاس	۳ ماشہ
ایسڈ سلفیورک ڈائیلیوٹ	۶ ماشہ
فیرائی سلفاس	۲ ماشہ
منگنیشیا سلفاس	۱ تولہ
عرق پودینہ	۳ پاؤ

اوّل کونین کو ایسڈ میں حل کریں۔ پھر سب کو باہم ملا کر عرق پودینہ میں حل کر لیں۔

مقدار خوراک :۔ ۱ تولہ صبح و شام پلائیں۔

فوائد :۔ تاپ، تلی، ملیریا بخار، جگر کا بڑھ جانا اور جسم کی کمزوری وغیرہ کے لئے مفید و مجرب دوا ہے۔

عظیم طحال

فیرائی سلفاس	۲ ماشہ
منگنیشیا سلفاس	۲ ماشہ
کونین سلفاس	۶ رتی
ایسڈ سلف ڈل	۲۰ بوند
ٹنکچر راکا ڈیوماٹی	سوا تولہ
ٹنکچر نکس اومیکا	۳ ماشہ
آب مقطر	۳ چھٹانک

تمام دواؤں کو باہم ملا کر محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک :۔ دو دو تولہ ایک گھونٹ پانی میں ملا کر دن میں ۳ بار غذا کھانے کے نصف گھنٹہ بعد دیں۔

تاپ تلی وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔

تلی توڑ

فیری ایٹ کونین اینڈ سٹرکنیا ۱ تولہ
سالسٹ ۸ تولہ ۔ صاف پانی تین پاؤ میں باہم حل کریں۔

مقدار خوراک : صبح شام دوپہر کھانا کھانے کے بعد دو دو گھونٹ پلائے جائیں ۔ ہر قسم کے تلی کے امراض رفع ہو جائیں گے ۔

تلی کے اوپر ٹنکچر آئیوڈین لگائیے یا ہر ہفتہ میں ایک دفعہ ریڈ آئنٹمنٹ احتیاط سے لگائیں ۔

اکسیری نسخہ

کونین سلفاس	۲ گرین
ٹنکچر فیرائی پرکلورائیڈ	۵ منم
لائکوار آرسینی کیلس	۳ منم
سیرپ پیس نز نجبرس	۱ ڈرام
ایکوا منتھی پپ ایڈ	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو مرتبہ بعد از غذا استعمال کرائیں ۔

نوٹ : ۔ ہفتہ عشرہ تک یہ گولیاں استعمال کرکے پھر دو تین روز کے ناغہ کے بعد شروع کرائیں ۔

انتباہ : ۔ مندرجہ بالا نسخہ کسی معتبر دواخانہ اور کسی ہوشیار کمپونڈر سے ہی بنوانا چاہیئے ۔

مجرب دوا

کونی نی آرسینیاس	۱/۴ گرین
فیرائی آرسینیاس	۱/۸ گرین
سٹرکینینی آرسینیاس	۱/۴۸ گرین
ارگوٹین	۱ گرین
ایکسٹریکٹ جنشیانی	۲ گرین

سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار بعد از غذا دیں۔ بڑھی ہوئی تلی کے لئے مفید و مجرب دوا ہے۔

یہ گولیاں کبھی کسی ہوشیار کمپونڈر یا معتبر دواخانہ سے ہی بنوانی چاہئیں۔

پیٹنٹ دوائیں

ایسٹرن سیرپ

ایک ٹیبل سپون خالی پیٹ صبح، اور ایک شام بعد از غذا استعمال کرائیں۔

ورم الطحال، تلی کے بڑھ جانے، ملیریا بخار اور دیگر ہر قسم کی تلی کی امراض میں بے حد مفید ہے۔

ایسٹرن ٹیبلٹس

یہ گولی ایک صبح ایک شام کھانے کے بعد کھلائی جاتی ہے۔

تلی کی امراض میں بہت مفید ہے۔

طبی علاج

اکسیر طحال

مریض کو ایک مسہل دیں۔ دوسرے دن تلی کے مقام پر ایک پاؤ برف باندھ دیں۔ جب برف پگھل جائے کھول دیں۔ اسی طرح ایک ہفتہ کے وقفہ کے بعد پھر کریں۔ دو تین دفعہ کے استعمال سے کیسی ہی بڑھی ہوئی تلی ہو دور ہو جائے گی۔ مسہل ایک ہی کافی ہے۔

ایضاً:۔ سرکہ انگوری ایک سیر، نوشادر ۵ تولہ انجیر ولائتی ۱ پاؤ، تینوں چیزوں کو عمدہ چینی کے برتن میں بھر کر اچھی طرح منہ بند کر کے رکھ دیں۔ گیارہ روز کے بعد کھول دیں۔ بس دوا تیار ہے۔

مقدار خوراک:۔ روزانہ خالی معدہ دو انجیر کھلائیں۔ اوپر سے عرق سونف پلائیں۔ اس کے چند روزہ استعمال سے بڑھی ہوئی تلی اپنی اصلی حالت میں آجائے گی۔

قبض رفع ہو کر جلد کی رنگت سرخ ہو جائے گی۔ تلی کے عوارضات کے لئے بیش قیمت دوا ہے۔

ایضاً:۔ نوشادر ۵ تولہ، سجی کھار ۵ تولہ، فلفل دراز ۲ تولہ جو کھار ۲ تولہ سفوف تیار کریں۔

مقدار خوراک:۔ ۲ تا ۴ رتی ہمراہ عرق سونف یا مکوہ دن میں ۲ بار تلی و جگر کے عوارضات کے لئے اکسیر ہے۔

تلی کی گولیاں

نوشادر ا تولہ، مصبر ۲ تولہ، قلمی شورہ ۵ ۴ تولہ، سہاگہ ۴ تولہ سرکہ ۸ تولہ، جملہ ادویہ کو کھرل کر کے ۲-۲ رتی کی گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک:- ایک گولی صبح و شام ہمراہ آب دیں۔

فوائد:- تلی بڑھ جانے اور دیگر امراض تلی کے لئے بے حد مفید ہے۔

اکسیر ورم الطحال

سرکہ انگوری ۳ تولہ میں انجیر ولائتی ۲ عدد رات کو بھگو کر رکھ دیں۔ صبح اٹھ کر انجیر کھا لیں۔ اور اوپر سے سرکہ پی لیا کریں۔ ایک ہفتہ کا استعمال کافی ہے۔

میرے والد ماجد قبلہ مولانا حاجی شہاب الدین صاحب کے مطب کا مایۂ ناز نسخہ ہے۔ جس کی لاگت برائے نام ہے لیکن فوائد میں اپنا ثانی نہیں رکھتا۔

اگر اس سے بھی آسان نسخہ درکار ہو تو حنظل پختہ ایک عدد میں نمک لاہوری ۲ تولہ ڈال کر اوپر آٹا لگا کر آگ میں مدفون کر دیں۔ آٹا سرخ ہونے پر نکال لیں۔ اور پیس لیں۔

مقدار خوراک:- ایک ہفتہ تک ہر روز ۶ ماشہ پانی کے ہمراہ دیں۔

فوائد:- اس سے تاپ تلی کا نام و نشان نہیں رہتا۔

حب مفید طحال

ہیراکسیس، سوہاگہ خام نوشادر، لوٹا سجی، چاروں اشیاء ہموزن کوٹ چھان کر اور شہد میں ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک :- ایک گولی صبح اور شام کھلائیں۔

سفوف مفید اعظم طحال

شردل، جوا کھار، شورہ قلمی سوہاگہ بریان، نوشادر سجی سفید، کلونجی، نمک ترب، نمک چوڑی، نمک سونچر نمک لاہوری سب اشیا کو ہموزن کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک :- ایک ماشہ صبح ایک ماشہ شام دیں۔

پرہیز :- چکنی اور روغنی اشیاء مٹھائیاں اور غلیظ چیزیں، آلو، اروی، کچالو، ماش کی دال وغیرہ اس مرض میں سخت نقصان پہنچاتی ہیں۔ دودھ مکھن کھانے سے بھی پرہیز کریں۔

غذا :- بھوک سے کم دیں۔ بکرے کا شوربہ چپاتی اور پودینہ کی چٹنی اور مولی کا اچار سرکہ میں پڑا ہوا حسب ضرورت دیں۔ دودھ اگر پئیں تو اونٹنی کا پی سکتے ہیں۔ مولی، ارنڈ، خربوزہ اور انجیر بالخصوص اس مرض کے لئے مفید ہیں۔ کھانا کھانے کے بعد ان میں سے کوئی چیز تھوڑی سی کھانا بہت فائدہ مند ہے۔

ہومیوپیتھک اور بائیوکیمک علاج

سیانوتھس

اس مرض میں اس دوائی کا درجہ سب ادویات سے افضل ہے۔ اور اس مرض میں یہ اکسیر مانی گئی ہے۔

مقدار خوراک:۔ سیانوتھس مدر ٹنکچر کے ۵ سے ۱۵ قطرے دن میں تین یا چار بار ہمراہ پانی دیں۔

جب مقام طحال میں درد ہو اور چبھن پڑھتی ہو تو بھی یہ دوائی شافی ہے۔

نیٹرم میور ۳۰

تلی بڑھی ہوئی ہو اور خواہ اس میں چبھن کی دردیں بھی ہوتی ہوں تو یہ دوائی موثر ہے۔

مریض کمزور ہو ملیریا بخار کا شکار رہا ہو اور اگر مریض نے کونین بہت کھائی ہو تو یہ دوائی خاص طور پر مفید ہے دن میں دو خوراک دیں۔

نوٹ:۔ نیٹرم میور کی دو خوراکیں صبح اور بارہ بجے سے پہلے اور دوپہر کے بعد سیانوتھس کی دو خوراکیں دینا بہتر علاج ثابت ہوتا ہے۔

نیز مرکیورس بن آیوڈائیڈ، چائنا، فیرم، گرینڈیلیا ارسے نیاڈ ایاڈی ۱۰۔ ارنیکا، اور ہیلینتھس وغیرہ ادویات بھی مفید ہیں۔

استسقا یا جلودھر

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
استسقا	جلودھر	ڈراپسی

اس مرض میں پہلے جگر ضعیف ہوتا ہے۔ اور ضعف جگر کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ ایسی حالت کو اطبا سوء القینہ کہتے ہیں یہ استسقاء پیدا ہونے کا پیش خیمہ ہوتی ہے پھر رفتہ رفتہ دیگر اعضاء رئیسہ جگر قلب و دماغ وغیرہ کمزور ہو جاتے ہیں۔

یہ مرض تین قسم کا ہوتا ہے،

اوّل قسم میں فاسد اور ردی مادہ بلغمی سارے جسم کے اعضا میں پیوست ہو جاتا ہے اس کو طبی اصطلاح میں استسقا لحمی کہتے ہیں۔

دوسری قسم یہ کہ رطوبت جوف شکم میں بھر جاتی ہے اور پیٹ بڑھ جاتا ہے اس کو استسقاء زقی کہتے ہیں۔

تیسری قسم یہ کہ رطوبت کم اور غلیظ ہوتی ہے اور اس سے ریاح پیدا ہو کر پیٹ میں بھر جاتی ہے اور زقی کی سی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کو استسقا طبلی کہتے ہیں۔

اسباب مرض:۔ مباشرت کے بعد فوراً ٹھنڈا پانی یا برف پی لینے سے یا دھوپ میں راستہ چل کر آنے کے بعد ٹھنڈا پانی پی لینے سے؛ ورزش کے بعد پسینہ خشک ہونے سے پہلے پانی

پینے یا برف اور ٹھنڈا پانی بکثرت استعمال کرنے سے یا مرطوب اور ٹھنڈی چیزوں کے کثرت سے استعمال میں لانے سے جگر کمزور ہو کر بلغم کثرت سے پیدا کرتا ہے اور یہ بلغم تمام بدن میں منتشر ہو کر بدن کے مسامات میں نفوذ کرتا ہے اور استسقاء لحمی کا باعث بنتا ہے۔

بعض وقت ان ہی اسباب سے غذا فاسد اور خراب ہو کر رطوبت کی طرف منتقل ہو جاتی ہے۔ اور جگر سے ناف کی طرف جاکر جوفِ شکم میں بھر جاتی ہے۔ جس کا نام استسقاء زقی ہے۔

کبھی ان ہی اسباب سے رطوبت غلیظ ہو کر اس سے ابخرات اٹھتے ہیں اور پیٹ میں بھر کر ریاح کی صورت اختیار کرتے ہیں جس کی وجہ سے پیٹ پھول جاتا ہے۔ جس کا نام استسقاء طبلی ہے۔

علاماتِ مرض :۔ استسقاء لحمی میں تمام بدن پھول جاتا ہے۔ اور ہاتھ لگانے سے جسم نرم اور ڈھیلا معلوم ہوتا ہے۔ جسم کے کسی مقام پر انگلی رکھ کر دبانے سے گڑھا بن جاتا ہے۔ پیشاب گاڑھا سفید رنگ کا آتا ہے۔ پاخانہ مقدار میں زیادہ اور نرم ہوتا ہے۔

استسقاء زقی میں تمام جسم ڈھیلا ہو کر سوکھ جاتا ہے۔ پیٹ بہت بڑھ جاتا ہے۔ پیٹ کی کھال شیشے کی طرح چمکتی ہے۔ کروٹ بدلنے سے پیٹ میں پانی کے چھلکنے کی آواز آتی ہے۔ نبض نہایت کمزور ہو جاتی ہے۔ سانس تنگی سے آتا ہے۔ زیادہ عرصہ تک

تخم اٹنگن ، سروالی ، موصلی ، سنبل ۔ تودری سرخ ، تودری زرد
میدہ لکڑی ، گوکھرو ، تخم قنب ، بہو بھلی ، سورنجان ،
بوزیدان ، طباشیر ، دارچینی ہر ایک ا تولہ ، بسبحنہ ، صمغ عربی
کیسر ، دانہ الائچی خورد ، مصطگی کبابہ ، زنجبیل ، عاقرقرحا
ہر ایک چھ ماشہ ۔

سب کا سفوف کرکے ۶ ماشہ صبح ۶ ماشہ شام ہمراہ
آدھ سیر شیر گاؤ کھلائیں ۔

فوائد :۔ ضعف باہ ، سرعت انزال وجریان کو
ایک ہفتہ میں دور کر دیتی ہے ۔

کشتہ مرجان

مرجان ۵ تولہ ، افیون ۲½ تولہ
مکھن ۲۰ تولہ

چھوٹا سا پیالہ لے کر ۵ تولہ مکھن رکھ کر اوپر نصف افیون
رکھ کر اوپر مرجان رکھ دیں ۔ اس کے اوپر باقی افیون رکھ کر
اوپر مکھن رکھیں ۔ کوزے کو گل حکمت کرکے سمپٹ اچھی
طرح کریں ۔ اور ۱۰ سیر اپلوں کی آگ دیں ۔ کشتہ سفید مجہ
افیون نکلے گا ۔ پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں ۔

مقدار خوراک ایک رتی تا ۲ رتی ۔

فوائد :۔ سرعت انزال ، رقت منی ، جریان و احتلام کا
نیر بہدف علاج ہے ۔

سفوف عجیب

تخم املی مقشرہ ۵ تولہ ، چھلکا اسبغول
۵ تولہ ، رال سفیدہ ۵ تولہ کو باریک

ایمونیم کلورائیڈ ہمراہ آب کھلا دیں۔ بعد میں دو سی سی کا عضلاتی ٹیکہ لگائیں
لیکن جس شخص کے گردے کمزور ہوں اسے نہ لگائیں۔
ضعف عامہ اور کمزوری قلب کی صورت میں سپرٹ امونیا ایرومیٹک مسک وغیرہ پلائیں۔
ٹیکہ لگانے کے تھوڑی دیر بعد پیشاب آنا شروع ہو جائے گا اور براستہ بول جسم کا تمام پانی خارج ہو جائے گا۔
جسم سے پانی خارج کرنے کا اول درجہ کا ٹیکہ ہے جو ڈاکٹروں کا معمول ہے۔
نیسٹال کے انجیکشن سے پہلے کورامین ۲ سی سی کا عضلاتی ٹیکہ لگا لیا جائے تو اس سے مریض کو ضعف قلب کی صورت میں نقصان کا احتمال نہیں ہوتا۔
ساتھ میں وٹامن بی ۱۲ دو ہزار مائیکروگرام کا انجیکشن ہر تیسرے دن کرنا بھی مفید ہے۔

فیورا ڈنٹین روزانہ صبح و شام ایک ایک ٹکیہ کھلائیں۔
ورم گردہ کو دور کرنے میں بے حد اکسیر ہے۔

ری برل ٹیکہ ساختہ میڈاس کمپنی یہ ٹیکہ بھی مرض استسقاء کی ہر قسم کے لئے مفید ہے
دو سی سی کا عضلاتی ٹیکہ کریں۔

طبّی علاج

حب مخرج الماء

پارہ گندھک ، جڑ حنظل ، چھلکا ہر بڑ کمیلا ، تربد مجوف ، جوکھار ، سندھ ہر ایک ماشہ ماشہ ، تخم جمال گوٹہ ۱ ماشہ شیر زقوم کے ا تولہ کے ہمراہ کھرل کرکے دو دو رتی کی گولیاں تیار کریں۔

مقدار خوراک :- ایک گولی ہمراہ شیر شتر یا شیر گائے کھلائیں - اس کے استعمال سے مریض کو کھل کر جلاب آتے ہیں اور جسم سے فاسد پانی خاصی مقدار میں خارج ہوتا ہے۔

فوائد :- سوء القینہ اور ہر قسم کے استسقاء کے لئے بارہا کی آزمودہ مجرب دوا ہے۔

اکسیر استسقاء

ریوند چینی ، نوشادر ، قلمی شورہ ہر ایک تولہ تولہ ، سفوف تیار کریں۔

مقدار خوراک :- ۲ رتی صبح دوپہر ، شام ہمراہ عرق مکو یا کاسنی آدھ پاؤ دیں۔

فوائد :- یہ دوا استسقا یا جلودھر کی تینوں اقسام لحمی ، زقی اور طبلی میں بے حد مفید و مجرب ہے۔
معالجین کو ضرور استعمال کرنی چاہیے۔

حب استسقاء

نوشادر، نمک سیاہ، ریوند عصارہ ہر ایک ۴ ماشہ نانخورہ ۳ ماشہ، تخم اجمود، ملٹھی، زنجبیل ہر ایک ۵ ماشہ مرچ سیاہ، ہیرا کسیس ولائتی ہر ایک ۲ ماشہ، سب کو آب برگ مدار میں کھرل کرکے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک ایک گولی دن میں تین دفعہ عرق کاسنی، عرق مکو، عرق بادیان ہر ایک ۵ تولہ شربت دینار ۳ تولہ کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد:۔ سوء القنیہ اور استسقاء کی تمام اقسام کے لئے مجرب ہے۔

حب صبر

ایلوا ۴ درم، پوست ہلیلہ زرد اجوائن، مرچ سیاہ، بدھارا ہر ایک ایک درم

تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ ۳ ماشہ ہمراہ عرق کاسنی و مکو استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ استسقاء کے لئے مفید و مجرب ہے۔

ہدایات:۔ اگر استسقاء کے مریض کو نہانے کی حاجت ہو تو کھاری نمک پیس کر پانی میں ملائیں اور پانی کو چند روز دھوپ

میں رکھیں پھر گرم کر کے اس سے غسل کریں۔ دریائے شور کے پانی سے نہانا بھی مفید ہے۔

سال پرنسل

قلمی شورہ ۴ تولہ، گندھک آملہ سار ۱ تولہ،

قلمی شورہ کو ایک مٹی کے برتن میں پگھلائیں۔ جب پانی ہو جائے تو گندھک آملہ سار کو باریک پیس کر اوپر ڈال دیں، اس میں آگ لگ جائے گی۔ اسی وقت اتار کر کسی دوسرے کانسی کے برتن میں ڈال دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر باریک پیس لیں۔ بس دوا تیار ہے۔

مقدار خوراک :- ۲ رتی تا ۴ رتی ہمراہ پانی یا شیرہ تخم خیارین خرفہ وغیرہ

فوائد :- یہ دوا صفراوی وبری مادہ، بخارعں، ظاہری و باطنی وا سری خصوصاً ورم گردہ، قروح گردہ، مثانہ، بول الدم بندش بول عرضیکہ اورام و بثور ظاہریہ و باطنیہ کے لئے مجرب ہے۔

پرہیز و غذا :- مریض کو حتی الوسع بھوک و پیاس میں صبر کرائیں اور پانی کی بجائے عرق مکوہ و عرق بادیان دیں۔ ثقیل اور چکنی غذا نہ دیں۔ گرم اور خشک اشیاء بہت تھوڑی مقدار میں حسب ضرورت دینی چاہئیں۔ بکرے کا شوربہ یا یخنی گرم مصالحہ ڈال کر دیں۔ افاقہ ہو جانے پر روٹی بھی سوڈا اور نمک ڈال کر شوربہ کے ساتھ دیں۔

استسقاء کا ہومیوپیتھک علاج

ایکونائٹ ۳۰	استسقاء سادہ، حاد اور بخار کے ساتھ ہو مفید ہے
ایپس - ۶	حاد استسقاء میں اگر پیاس نہ ہو۔ ورم گردہ کے آغاز میں

اس بیماری کیفیت پیدا ہو تو مفید ہے۔

آرسنک ۳۰	پیشاب کا رنگ سرخ ہو۔ پیشاب میں البیومن خارج ہو۔ پیاس

بہت لگتی ہو۔ اور مریض کمزوری بھی محسوس کرے، تو یہ دوائی بہت مفید ہے۔

ہیلی بورس ۳۰	استسقاء سیاہ ہو۔ پیشاب کم آئے تو مفید ہے۔
بلاٹا اورٹیلس مدر ٹنکچر	اگر علامات کے لحاظ سے کوئی دوا سمجھ میں نہ آئے تو یہ دوا

استعمال کرائیں - اگر فائدہ ہو تو بھی علاج جاری رکھیں
جلودہر اور ورمہ کی مجرب دوا ہے -

سٹروفنتھس ۳x	دل کے عضلات کی خرابیوں سے استسقاء۔ نبض بے قاعدہ، دم

کا پھولنا، حلق یا معدے میں متلی، قے، اسہال ہوں تو مفید ہے۔

درد جگر

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
درد جگر	وجع الکبد	بلیری کالک

اعضا کا تغذیہ اور غذا کا تغیر و تبدل سب سے پہلے جگر ہی سے شروع ہوتا ہے۔ جگر ہی پر جسم کی تمام قوتوں کا دارومدار ہے۔ جب جگر میں درد شروع ہوتا ہے تو بدن کو غذا سے پورا فائدہ حاصل نہیں ہوتا اور بدن لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے۔

اس کے علاوہ تکلیف اس قدر ہوتی ہے کہ کسی کروٹ چین نہیں آتا۔ بعض دفعہ شدت درد سے غشی کے دورے پڑنے لگتے ہیں۔

اسباب مرض:۔ کبھی گرم تدابیر کے عمل میں لانے سے اور دھوپ وغیرہ میں زیادہ چلنے پھرنے سے یا گوشت کھانے شراب پینے اور ورزش نہ کرنے سے جگر میں گرمی بڑھ جاتی ہے۔ اور صفرا کی پیدائش زیادہ ہو کر درد ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات جگر میں سردی زیادہ ہو کر بلغم زیادہ پیدا ہو جاتا ہے اور درد کا باعث بنتا ہے۔

علامات مرض:۔ دائیں جانب کی پسلیوں کے نیچے جگر کے مقام پر دفعتاً شدت کا درد شروع ہو جاتا ہے۔ جو دبانے سے زیادہ لیکن کروٹ بدلنے سے کسی قدر کم ہو جاتا ہے

اسی وجہ سے مریض کروٹیں زیادہ بدلتا ہے ۔ جی متلاتا ہے ۔ ابکائیاں آتی ہیں ۔ کبھی ہچکیاں بندھ جاتی ہیں ۔

اس مرض کی علامات چند گھنٹے اور بعض اوقات چند روز تک رہتی ہیں ۔

گرمی کی وجہ سے درد ہو تو جگر کے مقام پر سوزش اور جلن بھی محسوس ہوتی ہے ۔ پیشاب کا رنگ سرخ یا زرد ہوتا ہے ۔ پیاس کی شدت ہوتی ہے اور مریض کو بخار بھی ہو جاتا ہے ۔

اگر سردی کی وجہ سے ہو تو ہلکے ہلکے درد کے بعد دست آنے لگتے ہیں ۔

ڈاکٹری علاج

مکسچر درد جگر

ٹنکچر آف بیلاڈونا	۱۲۰ منم
ٹنکچر آف اوپیم	۶۰ منم
کلوروفارم واٹر	۶ ڈرام

مکسچر بنائیں ۔ ایک چمچہ خورد ہر تیسرے یا چوتھے گھنٹے بعد استعمال کرائیں ۔

ریحی بدہضمی جو اس مرض کا لازمی جزو ہے کو دور کرنے کے لیے روغن زیتون نصف اونس صبح و شام غذا سے قبل پلانا بہترین علاج ہے ۔

اگر یرقان موجود ہو یا رہ چکا ہو تو وٹامن کے " مثلاً " مینڈیون ۵ ٹکیاں روزانہ کھلائیں ۔

پیٹنٹ دوائیں

کولی لتھ بلتھر

(ساختہ پارک ڈیوس اینڈ کمپنی) ایک گولی رات کو سوتے وقت استعمال کرائیں۔

فیلے مین

(ساختہ سینڈوز) ا تا ۲ گولیاں دن میں تین بار کھانا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد کھلائیں۔

کولی تھون رنگلر

(ساختہ جرمنی) یہ دوا صفرا کو خارج کرتی ہے۔ وہ مرارہ کو بھی رفع کرتی ہے۔

پیتھے ڈون

یہ ایک زبردست مصنوعی مسکن دوا ہے۔ جو مارفیا کا بدل ہے۔ شدید درد کی حالت میں ۵ سے دس ملی گرام کا زیر جلد ٹیکہ کیا جاتا ہے۔

یہی دوا باروبلکم کمپنی فائی سپٹون اور للی کمپنی ڈولوفین کے نام سے پیش کر رہی ہے۔ دردِ زہ اور چلنے پھرنے والے مریضوں کے لئے اس کا استعمال ممنوع ہے۔

ہیپٹالجین ڈگلیکسو

ایک سے ۳ ٹکیاں حسب ضرورت۔ شدید درد کی حالت میں ایک سی سی کا جلدی یا عضلاتی ٹیکہ لگانا چاہئے۔

طبی علاج

نسخہ:- اگر سردی کی وجہ سے درد ہو تو بادیان ۷ ماشہ بیخ بادیان ۵ ماشہ، بیخ اذخر ۷ ماشہ بادر نجبویہ ۷ ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شہد خالص ۴ تولہ ڈال کر پلائیں۔

نسخہ:- اگر حرارت کی زیادتی کی وجہ سے درد جگر ہو تو گل بنفشہ ۷ ماشہ، گل نیلوفر ۵ ماشہ، آلو بخارا ۵ دانہ، تخم کاسنی ۷ ماشہ، تخم خیارین نیمکوفتہ ۷ ماشہ، گاؤزبان ۵ ماشہ، خارخسک نیم کوفتہ ۷ ماشہ سب کو رات کو گرم پانی میں بھگو کر رکھ دیں۔ صبح کو مل چھان کر سکنجبین بزوری ۴ تولہ ملا کر ایک ہفتہ ایک ہفتہ تک پلائیں۔

پرہیز:- گوشت، انڈا، مچھلی اور شیرینی و چکنی غذا سے پرہیز کریں۔ شراب خوری سے بھی احتیاط کریں۔ برف کا استعمال اور چاول کثرت سے کھانا نقصان دہ ہے۔ بھنڈی آلو اروی، کچالو، ماش کی دال اور غلیظ چیزیں بھی مضر ہیں۔

غذا:- سبز ترکاریاں، ساگ پات اور تازہ میوے استعمال کرائے جائیں۔ لطیف اور زود ہضم غذائیں، بکرے کے گوشت کا شوربہ، کدو، توری، پالک وغیرہ کی ترکاری چپاتی

کے ساتھ دینی چاہئے ۔ اور مونگ کی نرم کھچڑی اور مونگ کی ڈل چپاتی کے ہمراہ حسب عادت دیں ۔

صرف مسہل کے دن سہ پہر کو سوائے مونگ کی کھچڑی کے اور کوئی غذا نہ دیں ۔

درد جگر کا ہومیوپیتھک علاج

چیلی ڈونیم جگر کے مقام پر دکھن اور چبھن کی دردیں ہوتی ہوں تو یہ دوائی بہت مفید ہے ۔

خوراک :۔ Q کے ۵ قطرے دن میں چار مرتبہ

ڈیجی ٹیلس غنودگی ، کڑوا ذائقہ ، دکھن ، جگر کا بڑھ جانا جیسی علامات میں یہ دوائی بہت سودمند ہوتی ہے ۔

خوراک Q یا ۱x ہر تین گھنٹے کے بعد ۔

سلفر ۔ ۳۰ یہ دوائی جگر کے مزمن امراض میں بہت کارآمد ہوتی ہے ۔ جبکہ جگر میں بہت درد اور دکھن ہو

جیلیو فینتھس سر درد ہو ۔ زبان میلی ہو ۔ جی متلاتا ہو ۔ صفراوی پتھری کے لئے یہ ایک بہت اعلیٰ دوائی ہے ۔

خوراک :۔ Q کے پانچ قطرے دن میں ۳ بار

ھو الشافی

طبی دنیا میں ہلچل مچا دینے والی طب یونانی، ڈاکٹری کی جامع نایاب کتاب

ماڈرن طبی فارماکوپیا زیر طبع

مصنفہ حکیم محمد اسمٰعیل رجسٹرڈ یونانی طبیہ بورڈ کلاس ہزاروں سے جو انشاء اللہ عنقریب چھپ کر منظرِ عام پر آجائے گی، طبی دنیا میں انقلاب عظیم برپا کر دینے والی اردو کی سب سے پہلی بے نظیر تصنیف ماڈرن طبی فارماکوپیا جس میں مردوں، عورتوں اور بچوں کی تمام امراض کے بہترین خاندانی تجربات صدری و اسراری مجربات یونانی، ڈاکٹری، ہومیوپیتھی آیورویدک کے مستند نسخہ جات بلا بخل درج کر دیئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ پاکستان کے سرکاری ہسپتالوں کا ڈاکٹری فارماکوپیا اور یورپ امریکہ جرمنی جاپان وغیرہ کے نامور ڈاکٹروں حکماء کی پیٹنٹ دواؤں کے فارمولے بلا کم و کاست درج کر دیئے گئے ہیں جن کو عملی جامہ پہنانے سے ہر ایک آدمی لاکھ پتی بن سکتا ہے۔ اس جدید طبی تالیف کا انداز بیان نہایت شستہ اور شگفتہ، طبی معلومات مستند غرض ہر لحاظ سے یہ کتاب اپنی گوناگوں خوبیوں کی وجہ سے ہر دلعزیز قابل تعریف ثابت ہو گی اردو لٹریچر تو در کنار انگریزی زبان میں بھی ایسی بلند مرتبہ جامع کار آمد کتاب آج تک شائع نہیں ہوئی صفحات تقریباً ۸۰۰ کے لگ بھگ ہوں گے۔

فوراً آرڈر بک کرا لیجئے۔

قیمت مجلد سنہری قابلِ دید = ۱۵ روپے (زیر طبع) علاوہ محصول ڈاک

منگوانے کا پتہ: **مینجر ادارہ طبی شاہکار مظفر ٹرسٹ**

۵۔ اولڈ آفیسرز کالونی رحیم یار خان

ورم جگر

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
ورم جگر	ورم الکبد	ہیپاٹائیٹس

اس مرض میں خون عمدہ نہ بننے اور اعضاء کو پوری غذا نہ ملنے کی وجہ سے بدن کی حالت نہایت خراب ہو جاتی ہے

اسباب مرض:- کثرت سے کھانا گوشت اور گرم مصالحہ وغیرہ زیادہ کھانا۔ کثرت شراب نوشی، جسم میں خون یا صفرا کا زیادہ پیدا ہو جانا۔

شدت بخار میں پانی زیادہ پی لینے سے بھی جگر میں بلغم زیادہ پیدا ہو کر ورم پیدا ہو جاتا ہے۔

کبھی بخار کے بعد تلی بڑھ جانے سے بھی جگر میں سخت ورم پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات مرض:- اگر صرف جگر کے غلاف ہی پر ورم ہو تو مقام جگر پر درد ہوگا۔ لیکن جب جگر میں بھی ورم ہو تو بخار بھی ہوگا۔ اور دائیں جانب کی پسلی کے نیچے جگر کے مقام پر ورم معلوم ہوگا اور دبانے سے درد ہوگا۔ سانس لینے سے درد زیادہ ہوتا ہے۔

اگر ورم جگر کے مقعر (گہرے) حصہ پر ہو تو مریض کو قبض ہوگی۔ ہچکیاں آئیں گی۔ ہاتھ پاؤں [illegible] ہو جاتے ہیں

اگر محدب (ابھرے) حصہ پر ورم ہو تو سانس مشکل سے آئے گی

بعض اوقات پیشاب بھی بند ہو جاتا ہے۔
اگر ورم مقعر اور محدب دونوں جانب ہو تو نہایت خطرناک اور مہلک علامت ہے

ڈاکٹری علاج

مقام درد پر گرم ٹکور کریں۔ السی کا پلٹس بنا کر باندھیں، یا انٹی فلوجیسٹن پلاسٹر لگائیں

مکسچر ورم جگر

ایکسٹریکٹ ٹریکسے سائی لیکوئڈ	۱ ڈرام
ٹنکچر کلوروفارم	۱۰ منم
ٹنکچر آرنشیائی	۱۵ منم
امونیا کلورائڈ	۱۰ گرین
ایسڈ ہائیڈرو نائٹرو کلورک ڈل	۱۰ منم
ایکوا	ایک اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں۔ یہ نسخہ ورم جگر میں مسہل دینے کے بعد بہت مفید ہے۔ درد کو دور کرتا ہے اور ورم کو بھی دور کرتا ہے۔
اگر ورم زیادہ ہو اور تکلیف دے تو انٹی فلوجیسٹن پلاسٹر یا محلل اعظم پیسٹ مقام جگر پر لگا دیں۔ چند دنوں کے استعمال سے یہ ورم دور ہو جائے گا۔
ورم جگر کی صورت میں وٹامن بی ۱۲ ۱۰۰۰ مائکروگرام یا لیورایکسٹریکٹ دو سی سی کا ٹیکہ کرنا ورم جگر کا شافی

علاج ہے۔
اگر پیچش کی وجہ سے ورم جگر ہو تو ایسے میں ہائیڈروکلورائڈ ½ گرین کا ٹیکہ ہفتہ میں دو بار کرنا مفید ہے۔

طبی علاج

اکسیر ورم جگر نوشادر و سادہ ۷ ماشہ، ہمراہ شیرہ بادیان ۵ ماشہ، شیرہ عنب الثعلب خشک ۳ ماشہ، شیرہ مویز منقیٰ ۹ دانہ عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں پیس کر چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ بھی ملا کر پلائیں اور قرص ملین ہفتہ میں دو بار رات کو سوتے وقت استعمال کرائیں۔
اور نوشادر محلول ۲ قطرے ایک تولہ پانی میں ڈال کر غذا کے بعد استعمال کرائیں۔
ضماد شیر شتر اور ضماد جالینوس ہموزن ملا کر جگر کے مقام پر نیم گرم لیپ کریں۔

یونانی چٹکلہ عرق مکوہ ۵ تولہ، آب زلال کاسنی ۵ تولہ شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔
جملہ امراض جگر کا مجرب علاج ہے۔
پرہیز:۔ تمام چکنی اور میٹھی چیزوں سے پرہیز کریں۔
گوشت بینگن، مچھلی، انڈا، میتھی کا ساگ لہسن پیاز، دادی کچالو چائے۔ مکھن دودھ اور تیل والی چیزیں کھانے سے پرہیز کریں۔
غذا۔ غذا بہت تھوڑی مقدار میں دیں ماء الشعیر یا

ساگودانہ یا خیارین کی کھیر کے علاوہ اور کوئی غذا نہ دیں۔ اگر بھوک زیادہ معلوم ہو تو پالک ابال کر اس کے پانی میں روٹی کا چھلکہ ڈال کر دیں۔

افاقہ ہونے پر ٹھنڈی چیزیں کدو، تری، پالک خرفہ خشکہ، کھچڑی، انار، انگور سیب ناشپاتی وغیرہ دیں۔

ورم جگر کا ہومیوپیتھک علاج

برائی اونیا ۳۰ جگر پھولا ہوا اور متورم ہو۔ حرکت کرنے سے درد زیادہ ہو۔ دائیں پہلو پر لیٹنے سے آرام ہو، تو یہ دوائی بہت مفید ہے۔ ہر دو گھنٹہ کے بعد خوراک دیں۔

نکس اومیکا × ۳ جگر سوجا ہوا، سخت اور چھونے سے درد کرتا ہو، تنگ کپڑا پہننے سے تکلیف ہو، شرابیوں کے بڑھے ہوئے جگر میں بہت مفید دوائی ہے۔

نیٹرم سلف × ۳ امراض جگر کی خاص دوائی ہے سوزش جگر میں یہ دوائی بہت نافع ہوتی ہے۔

جب کہ جگر چھونے سے درد کرتا ہو۔ اور اس میں تیز بھالا مارنے کی سی دردیں محسوس ہوتی ہوں تو مفید ہے۔ ہر تین گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں۔

امراض گردہ، مثانہ و قضیب

دردِ گردہ

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
دردِ گردہ	وجع الکلیہ	رینل کالک

اسبابِ مرض :۔ اکثر غلیظ اور ٹھنڈی چیزوں کے زیادہ کھانے سے اور کھانے کے دوران برف کا ٹھنڈا پانی زیادہ پینے سے یا چاول کثرت سے کھانے سے ریاح پیدا ہو کر گردے میں تمدد اور تناؤ پیدا کرتے ہیں۔ جس سے درد ہونے لگتا ہے۔

بعض دفعہ سنگریزہ اور پتھری کے گردے سے مثانہ کی طرف جانے سے بھی یہ درد ہوا کرتا ہے۔

علاماتِ مرض :۔ کمر میں گردے کے مقام پر سخت درد ہوتا ہے شدتِ درد کی وجہ سے مریض ماہی بے آب کی طرح تڑپتا ہے۔ بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ مگر پیشاب بند ہوتا ہے۔ اگر آتا بھی ہے تو قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے۔

اگر پتھری کی وجہ سے ہو تو خون ملا ہوا پیشاب آئے گا۔ ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا آجاتا ہے۔ نبض باریک اور کمزور چلتی ہے۔ متلی اور قے ہوتی ہے۔

ریاحی درد میں درد ایک جگہ قائم نہیں رہتا ادھر ادھر

پھرتا ہے ۔ اور گردہ کے مقام پر بوجھ نہیں ہوتا ۔ درد کی ٹیسیں خصیوں تک پہنچتی ہیں ۔

جس طرف کے گردہ میں درد ہو، اس طرف کا پاؤں سن ہو جاتا ہے ۔

ڈاکٹری علاج

درد گردہ کا ٹیکہ

مارفین ۱/۴ گرین سائیٹروپین ۱/۱۰۰ گرین کا جلدی ٹیکہ کریں

ترکیب استعمال :۔ ایک ٹکیہ مارفین کی لے کر ڈسٹلڈ واٹر میں حل کر کے آگ پر گرم کریں ، ٹھنڈا ہونے پر ٹیکہ کریں ۔ ۵ منٹ کے اندر درد گردہ رفع ہو جائے گا ۔

نوٹ :۔ اگر اس کے ہمراہ کورامین ۲ سی سی کا جلدی ٹیکہ کر دیا جائے تو مارفین کے زہریلے اثرات کا خطرہ نہیں رہتا ۔

سپاالجین (سیبا)

دو سی سی کے ایمپول ہوتے ہیں ۔ ایک ایمپول کا جلدی یا عضلاتی ٹیکہ کریں درد جگر کے لئے مفید ہے ۔

مکسچر درد گردہ

پوٹاسیم بائیکارب	۴ ڈرام
پوٹاسیم ایسی ٹاٹ	۲ ڈرام
اسپرٹ ایتھر نائٹراس	۲ ڈرام
ٹنکچر ہائیوسیامس	۲ ڈرام

ایکوا چار اونس ۔ یہ آٹھ خوراکیں ہوئیں ۔ ہر چار گھنٹے

بعد ایک خوراک پلائیں۔ درد گردہ و پتھری کے لئے مفید ہے۔

نسخہ

لائکوار مارفیا ہائیڈرو کلور	۲۰ منم
سپرٹش ایتھرس کمپازیٹس	۳۰ منم
ٹنکچرا کارڈیموماٹی کو	۴۰ منم
ٹنکچر بیلاڈونا	۱۰ منم
سپرٹش کلوروفارمائی	۲۰ منم
ایکوا (ایڈ)	۱۰۱ اونس

ایسی ایک خوراک دوا فوراً پلائیں۔ درد گردہ کے لئے مفید ہے۔ اگر درد موقوف نہ ہو تو دو گھنٹہ کے بعد ایک بار پھر پلائیں۔

نسخہ

لائکوار مارفیا ہائیڈرو کلور	۲۰ منم
سپرٹش ایتھرس کمپازیٹس	۳۰ منم
ٹنکچر ہائیو سائمسائی	۴۰ منم
ایکوا کلوروفارمائی (ایڈ)	۱۰۱ اونس

ایسی ایک خوراک دوا درد گردہ کے مریض کو فوراً پلائیں اگر درد موقوف نہ ہو تو ۲ گھنٹہ کے بعد ایک بار اور پلائیں۔

حب درد گردہ

ایکسٹریکٹ ہائیوسیامس	۲ گرین
شورہ قلمی	۴ گرین

دونوں کو باہم ملا کر خوب پیس کر لعاب صمغ عربی میں گولی بنائیں۔

مقدار و ترکیب استعمال:۔ دورہ درد میں ایک گولی آدھ آدھ

گھنٹہ کے بعد دیں، روزانہ کل تین گولیاں استعمال کرائیں
فوائد :- درد گردہ میں بہت مفید دوائی ہے ،

برائے درد گردہ

پوٹاسی کارب	۳۰ گرین
ایسڈ سائٹرک	۴۰ گرین
آب گرم	۱۰-۱ اونس

حل کرکے پلا دیں ۔ اگر ضرورت ہو تو ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے ایک دو خوراک اور پلا دیں ،
اس نسخہ کے استعمال سے پہلے گرم پانی اور صابن کا حقنہ مفید ہوتا ہے ۔ اگر درد شدید ہو تو حقنہ کے بعد مارفیا او ایٹرو پیا کی جلدی پچکاری کریں ۔

پیٹنٹ دوائیں

پیپیلیے ٹرو پن (سلٹن)

اتنا اکیلہ دن میں تین بار دی جا سکتی ہے ۔ درد گردہ اور گردہ کی پتھری کے لیے مفید ہے ،

ڈی وٹس کڈنی اینڈ بلیڈر

یہ گولیاں گردہ اور مثانہ کی پتھری کو پیشاب کی راہ سے خارج کرتی ہیں یہ گولیاں استعمال کرنے سے قارورا نیلے رنگ کا آنے لگتا ہے ۔
خوراک :- ایک گولی صبح و شام قبل از غذا استعمال کریں ۔

اس کے علاوہ دردِ گردہ میں درج ذیل پیٹنٹ دوائیں بھی مفید ہیں۔

ڈی وٹ پلز ، اکسیر گردہ ، مارفین
ڈیوا فیڈ ، ویگانین ،

ورم مثانہ کے لئے حسب ذیل پیٹنٹ دوائیں مفید پائی گئی ہیں۔

سیپازول (سیبا) — ایک تا ۲ ٹکیہ دن میں ۳ بار آٹھ دس روز تک استعمال کرانی چاہئیں۔

ٹلینڈ یلکس (بی ڈی ایچ) — ۲ چمچے خورد دن میں چار بار استعمال کرائیں۔

پیری ڈیئم (جیمس) — جوان آدمی کو ۲ ٹکیہ غذا سے قبل، ۹ سے ۱۲ سال کے بچوں کو ایک ٹکیہ اور ۶ سے ۹ سال کی درمیانی عمر میں نصف ٹکیہ دن میں ۳ بار دیں۔

ہیگزڈ لے لٹین (جیمس) — تین ٹکیہ دن میں تین بار دی جاسکتی ہیں۔ ایک سال سے کم عمر کے بچوں کو صرف ایک ٹکیہ توڑ کر دن میں دو بار دودھ میں گھول کر پلائیں۔

اس کے علاوہ نیو ٹروپین، پائرے ڈی سل، پنسلین اور یورو ٹروپین بھی مفید ہیں۔

شدید سوزش گردہ میں درج ذیل ادویہ مفید ہیں۔

یوروولوکوسل (داروز) سوزش حوض گردہ اور ورم مثانہ میں نہایت مفید دوائی ہے۔ خوراک ۱ تا ۲ ٹکیاں ہر چوتھے گھنٹے بعد دیں۔ اس کے علاوہ سیبازول، سلفاڈایازین اور پنسلین بھی اس کے لئے مفید ہیں۔

طبی علاج

اکسیر درد گردہ

قلمی شورہ ۱۰ تولہ،
بھلانوہ ۸ عدد

قلمی شورہ کو کڑھائی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب پگھل کر پانی کی مانند ہو جائے تو اس میں بھلانوہ سالم ڈال دیں۔ فوراً آگ لگ جائے گی۔

جب ایک جل جائے تو یکے بعد دیگرے تمام بھلانوے ڈال دیں حتیٰ کہ تمام جل جائے۔ حل شدہ قلمی شورے کو کسی آہنی توے پر الٹ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک:- ایک ماشہ ہمراہ چائے یا دودھ گرم اگر اس میں نصف رتی افیون شامل کریں تو بہت فوری اثر ہوتا ہے۔

فوائد:- درد گردہ کو پہلی خوراک ہی روک دیتی ہے۔

اکسیر گردہ

شنگرف ارقی ۱ اجوائن دیسی کا شیرہ ۶ ماشہ لے کر صاف کر کے کھلائیں۔ درد گردہ کے مریض کی تسکین کے لئے اعجازِ مسیحائی ہے۔

اکسیر درد گردہ

بچھو سالم، سپرٹ ریکٹی فائیڈ عقرب کو شیشی میں ڈال کر اوپر سپرٹ ڈال دیں۔ کہ بچھو سے ایک انچ اوپر رہے۔ دس بارہ دن بعد دوائی تیار ہو جائے گی۔

مقدار خوراک:۔ ۵ قطرہ کھانڈ میں ملا کر صبح دوپہر شام ہمراہ شربت بزوری ۴ تولہ، عرق سونف ۲۰ تولہ ملا کر پلائیں

فوائد:۔ درد گردہ سے فوراً آرام آجاتا ہے۔

ایضاً:۔ گندھک آملہ سار ۵ تولہ، کالی مرچ ۱۰ عدد قلمی شورہ ۳ تولہ،

پہلے گندھک کو آگ پر کڑھائی میں رکھیں جب پگھل جائے تو ایک کالی مرچ اس میں ڈال دیں۔ بعد ازاں قلمی شورہ ڈال دیں۔ نرم آنچ پر پکائیں۔ جب پانی بن جائے تو نیچے اتار کر ٹھنڈا کریں۔ اور خوب باریک پیس کر سفوف کریں۔

مقدار خوراک:۔ ایک ماشہ ہمراہ عرق سونف یا جائے دن میں دو خوراک دیں۔

فوائد:۔ درد گردہ میں بے حد مفید و مجرب نسخہ ہے۔

دوائے درد گردہ

جو کھار، قلمی شورہ، نوشادر سہاگہ، پھٹکڑی، نمک سیندھا مرچ سیاہ، سنگ یہود، اجوائن خراسانی، نمک سفید ہیرا ہینگ۔ ہر ایک تولہ تولہ، افیون ۴ ماشہ، سب دواؤں کا باریک سفوف کریں۔

مقدار خوراک:۔ دو ماشہ دوائی گرم پانی سے دیں۔ اوپر سے ۴ ماشہ بادام روغن پانی میں ملا کر دن میں ۳ بار دیں۔

فوائد:۔ درد گردہ جو پتھری یا ریت کی وجہ سے ہو، کے لئے اکسیری دوا ہے۔ ایک ہی خوراک سے فائدہ ہونے لگتا ہے۔

طبی چٹکلہ

پھٹکڑی ۱ تولہ، مولی کا پانی ۱ سیر پھٹکڑی کو مولی کے پانی میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ جب پھٹکڑی پھول جائے تو باریک کر کے سفوف کرلیں۔

مقدار خوراک:۔ ۳ رتی ہمراہ آب تازہ دیں۔

فوائد:۔ درد گردہ کی آسان دوا ہے۔ تڑپتے ہوئے مریض کو صرف ایک ہی خوراک سے آرام آجاتا ہے۔

پتھری توڑ

قلمی شورہ ۱۰ تولہ، سنگ یہود ۵ تولہ، آب مولی ۳ سیر۔

اوّل ایک کوزہ گلی میں ۵ تولہ قلمی شورہ اور اس کے اوپر سنگ یہود اور اوپر ۲ سیر آب مولی ڈال کر ۵ سیر اپلوں

کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر اسی طرح ½ سیر آب ترب اور ڈال دیں، علیٰ ہذا القیاس چھ دفعہ اسی طرح آگ دے کر کشتہ بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ دوا مذکورہ بالا ارتی کھار ترب ارتی شربت بزوری کے ہمراہ روزانہ تین بار دیں۔

فوائد:۔ بفضلہ تعالیٰ اگر ایک چھٹانک کی پتھری بھی ہو گی تو پھوٹ کر باہر آ جائے گی۔

درد گردہ کا ہومیوپیتھک علاج

بربرس ولگرس

بربرس ولگرس مدر ٹنکچر حسب حالات جوان آدمی کو ۷ بوند ہمراہ پانی دن میں تین چار مرتبہ پلائیں بفضلہ تعالیٰ پتھری ٹکڑے ٹکڑے ہو کر نکل جائے گی۔ درد گردہ و پتھری کے لئے ہومیوپیتھک کی لاثانی دعا ہے۔

میرے ایک عزیز کو کافی عرصے سے درد گردہ و پتھری کی شکایت تھی۔ اس نے سینکڑوں روپیہ یونانی ایلوپیتھی اور دیگر معالجات پر خرچ کئے لیکن افاقہ نہ ہوا۔

آخر انہوں نے ہومیوپیتھ ڈاکٹر محمد نذیر مسلم مالک المان فارمیسی رحیم یار خاں سے رجوع کیا۔ ڈاکٹر صاحب نے مریض کو بربرس ولگرس مدر ٹنکچر استعمال کرایا۔ اور

گردہ کی پتھری چند روز میں ٹکڑے ٹکڑے ہو کر پیشاب کے راستے نکل گئی۔

آرٹیکا یورنس

درد گردہ کے لئے مجرب دوا ہے۔ تین تین قطرہ ہر چار گھنٹہ کے بعد دیں۔

مکسچر درد گردہ

ٹنکچر بیلاڈونا	۱۰ منم
سپرٹ ایتھر	۲۰ منم
نائٹرائس	۲۰ منم
سپرٹ کلوروفارم	۱۵ منم
ٹنکچر ہائیوسلائمس	۴۰ منم
لائکوار مارفیا ہائیڈروکلور	۴۰ منم
ایکوا	۱/۱ اونس

ایسی ایک خوراک ہر تین گھنٹہ کے بعد دیں۔ شدت درد کو دور کرنے کے لئے بہترین دوا ہے۔

نکس وامیکا ۳x

جب درد بائیں طرف کے گردہ سے شروع ہو کر نیچے خصیہ کی طرف جاتا ہو۔ مریض کو پیشاب اور پاخانہ کی حاجت بار بار ہوتی ہو

مزاج چڑچڑا ہو۔ شراب خوری کے عادی افراد کے لئے یہ بہت موثر ہوتی ہے

خوراک ۳x ہر دو گھنٹہ کے بعد دیں۔

گردہ کی پتھری

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
گردے کی پتھری	حصاۃ الکلیہ	رینل کیل کیولس

تعریفِ مرض:۔ اس مرض میں گردہ یا مثانہ کے اندر ریگ یا پتھری پیدا ہو جاتی ہے۔ کنکریاں یا پتھریاں اکثر گردہ اور مثانہ میں ہی بنا کرتی ہیں۔

پتھری ابتداء میں عموماً چھوٹی ہوتی ہے۔ یعنی مونگ یا چنے کے برابر ہوتی ہے۔ رفتہ رفتہ بڑھ کر اس کی شکل حوض کلیہ کی طرح شاخدار ہو جاتی ہے۔

اسبابِ مرض:۔ پتھری کی بیماری ہر عمر میں ہو جاتی ہے لیکن زیادہ تر یہ جوانی کے عالم میں یا ادھیڑ عمر میں ہوا کرتی ہے۔ بالخصوص ایسے مریضوں کو جو کھانے پینے میں بے اعتدالی برتتے ہیں۔ یعنی حیوانی و شیریں غذائیں مثلاً شراب و کباب گوشت انڈے پلاؤ، قورما، مٹھائی، حلوہ وغیرہ کھاتے پیتے ہیں۔

جگر کی خرابی اور مرض نقرس بھی اس بیماری کے اسباب ہوا کرتے ہیں۔

علاماتِ مرض:۔ جب پتھری گردہ میں ہوتی ہے۔ تو کمر میں دھیما دھیما درد ہوا کرتا ہے۔ جس کی ٹیسیں سرِ قضیب تک بھی جاتی ہیں۔ دوڑنے [illegible] سے درد زیادہ ہوتا ہے۔

پیشاب میں تھوڑا بہت خون آتا ہے اور پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے۔

بعض اوقات پیشاب میں پیپ خارج ہونے لگتی ہے جو عموماً ورم حوض کی علامت ہوتی ہے۔

کبھی ریگ یا سنگ گردہ کی خراش معکوسہ سے مریض کو قے آنے لگتی ہے۔ مریض کمزور ہو جاتا ہے۔

تشخیص و انجام:۔ پتھری کی کامل تشخیص مثانہ میں سونڈ یا کیتھٹر یعنی سلائی ڈال کر ہی ہو سکتی ہے۔ جسے ایک تجربہ کار اور ماہر ڈاکٹر ہی کر سکتا ہے۔

اگر پتھری مدت تک مثانہ میں پڑی رہے تو مثانے میں سوزش ہو کر وہ سکڑ جاتا ہے۔ اور آخر کار گردوں میں سوزش ہو کر انجام خراب ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

نسخہ

ایسڈ نائٹرو ہائیڈروکلورک ڈل	۱۰ منم
لائکوار سٹرکنینی	۴ منم
سپرٹ کلوروفارم	۱۰ منم
سروپس زنجبرس	۱/۲ ڈرام
ایکوا (ایڈ)	۱-۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار بعد از غذا دیں۔

نسخہ

ایسڈ نائٹرو ہائیڈرو کلورک ڈل	۱۰ منم
ٹنکچر نکس وامیکا	۵ منم
گلیسر ائنم پیپ سینی	۱ ڈرام
سپرٹ کلوروفارم	۱۵ منم
ایکوا (ایڈ)	۱/۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار بعد از غذا دیں ۔ مثانہ و گردہ کی ریگ یا پتھری کے لئے مفید ہے ۔

نسخہ

ایسڈ سوڈا فاسفاس	۳۰ گرین
سیرپ لیمن	۲ ڈرام
ایکوا (ایڈ)	۴ اونس

ایسی ایک ایک خوراک روزانہ ۳ بار دیں ۔

نسخہ

ایسڈ نائٹرو ہائیڈرو کلورک ڈل	۱۰ منم
ٹنکچر نکس وامیکا	۵ منم
ٹنکچر الکارمی نے لوئی	۱۵ منم
سپرٹ کلوروفارم	۱۵ منم
انفیوزائی جنشیانی کمپازیٹی (ایڈ)	۱/۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار بعد از غذا دیں ۔ مثانہ و گردہ کی ریگ یا پتھری رفع کرنے کے لئے اکسیر و مجرب دوائی ہے ۔

رنج و غم سے آزاد رہنا چاہیئے ۔ سردی و گرمی سے بچنا چاہئے اور ہاضمہ کو درست رکھنا چاہیئے ۔

نسخہ

آرسینائی ٹرائی آکسی ڈائی	۱/۲ گرین
ایکسٹریکٹائی ریہائی	۳۰ گرین
ایکسٹریکٹائی نکس وامیکی	۱/۲ گرین
ایکسٹریکٹائی راحنائی پرشیانی	۳۰ گرین
ایکسٹریکٹائی جنشیانی	۳۰ گرین

سب ادویہ کو باہم ملاکر ۳۰ گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی دن میں تین بار بعداز غذا دیں۔

پیٹنٹ دوائیں

سالوپیٹا

خوراک:۔ ایک چمچہ خورد پانی میں حل کرکے پلائیں۔

گردہ کی پتھری کی مفید دوا ہے۔

ایسٹاگرا

خوراک:۔ ایک چھوٹا چمچہ پانی کے ہمراہ پلائیں

مثانہ وگردہ کی پتھری، ریگ اور پتھری کو تحلیل کرنے میں لاجواب دوائی ہے۔

یورو ڈونلے

خوراک:۔ ایک چھوٹا چمچہ پانی میں حل کرکے پلائیں۔

کوشنس سالٹ

ایک چھوٹا چمچہ پانی میں حل کرکے پلائیں۔ یورک ایسڈ کو تحلیل کرنے میں مفید ہے۔

لیتھیا سٹریٹ آف پیپرازین

خوراک :- ایک چمچہ خورد پانی میں حل کر کے پلائیں ۔

گردہ و مثانہ کی پتھری و ریگ کو تحلیل کرنے میں بہت مفید ہے ۔

طبی علاج

گل داؤدی ۱ تولہ کا جوشاندہ بنا کر دینا ۔ اس کو ۲ ماشہ کی مقدار میں سفوف کر کے دینا ، جو کھار ۱ ماشہ ہموزن شکر ملا کر دینا ، پتھر پھوڑ بوٹی پیس کر ۲ ماشہ پلانا ، حجر الیہود ایک ماشہ پیس کر دینا پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے خارج کر دیتا ہے ۔

نسخہ :- حجر الیہود ، سنگ سرماہی ہر ایک ۱ ماشہ پیس کر پہلے کھلائیں ۔ اوپر سے شیرہ تخم خیارین ، شیرہ تخم خربوزہ ، شیرہ خار خشک ہر ایک ۲ ماشہ پانی میں نکال کر شربت بزوری ملا کر پلائیں ۔ یا عرق زردک یا عرق انناس میں شربت بزوری ملا کر پلائیں

نسخہ :- حجر الیہود ، سنگ سرماہی ، جو کھار نمک ترب ، قلمی شورہ ہر ایک ۱ ماشہ پیس کر جوارش زرعونی ۷ ماشہ میں ملا کر پہلے کھلائیں ۔ اوپر سے شیرہ ددقو ، شیرہ آلو بالو ، شیرہ کاہو ہر ایک ۳ ماشہ ، عرق انناس ۲ تولہ یا پانی میں ملا کر شربت بزوری ۳ تولہ ملا کر پلائیں ۔

سفوف حجرالیہود

سنگ سرماہی، نمک ترب جوکھار، بادیان ہر ایک ۳ ماشہ، نخود سیاہ ۵ ماشہ، خارخسک، مغز تخم خرپزہ مغز تخم خیارین، مغز بادام ہر ایک ا تولہ کوٹ چھان کر سفوف بناکر ۶ ماشہ شام کو کھلائیں۔

سفوف پتھری

نانخواہ، تخم کرفس ہر ایک ڈیڑھ تولہ، تخم جرجیر ۳ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔
خوراک:- ۵ ماشہ دیں۔

دوائے سنگ مثانہ

حجرالیہود، سنگ سرماہی حب القلت، تخم ترب، ہر ایک ۲ ماشہ، سب کو پیس کر شربت بزوری تولہ بھر میں ملاکر چٹائیں اوپر سے تخم خیارین، تخم خرپزہ، خارخسک ہر ایک ۵ ماشہ کا شیرہ نکال کر پلائیں۔

حب

حجرالیہود، سنگ سرماہی ۳-۳ ماشہ، انیسون، تخم کرفس، مغز بادام تلخ ہر ایک ۳ ماشہ، نمک ترب، جوکھار، نمک نخود سیاہ ہر ایک ۴ ماشہ، بھیڑ ۵ ماشہ تخم معصفر ۹ ماشہ، تخم خرپزہ ایک تولہ، سب کو کوٹ چھان کر سبز مولی کے پانی میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک ۵ گولی۔

معجون حجر الیہود

حجر الیہود ۱۰ تولہ، مغز تخم خیارین، مغز تخم خربزہ، مغز تخم کدو شیریں ہر ایک ۱ تولہ، سب کو باریک پیس کر سہ چند شہد خالص میں ملا کر حسب دستور معجون بنائیں۔

خوراک :- ۷ ماشہ دیں۔

فوائد :- سنگ گردہ و مثانہ میں مفید ہے۔

کشتہ حجر الیہود

حجر الیہود ۵ تولہ، سنگ سرماہی ۳ تولہ، سنگ لاجورد ۲ تولہ، سنگ مقناطیس ۵ تولہ، سنگ راسخ ۳ تولہ،

سب کو پیس کر اور شیرہ گھیکوار میں ملا کر قرص (ٹکیہ) بنائیں۔ اور مٹی کی کلیہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے ۵ سیر گنڈوں کی دس مرتبہ آنچ دیں۔ بس کشتہ تیار ہے۔

خوراک ۲ رتی سے ۴ رتی تک۔

فوائد :- سنگ گردہ و مثانہ اور درد گردہ کے لئے قوی الاثر ہے۔

جوارش زرعونی

تخم کرفس، تخم شلغم، تخم گذر، تخم شبت، نانخواہ بادیان، بیخ کرفس، مغز تخم خیارین، مغز تخم خربزہ ہر ایک ۴ ماشہ، عقرقرحا، قرفہ، زعفران، عود خام، مصطگی رومی ہر ایک ۱۷ ماشہ، بسباسہ، فلفلموئیہ، کبابہ ہر ایک

۱۰ ماشہ، عنبر اشہب ۴ ماشہ۔
سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص میں ملا کر حسب دستور معجون بنائیں۔
خوراک ۔ ۷ ماشہ کھلائیں۔
فوائد:۔ مقوی معدہ، گردہ و مثانہ ہے۔ پتھری کو توڑتی اور ریگ کو خارج کرتی ہے۔

مجرب برائے ہر قسم

نوشادر ۱ تولہ، بورہ ارمنی ۱ تولہ کو عصیر لیموں ۱ پاؤ میں حل کریں اور اس میں سے ایک ماشہ سوڈا واٹر میں ملا کر پی لیا کریں۔
خدا کے فضل سے ہر قسم کی پتھری جاتی رہے گی۔

شفائے رتی

اجزاء وترکیب:۔ سم الفار سفید ایک ماشہ کو پیس کر کسی تام چینی کے برتن میں ڈال کر اوپر سے دس تولہ پانی ڈال دیں۔ اور دھیمی آنچ یا کوئلوں پر جلائیں۔ جب سم الفار اور پانی آپس میں حل ہو جائیں تو پھر دس تولہ ملک شوگر ڈال دیں اور پکنے دیں۔ یہاں تک کہ قوام غلیظ ہو جائے۔ ٹھنڈا ہونے پر صاف کھرل میں باریک سفوف بنائیں
ا۔ حسب ذیل امراض میں ایک رتی بعد از غذا حلوہ، مکھن، بالائی، منقہ یا بتاشہ میں ڈال کر دیں۔
گردہ کی تمام بیماریوں ورم گردہ، سوزش گردہ، قے، اسہال

پیچش ، ملیریا بخار ، ہیضہ ، داد ، چنبل ، خارش ، برص ٹائیفائیڈ ، ذیابیطس ، خنازیر ، وجع المفاصل ، نزلہ زکام کھانسی ، بدہضمی ، ضعف معدہ ، مراق ، سنگ بانی ، ورم جگر کے لئے اکسیر ہے ۔

(۲) حسب ذیل امراض میں بمقدار ایک چاول خوراک دن میں ایک سے آٹھ خوراک تک بعد از غذا دیں ۔

ضعف قلب ، اختلاج قلب ، دق وسل ، شدید قسم کے زہریلے بخار جیسے نمونیا ، ٹائیفائڈ ، سخت کمزوری ، چہرہ سیاہ عصبی امراض ، جلن دار خارش ، جسم کے کسی حصہ میں جلن دار پانی چلنا ، سرطان معدہ پیٹ میں جلن دار درد ، جسم کے کسی حصہ سے جلن دار پانی چلنا ۔ مثلاً کان ، ناک جسم یا کسی زخم سے ان سب امراض کے لئے بیش بہا فائدہ مند ہے ۔

(۳) حسب ذیل امراض میں سفوف مذکور ۲ رتی بعد از غذا حلوہ ، مکھن یا بالائی میں دن میں صرف ایک بار دیں ۔

پرانی کھانسی ، بڑھاپے کی کمزوری ، جسمانی کمزوری ، کمی بھوک ، نوبتی بخار ، رعشہ وغیرہ میں اکسیر ہے ۔

امروسیا

قلمی شورہ ایک پاؤ ، نوشادر ۵ تولہ ، سہاگہ سفید ۵ تولہ سنگ یہود ۵ تولہ ، پوست ریٹھہ دو عدد ، جوکھار ۵ تولہ پھلا لونے ۱۰ تولہ ،

ترکیب ساخت:۔ بھلانوے کے سوا تمام ادویہ کو علیحدہ علیحدہ باریک کریں۔ قلمی شورہ کڑھائی میں ڈال کر چولہے پر رکھ دیں۔ جب پگھل جائے تو نوشادر ڈال دیں۔ اسی طرح یکے بعد دیگرے تمام ادویہ ڈال دیں۔ آخر میں بھلانوے ایک ایک کرکے ڈالیں۔ جب تمام بھلانوے حل ہو جائیں تو اتار لیں اور سرد ہونے پر پیس کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک:۔ ۱ رتی تا ۲ رتی ہمراہ آب یا بدرقہ مناسبہ دن میں ۳ بار دیں۔

فوائد:۔ تمام جسمانی امراض کا واحد علاج ہے۔ سنگِ گردہ و مثانہ، مرارہ، صلابت جگر، اور تاپ تلی کو زائل کرنے کی یقینی دوا ہے۔ نیز ورم غدہ قدامیہ، بندش بول درد گردہ ریحی کے لئے بھی تریاق ہے۔

دوائے پتھری

حجر الیہود ۱ تولہ، سنگ سرماہی ۱ تولہ، نمک مولی ۱ تولہ، نمک خربوزہ ۱ تولہ، قلمی شورہ ۱ تولہ، نوشادر ۱ تولہ، پھٹکڑی ۱ تولہ سہاگہ ۱ تولہ، پوست ریٹھہ ۱ تولہ، آب مولی آدھ سیر۔

ریٹھہ کے سوا تمام ادویات کو باریک پیس کر مولی کے پانی میں ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب خشک ہونے کے قریب ہو تو سفوف ریٹھہ ڈال کر اتار لیں۔ جب سرد ہو کر خشک ہو جائے تو خوب باریک کرکے محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک ماشہ صبح دوپہر شام ہمراہ شربت

بزوری یا کچی لسی استعمال کرائیں۔
فوائد:۔ درد گردہ اور درد مثانہ اور ریگ آنا میں مفید ہے۔ پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکل جاتی ہے۔

اکسیر گردہ،

سنگ یہود ۵ تولہ، پھٹکڑی سفید سوختہ ۵ تولہ، خشک پتے بوٹی پتھر چٹ ۵ تولہ۔
ہر سہ ادویات کا باریک سفوف تیار کریں۔ ایک پاؤ مولی کے پانی میں کھرل کرکے کوزہ گلی میں گل حکمت کرکے ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔
مقدار خوراک:۔ ۲ ماشہ صبح و شام دیں۔
فوائد:۔ گردہ کی پتھری اور مثانہ کی ریگ خارج کرنے میں بے حد اکسیر ہے۔

دوائے سنگ گردہ

سنگ یہود ایک پاؤ، آب مولی تین سیر میں کھرل کریں۔ قرص بنا کر کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں بس تیار ہے۔
مقدار خوراک:۔ ۲ رتی تا ۴ رتی شربت بزوری کے ساتھ دیں۔ گردہ و مثانہ کی پتھری کے لئے مفید ہے۔

کشتہ حجر الیہود

حجر الیہود ۵ تولہ، سنگ سرماہی ۲ تولہ، سنگ لاجورد ۲ تولہ سنگ مقناطیس ۵ تولہ، سب کو شیرہ گھیکوار ایک پاؤ میں

کھرل کر کے ٹکہ بنائیں۔ دس سیر اپلوں کی آگ دیں، دس آگ پوری کریں۔ بس تیار ہے۔

مقدار خوراک :۔ دو رتی تا ۴ رتی پانی کے ہمراہ دیں۔

فوائد :۔ درد گردہ جو پتھری کے باعث ہو فوراً رفع ہو جاتا ہے۔ ریگ گردہ و مثانہ کے لئے اکسیر ہے۔ اوّل درجہ کی پتھری توڑ ہے۔

برائے ریگ و پتھری

اجزاء و ترکیب، حجرالیہود ۵ تولہ، قلمی شورہ ۱۰ تولہ، مولی کا پانی ۳ سیر۔ ایک سکورہ گلی میں نصف شورہ ڈال دیں اور اس پر حجرالیہود رکھ کر بقیہ نصف شورہ اوپر ڈال دیں اور مولی کا پانی ڈال کر گل حکمت کر کے سات سیر اپلوں کی آگ دیں۔ ہر دفعہ سکورہ اور مولی کا پانی نیا ہو۔

مقدار و ترکیب استعمال :۔ خوراک، اسے ۲ ماشہ تک جوکھار ۳ ماشہ میں ملا کر ہمراہ آب ۲ دوہ دیں۔

فوائد :۔ ریگ اور پتھری کے اخراج کے لئے بہت مفید ہے۔

معجون حجرالیہود

مغز تخم خیارین، مغز تخم کدو، مغز تخم خربوزہ، حب تخم کاکنج ہر ایک ۲½ تولہ۔ حجرالیہود ۱۵ تولہ کو کھرل کریں اور باریک سرمہ سا بنالیں اور باقی تمام ادویات کوٹ کر اس میں شامل کریں۔ بعد ازاں سہ چند شہد یا مصری کے

قوام میں ملا لیں۔

مقدار و ترکیب استعمال :۔ ۷ ماشہ بوقت صبح آب تازہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد :۔ پتھری یا ریگ مثانہ سے جو پیشاب کی بندش ہو اس کے لئے بہت مفید ہے۔ پتھری اس سے ریزہ ریزہ ہو کر نکلتی ہے۔

کشتہ البقر

قلمی شورہ ۳ تولہ،
گندھک ۱ تولہ،

شورہ کو آہنی کڑچھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب گل جائے تو گندھک کے سفوف کو اس پر تھوڑا تھوڑا زرور کرتے جائیں۔ کہ سب ختم ہو جائے، پھر کسی قلعی دار برتن میں کڑچھی کو الٹ دیں، سرد ہو جائے تو باریک سرمہ کر کے محفوظ رکھیں۔

مقدار و ترکیب استعمال :۔ خوراک ۶ ماشہ سے ۱ تولہ تک گائے کی لسی میں ملا کر پلائیں۔

فوائد :۔ سنگ گردہ و ریگ مثانہ کو نکالتا ہے۔ مگر کئی کئی دن استعمال کرائیں۔ پیشاب اس سے بکثرت آتا ہے۔

اکسیر درد گردہ

اجزاء و ترکیب :۔ نوشادر ۴ چھٹانک۔ نمک لاہوری ۵ چھٹانک۔ باریک کر کے یکجا کر کے حسب دستور جوہر اڑا لیں۔ زرد رنگ کے جوہر حاصل ہوں گے۔

مقدار و ترکیب استعمال :۔ ۱ ماشہ ہمراہ پانی دیں ۔

فوائد :۔ درد گردہ کا اکسیری اور اسراری علاج ہے جو منٹوں میں فائدہ کرتا ہے ۔

درد گردہ کے مریضوں کو ہر وقت اس دوا کی شیشی اپنے پاس رکھنی چاہئے ۔

دوا ریگ مثانہ

اجزاء و ترکیب :۔ نوشادر قلمی ۱ تولہ ، شورہ قلمی ۱ تولہ ، سوڈا بائیکارب ۱ تولہ ، جوکھار ۱ تولہ ، مولی کھار ۱ تولہ سب کو ملا کر سفوف کر لیں ۔

ترکیب استعمال :۔ ۶ ماشہ صبح و شام ہمراہ عرق لیموں ۲ تولہ ، عرق ۲ تولہ ، عرق نیشکر (رس گنا) ۲ تولہ پلا دیا کریں ۔

فوائد :۔ ریگ مثانہ ۔ سنگ مثانہ کے لئے مفید ہے ۔ اس دوا سے پتھری خود بخود ریزہ ریزہ ہو کر خارج ہو جاتی ہے ۔ اکسیری تحفہ ہے ۔

پرھیز :۔ بادی اور منجر چیزوں سے مکمل پرہیز کریں ۔ چاول اور ماش کی دال ، گوبھی ، مٹر اور برف کے ٹھنڈے پانی کے استعمال سے احتیاط کریں ۔

غذا :۔ بکری کے گوشت کا شوربہ ، تیتر ، بٹیر ، چڑیوں کا شوربہ گرم مصالحہ ڈال کر پلائیں ۔ اور مونگ یا ارہر کی دال چپاتی کے ساتھ دیں ۔

ہومیوپیتھک اور بائیوکیمک علاج

بربرس ولگرس گردے کی پتھری، درد گردہ اور جگر کے واسطے مفید ہے۔ اس درد کی خصوصیت یہ ہے کہ ایک جگہ نہیں رہتا بلکہ پھرتی رہتی ہے۔
۷ بوند تک پانی میں ملا کر پلائیں۔

کلکیریا کارب ۳۰ درد گردہ کو روکتی ہے اور پتھری کو پیدا ہونے سے روکتی ہے۔ خاص کر جب مریض کو گنٹھیاں اور جوڑوں کے درد کی شکایت ہو تو مفید ہے۔

لکس وامیکا ۳ تا ۳۰ گنٹھیا میں مثانے کی سوزش کو دور کرتی ہے۔ اور پتھری گردہ سے مثانہ کی طرف چلتے وقت درد کرتی ہے اس کے اثر کو کم کرتی ہے۔

لائیکوپوڈیم ۳x جب پیشاب میں سرخ رنگ کی ریگ پائی جائے تو مفید ہے۔ ہر تین گھنٹہ کے بعد استعمال کرائیں۔

اکسیر گردہ فیرم فاس ۶x، نیٹرم میور ۶x، کلکیریا سلف ۶x سب کو ملا کر ہر تین گھنٹہ کے بعد ایک خوراک دیں۔

خونی پیشاب

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
خونی پیشاب	بول الدم	ہیمے ٹوریا

تعریف:۔ اس مرض میں پیشاب خون آمیز ہوتا ہے

اسباب مرض:۔ گرم چیزوں کے کثرت استعمال سے یا گردوں اور مثانہ میں پتھری ہو جانے سے یا چوٹ لگ جانے سے یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے۔

بعض اوقات تیز بخاروں کے بعد بھی اور کبھی بواسیر کا خون بند ہو جانے سے یا عورتوں میں حیض رک جانے سے یہ شکایت ہو جاتی ہے۔ اور قرحہ گردہ یا مثانہ اور قرحہ قضیب میں بھی پیشاب خون آمیز آنے لگتا ہے۔

علامات مرض:۔ کبھی پیشاب کے ساتھ ملا ہوا خون آتا ہے اور کبھی پیشاب سے پہلے یا بعد خون آتا ہے اور کبھی بجائے پیشاب کے خالص خون ہی آتا ہے۔

بعض کمزور اشخاص کو اس مرض کے شروع ہونے سے پہلے سردی لگتی ہے۔ اور مریض کانپتا ہے۔ اور پھر خون آمیز پیشاب آتا ہے۔

جب مثانہ سے خون آتا ہے تو پیشاب میں ملا ہوا ہوتا ہے جس کے سبب پیشاب کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔ اور اس میں خون کے منجمد ٹکڑے پائے جاتے ہیں۔

جب گردوں سے خون آتا ہے تو کمر میں گردو کے مقام پر درد ضرور ہوتا ہے ۔ اور پیشاب گوشت کے دہوون جیسا سرخ ملا ہوا ہوتا ہے ۔

جب غدۂ قدامیہ سے خون آتا ہے تو وہ پیشاب سے پہلے آتا ہے ۔ اور مقدار میں بہت تھوڑا ہوتا ہے ۔

جب خون احلیل میں سے آتا ہے تو پیشاب سے پہلے آتا ہے اور کبھی پیشاب کی حاجت کے بغیر بھی خارج ہو جایا کرتا ہے ۔

ڈاکٹری علاج

دوائے خون بند

کیلشیم لیکٹیٹ ۲۰ گرین ایسی ایک ایک خوراک دن میں چار مرتبہ دیں ۔

پیشاب کا خون بند کرنے کے لئے مفید ہے ۔

خون بند کرنے کا ٹیکہ

لائکوار ایڈرینے لین ۱۰۰۰/۱ طاقت کا سولیوشن ، مقدار ۱۰ منم جلدی ٹیکہ کریں ۔

مکسچر خون بند

لائکوار ایڈرینے لین مکسچر کے ۱۰ قطرے پانی میں ملا کر ہر تین گھنٹے کے بعد پلاتے رہیں ۔

پیشاب میں خون آنے کو فوری طور پر بند کرنے کے لئے بے حد مفید و مجرب ہے ۔

اکسیر خونی پیشاب

نسخہ:۔ ایکسٹریکٹ رکٹ لیکوئڈ ۲۰ منم
ایسڈ سلف ایرومیٹک ۱۰ منم
سپرٹ لیمن ۲۰ منم
گلیسرین ۱۰ منم
ایسڈ انفیوژن آف روز ٹو ایڈ ۱۔ اونس

ان سب ادویات کو ملا کر ایسی ایک ایک خوراک تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے دن میں تین چار بار دیں۔

نسخہ:۔ کیلسیم کلورائیڈ ۸ گرین
ٹینکچر افیرائی پرکلورائیڈ ۱۰ منم
لائیکور مارفیا ہائیڈرو کلور ۱۰ منم
ایکوا سنے مومائی ایڈ ۱۔ اونس

ایسی ایک ایک خوراک تین چار بار روزانہ دیں۔

طبی علاج

سفوف حابس

کشتہ سنگ جراحت، پھٹکڑی بریاں ہر ایک مساوی الوزن لے کر باریک سفوف کر لیں۔

مقدارِ خوراک:۔ ایک ماشہ ہمراہ شربت انجبار ۳ تولہ اور دودھ کی لسی میں ملا کر دیں۔ خونی پیشاب کے لئے مفید ہے۔

چٹکلہ بول الدم

لودھ پٹھانی ۵ تولہ کو باریک پیس کر سفوف کریں۔

مقدار خوراک :- ۱ ماشہ شربت انجبار کے ساتھ دیں۔ دن میں تین چار بار استعمال کرائیں۔

فائدہ :- خون بند کرنے میں مفید ہے۔

نسخہ بول الدم

کشتہ بارہ سنگا ۲ رتی، کتیرا ایک ماشہ۔

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ بول الدم کے لئے مفید ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

ایکونائیٹ

مریض دموی مزاج کا ہو یا مرض کا باعث بیرونی اثرات ہو تو مفید ہے۔ خوراک۔ ڈائی لیوشن کے ۵ قطرے ایک چھٹانک پانی میں ہر تیسرے گھنٹہ بعد دیں۔

کینتھرس

جبکہ پیشاب درد اور تکلیف سے آئے۔ پیشاب کے ہمراہ خون آئے۔

خوراک :- چار قطرے ہر تین گھنٹہ بعد۔

ہمامیلس

جب درد خفیف ہو، خون اور پیشاب بہت زیادہ مقدار

میں آئے تو مفید ہے ۔
خوراک :۔ ۵ قطرے دوا ہر تیسرے گھنٹے بعد دیں ۔

نکس وامیکا مرض کا باعث بواسیر ہو تو یہ دوا بہت مفید ہے ۔
اس کے علاوہ سلفر اور کلیر یا کارب بھی اس علامت میں مفید ہیں ۔
خوراک :۔ ہر دو گھنٹہ بعد ۵ ۔ ۵ قطرے دیں ۔
یہ تینوں ادویات اگر باری باری استعمال کرائی جائیں تو بہت مفید ثابت ہوتی ہیں ۔

پلسٹلا یہ دوا عورتوں کے لئے مفید ہے ۔ جبکہ خون لوتھڑوں میں خارج ہو ۔
خوراک :۔ ۵ قطرے ہر تیسرے گھنٹے بعد دیں ۔

مرکیورس پیشاب نیند میں خارج ہو جاتا ہو اور اکثر احتلام بھی ساتھ ہو جاتا ہو تو مفید ہے ۔
خوراک :۔ ڈائی لیوشن کے تین قطرے دن میں دو بار دیں

ہیپر سلف نائیٹرہ اور مثانہ کی رطوبتی جھلی بہت متورم ہو ، پیشاب کا رنگ سرخ یا براؤن ہو ۔
خوراک :۔ ۳ × ڈائی لیوشن کے ۵ قطرے ہر ۲ گھنٹہ بعد

پیشاب کا بند ہو جانا

اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
پیشاب کا بند ہو جانا	عسر البول	ڈس یوریا

تعریف مرض:۔ اس مرض میں پیشاب مشکل سے آتا ہے یا بند ہو جاتا ہے۔

اسباب مرض:۔ ناگیزرہ یعنی پیشاب کی نالی میں رکاوٹ پیدا ہو جانا۔ پیشاب کا عرصہ دراز تک روکے رکھنا۔ مثانہ کا استرخاء یعنی ڈھیلا ہو جانا۔

پراس ٹے ٹورا یعنی سوزشِ غدہ قدامیہ، عورتوں میں رحم یا خصیۃ الرحم کے امراض، ایام حمل اور مرضِ باد گولہ وغیرہ اس مرض کے اسباب ہیں۔

علاماتِ مرض:۔ جوانوں میں جب پیشاب کی نالی میں کسی سبب سے رکاوٹ پیدا ہوتی ہے، جیسا کہ پیشاب کی نالی پرانے سوزاک کی وجہ سے ہو جایا کرتی ہے، تو پہلے بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ پھر پیشاب رک رک کر آنے لگتا ہے۔ اور پیشاب کی دھار بہت باریک ہو جایا کرتی ہے۔

بوڑھوں میں پراسٹیٹ گلانڈ یعنی غدہ قدامیہ بڑھ جانے کی وجہ سے عموماً پیشاب میں رکاوٹ پیدا ہوا کرتی ہے۔ بہر کیف جب یہ بیماری ہو جاتی ہے تو پیشاب مشکل

سے اور تکلیف سے آیا کرتا ہے اور اگر اس کا مناسب علاج نہ کیا جائے۔ عموماً برے نتائج نکلتے ہیں۔

ڈاکٹری علاج

مکسچر احتباس بول

ٹنکچر بیلا ڈونا	۱۰ منم
ٹنکچر ہائیموسائمس	۱۵ منم
سپرٹ کلوروفارم	۱۵ منم
ٹنکچر اوپیم	۱۰ منم
پوٹاسیم نائٹراس	۴ گرین
ایکوا	۱-اونس

یہ ایک خوراک ہے۔ دن میں ایسی تین خوراک دیں۔ درد مثانہ پیشاب کی بندش، درد سے آنا اور درد قولنج وغیرہ کے لئے مفید ہے

اکسیر بندش بول

ایکسٹریکٹ ارگٹ	۱۲ منم
ٹنکچر بیلاڈونا	۵ منم
لائکوار سٹرکنیا	۳ منم
مگنیشیا سلفاس	½ ڈرام
یوروٹروپین	۱۰ گرین
ایکوا منتھا پپ	۱-اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین مرتبہ استعمال کرائیں بندش بول کے لئے مفید ہے۔

پیٹنٹ دوائیں

پروسٹگمین برومائیڈ

(ساختہ ہاف مین لاروشے) پندرہ ملی گرام دن میں تین مرتبہ استعمال کرائیں۔ حسب ضرورت دن میں تین بار ۳۰ ملی گرام فی خوراک بھی دیا جاسکتا ہے۔

فوائد:۔ امعاء اور مثانہ کے ہزال میں بے حد مفید ہے۔ عضلات کے تشنج کو دور کرتا ہے۔ ورم مثانہ اور وجع مفاصل میں بھی نافع ہے۔

پروسٹگمین میتھل سلفیٹ

(ساختہ ہاف مین لاروشے) اس کا ایک میں چار ہزار کا سولیوشن اسی سی سی کی مقدار میں چار سے چھ گھنٹہ کے وقفہ سے زیر جلد یا عضلاتی ٹیکہ کریں۔

فوائد:۔ امعاء و مثانہ کے ہزال میں بے حد مفید ہے۔

نیز عضلات کے تشنج کو دور کرتا ہے۔ اور ورم مثانہ میں بھی اکسیر ہے۔

میکولل کلورائیڈ برومائیڈ

(ساختہ مرک) تین سال سے کم عمر کے بچوں کو ۸ ملی گرام جلدی ٹیکہ کریں۔

فوائد:۔ دافع تشنج ہے۔

طبّی علاج

دوائے حبس بول

قلمی شورہ ۱ تولہ، سیماب ۱ تولہ اس قدر سحق کریں کہ سیماب سفوف بن جائے۔ بس تیار ہے۔

مقدار خوراک:۔ ایک رتی دوا دودھ میں پانی ملا کر اس کے ہمراہ صبح و شام دیں۔

فوائد:۔ حبس بول یعنی بندش پیشاب کے لئے اکسیری نسخہ ہے۔

سفوف مدر

جو کھار ۱، نمک مولی، قلمی شورہ، نوشادر، ریوند چینی ہر ایک تولہ تولہ مصری ۴ تولہ، سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک:۔ ۲ ماشہ صبح و شام ہمراہ آب دیں۔

فوائد:۔ پیشاب جاری کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔ نہائت اعلیٰ درجہ کا مدر بول ہے۔ مریض کو کھل کر پیشاب آتا ہے۔

چٹکلہ

کاسنی کی جڑ ۱ تولہ، پانی میں ابال کر پلانے سے ورم غدہ قدامیہ کم ہو جاتا ہے۔ دن میں ۳ بار پلائیں۔

حبس بول

بھینس کے کان کی میل مریض کے ناف پر ملنے سے پیشاب فوراً

آجاتا ہے ۔ بستگی پیشاب میں مفید مانی گئی ہے ۔ گل کیسو کی ٹنکچر بھی مفید ہے ۔

ہومیوپیتھک اور بائیوکیمک علاج

سلفر ۳۰

جب کہ پیشاب رک چکا ہو اور اگر تھوڑا سا آئے بھی تو زور لگانے سے بہت درد کے ساتھ آئے ۔ اس دوا کی ایک ہی خوراک سے پیشاب کھل جاتا ہے ۔

کیمفر مدر ٹنکچر

گردہ و مثانہ کے تشنج کے باعث حبس البول ہوا ہو تو یہ دوا مفید ہوتی ہے ۔

خوراک :۔ مدر ٹنکچر کے دو قطرے کھانڈ یا مصری پر ڈال کر نصف یا ایک گھنٹہ کے بعد دیں ۔

کینابس مدر ٹنکچر

جب پیشاب کی رکاوٹ بہت ہو اور حبس البول رات کو ہو یا پیشاب تھوڑا اور خونی آئے ۔

خوراک :۔ مدر ٹنکچر کے ۳ قطرے ہر دوسرے یا تیسرے گھنٹہ کے بعد دیں ۔

پلسٹلا ۶

جب پیشاب میں بے قرار کر دینے والی دردیں ہوں تو مفید ہے ۔

خوراک :۔ ۴ قطرے ہر تیسرے گھنٹہ کے بعد دیں ۔

پیشاب کا زہر

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
پیشاب کا زہر	تسمم بول	یوریمیا

تعریف مرض :۔ اس مرض میں پیشاب کے زہریلے مادے خون میں جذب ہو کر تشنج ، ہذیان اور بے ہوشی وغیرہ دی علامات پیدا کرتے ہے ۔

اسباب مرض :۔ امراض گردہ ، حالبین یعنی گردوں اور مثانہ کی درمیانی نالیوں میں رکاوٹ پیدا ہونا یا مثانہ میں پیشاب رکا رہنا ۔ یا پیشاب پیدا ہی نہ ہونا اس مرض کے اسباب ہیں ۔

علامات مرض :۔ سر چکراتا ہے ، اور اس میں شدت کا درد ہوتا ہے ، جسم کے دیگر حصوں میں بھی درد کی شکایت ہوتی ہے ، طرح طرح کی تشنجی حرکات ظاہر ہوتی ہیں ، مریض پر غنودگی اور بے خودی چھا جاتی ہے ، مریض کے منہ سے متعفن بدبو آتی ہے ، پھیکے رنگ کا بہت ہی تھوڑی مقدار میں پیشاب آتا ہے ۔

سماعت بصارت اور دیگر حواس میں فرق آ جاتا ہے ۔

مریض کو پیشاب بہت کم مقدار میں اور کبھی قطرہ قطرہ آتا ہے ۔

ڈاکٹری علاج

سر دو گردوں پر ٹکور کریں۔ گرم پلٹس باندھ دیں۔ بھرے یا خالی گلاس گردوں پر لگائیں۔ گرم غسل دیں۔ یا گرم چادروں میں مریض کو پلیٹیں۔ تا کہ خوب کھل کر پسینہ آ جائے۔

کوشش یہ کی جائے کہ گردے پیشاب پیدا کرنے لگ جائیں۔

بائیلو کارپین کا انجکشن بھی پسینہ لانے کے لیے کیا جاتا ہے۔

مسہل کا استعمال کریں۔

نسخہ:- پوٹاسی ایسی ٹاس ۷ گرین
سپرٹ ایتھر نائٹراس ۲ منم
ٹنکچر ڈیجی ٹیلس ۷ منم
ایکوا ایک ونس

ایسی ایک خوراک دن میں ۳ بار دیں۔

قضائے گردوں پر خشک گلاس لگانا اور سر پر برف رکھنا بھی مفید ہے۔

اگر مریض کمزور نہ ہو تو بعض اوقات فصد سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

غذا - صرف دودھ اور آش جو استعمال کریں۔

ذیابیطس شکری

اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
ذیابیطس شکری	ذیابیطس حار	ڈایابیٹز میلیٹس

تعریف مرض:- اس مرض میں مستقل طور پر پیشاب میں شکر آتی ہے اور پیشاب بھی کافی مقدار میں آتا ہے۔
مریض کی صحت دن بدن کمزور ہوتی جاتی ہے اور مریض سست اور نڈھال ہو جاتا ہے۔
پیشاب میں شکر خارج ہونے کی وجہ سے مریض کے جسم میں حرارت اور قوت کی کمی ہو جاتی ہے۔
آج کل تو ذیابیطس کی بیماری ہر جگہ اور ہر ملک میں تیزی سے پھیل رہی ہے۔ کوئی وقت تھا کہ ذیابیطس کے مریض ضلع بھر میں دو چار ہی ہوا کرتے تھے۔
لیکن اب تو یہ حال ہے کہ یہ مرض گھر گھر موجود ہے۔ بوڑھے تو درکنار، نوجوان لڑکے، عورتیں اور چھوٹے بچے بھی اس مرض کا شکار ہیں۔
اس کا اصل علاج تو پرہیز ہی ہے۔ اور علاج بالغذا سے مرض پر کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ زیادہ نشاستہ دار غذائیں، کھانڈ اور میٹھی چیزیں یکسر چھوڑ دی جائیں۔
اگر اس مرض میں بے احتیاطی اور بد پرہیزی کی جائے، تو مرض سے چھٹکارا پانا مشکل ہے۔ بد پرہیزی سے تو مریض

کی زندگی ناکارہ ہو کر رہ جاتی ہے۔ اور مریض زندہ درگور کا مصداق بن جاتا ہے۔

اسباب مرض:۔ یہ مرض عموماً تیس۔ چالیس برس کی عمر کے بعد ہوا کرتا ہے۔

عورتوں کی نسبت مردوں میں یہ مرض دو چند ہوتا ہے اور یہ مرض اکثر موروثی ہوتا ہے۔

شیریں و نشاستہ دار غذائیں بکثرت کھانا، محنت اور جسمانی ورزش نہ کرنا، شراب پینا، کثرت مجامعت، رنج و غم، فکر و تردد، یا کسی صدمہ کا ہونا، لبلبہ کا چھوٹا ہو جانا اس مرض کے خاص اسباب ہیں۔

مرض بالعموم انتڑیوں کی خرابی سے یا دماغ یا اعصاب پر صدمہ وغیرہ پہنچنے سے، جگر کے فتور سے، اعصاب کے نقائص یا لبلبہ کے نقص و زوال سے یہ مرض آناً فاناً پیدا ہو جاتا ہے۔

اس کی پانچ قسمیں ہیں۔

۱۔ **ذیابیطس معوی:**۔ شکر زیادہ کھانے اور انتڑیوں کے فتور سے واقع ہو۔

۲۔ **ذیابیطس عصبی:**۔ سر اور ریڑھ پر صدمہ پہنچنے سے ہو۔

۳۔ **ذیابیطس کبدی:**۔ جگر کی خرابی، کثرت میخوری، زیادہ کھانے پینے سے یہ عارضہ لاحق ہو۔

۴۔ ذیابیطس عصبی وکبدی :۔ اعصاب و جگر دونوں کے نقائص سے مرض ذیابیطس ہو۔

۵۔ ذیابیطس بالقراسی :۔ بلبہ میں جوہر انسولین کی پیدائش بالکل بند ہو جائے یا کم ہو جائے۔ انسولین کی کمی سے شکر کا تصرف جسم میں گھٹ جاتا ہے۔ یا خون میں شکر کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ اور گردے شکر کو پیشاب میں براہ راست خارج کرنا شروع کر دیتے ہیں۔

ان پانچوں اقسام کا علاج آگے چل کر تحریر ہو گا۔

علاماتِ مرض :۔ معمول کی نسبت پیشاب بار بار اور زیادہ مقدار میں آنا۔ پیاس بکثرت ہونا۔ مریض روز بروز لاغر اور کمزور ہونے لگ جاتا ہے۔

دانت بوسیدہ یا ڈھیلے ہو کر گرنے شروع ہو جاتے ہیں۔ مسوڑھے درد ہو کر پھول جاتے ہیں۔ منہ کا ذائقہ شیریں اور تنفس سے ایک خاص قسم کی میٹھی میٹھی بو آنے لگتی ہے۔

کبھی قبض، کبھی ہاضمہ خراب، کبھی کھٹی ڈکاریں۔ کبھی بھوک کا ہوکا۔ کبھی ادھر کھایا اور ادھر پھر بھوک۔

مریض لاغر و کمزور اور پست ہمت ہو جاتا ہے۔

کبھی پھوڑے پھنسیاں کبھی کاربنکل (شب چراغ)، کبھی ایگزیما ہو جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں سرد، مگر ہتھیلیاں اور تلوے گرم ہوتے ہیں۔

قلب و نبض کی رفتار وغیرہ میں کسی قسم کا فرق نہیں پڑتا۔

لیکن جب قومائے ذیابیطسی (ذیابیطس کی بے ہوشی) ہو جاتی ہے ۔ تو نبض بہت کمزور چلتی ہے ۔

پیشاب میں شکر کی مقدار دو یا اڑھائی فیصدی ہوتی ہے ۔ بعض اوقات تو ۱۲ فیصدی تک ہو جاتی ہے ۔

پیشاب میں میٹھی بو آتی ہے اور اس پر چیونٹیاں جمع ہو جاتی ہیں ۔

مریض رات دن میں ۵ ۔ ۷ سیر یا اس سے بھی زیادہ پیشاب کرتا ہے ۔ جس میں ۱۰ سے ۲۵ ۔ اونس تک شکر خارج ہو جاتی ہے ۔

پیشاب کی رنگت پھیکی ، شربتی یا پچالی گھاس کی مانند ہوتی ہے ۔ اور اس میں شکر کی زیادتی کی وجہ سے اس کا وزن متناسبہ ۱۰۳۰ سے ۱۰۶۰ درجہ تک کبھی اس سے بھی زیادہ ہوا کرتا ہے ۔ جو کہ مقیاس البول (یوری نومیٹر) سے اندازہ کیا جاسکتا ہے ۔

مردوں میں قوتِ باہ زائل ہو جاتی ہے ۔ اور عورتوں میں حیض کا آنا بند ہو جاتا ہے ۔

موتیا بند ہو کر بینائی ناقص یا بالکل زائل ہو جاتی ہے ۔

آخر مرض سل یا نمونیا ہو کر شدتِ ضعف یا پیچش و اسہال یا قومائے ذیابیطسی ہو کر مریض دارِ فانی سے رخصت ہو جاتا ہے ۔ اور اپنے حقیقی خالق سے جا ملتا ہے ۔ آخری چھٹکارہ موت ہی ہے ۔

افتباہ :۔ اس مرض کی یہ پانچ علامات خصوصی ہیں۔ جن کو ہمیشہ مدِ نظر رکھنا چاہیئے۔

۱۔ پیشاب بکثرت آنا۔
۲۔ پیشاب میں شکر آنا۔
۳۔ پیاس کی شدت کا ہونا۔
۴۔ بھوک زیادہ لگنا۔
۵۔ جسم کا لاغر و کمزور ہوتے جانا۔

تشخیص مرض :۔ ذیابیطس شکری (ڈایابٹیز میلے ٹس) خفیف بول شکری گلائیکو سوریا سے تشخیص کرنا ضروری ہوتا ہے۔

چنانچہ گلائیکو سوریا میں عارضی طور پر پیشاب میں تھوڑی بہت شکر آجایا کرتی ہے۔ اور ایسے اکثر مریضوں کو محض غذا کے پرہیز سے ہی شکر کا آنا ختم ہو جاتا ہے۔

مگر ذیابیطس شکری میں ایسا نہیں ہوتا۔

انجام مرض :۔ اس مرض کا انجام عموماً اچھا نہیں ہوتا۔ خصوصاً جبکہ مریض کی عمر چالیس سال سے کم ہو۔

نوجوان مریضوں میں باوجود مناسب علاج اور پرہیز کے بھی چنداں فائدہ نہیں ہوتا

اگر گردوں میں ورم ہو جائے یا مریض کو نمونیا یا سل یا تومام وغیرہ ہو جائے تو انجام بخیر نہیں ہوتا۔ ہر وقت موت کا خطرہ ہی خطرہ ہے۔

نوٹ :۔ جب یک لخت پیشاب میں شکر آنا موقوف ہو جائے تو قوما ہو کر موت کا اندیشہ ہوتا ہے۔
ایسی حالت میں فوراً ماہر معالج ذیابیطس کے زیر علاج رہ کر شوگر پر کنٹرول کرنا چاہیے۔
چالیس سال کی عمر میں اگر شوگر کی بیماری ہو جائے، تو ایسے مریض مناسب علاج اور مناسب غذا سے کسی حد تک شفایاب ہو جاتے ہیں۔
اگر شوگر کسی طرح بھی کنٹرول نہ ہو تو جوہر انسولین کی کمی کو دور کرنے کے لئے مریض کو انسولین حسب ضرورت حسب مشورہ ڈاکٹر استعمال کرانی چاہیئے۔ تو مریض تندرست ہو جائے گا، لیکن اس کا استعمال عمر بھر جاری رکھنا پڑتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

پریشانی، رنج و غم اور فکر و تردد سے مریض بچے۔ دل کو ہشاش بشاش اور شاد و مسرت سے ہمکنار رکھا جائے۔ قبض نہ ہونے پائے۔ حتیٰ الامکان اعتدال کی زندگی بسر کی جائے۔ سردی اور گرمی سے اپنے آپ کو مریض محفوظ رکھے۔ اور غذا میں مناسب پرہیز رکھے۔
نشاستہ دار اغذیہ اشربہ کو بالکل ترک کر کے گوشت وغیرہ دینے سے پیشاب میں شکر کا آنا موقوف نہیں ہوتا۔ بس ایسی صورت میں نشاستہ دار غذا کو بالکل ترک کر دینا

ٹھیک نہیں کیونکہ ایسا کرنے سے عضلات جسم تحلیل ہو کر مریض دن بدن لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے۔

یہ بھی ضروری ہے کہ مریض کا کمزوری کی وجہ سے جسم نہ گھٹے۔ مریض لاغر اور کمزور نہ ہونے پائے۔ خواہ پیشاب میں تھوڑی سی شکر آتی ہی رہے۔ ہمیشہ مخلوط غذا استعمال کی جائے۔

اس بات کو ہمیشہ ذہن نشین رکھنا چاہیئے ؎

خوردن برائے زیستن وذکر کردن است
تو معتقد کہ زیستن از بہر خوردن است

مطلب یہ کہ کھانا زندہ رہنے اور ذکر الٰہی کرنے کے لیے ہے نہ کہ زندہ رہنا صرف کھانے کے لئے ہے۔

لہٰذا مریض کو شیریں اغذیہ و اشربہ سے قطعی پرہیز رکھنا چاہیئے۔

کھانڈ یا خام میٹھا کی بجائے سکرین یا سیکرین کا استعمال کرنا چاہیئے۔

نمکین چاول قلیل اور کبھی کبھی کھائے جائیں۔

اغذیہ حیوانیہ مثلاً گوشت از قسم بکرا، مرغی، تیتر، بٹیر بھٹتر وغیرہ اور انڈے مچھلی اور پنیر وغیرہ زیادہ مفید ثابت ہوتے ہیں۔

اس کے علاوہ شکار کیا ہوا گوشت (بجز کلیجی کے اور مچھلی ہر قسم بجز روہو کی کلیجی کے) انڈے، پنیر، مکھن، گھی، بالائی

تازہ دہی، چھاچھ، میٹھا وغیرہ مریض ذیابیطس کو کھانے کی اجازت ہے۔

اگرچہ اس بیماری میں سینکڑوں دوائیں استعمال کی جاتی ہیں۔ لیکن تا حال ایسی کوئی دوا ایجاد نہیں ہوئی کہ جس سے اس مرض کو بالکل آرام ہو جائے۔ تاہم افیون اور بالخصوص اس کا جوہر کوڈین ایسی دوا ہے۔ جو اس مرض میں نسبتاً بہت مفید اور بکثرت مستعمل ہے۔

اگر خاص خاص اسباب اور علامات کو مدِنظر رکھتے ہوئے اس مرض کا علاج کیا جائے تو عارضی افاقہ ہو جاتا ہے۔

مرض ذیابیطس کی میں نے ۵۔ اقسام طبی شاہکار کے صفحہ ۴۲۸ پر معین کی ہیں۔ اور اسی جگہ ان اقسام کی تشریح بھی کر دی گئی ہے۔ ان میں ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ علاج تحریر کر دیا جاتا ہے۔

علاج ذیابیطس غذائی

چونکہ اس قسم کی ذیابیطس زیادہ شیرینی اور نشاستہ دار اغذیہ و اشربہ کے کھانے پینے سے ہوتی ہے۔ اس لئے شیرینی سے قطعاً پرہیز کرائیں۔

گوشت اور سبزی ترکاری کھانے کو دیں۔

پانی کی جگہ سوڈا واٹر پلائیں۔

قبض ہو تو اسے رفع کرنے کے لئے ہر صبح کو ڈوپائی فاسفاس

الفروے سینس بمقدار ۲ ڈرام ۶-اونس نیم گرم پانی میں حل کرکے پلائیں۔

یا کارلس باڈ واٹر کی ایک خوراک پلا دیا کریں۔

علاج ذیابیطس عصبی

چوٹا سیم برومائیڈ بمقدار ۱۰ گرین دن میں تین مرتبہ قدرے پانی میں حل کرکے پلائیں۔

یا ایسڈ گلیسروفاسفیٹ کمپونڈ بمقدار ایک ایک چمچہ چائے بھر دن میں دو بار بعد از غذا دیں۔

ٹیبلائیڈ ٹرائی برومائیڈ الفروے سینس ساختہ برو بلکم کمپنی ایک ایک قرص نصف گلاس پانی میں حل کرکے دن میں ۲ بار بعد از غذا دیں۔

علاج ذیابیطس کبدی

نسخہ مندرجہ ذیل ذیابیطس کبدی میں مفید ہے۔

سوڈا سیلی سلاس	۶۰ گرین
سوڈا سلفاس	ایک اونس
گلیسرین	۳ ڈرام
ایکوا	۱۸.۰ اونس

شیشی پر ۱۲ نشان لگائیں اور ایک ایک نشان دوا دن میں تین بار دیں۔

یا پیتھیائی سیلی سلاس ۵ گرین
پلو گلیسر ہائزی کو ۳۰ گرین

ایسی ایک ایک خوراک دن میں ۲ بار ایک ایک گھنٹہ قبل از غذا دیں۔

علاج ذیابیطس عصبی وکبدی

اس مرض کے لئے نسخہ ذیل واقعی مفید اور موثر ثابت ہوا ہے۔

کوڈین ۱/۴ گرین
ایکسٹریکٹ نکسوامیکا ۱/۴ گرین
ایکسٹریکٹ کیسکاری ۱/۲ گرین

سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں تین بار بعد از غذا دیں۔

یا یہ نسخہ دیں جو ذیابیطس عصبی وکبدی میں مفید مانا گیا ہے۔

کوڈین فاسفاس ۱/۴ گرین
ایکسٹریکٹ جمیل لیکوئڈ ۱ ڈرام
گلسرول گلیسروفاسفاس کمپونڈ ۱ ڈرام
انفیوزائی جنشیائی کمپاؤزیٹس ۱-اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ اقسم کی ذیابیطس میں ایٹروپین سلفاس ۱/۱۳۰ گرین بشکل

سولیوشن دن میں دو بار دیں۔ لیکن اس کا استعمال ڈاکٹر کے مشورہ کے بغیر نہ کیا جائے۔ یا خود واقفیت ہو تو اس کا استعمال نہایت احتیاط سے کیا جائے۔

علاج ذیابیطس لبلبی

جگر اور لبلبہ کا جوہر اس مرض میں بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ اس جوہر کا نام پین میلٹس ہے اور عام انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتا ہے۔

بطور دوا اس میں بھیڑ یا بکری یا گائے کا لبلبہ قیمہ کر کے کچا کھلانا مفید بتلاتے ہیں۔

ڈیوڈی نل ایکسٹریکٹ یا پروسکری ٹین بمقدار ۵ سے بیس بوند قدرے پانی میں ملا کر دو بار بعد از غذا دینا واقعی مفید اور موثر ہے۔ اس سے لبلبہ کو تحریک ہو کر اس کی اندرونی رطوبت کی تراوش بڑھ کر مریض کو فائدہ ہوتا ہے۔

بینزوسال بمقدار ۱۰ سے ۲۰ گرین دن میں تین بار دینا بھی مفید ہوتا ہے۔

ایکسٹریکٹ جمبل لیکوئڈ (عصارہ جامن سیال) ۲۰ سے ۶۰ بوند کی مقدار میں دن میں دو بار دینا نافع ہوتا ہے۔ یا جامن کی گٹھلی کا سفوف ایک سے ۴ ڈرام دن میں دو بار دینا مفید ہوتا ہے۔

ذیابیطس کے عوارض کا علاج

پیاس

شدت کی پیاس بجھانے کے لئے بار بار پانی پینے کی بجائے کلی اور غرغرہ کرنا فائدہ مند ہے۔

پانی میں ذرا سا عرق لیموں یا سٹرک ایسڈ (جوہر لیموں) ملا کر یا ایک سیر پانی میں ۱۰ بوند سلفیورک ایسڈ ملا کر کبھی کبھی وہ پانی پلاتے رہیں۔

پانی کی بجائے دہی (آب پنیر پھاڑے ہوئے دودھ کا پانی پلانا) بھی مفید ہے۔

پھوڑے پھنسیاں

مریض ذیابیطس کو اکثر پھوڑے پھنسیاں یا کاربنکل (شب چراغ) نکل آتے ہیں۔ اس لئے مریض کو لازم ہے کہ وہ ہر روز غسل کر کے اپنی جلد کو پاک صاف رکھے۔ خدانخواستہ اگر کہیں کوئی پھنسی وغیرہ نکل آئے تو اس پر احتیاط سے کاربالک ایسڈ لگا کر اسے جلا دیا جائے۔

خارش

جلد کو صاف، پاکیزہ اور ستھرا رکھنے اور کاربالک صابون کے ساتھ ہر روز غسل کرنے سے خارش میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ پیشاب کر چکنے کے بعد بورک لوشن سے اعضائے تناسل وغیرہ کو صاف رکھنا مفید ہوتا ہے۔

جلد کی خشکی

جلد کی خشکی رفع کرنے کے لئے اس پر کولڈ کریم یا ہیزلین کریم یا تھائی مول کریم کی مالش کریں۔ بادام روغن یا روغن زیتون یا مکھن کی مالش بھی کارآمد ثابت ہوگی۔

دانت،

دانتوں کو مضبوط اور مستحکم رکھنے کے لئے کیکر، شیشم، وَن کی مسواک نہایت مفید ہے۔

تھائی مول ٹوتھ پاؤڈر یا کاربالک ٹوتھ پاؤڈر یا لیکوئڈ ڈینٹی فرائس یا اوڈول وغیرہ کے روزانہ استعمال سے دانتوں کو صاف رکھیں۔ اگر دانتوں داڑھوں میں درد پیدا ہو گیا ہو تو پوست ببول اور پوست کیکر ہموزن حسب ضرورت لے کر آدھ سیر پانی میں جوش دے کر قدرے نمک ملا کر غرارے کرائیں۔ تین دن کے استعمال سے درد بالکل بند ہو جائے گا۔ تجربہ کر کے دیکھیں۔

ایلبیومن

دیکھئے اگر پیشاب میں ایلبیومن آنے لگے تو غذا میں گوشت اور انڈے وغیرہ مت کھائیں۔ ملی جلی مخلوط غذائیں اور سبزی ترکاری کی بھجیا وغیرہ یا دودھ روٹی کھائیں۔

ایسی صورت میں افیون یا کوڈین کا استعمال بھی موقوف کر دیا

قوت مردانہ کی کمی

رفع ضعف باہ کے لئے سپر مین یا دو مین ٹیبلٹ مجلد ساختہ بروبلکم

یکمی کا استعمال نہایت مفید ہوتا ہے۔
بکرے کے کپورے (خصیئے) اور گردے معمولی گھی میں بھون کر کھلانے بھی نافع ہوتے ہیں ذرا آزما کر دیکھئے تو سہی۔ کہ نتیجہ کیا ہی اچھا برآمد ہوتا ہے۔

کوما، قوما، بیہوشی

شدید مریضان ذیابیطس شکری میں تکان، تفکر و تردد اور قبض وغیرہ سے قوما ذیابیطس پیدا ہو کر اکثر یہ مرض جان لیوا ثابت ہوتا ہے۔
خون کی شوریت کے کم ہو جانے سے اس میں حموضات پیدا ہو کر ایسی ٹون بناتے ہیں۔ اور خون میں ایسی ٹونز کی زیادتی سے ہی کوما پیدا ہوا کرتا ہے۔
قوملئے ذیابیطسی کی ابتدائی علامات حسب ذیل ہوا کرتی ہیں۔
۱۔ پیشاب میں شکر کا آنا بلا کسی علاج کے یک لخت کم یا بالکل موقوف ہو جاتا ہے۔
۲۔ مریض کے تنفس سے بجائے میٹھی میٹھی بو کے کلوروفارم کی سی بو آنے لگتی ہے۔
۳۔ معدہ میں درد اٹھتا ہے اور جی متلاتا ہے۔
۴۔ پیشاب میں ایسی ٹون اور ڈائی ایسی ٹک ایسڈ موجود ہوتا ہے۔
۵۔ کوما واقع ہونے سے پہلے مریض کی نبض تیز چلنے لگتی ہے۔

بس جب مریض ذیابیطس میں علامات بالا پیدا ہوں تو قوما کا سخت اندیشہ کرنا چاہیئے۔ اور فوراً کسی ماہر ڈاکٹر معالج ذیابیطس کے پاس جاکر ہسپتال میں داخل ہو کر علاج کروانا چاہیئے۔

اگر ڈاکٹر کے پاس جانے میں کوئی خاص رکاوٹ ہو، تو قوما ذیابیطس کو روکنے کے لئے

پوٹاسیم سٹریٹ	۵ گرین
سوڈیم سٹریٹ	۲ گرین
ایمونیم سٹریٹ	ا گرین
بارلے واٹر	۱-اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو تین مرتبہ دیں۔

اس کے علاوہ سوڈا بائیکارب بمقدار ۲۰ گرین سوڈا واٹر دودھ میں ملا کر تین چار مرتبہ دیں۔ یا جب تک کہ پیشاب کی کیفیت کھاری ہو جائے۔

پیشاب کا امتحان

پیشاب کے امتحان میں دو ٹسٹ ضروری ہوتے ہیں۔

اوّل گلوکوز کا اور دوسرے ایسی ٹون باڈیز کا۔

۱۔ امتحان برائے گلوکوز

ضروریات ٹسٹ ٹیوب، سپرٹ لیمپ، ہولڈر، نیلا سلوشن، ڈراپر اور ٹیوب سٹینڈ۔

طریقہ:- ایک ٹیسٹ ٹیوب میں ۵ سی سی نیلا سلوشن ڈالیں اور پھر ڈراپر سے آٹھ قطرے پیشاب کے ڈالیں اور احتیاط کے ساتھ ہولڈر سے پکڑ کر سپرٹ لیمپ پر گرم کریں۔ حتیٰ کہ اچھی طرح ابل جائے پھر سٹینڈ پر چند منٹ کھڑا کریں اور سلوشن کے رنگ کی تبدیلیاں غور سے ملاحظہ کریں۔

۱- نیلا رنگ (نل) ، ۲- سبز (۱ فیصد گلوکوز)

۳- زرد (۲ فیصد گلوکوز) ، ۴- سرخ (۳ فیصد یا زیادہ)

امتحان برائے ایسی ٹون باڈیز

ضروریات: ٹسٹ ٹیوب، امونیم سلفیٹ، لائکوار امونیا فورٹ سوڈیم نائٹرو پرسائڈ کا ۲ فیصدی محلول (سلوشن)

طریقہ:- ٹسٹ ٹیوب میں قارورہ ڈالیں اور اس میں کافی امونیم سلفیٹ پاؤڈر ڈال کر سیر شدہ محلول (SATURATED SOLUTION) تیار کریں۔ یعنی کہ بار بار ہلانے پر بھی ٹسٹ ٹیوب کے نیچے نمک پاؤڈر پڑا رہے۔ پھر تقریباً ۲ سی سی لائکوار امونیا فورٹ ڈالیں اور چند ایک قطرے سوڈیم نائٹرو پرسائڈ سلوشن کے ڈالیں تو بھورا گلابی رنگ پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ رنگ جتنا زیادہ گہرا ہوگا اتنے ہی ایسی ٹون باڈیز زیادہ ہوں گے۔

مریض کو اس حالت میں ہسپتال میں داخل کرا دینا چاہیئے۔ کیونکہ ان کی موجودگی قوما کی آمد کا پیش خیمہ ہوتی ہے جو کہ ذیابیطس کی خطرناک علامت ہے۔

مختلف کیلورک اقدار کے یومیہ طعام نامے

۱۔ ناشتہ :۔ سبزیاں ۳ اونس ، انڈا ایک عدد ، چائے بغیر چینی کے
ظہرانہ :۔ سبزیاں دو اونس یخنی ۶۔ اونس ، چائے بغیر چینی کے ۔
عصرانہ :۔ سبزیاں دو اونس ۔ چائے بغیر چینی کے ۔
عشائیہ :۔ سبزیاں ۲۔ اونس ، انڈا ایک عدد ، یخنی ۶۔ اونس
کل کیلوریات ۲۱۶

۲۔ ناشتہ ۔ سبزیاں ۳۔ اونس ، انڈا ایک عدد ، مکھن ۱/۲ اونس ، چائے
ظہرانہ ۔ سبزیاں ۳۔ اونس ، انڈا ایک عدد ، یخنی ۶۔ اونس
عصرانہ :۔ سبزیاں ۳۔ اونس ، انڈا ایک عدد ، چائے ۔
عشائیہ :۔ سبزیاں ۳۔ اونس ، انڈا ایک عدد ، یخنی ۶۔ اونس
مکھن ۱/۲ اونس
کل کیلوریات ۴۹۶

۳۔ ناشتہ :۔ سبزیاں ۳۔ اونس ، انڈا ایک عدد ، مکھن ۱/۲ اونس
ڈبل روٹی ۱/۲ سلائس چائے
ظہرانہ :۔ سبزیاں ۳۔ اونس ، انڈا ایک عدد ، یخنی ۶۔ اونس
مکھن ۱/۲ اونس ، دہی ، چائے ۔
عصرانہ :۔ سبزیاں ۳۔ اونس ، انڈا ایک عدد ، مکھن ۱/۲ اونس چائے
عشائیہ :۔ سبزیاں ۳۔ اونس ، انڈا ایک عدد ، یخنی ۶۔ اونس
مکھن ۱/۲ اونس ، چائے
کل کیلوریات ۶۲۰

۴۔ ناشتہ:۔ سبزیاں ۳ اونس، گوشت ۱ اونس، انڈا ایک عدد
مکھن ۱/۴ اونس، سلائس ڈبل روٹی ایک عدد، چائے
ظہرانہ:۔ سبزیاں ۲ اونس، انڈا ایک عدد، یخنی ایک پیالی
گوشت ۲ اونس، مکھن ۱/۴ اونس، دہی ایک چھٹانک
عصرانہ:۔ سبزیاں ۲ اونس، انڈا ایک عدد، مکھن ۱/۴ اونس چائے
عشائیہ:۔ سبزیاں ۲ اونس، مچھلی ۲ اونس، انڈا ایک عدد
مکھن ۱/۴ اونس، سلائس ڈبل روٹی ایک عدد
کل کیلوریات ۱۱۴۱

۵۔ ناشتہ:۔ سبزیاں ۳ اونس، انڈا ایک عدد،
مکھن ۱/۲ اونس، گوشت ۲ اونس، دلیہ ایک اونس
دودھ ۳ اونس، کریم سلائس ۱ اونس چائے،
ظہرانہ:۔ سبزیاں ۳ اونس، انڈا ایک عدد، یخنی دو
پیالیاں، مکھن ۱/۲ اونس، پنیر گوشت ۴ اونس
سلائس ڈبل روٹی ۱/۲ اونس
عصرانہ:۔ سبزیاں ۳ اونس، انڈا ایک عدد،
مکھن ۱/۲ اونس، سلائس ۲ عدد،
کریم۔ دودھ ۱ اونس، چائے۔
عشائیہ:۔ سبزیاں ۳ اونس، انڈا ایک عدد،
مکھن ۱/۲ اونس، مچھلی ۳ اونس، گوشت ۳ اونس
دودھ ۱ اونس، سلائس ۱ اونس، کافی،
کل کیلوریات ۲۰۹۸

مریضان ذیابیطس کے لئے کھانے کا چارٹ

صبوحی (۶ بجے) ایک پیالی چائے سکرین اور نصف اونس بے چربی کے دودھ کے ساتھ، چھان کا بسکٹ ایک عدد

ناشتہ (۸ بجے صبح) ۲ توس معمولی مکھن مع ایک پیالی چائے بغیر کھانڈ ملائے دودھ کم ڈالیں۔ توس نہ ملیں تو ہیٹی روٹی مکھن دہی والی بغیر میٹھا ملائے کھلائیں۔

۱۰ بجے دن :۔ ایک مالٹا، یا ایک آڑو یا دو تین ٹماٹر یا ایک ناشپاتی کھائیں۔ اگر جامنوں کا موسم ہو تو جتنے کھا سکیں کھائیں۔

ظہرانہ (۱ بجے دوپہر) ایک چھٹانک ان چھنے آٹے کی روٹی مع گوشت آدھ پاؤ بھنے ہوئے کے ساتھ، سبزیات میں ٹینڈے، کدو، پالک، خرفہ کھانے کی اجازت ہے، آلو، اربی، بھنڈی توری، دال ماش دال مونگی نہ کھائی جائے البتہ دال نخود یا مسور یا مچھلی، مرغی تیتر، بٹیر جس قدر کھا سکیں کھائیں۔

عصرانہ (۴، ۵ بجے شام) ایک پیالی چائے بغیر میٹھے کے دودھ کم ہو۔

عشائیہ (آٹھ بجے شام) آدھ پاؤ گوشت، سبزی کم از کم ایک پاؤ، ایک چھٹانک ان چھنے آٹے کی روٹی۔

سیر و تفریح :۔ علی الصبح بالخصوص سورج چڑھنے سے ایک گھنٹہ قبل، کم از کم ایک گھنٹہ تک، اور شام کو کھانا کھانے کے بعد آدھ گھنٹہ سیر کی جائے۔

پیٹنٹ دوائیں

۱۔ بیکسال (روشی)

یہ دوا وٹامنٹس کا مجموعہ ہے ایک گولی صبح ایک شام کو دیں۔ کھوئی ہوئی طاقت واپس آجائے گی۔ اور مریض اپنے آپ کو طاقتور سمجھنے پر مجبور ہو جائے گا۔

۲۔ پیبر بھم ۱۰ ملی گرام

دل کی تقویت اور نیند لانے کے لئے مفید ہے۔ ایک گولی صبح ایک گولی شام کو دیں۔

۳۔ کیلسیم پینتھونیٹ

اگر پاؤں کے تلوے گرم ہونے لگیں تو کیلسیم پینتھونیٹ کی ایک گولی صبح، ایک شام کو دیں۔

۴۔ ڈوری ڈن

اگر نیند بالکل نہ آئے یا نیند کم آئے تو ڈوری ڈن کی ایک تا دو گولی رات کو سوتے وقت ہمراہ دودھ کھائیں۔ فوراً نیند آجائے گی۔ اس سے بہتر نتائج حاصل ہوں گے۔

۵۔ منتھاڈل کریم

اگر جسم کے کسی حصہ میں خارش ہو تو وہاں منتھاڈل کریم لگائی جائے۔ فوراً آرام آجائے گا۔ اور مریض سکون محسوس کرے گا۔

۶۔ نیوبیکس سیرپ ، وڈ وٹامن ۱۲ - ۲۵۰ ملی گرام (سینڈوز)

اگر جسمانی طاقت جواب دے چکی ہو اور جگر میں بھی بوجہ شوگر نقص واقع ہو چکا ہو ، تو ایک سی سی کا روزانہ جلدی ٹیکہ کریں۔

اگر ہزار ملی گرام ہو تو ہر دوسرے دن ایک سی سی کا ٹیکہ کیا جائے ،

۷۔ دافع قبض — اگر قبض ہو تو ڈیراکولیٹ یا بائی کولیٹ یا ڈیلکولیکس ،

دو گولی رات کو سوتے وقت ہمراہ چائے یا گرم دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

۸۔ نیرابیٹون ٹیبلٹس — جب جسم کمزوری کی وجہ سے دکھتا ہو تو نیرابیٹون ایک گولی صبح اور ایک گولی شام بعد از غذا دیں ،

یا نیرابیٹون کا ۲سی سی کا انجیکشن کریں - فوراً طاقت بحال ہو جائے گی ،

۹۔ بیکوزیم سلفیٹ — ایک گولی صبح ایک گولی شام بعد از غذا دیں۔

۱۰۔ نکوٹینک ایسڈ — ایک گولی صبح اور ایک گولی شام بعد از غذا دیں ،

بیکو ٹیکس سیرپ بھی استعمال کیا جا سکتا ہے ،

۱۱۔ ڈرالبولین انجکشن

ہفتہ میں ایک ٹیکہ لگانے سے جسم کی طاقت بحال رہتی ہے،

اگر مریض ڈایابنیز کھا رہا ہو تو اس کے ساتھ وٹامن بی کمپلیکس (ڈومیکس کمپنی کی تیار کردہ) ا گولی فرسوٹل ایک گولی کھلائی جائے،

یا بیکاڈیکس ا گولی ، بیٹرین ا گولی گویا کہ کل ۶ گولی بہ تفصیل ۲ گولی صبح ، ۲ گولی دوپہر اور ۲ گولی شام بعد از غذا دیں۔

اس سے جسم کی طاقت بحال ہو جائے گی، اور جسم میں کمزوری کا نام تک نہ ہوگا،

اگر پھر بھی تکلیف زیادہ ہو اور شوگر سے آرام نہ آئے تو شوگر پر کنٹرول کرنے کے لئے انسولین سادہ اور پروٹامن زنک انسولین پیشاب کے ٹیسٹ کے بعد حسب ہدایت ڈاکٹر ٹیکہ لگوایا جائے۔ یہ ٹیکہ ہر روز تا حیات لگانا پڑے گا،

اگر شوگر کنٹرول ہو رہی ہے۔ تو پھر ڈایابنیز ٹیبلٹس نصف سے ایک گولی تک حسب ہدایت ڈاکٹر استعمال کریں

ڈایابین

ایک پیٹنٹ دوا ہے جو کہ مرض ذیابیطس میں اکثر استعمال کرائی جاتی ہے اس کا جزو اعظم بھی خلاصہ جامن ہی ہے،

اس کے علاوہ ڈیمی لر، نیشڈی سان، رسٹونین، ہن میلے ٹین ڈائنوٹل، گونڈافون حسب ہدایت ڈاکٹر استعمال کرائیں،

طبی علاج

کشتہ فولاد سونے چاندی والا تکلیف کے مطابق استعمال کیا جائے۔
نیز: قبض کشائی کے لئے انجیر دو عدد، سونف ۶ ماشہ منقہ ۶ ماشہ، گرمیوں میں ٹھنڈے پانی میں رات کو بھگو دیں۔ اور سردیوں میں گرم پانی میں۔ صبح اس کا آب زلال نمک ڈال کر پی لیا کریں

دیسی ٹوٹکہ

تخم ملنگا مسلم، سبد اسبغول، تخم کنوچہ مسلم مساوی وزن تقریباً ہر ایک ۴ ماشہ لے کر آدھ پاؤ دہی میں ملا کر کھائیں۔
جوانہر کی جڑ کی چھال ۶ ماشہ پاؤ پانی میں رگڑ کر نمک ڈال کر پی لیں مفید ہے۔

دوائے ذیابیطس

کندر ۴ رتی، مصطگی رومی ۳ رتی جفت بلوط ۳ رتی، مغز پنبہ دانہ ۱ ماشہ، کشتہ فولاد جامن والا ۴ رتی، کشتہ بیضہ مرغ ۲ رتی معجون فلاسفہ ۶ ماشہ ملا کر روزانہ ایسی ۳ خوراک کھلائیں ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔

تریاق ذیابیطس

مرزنجوش سفید ۱ تولہ، دارچینی ۱ تولہ فلفل دراز ۱ تولہ، لونگ ۳/۴ تولہ جدوار ۵ تولہ، ثعلب مصری ۵ تولہ، حب النیل ۵ تولہ،

زعفران ۵ تولہ، کباب چینی ۵ تولہ، مصطگی رومی اصلی ۵ تولہ، افیون ۲ تولہ۔

سب ادویہ کو ملا کر خوب باریک کرکے مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں تیار کریں۔

چالیس روز تک روزانہ ایک ایک گولی کھائیں۔ اور چالیس روز تک میٹھی اشیاء سے پرہیز کریں۔ دوا کے استعمال سے پہلے پیشاب ٹیسٹ کرائیں اور بعد میں بھی پیشاب ٹسٹ کرائیں۔ شوگر کا نام و نشان نہ ملے گا۔ ذیابیطس کا اکسیری علاج ہے۔

حب ذیابیطس

کشتہ فولاد درجامن ۱ تولہ، مغز جامن ۱ تولہ، گڑمار بوٹی ۱ تولہ، ست مازو ۱ تولہ، کشتہ زہرد ۱ تولہ، ست سلاجیت ۱ تولہ، مائیں خورد ۱ تولہ، افیون خالص ۳ ماشہ

سب دواؤں کو باریک کرکے کریلا سبز کے ایک پاؤ پانی میں ملا کر کھرل کریں۔ اور بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

ذیابیطس شکری اور سادہ کے لئے اکسیر ہے۔ ذیابیطس کے ہر درجہ میں بے نظیر دوائی ہے۔ بارہا کا مجرب نسخہ ہے۔

چٹکلہ

نیم کے نرم پتے در سایہ خشک کردہ کا سفوف ۵ گرین کیپشول میں بند کرکے دودھ سے رات کو کھائیں۔

اکسیر ذیابیطس

کشتہ فولاد ۳ ماشہ، کشتہ بیضہ مرغ ۳ ماشہ، گڑمار بوٹی ۱ تولہ، سفوف گٹھلی جامن ۲ ماشہ، افیون ۱ ماشہ، سب کا سفوف بنائیں۔

خوراک :۔ ۴ گرین ناشتہ کے بعد کھائیں۔

برائے ذیابیطس

خستہ جامن اور افیون ہموزن کوٹ چھان کر ایک ایک رتی کی گولی بنائیں۔

مقدار خوراک :۔ ایک گولی سرد پانی سے دیا کریں۔

فوائد :۔ ابتدائے ذیابیطس میں مجرب ہے۔

اکسیری نسخہ

شنگرف ۱ تولہ، قشر بیضہ مرغ ۸ عدد دونوں کو گھیکوار کے پانی میں کھرل کرکے اور گولی بنا کر مٹی کی کلیا میں رکھ کر گل حکمت کرکے ۲۰ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہو جائے تو نکال کر باریک کریں۔ اور اس میں افاقیہ ۱ تولہ، کشتہ فولاد ۶ ماشہ طباشیر کبود ۱۰ ماشہ، تخم کاسنی چوک ۷ ماشہ باریک کرکے اور خوب ملا کر شیشی میں بھر لیں۔

مقدار خوراک :۔ ہر روز صبح و شام اسے ۳ رتی ہمراہ مسکہ و شیرہ مغز بادام ۶ دانہ استعمال کرائیں۔

فوائد :۔ ذیابیطس کے لئے بہت مفید ہے۔ مجربین کی رائے ہے کہ ۸۰ فیصد مریض اس سے شفایاب ہوئے ہیں۔

مجرب نسخہ

آرد گٹھلی جامن ایک تولہ، کشتہ فولاد در جامن، کشتہ بیضہ مرغ، کشتہ قلعی، کشتہ مرجان، کشتہ عقیق ہر ایک ۳ ماشہ، گوند ببول ۶ ماشہ، دم الاخوین ۶ ماشہ گلنار ۶ ماشہ، اجوائن ۱½ ماشہ۔ تمام ادویہ کو علیحدہ علیحدہ پیس کر سفوف بنا کر ملالیں۔

مقدار خوراک:- ۱½ ماشہ صبح و شام آدھ سیر دودھ گرم کے ساتھ بعد از غذا دیں۔

سفوف اسماعیلی

آلو بخارا مقشر، ہلیلہ کابلی، بلیلہ ہر سہ اشیاء کی گٹھلی نکال کر علیحدہ علیحدہ کوٹ کر باہم وزن کر کے ملالیں۔ سفوف نہ زیادہ باریک ہو اور نہ زیادہ موٹا۔ کسی مرتبان یا شیشی میں بند رکھیں۔

مقدار خوراک:- ۶ ماشہ سفوف ہمراہ تازہ پانی ناشتہ سے ایک گھنٹہ قبل کھلائیں۔ اور ناشتہ چائے کی پیالی سے کریں۔ گڑ، تیل، کھٹی اشیاء سے پرہیز کریں۔

چیت و ساکھ کے مہینہ میں شہد ۳ ماشہ کے ہمراہ دیں۔

جیٹھ ہاڑ گڑ ۳ ماشہ کے ہمراہ، ساون بھادوں نمک خوردنی ۱ ماشہ کے ہمراہ، اسوج کتک کوزہ مصری ۳ ماشہ کے ساتھ کھلائیں۔ مگھر پوہ سونٹھ ۱ ماشہ کے ہمراہ دیں۔ ماگھ پھگن مگھاں ۱ ماشہ کے ساتھ کھلائیں۔

ٹوٹکہ

تخم سالار میں قدرے نمک ملا کر غذا کے بعد صبح و شام پھانکیں۔

اکسیر برائے ذیابیطس

لیموں ۵۰ عدد کا پانی نکالا جائے۔ پھر اس میں ۲۰ انڈے سالم ڈالے جائیں۔ اور کسی چینی یا شیشے کے برتن میں ڈال کر اس کا منہ باندھ دیں۔
ہفتہ عشرہ دھوپ میں رکھیں۔ اس کے بعد انڈوں کو ہاتھوں سے ملیں۔ اور چھلی باہر پھینک دیں۔
پھر اس میں ۲۰ تولہ روغن زیتون، ۲۰ تولہ شہد خالص اور ۲۰ تولہ شراب رم ملا دیں اور اسے ۲۰ دن تک حفاظت سے رکھیں۔
مقدار خوراک:۔ ۲ تولہ صبح نہار منہ اور ۲ تولہ شام بعد از غذا پلائیں۔ مجرب المجرب ہے۔
یہ نسخہ میں خود عوام کی بھلائی کی خاطر حکیم عبدالرزاق صاحب ساکن شیر محمد تھوڑو، براستہ اسٹیشن لال وڈیو و تحصیل ٹنڈو الہ یار ضلع حیدر آباد سے جا کر لایا ہوں۔
حکیم عبدالرزاق صاحب کے مطب کا آزمودہ اور مجرب نسخہ ہے۔
یہ نسخہ حکیم صاحب کی شہرت کا موجب ہے۔ انہوں نے اشاعت کے لئے مجھے مرحمت فرمایا ہے۔

قسم اوّل ذیابیطس میں جو محض برودت سے خارجی کی وجہ سے ہو تو ظاہر بدن کو گرم کریں اور معجون فلاسفہ ۷ ماشہ میں خبث الحدید اور کشتہ پوست بیضہ مرغ ایک ایک قرص ملا کر کھلائیں یا مصطگی جفت بلوط۔ کندر ایک ایک کر کے معجون فلاسفہ ۷ ماشہ یا معجون کندر ۷ ماشہ ملا کر کھلائیں۔ اور مغز پنبہ دانہ ایک تولہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو اس کا زلال نتھار کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلائیں

بیضہ مرغ دو عدد سرکہ میں بھگو کر دوسرے دن صبح کو دوسرے دن صبح کو اس کا اوپر کا چھلکا اتار کر انڈوں کی زردی اور سفیدی دونوں کھلائیں۔ اوپر سے مغز پنبہ دانہ والا نسخہ جو اوپر تحریر ہو چکا ہے پلائیں۔

قسم دوم میں جو حرارت کی زیادتی کی وجہ سے ہو تو یہ نسخہ پلائیں۔

تخم خشخاش سفید، تخم کاہو مقشر، کشنیز خشک، تخم خرفہ سیاہ، زرد عدد ہر ایک ۳ ماشہ پانی میں شیرہ نکال کر شربت نیلوفر ۴ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔

دوا سفوف صندل ذیابیطس والا ۷ ماشہ پھنکا کر آب انار ۵ تولہ یا دہی کا پانی ۵ تولہ یا آب نوکاٹ ۵ تولہ پلا دیا کریں۔

قرص کشتہ زمرد ایک عدد جوارش آملہ عنبری ۵ ماشہ میں ملا کر کھلانا بھی مفید ہے۔

بھینس کے دودھ کا دہی جما کر برف سے ٹھنڈا کر کے دینا

بھی مفید ہے۔

صندل سفید، گلنار، اقاقیا، گل ارمنی، کوند کتیرا، طباشیر گل مختوم، بسد احمر، رب السوس، شادنج، عدسی مغسول، خرفہ مقشر، خار خسک، ست گلو، سلاجیت، کشتہ قلعی، تخم خشخاش، تخم خیارین، مغز کدو شیریں۔ ہر ایک تین ماشہ لے کر سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور ایک تولہ اس میں سے صبح کو پھنکا کر آب انار میخوش ۵ تولہ اور آب لوکاٹ ۵ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔

صندل سفید گلنار، اقاقیا، گل ارمنی، جو کا آٹا ہر ایک چھ ماشہ لے کر گلاب اور آب کاسنی سبز میں پیس کر گردوں کے مقام پر لیپ کرائیں۔

پیشاب کی شکر کم کرنے اور روکنے کے لئے یہ سفوف استعمال کرائیں۔ گلوئے خشک ۳ ماشہ، گڑمار بوٹی ۳ ماشہ سفوف کر کے ہموزن کچی کھانڈ ملا کر پھنکائیں اور اوپر سے آب کدو سبز ۵ تولہ یا آب انار میخوش ۵ تولہ یا دہی کا پانی ۵ تولہ شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔

قرص کافور ۴ ماشہ یا قرص طباشیر ۴ ماشہ کھلا کر لوست خالہ شکری ایک تولہ رات کو بھگو کر صبح کو نتھار کر شربت انار شیریں ۲ تولہ یا مصری ۲ تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔

شدت کی پیاس کو رفع کرنے کے لئے پانی سے بار بار کلیاں کرائیں یا غرغرہ کرائیں یا آب لیموں یا دہی کا پانی پلانا بھی پیاس

کو رفع کرتا ہے۔
کنگھی بوٹی ایک تولہ سفوف کرکے پھنکا کر اوپر سے چھاچھ ۱۰ تولہ پلا دینا بھی اس مرض میں مفید ہوتا ہے۔

مجربات مسیح الملک (مرحوم)

جیسا کہ بیان کیا گیا ہے کہ ذیابیطس حقیقی اور غیر حقیقی دو قسم کا ہوتا ہے ایک وہ کہ جس میں شکر نہیں آتی اور عام طور پر ہضم کی خرابی یا گردوں کے ضعف کی وجہ سے ۵۰ سال کی عمر کے بعد ہوا کرتا ہے۔ اس صورت میں قرص فولاد ایک علاوہ قرص زہر ۲ عدد، ۷ ماشہ جوارش زرعونی میں ملا کر صبح و شام استعمال کرائیں اور سلاجیت ۲ رتی ۷ ماشہ معجون فلاسفہ میں شب کو سوتے استعمال کرائیں اور غذا ہلکی اور بھوک سے کم دی جائے۔

دوسری قسم کے ذیابیطس میں جس میں شکر آتی ہے اس کو ذیابیطس حقیقی کہتے ہیں۔ اس کے لئے زہر مہرہ برنج بنسلوچن ایک ماشہ مرداریہ ۴ برنج سب کو باریک پیس کر ایک آملہ کے مربے ایک عدد میں ملا کر اول کھلائیں اور اوپر سے شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ، شیرہ بیخ الجبار ۳ ماشہ، شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ پانی میں پیس کر چھان کر شربت انار ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔
جوہر کافور ۴ - ۴ برنج منقیٰ ایک عدد میں بند کر کے غذا کے بعد استعمال کرائیں۔

نسخہ ذیابیطس

منجانب صاحبزادہ محمد علی شاہ صاحب گدی نشین حضرت کرمانوالہ مدظلہٗ تعالیٰ اوکاڑہ

بوڑھ کا دودھ ۲ تولہ، پھٹکڑی بریان ۲ تولہ کو باہم ملا کر کھرل کریں، جب ذرا دوائی گاڑھی ہو جائے تو گولیاں بقدر نخود بنائی جائیں۔

مقدار خوراک:۔ صبح و شام ایک ایک گولی ذیابیطس کے مریض کو کھلائیں۔ انشاء اللہ العزیز تکلیف سے افاقہ ہوگا۔

پرہیز:۔ قسم اوّل مرض میں چاول ٹھنڈا پانی اور برف کے استعمال سے اور ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کریں۔ قسم دوم میں گرم اور میٹھی چیزوں کے کھانے سے، دھوپ میں پھرنے سے محنت کرنے اور مشقت کے کام کرنے سے پرہیز کریں۔ گوشت انڈا تیل بینگن، مچھلی وغیرہ کھانا اور مباشرت وغیرہ کرنا اس مرض میں مضر ہے۔

غذا:۔ کدو، خرفہ، پالک، ترئی، مونگ اور ارہر کی دال، چپاتی، انار، لوکاٹ، سیب، ناشپاتی انگور، رنگترہ، بسکٹ نان پاؤ کھا سکتے ہیں
کاسنی کے پتوں کی بھجیا بنا کر کھلانا بھی مفید ہے۔
جس حد تک ممکن ہو شیرہ برنج اور نشاستہ دار چیزیں استعمال نہ کریں۔ روٹی چوکر یعنی بھوسی کی پکوکر

استعمال کریں ۔

یونانی پیٹنٹ دوائیں

۱۔ **ذیابیطولے** قومی دواخانہ کی تیار کردہ
۲۔ **دولابی** ہمدرد دواخانہ کی تیار کردہ
۳۔ **جامعی** کیپشول بھی ذیابیطس میں مفید ہیں ۔
۴۔ **جمالی** اکبری شفا خانہ لاہور کی تیار کردہ ۔ طاقت، صحت اور شوگر کے لیئے مفید بتائی گئی ہے ۔

بقولات:۔ یعنی سبز ترکاریاں اور ساگ پات کو کیونکہ ان میں پوٹاس وغیرہ کے نمکیات ہوتے ہیں، جو خون کی شوریت کو بڑھاتے ہیں)۔ البتہ چقندر، شلغم، گاجر اور زمین قند وغیرہ کم کھانے چاہئیں ۔ کیونکہ ان میں شکر ہوتی ہے ۔ آلو گھی میں بھون کر دے سکتے ہیں ۔ سبز ترکاریوں کی بھجیا زیادہ مفید ہوتی ہے ۔

میوہ جات:۔ بجز کھجور اور گنے کے شیرہ میوہ جات مثلاً انگور وغیرہ کم کھانے چاہئیں ۔ میوہ جات کے کھانے سے اگرچہ پیشاب میں شکر ذرا زیادہ آنے لگتی ہے ۔ لیکن مختلف قسم کے میوہ جات کے عرق یا رس بھوک کو تیز کرتے ہیں ۔ جسم میں نمکیات پہنچاتے ہیں ۔ پیاس کو کم کرتے ہیں ۔ اور قبض کو رفع کرتے ہیں ۔ میوہ جات کی شکر (لیولیوز) کو مریض نسبتاً بہت ہضم کر سکتا ہے ۔ شفتالو (آڑو) کو بعض محققین اس

مرض میں بہت مفید ہوتے ہیں۔

مغزیات :۔ ہر قسم کے بالخصوص بادام، پستہ، اخروٹ اور چلغوزہ وغیرہ یہ مغزیات اگر زیادہ نیم برشتہ اور رفنا شور کردہ ہوں تو زیادہ لذیذ اور مفید ہوتے ہیں۔

ذیابیطس کے متعلق ہدایات

مت کھائیں :۔ چینی، گڑ، شکر، مٹھائی، کیک پیسٹری، بسکٹ، حلوہ اور نشاستہ سے بنی ہوئی چیزیں۔ آلو، چقندر اروی، چاول، آم، کھجور، انگور، کیلہ وغیرہ،

کم کھائیں :۔ گھی، مکھن، بالائی انڈہ وغیرہ

ضرور کھائیں :۔ بیسنی روٹی، گوشت، قیمہ، مچھلی سبزیات، مرغا، بٹیر، تیتر وغیرہ غذا متوازن، کھانڈ کی بجائے سکرین استعمال کریں پھل سیب، آڑو، ناشپاتی جامن کھائیں۔

ہومیوپیتھک اور بائیوکیمک علاج

نیٹرم سلف ۶x، نیٹرم فاس ۳x، بعد از عصر، بعد از غذا دیں۔

نیٹرم میور ۶x، جب جسم میں دردیں ہوں۔

فکسوامیکا ۳۰۔ جب قبض اور جسمانی درد ہو، تین قطرے رات کو سوتے وقت ملک شوگر میں ملا کر لیں۔ اس سے اعصابی تقویت بھی ملتی ہے۔

سازیجیئم مدر ٹنکچر ۵ قطرے پانی میں ملا کر

دن میں تین بار دیں۔

تھیلئم سلف ۲۰۰ پوٹینسی ایک خوراک ۳ قطرہ ہفتہ میں ایک بار دیں۔

اوپیم ۳۰۔ اگر غنودگی ہو۔

فاسفورس ایسڈ ۱x اگر اعصابی خرابی کی وجہ ہو۔

یورینیم ۳x یا ۳۰ دیں۔

پلاسیبو۔ مریض بے صبر اور عجلت پسند کو خوش کرنے کے لئے عموماً "شوگر آف ملک یا الکوحل ۸۰٪ کا ایک قطرہ قدرے آب مقطر ڈال کر پڑیہ کھلا دیں۔ اس سے مریض خوش ہو جائے گا۔ اگر مرض کے بارے میں کچھ سمجھ نہ آئے تو یہ دوا کھلا دیں۔

بایوکیمک علاج ذیابیطس کے لئے۔

کالی فاس ۳x

نیٹرم فاس ۳x

فیرم فاس ۳x

نیٹرم سلف ۳x

کلکیریا فاس ۳x

منگنیشیا فاس ۳x

سب کو باہم ملا کر ۵ گرین فی خوراک دن میں تین مرتبہ نیم گرم پانی سے دیں۔

سوزاک

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
سوزاک	سوزاک	گنوریا

وجوہات و تشخیص:۔ یہ ایک متعدی مرض ہے جو جراثیم سوزاک سے پیدا ہوتی ہے۔ پیشاب کی نالی میں زخم ہو جاتا ہے۔ خون اور پیپ آنا شروع ہو جاتی ہے۔

ابتداء میں نا ئمنزہ کے سرے پر خراش ہوتی ہے۔ پھر درد ہونا شروع ہو جاتا ہے اور پیشاب جیر کر درد سے آتا ہے۔

یہ مرض بازاری عورتوں، حائضہ، لیکوریا والی عورت کے ساتھ مباشرت کرنے سے کثرت شراب نوشی، گرم مصالحہ یا دیگر گرم اشیاء کے زیادہ استعمال سے ہوتا ہے۔

منی کو خارج ہوتے وقت روکنے سے بھی اکثر پیشاب کی نالی میں زخم ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

سوزاک کی گولیاں

سبازول یا ایم بی ۷۶۰

مقدار خوراک:۔ ۴ ٹکیہ پھر تین گھنٹے کے بعد دو ٹکیہ پانی کے ساتھ۔

نئے و پرانے سوزاک میں مفید ہے۔ سوزاک کے جراثیم کو مارتی ہے۔

ایم۔بی۔۶۹۳

۲ گولی دن میں تین بار پانی کے ساتھ کھائیں۔
سوزاک کے تمام عوارضات کا ازالہ کرتی ہیں۔
ان سلفیو تھائیڈ کے مرکبات کے دوران استعمال میں پانی کثرت سے پینا چاہیے۔

مکسچر سوزاک

آئل صندل	۱۰ منم
آئل کرپے با	۱۰ منم
پوٹاسیم بائیکارب	۳۰ گرین
میگرو ایمن	۱۵ گرین
ٹنکچر بیلاڈونا	۵ منم
ٹنکچر ہائیوسائمس	۱۵ منم
ایکوا کلوروفارم	۱۔ اونس

ایسی ایک خوراک ہر چار گھنٹہ بعد دیں۔ پرانے سے پرانا سوزاک ہفتہ کے استعمال سے دور ہو جائے گا۔

پنسلین ۵ لاکھ کا ٹیکہ

صبح و شام پنسلین ۵ لاکھ یونٹ کا عضلاتی ٹیکہ کریں۔
ایک ہی روز میں سوزاک کی تمام علامات دور ہو جائیں گی۔

تریاق سوزاک

ڈی ہائیڈرو سٹریپٹو مائی سین اگرام ڈسٹلڈ واٹر ۵ سی سی۔
ایک ہی دفعہ عضلاتی انجکشن کریں۔ بارہا کا آزمودہ اور مجرب نسخہ ہے۔

سفوف نافع سوزاک

بلو کیو بب ۰۔۴ گرین
سوڈا بائیکارب ۱۰ گرین
پوٹاسی ٹارٹار ایسڈ ۱۰ گرین

سب کی ایک پڑیہ بنائیں اور ایسی ایک پڑیہ پانی دودھ یا کچی لسی کے ہمراہ دن میں ۳ ۔ ۴ بار دیں۔ سوزاک کے ابتدائی درجہ میں مفید ہے۔

پیٹنٹ دوائیں

سسٹوپیورن

ایک ٹکیہ دن میں ۳ بار پانی میں حل کرکے دی جائے مثانہ کی صفائی اور سوزاک وغیرہ میں مفید ہے

سینٹل مڈی

یہ کیپشولز فرانس کے بنے ہوئے ہیں ۔ ایک کیپشول دن میں ۳ مرتبہ کھائیں ۔

سلفاڈایازین

مرض سوزاک کی بہترین دوا ہے ۔ ۲ ٹکیہ ہر چوتھے گھنٹہ کے بعد دیں ۔

اس کے علاوہ مرض سوزاک میں درج ذیل دوائیں بھی مفید ہیں حسب ہدایت ڈاکٹر استعمال کریں ۔
گونازول ، سٹرازین ۔ اولبرول ، ارہیول البرجن ۔ حسب مشورہ ڈاکٹر استعمال کریں ۔

طبی علاج

برائے سوزاک

ایک پاؤ قلمی شورہ مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر اور اس میں چار سیر عرق کیلا ڈال کر پکائیں۔ جب عرق جذب ہو جائے تو اتار لیں۔

مقدار خوراک:۔ ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک حسب ذیل سردائی کے ساتھ دیں۔

بھکڑہ ۶ ماشہ، زیرہ سفید ۱ تولہ، مغز نار جیل ۱ تولہ دانہ الائچی خورد ۱ ماشہ ۱/۲ پاؤ پانی میں گھوٹ کر قدرے چینی ملا کر استعمال کریں۔

فوائد:۔ خون اور پیپ سے انشاء اللہ ایک ہفتہ کے اندر آرام آ جائے گا۔

اکسیر سوزاک

گندھک آملہ سار ۱ تولہ، ہڑتال سرخ ۱ تولہ، شورہ قلمی ۵ تولہ، چونہ قلمی ۸ تولہ، صدف ۸ تولہ، سم الفار سفید ۱/۲ ۱ تولہ، پھٹکڑی ۲ تولہ، سب کو باریک سفوف بنا کر دو سیر عرق گھیکوار میں کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر کوزے میں رکھ کر گل حکمت کریں اور ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں اور نکال کر محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک۔ نصف رتی دوا بالائی یا مسکہ میں ملفوف

کر کے کھلائیں۔
فوائد:۔ سوزاک کے لئے اکسیر ہے۔ زخموں کو صاف کرتی ہے مواد کو خارج کر کے زخموں کو مندمل کرتی ہے۔

عرق سوزاک

اجزاء وترکیب: کشنیز خشک نیم پاؤ رات کو ایک سیر پانی میں بھگو کر صبح عرق نکال لیں۔ اور جس برتن میں عرق نکالنا مطلوب ہو اس میں شراب برانڈی ۶ تولہ اور روغن صندل عمدہ ۱ تولہ ڈال لیں۔ پھر اس میں عرق نکلتا رہے۔ یہ عرق ایک بوتل حاصل کریں۔
مقدار خوراک:۔ صبح دوپہر شام بقدر ایک ایک تولہ یہ عرق استعمال کریں۔
فوائد:۔ سوزاک کے لئے بہت مفید ہے پیپ اور زخم کی دیگر شکایات رفع ہو جاتی ہیں۔

دوا کڑاہی والی

اجزا وترکیب:۔ گندھک ۲ تولہ، قلمی شورہ ۲ تولہ دونوں کو پیس کر ایک لوہے کی کڑاہی میں ڈالیں اور ایک دوسری کڑاہی اس کے اوپر ڈھک کر دونوں کو گل حکمت کریں اور چولہے پر رکھ کر نیچے ہلکی آگ جلائیں حتیٰ کہ دوا مثل میدا کے ہو جائے۔ پھر اتار کر اس میں پھٹکڑی بریاں ۱ تولہ ملا کر خوب کھرل کر کے سفوف بنائیں
مقدار خوراک:۔ ۳ ماشہ سے شروع کریں کچھ دنوں کے بعد ۱ ماشہ صبح وشام دودھ یا تازہ پانی کے ہمراہ کھائیں۔
فوائد:۔ نئے و پرانے سوزاک کو آرام ہو جاتا ہے

نسخہ سوزاک

سرمہ سیاہ و شب سرخ شگفتہ ہر دو مساوی الوزن۔ اول سرمہ در آتش اندازند وچوں سرخ شود، بیروں سازند، بعدہٗ ہر دو ادویہ سحق نمود بدارو اول مریض را ہفت روز متواتر اندریں جلاب دادہ، بعدہٗ کشتہ مذکور یک رتی ہر روز در مسکہ خوارند۔ انشاءاللہ تعالیٰ مریض شفا دیابد مجرب است۔

سفوف شفاء

زیرہ سفید، جوکھار، قلمی شورہ طباشیر، ریوند خطائی، الائچی خورد ہموزن کوٹ کر سفوف بنائیں۔ اور جملہ ادویہ کے ہموزن کوزہ مصری ملائیں۔

مقدار خوراک:۔ چھ چھ ماشہ کچی لسی کے ہمراہ دونوں وقت استعمال کریں۔

فوائد:۔ تازہ سوزاک پہلے ہی دن نیست و نابود ہو جاتا ہے۔ اسے تیار کرکے فائدہ حاصل کریں۔

شفاء الامراض

اجزاء و ترکیب:۔ ہڑتال گئوودنتی ۵ تولہ، اسگندھ ناگوری ۵ تولہ۔

اسگندھ کو ہڑتال کے نیچے اوپر دے کر کوزہ گلی میں ڈال کر گل حکمت کرکے کسی گڑھے میں ۲۰ سیر اپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر کام میں لائیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک چاول سے لے کر دو چاول

تک ہمراہ ہر رقہ مناسب استعمال کر سکتے ہیں ۔

فوائد :۔ ہر مرض میں اپنا فوری اثر ظاہر کرتی ہے ہر مطب میں رہنے کے قابل دوائی ہے ۔ سوزاک ، آتشک ، ذات الجنب پیچش ، بواسیر ، خنازیر ، آشوب چشم ، اسہال ، تپ لرزہ پر سوت زناں ، وجع المفاصل ، نقرس ، فالج ، لقوہ وغیرہ کے لئے بمنزلہ اکسیر ثابت ہے ۔ بنا کر کھلائیں اور خدا تعالیٰ کی قدرت کا مشاہدہ کریں ۔

دوائے سوزاک یکروزہ

روغن صندل ، الائچی سبز لوبان ، کوڑ یہ ہر ایک چھ ماشہ تخم بھنگ ۳ ماشہ سب دواؤں کو کوٹ کر باریک کر کے باہم ملالیں ۔ یہ ایک خوراک ہے

ترکیب استعمال :۔ اوّل مریض کو تقریباً ۱ پاؤ گوشت جس میں خوب مرچ مصالحہ اور گھی ڈال کر پکایا گیا ہو کھلائیں ۔ یہاں تک کہ جسم کو گرمی محسوس ہونے لگے ۔ اور بدن میں تھکن محسوس نہ ہو ۔ یہ ایک خوراک شربت بزوری یا پانی میں ایک ہی دفعہ کھلائیں ۔ انشاء اللہ ایک ہی خوراک سے آرام آجائے گا اگر کچھ کسر باقی رہ جائے تو ایک دن کا وقفہ دے کر دوسری خوراک دیں ۔

آتشک کے مریض گڑ تیل ، پیاز آلو ، بینگن دال مسور وغیرہ سے پرہیز کریں ۔ دال مونگ ، دال ارہر ، کدو ، پالک ٹنڈا وغیرہ دیں ۔

نسخہ قرحہ بول

روغن صندل خالص ۲ تولہ زیرہ سفید، کباب چینی، شب یمانی (پھٹکڑی) ہر ایک ۶ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر اور روغن صندل میں جذب کر کے اس کی ۹ عدد پڑیاں بنالیں۔

مقدار خوراک:۔ دن میں تین دفعہ تازہ پانی سے کھلائیں۔ یہ خوراک قوی الجثہ آدمی کی ہے۔ اگر بیمار کمزور یا معدہ ضعیف ہو تو وزن کو کم کر دینا چاہیے۔

اس کے استعمال سے سوزاک کی تمام علامات دور ہو جاتی ہیں۔ عمدہ اور مفید دوائی ہے۔

اکسیر سوزاک

اجزاء و ترکیب، رسکپور ۱ تولہ، مشک کافور ۱ تولہ۔ دونوں کو باہم ملا کر کھرل کر کے یک جان کر لیں۔ اور مٹی کے پیالہ میں ڈال کر دوسرے پیالہ کے لب اس کے اوپر رکھیں۔ نیچے دو موٹی لکڑیاں جلائیں۔ برابر ایک گھنٹہ تک لکڑیاں جلتی رہیں۔ سرد ہونے پر کھول کر دیکھیں۔ اگر تمام جوہر اڑ کر اوپر کے پیالے میں لگ گئے ہوں تو بہتر ورنہ دوسری بار سمیٹ کر تمام جوہر اڑائیں۔ اور احتیاط سے کھرچ لیں۔ پھر کھرل کر کے شیشی میں محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک۔ دو چاول سے ایک رتی تک مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر دو دن میں دو بار کھلائیں۔ سوزاک دور کرنے کی مفید دوائی ہے۔

ہومیوپیتھک اور بائیوکیمک علاج

کینتھرس — خارش نہایت سرعت سے پھیل رہی ہو۔ جلن شدید ہو

مرکیورس کار — مرض کے ابتدائی درجوں میں یہ بہترین دوائی ہے۔

سلفر — ...یری مزاج والوں کے لئے یہ دوا مفید ہے۔

نکسوامیکا — پیشاب کرنے سے قبل آلہ تناسل کے اگلے حصہ میں سخت درد اور تھرتھراہٹ ہو

ارجنٹم نائٹریکم — پیشاب جلن کے ساتھ آئے۔ ایسا محسوس ہو کہ پیشاب کی نالی بند ہو گئی ہے۔ نائیزہ میں درد اور سوزش ہو۔ ایسا محسوس ہو کہ پیشاب کی نالی میں کانٹے پڑ گئے ہیں۔

پلسٹلا — جب مرض کے دبائے جانے کے باعث فوطہ میں ورم ہو جائے۔ پیشاب کی نالی تنگ ہو جائے۔

ہائیڈراسٹس — درد کے ساتھ پیشاب کی بار بار حاجت ہو اور زرد رنگ کی ریپ بکثرت خارج ہو۔

کینتھرس ۳۰ پیشاب کرتے وقت شدید درد ہو۔ پیشاب قطرہ قطرہ گرتا ہو اور پیشاب کی حاجت ہر وقت رہے۔ ختم ہونے پر نہ آئے۔

تھوجا ۳۰ مرض زیادہ ترقی کر جائے۔ سوزاک کے ہمراہ آتشک کی بھی تکلیف ہو تو مفید ہے۔

مرکیورس ایس ۳۰ اگر پیپ زرد رنگ کی نکلے اور ورم زیادہ ہو تو مفید ہے۔

اکسیر سوزاک

فیرم فاس × ۳
نیٹرم فاس × ۳
کالی فاس × ۶

ایسی ایک خوراک دن میں ۳۔۴ بار دیں۔

نیٹرم فاس × ۶
نیٹرم سلف × ۶
کالی سلف × ۶
نیٹرم میور × ۱۲
سلیشیا × ۱۲

ایسی ایک خوراک دن میں ۳۔۴ بار دیں۔ پرانے سوزاک کو مفید ہے۔

آتشک

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
آتشک	آبلۂ فرنگ	سفلس

یہ مرض درحقیقت قدرت کی طرف سے زناکاری کی سخت سزا ہے۔ یہ مرض سوائے انسان کے اور کسی جاندار کو نہیں ہوتا۔ بہت صعب مرض ہے۔

اس مرض سے تمام جسم کا خون زہریلا ہو جاتا ہے۔

یہ ایک متعدی مرض ہے۔ اگر بیمار آتشکی کا خون یا رطوبتِ زخم تندرست انسان کے زخم یا چھلی ہوئی جگہ پر لگ جائے تو وہ بھی اس مرض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

اسباب:۔ آتشک کا زہریلا مادہ عموماً ناجائز مجامعت کے وقت ہی موثر ہوا کرتا ہے۔ بازاری فاحشہ عورتوں سے اختلاط رکھنے والے نوجوان ہی اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔ حائضہ عورت کے ساتھ جماع کرنا بھی اس مرض کا موجب ہے۔ یہ ایسا زہر ہے کہ اس کا اثر مریض کی آئندہ نسلوں میں منتقل ہو سکتا ہے۔

اس مرض کی دو قسمیں بیان کی گئی ہیں۔

۱۔ آتشک مجازی (سافٹ شینکر)

۲۔ آتشک حقیقی (ہارڈ شینکر)

آتشک مجازی کے عوارض شدید ہوتے ہیں مگر آتشک

حقیقی کی طرح زیادہ خطرناک نہیں ہوتے۔
آتشک حقیقی کے علامات بتدریج بہت جلد بڑھتے ہیں اور سالوں اس سے نجات نہیں ملتی۔

ڈاکٹری علاج

آتشک کی جدید بے ضرر دوا

پنسلین ۵ لاکھ یونٹ کو ڈسٹلڈ واٹر ۲ سی سی میں حل کر کے ایک ہی دفعہ ٹیکہ لگائیں۔ تین دن کے استعمال سے آتشک کی علامات رفع ہو جاتی ہیں۔ لیکن مکمل آرام کے لئے پورا کورس کرنا لازمی ہے۔
عام پنسلین کے بجائے پوروکین پنسلین آتشک کے علاج میں زیادہ مفید سمجھی جاتی ہے۔ بارہا کی آزمودہ ہے۔

مکسچر آتشک

ٹنکچر اکونائیٹ	۲ منم
پوٹاسیم	۳ گرین
لائکوار فیرائی کلور	۱۰ منم
لائکوار ہائیڈراجرائی پرکلور	۵ منم
لائکوار سٹر کنیا	۲۰ منم
ایکوا کلوروفارم	½ اونس

ایسی ایک ایک خوراک ہر تین یا چار گھنٹہ بعد دیں۔ آتشک کی علامات کو دور کرنے میں مفید ہے۔

پیٹنٹ دوائیں

ایسی ٹارسول
(ساختہ مے اینڈ بیکر) یہ ٹکیاں پیدائشی آتشک میں مفید ہیں۔

آرسی نوکسائیڈ
ہفتہ میں دو بار دس ہفتوں تک وریدی انجیکشن کریں۔
اس کے استعمال سے جی متلانے لگے۔ تو اس کی مقدار استعمال ذرا کم کر دی جائے۔
یہی دوا نیو ملارسین (مے اینڈ بیکر) مفارسین اور مفارسائیڈ (پارک ڈیوس) کے تجارتی ناموں سے بک رہی ہے

بسموسٹیب (بوٹس)
اس میں بسمتھ دھات ہوتی ہے مختلف مقدار کی بند شیشیوں میں بکتا ہے۔
مقدار استعمال نصف سے ایک سی سی کا عضلاتی ٹیکہ کریں چاٹوری ڈیوٹ۔ مثانہ کی ہر قسم کی جلن کے لئے مفید ہے،

این اے بی
یہ ایک تیز دوا ہے جو بذریعہ وریدی انجیکشن استعمال کی جاتی ہے
یورولیوکوسل ٹکیاں، فیورا ڈنٹین ٹکیاں گردہ و مثانہ کی سوزش کے لئے مفید ہیں۔ پہلی دوا ۱۰۰ ملی گرام کی ٹکیہ ۲-۲ دن میں ۵ بار، دوسری دوا ۱-۱ گولی دن میں چار بار دیں۔

طبی علاج

حب آتشک

اجزاء و ترکیب۔ حب الملوک مدبر، ملوملیا، تکمی سفید یعنی کوٹ حسب ضرورت ہموزن شیر گاؤ میں کھرل کریں۔ اور گولیاں بقدر ایک رتی بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ علی الصبح ایک گولی اچار کے لغدہ میں رکھ کر استعمال کریں۔ تین روز کا استعمال کافی ہے۔

لیکن استعمال سے پہلے سوا روپے کی شیرینی جس پر سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کیا جائے اور ثواب حضور اکرمؐ کی روح پاک کو پہنچایا جائے اور وہ شیرینی بچوں میں تقسیم کر دی جائے ضروری ہے۔

فوائد:۔ آتشک نیا ہو یا پرانا اس کو یہ دوائی جڑ سے اکھاڑ دیتی ہے۔ اور آتشک کے دیگر عوارضات گنٹھیا، عرق النساء کو دور کرتی ہے۔ آتشک کی آخری علامات میں یہ دوا اکسیر اعظم ثابت ہوئی ہے۔

اکسیر آتشک

اجزاء و ترکیب۔ شنگرف رومی سم الفار بلوری سفید، سم الفار سیاہ، رسکپور، دار چکنا سیماب ہر ایک تولہ، شراب برانڈی سالم بوتل میں کھرل کر کے گولہ سا بنائیں۔ اور بطریق معروف جو ہر اڑائیں اور دال ماش پیس کر ارد گرد ہر دو

پیالوں کے لیپ کریں اور نیچے بیری کی لکڑی جلائیں۔ جب اوپر دانے گندم کے جلنے لگیں اور سیاہ ہو جائیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔

مقدار خوراک:۔ جوہر مذکور بقدر ایک چاول حلوہ ۲ تولہ یا منقہ میں ایک ہفتہ تک روزانہ صبح استعمال کریں۔ نیز سفوف نیچے جو سیاہ رہے۔ اس کی ایک رتی ہمراہ منقہ یا بدرقہ مناسب وجع المفاصل، گٹھیا، نقرس اور ریاحی امراض کے لئے مفید ہے۔

آتشک کا یکروزہ علاج

سم الفار، دارچکنا، رسکپور ہر ایک تولہ، ہلیلہ سیاہ ۵ تولہ، لونگ ۶ ماشہ، طوطیا سبز ۶ ماشہ، الائچی خورد ۶ ماشہ ان سب کو عرق لیموں میں سات دن کھرل کریں۔ یا ۵۰ لیموں کا رس جذب کریں۔ اور گولیاں بقدر نخود بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ بعد از غذا ایک گولی اچار آم کے لقمہ میں رکھ کر کھلائیں۔

زخموں پر مرہم کے بجائے گھی لگائیں۔ یہ نسخہ سوزاک اور بواسیر میں بھی مفید ہے۔

مسہل دافع آتشک

دال نخود بریاں لے کر اس کو تھوہر کے دودھ میں آٹھ پہر تک بھگو رکھیں۔ پھر اس کو کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔ ایک دو گولی ہمراہ آب تازہ استعمال

کریں ، مادہ آتشک فوراً رک جائے گا ۔

حبوب آتشک

اجزاء وترکیب :۔ دار چکنا رسکپور ۱ تولہ تولہ ، ہر دو کو ایک سیر بکری کے دودھ میں کھرل کر کے گولی مقدار دانہ جوار بنائیں ۔

مقدار خوراک :۔ صبح و شام مکھن یا بالائی کے اندر رکھ کر ایک گولی کھلائیں ۔ اور وہی گولی مکھن میں گھس کر زخم پر لگائیں ۔

فوائد :۔ آتشک کے لئے مفید ہے ۔ خواہ کتنے ہی سوراخ ہوں ہفتہ کے اندر انشاء اللہ اچھے ہو جائیں گے ۔ اس نسخہ کے استعمال سے پہلے مسہل ضرور کرائیں ۔

جوہر منقی

اجزاء وترکیب :۔ سم الفار سفید رسکپور ۔ دار چکنا ، ہر ایک ۱ تولہ ، شراب برانڈی قسم اول میں چند پہر کھرل کر کے گلی پیالے یا لوٹے میں ٹکیہ بنا کر رکھیں ۔ اور اس کے اوپر ایک اور پیالہ یا لوٹا ایسا رکھیں کہ ان کے لب پیوست ہو جائیں ۔ اب ان کے لبوں کو آٹے سے منہ بند کر دیں یا گل حکمت کریں اور اس کے نیچے دو تین پہر تک بیری کی لکڑیوں کی آگ جلائیں ۔ پھر نیچے اتار کر جب ٹھنڈا ہو جائے ۔ اوپر والے برتن سے جوہر اتار کر محفوظ رکھیں ۔

مقدار خوراک :۔ بقدر ۲ چاول مویز منقی میں رکھ کر

اسے بند کر کے حلق سے اتار لیں ۔ دوا دانتوں کو ہرگز نہ لگنے پائے ۔

فوائد :۔ آتشک کے لئے خاص شے ہے بمنزلہ اکسیر ہے ،

حب آتشک

اجزاء و ترکیب ۔ مردار سنگ ، کتھ گلابی ہر ایک ۱۰ ماشہ ، رسکپور ، ۳ ماشہ ۔ مغز جمال گوٹہ ۱ عدد ۔ جمال گوٹہ کے سوائے باقی سب دواؤں کو کھرل میں باریک کریں ۔ پھر تمام دواؤں کو جمال گوٹہ سمیت مرغی کے انڈے میں ڈال دیں ۔ سوراخ جس کے راستے دوائیں ڈالی جائیں ۔ بہت باریک ہو ۔ پھر خوب ہلائیں کہ دوائیں زردی کے ساتھ خوب مخلوط ہو جائیں اب انڈے پر دو انگل آٹے کا لیپ کر کے اسے بھوبھل میں دفن کر دیں ۔ حتیٰ آٹا سرخ ہو جائے ۔ پھر دواؤں کو کھرل کر کے گولیاں بقدر دانہ نخود بنائیں ۔

مقدار خوراک ۔ ایک گولی صبح ایک شام گھی کے ساتھ کھائیں اگر مریض گھی نہ کھا سکے تو گولی بالائی میں رکھ کر نگل لیا کرے

فوائد :۔ یہ گولیاں آتشک کے لئے بہت مفید ہیں ۔

اکسیر آتشک

سم الفار سفید ۱ تولہ ، شب یمانی ۵ تولہ ، پھٹکڑی کو باریک کر کے ایک چھوٹے کوزہ میں نصف پھٹکڑی سم الفار کے نیچے اوپر دے کر گل حکمت کر کے ۸ سیر اپلوں کی آگ دیں ۔ سرد ہونے پر نکال کر پیس لیں ۔

دو ماہ استعمال کریں۔ اگر گلے پر اثر ہو تو فوراً بند کر دیں۔ چند دنوں بعد پھر شروع کر دیں۔

کشتہ سنکھیا سم الفار ا تولہ لے کر ایک پاؤ شیر مدار میں کھرل کریں۔ علالہ بنا کر خشک ہونے پر ڈیڑھ چھٹانک کچا سوت لپیٹ کر ایک کوزہ میں رکھ کر جلائیں۔ غلولہ کشتہ شدہ برآمد ہوگا، باریک پیس کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک۔ ایک چاول۔

فوائد: آتشک قوت باہ، سستی کمزوری اور دمہ کے لئے مفید ہے۔

ہومیوپیتھک اور بائیوکیمک علاج

مرکیوری ایس سالو ۳۰ اگر زخموں میں جلن اور سوزش ہو۔ بدبودار مواد نکلے۔ منہ سے پانی آئے۔

سفلینم ۲۰۰ ہفتہ میں ایک خوراک دی جائے۔ منہ، ناک، اور آلہ تناسل کے زخموں کو مندمل کرتی ہے۔

نائٹرک ایسڈ ۳۰ مریض پارہ کی زیادہ مقدار کھا گیا ہو اور آرام کی بجائے زیادہ تکلیف ہو تو مفید ہے۔

۱ر جلسیم نائیٹرکم ۳۰	آتشک کی بہترین دوائی ہے۔ حسب علامات دیں۔
۲ر سیٹکم البم ۶	جب طبیعت خودکشی کی طرف مائل ہو۔ زخم کے کنارے سخت

ہوں۔ تو مفید ہے۔

باب ششم

مردوں، عورتوں اور بچوں کی بیماریاں

امراض الرجال

امراض النساء

امراض الاطفال

امراض الرجال

یعنی مردوں کی خاص بیماریاں

جریان

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
جریان	سیلان منی	سپرمے ٹوریا

اسباب مرض :- اس مرض کا بڑا سبب جلق یا کثرت جماع ہے ۔ جس سے اعضائے تناسل اسنے ذکی الحس ہو جاتے ہیں کہ ذرا سی تحریک اپنا فعل انجام دے دیتے ہیں ۔ قبض بھی اس مرض کا سبب ہوا کرتی ہے ۔ گرم اور مقوی اغذیہ واشربہ کثرت سے استعمال کرنا ۔ خیالات کا فاسد ہونا وغیرہ بھی اس مرض کے اسباب ہیں ۔

علامات مرض :- اگر خراش نالی ، یا مقعد یا قبض وغیرہ کے سبب سے یہ مرض ہو تو بول و براز کرتے وقت مذی یا منی کے دو چار قطرے خارج ہو جایا کرتے ہیں ۔

جب مقوی اغذیہ واشربہ وغیرہ کھانے پینے سے کثرت منی کے سبب جریان کی شکایت ہو تو انہیں اکثر انزال ہو جاتا ہے ۔ لیکن جب جلق یا کثرت جماع کی وجہ سے ہو تو مریض سست اور کاہل ہو جاتا ہے ، کمر میں درد ہوتا ہے ۔ دماغ اور پٹھے کمزور ہو جاتے ہیں ۔ عام کمزوری کی شکایت ہوتی ہے

شہوت جماع ناقص یا باطل ہو جاتی ہے ۔ سرعت انزال کی شکایت ہو جاتی ہے ۔ شخص مساس کرنے اور بلا دخول انزال ہو جاتا ہے ۔ بالآخر یہاں تک نوبت پہنچتی ہے کہ ذراسی تحریک سے ہی بلا حظ انزال ہو جاتا ہے ۔

مریض مغموم و پریشان رہتا ہے اور لوگوں کی مصاحبت سے متنفر ہو کر تنہائی پسند ہو جاتا ہے ۔

ڈاکٹری علاج

نسخہ ۱: جو جریان میں مفید ہے ۔

پوٹاسیم برومائیڈ	۳۰ گرین
ٹنکچر آف جل سی میم	۵ گرین
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ارگٹ	۱۰ منم
ٹنکچر آف بیلاڈونا	۷ منم
سیرپ آف جنجر	۳۰ منم
ایکوا (ایڈ)	۱ اونس

ایسی ایک خوراک تیسرے پہر اور رات کو سوتے وقت دیں ۔

نسخہ ۲:

لیوپیولین	۱۰ گرین
پلوس کیمفورئی	۶ گرین
ایکسٹریکٹم بیلاڈونی	۲ گرین

ان سب کو باہم ملا کر ۱۲ گولیاں تیار کریں اور ایک ایک گولی دن میں تین بار دیں ۔

نسخہ :- ہلکا مقوی جو جریان کے لئے مفید ہے۔

لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف سنکونا	۱۰ منم
ایکوا منتھی پیپ (ایڈ)	۱ ساودکس
ایسڈ فار سفورک ڈل	۱۰ منم
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف کارڈمم	۱۰ منم

ایسی ایک خوراک دن میں دو بار دیں۔

طبی علاج

سفوف طباشیر

طباشیر کبود ۹ ماشہ، زہر مہرہ خطائی ۹ ماشہ، لسد احمر، کہربا شمعی یشب سبز، صندل سفید، کشنیز خشک ہر ایک ۶ ماشہ، خار خسک خورد، آملہ منقی، موصلی سفید، موصلی سیاہ، ستاور ہر ایک ۹ ماشہ۔ صمغ عربی، سمخ ڈھاک، شقاقل مصری تال مکھانا، بیج بند گجراتی۔ ہر ایک ۷ ماشہ، پھلی ببول پیستان معز خستہ تمر ہندی ہر ایک ۲ تولہ، مصری ۱۲ تولہ۔
سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔
مقدار خوراک :- ۷ ماشہ کھلا کر اوپر سے عرق گاؤزبان عرق کیوڑہ ہر ایک چار تولہ، شربت سیب ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

سفوف دافع جریان

سنگھاڑا خشک، گوند کتیرا۔ ہر ایک ۶ ماشہ، نشاستہ، تال مکھانہ، ثعلب مصری، مازو معلقی ہر ایک ۴ ماشہ

نبات سفید ، سب کو کوٹ کر سفوف بنائیں ۔
مقدار خوراک :۔ ۵ ماشہ کی مقدار میں گائے کے ایک پاؤ دودھ کے ہمراہ چند روز استعمال کریں ۔

حب جریان

سنگھاڑہ خشک ، بنسلو چٹ ہر ایک ۶ ماشہ ، کتھہ سفید ۲ تولہ سب کو پیس کر اور شیر برگد میں خوب کھول کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں ۔
مقدار خوراک :۔ ۳ گولیاں بعد از غذا صبح و شام کھائیں

سفوف جریان

برگ برہمی بوٹی ۵ تولہ ، ستاور ۵ تولہ ، کشتہ جراح جو بری بوٹی میں کیا گیا ہو) ۵ تولہ سفوف بنائیں ۔
مقدار خوراک :۔ ۳ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ یا بکری دیں ۔
فوائد ۔ ہر قسم کے جریان کے لئے مفید ہے ۔

کشتہ قلعی

قلعی ۲ تولہ ریزہ ریزہ کر کے سبز بھنگ ایک سیر کا نگدا بنا کر ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں ۔ کشتہ تیار ہوگا ۔
کشتہ مذکور کو سات دن بھنگ ، سبز کے پانی میں کھرل کریں اور گولیاں بقدر ا رتی بنائیں ۔
مقدار خوراک - ا رتی سفوف یا ایک گولی ہمراہ دودھ دیں ۔
فوائد :۔ ممسک اور دافع جریان ہے ۔

اکسیر عجیب

سب سلاجیت، کشتہ فولاد، کشتہ قلعی، ہر ایک ۳ ماشہ، خلاصہ بھنگ، ۱ ماشہ، پوٹاشیم برومائیڈ ۱ ماشہ کھرل کر کے مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ صبح و شام ۲ گولیاں ہمراہ شیر گاؤ دیں۔

فوائد:۔ جریان، احتلام، سرعت انزال کا حکمی علاج ہے۔

رفیق اعظم

خصیۃ الثعلب پڑھیاہ بخبر دار ۵ تولہ موصلی سفید ۱۰ تولہ، تخم ریحان ۵ تولہ، کشتہ سہ دھاتہ ۴ ماشہ، پہلی دونوں ادویہ کا سفوف بنا کر تخم ریحان سالم ملالیں اور محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک:۔ چھ ماشہ آدھ سیر گائے کے دودھ میں نرم آنچ پر کھیر پکا کر ایک رتی کشتہ ملا کر کھائیں۔

فوائد:۔ جریان و احتلام، سرعت انزال، کمزوری باہ وغیرہ کو دور کرنے کی اکسیر الاثر دوا ہے۔

سفوف ممسک

سمندر سوکھ ۱۰ تولہ، بیج بند ۱۰ تولہ، تخم بھنگ ۱۰ تولہ، کشتہ چاندی ۴ ماشہ، کشتہ قلعی ۴ ماشہ۔ سب کا سفوف بنا کر باہم ملالیں۔

مقدار خوراک:۔ ۳ ماشہ صبح، ۳ ماشہ شام ہمراہ دودھ یا شربت سادہ ایک گھنٹہ قبل از غذا دو ہفتہ تک استعمال کریں۔

فوائد:۔ جریان، احتلام، سرعت انزال، کثرت جماع وغیرہ

کے عوارضات کے لئے بہت مفید و مجرب ہے۔

اکسیر جریان

سیسہ بقدر ضرورت لے کر ایک لوہے کی کڑھائی میں پگھلائیں اور سیسے کو سوہانجنہ کی لکڑی سے ہلاتے رہیں۔ اس دوران میں تھوڑی سی چینی شکر چھڑکتے رہیں۔ جب خاک ہو جائے تو نکال کر محفوظ کریں۔

مقدار خوراک: ۲ رتی ایک تولہ مکھن یا بالائی میں ملا کر کھائیں

فوائد: جریان خواہ کسی سبب سے ہو مفید ہے۔

ہومیوپیتھک اور بائیوکیمک علاج

چائنا ۳۰ پیشاب سے پہلے یا بعد منی کے قطرے گریں اور مریض کمزور ہوتا جائے تو مفید ہے۔

ایسڈ فاس ۲ × پیشاب کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ جلق یا کثرت جماع سے اس مرض کا شکار ہو تو مفید ہے۔

ایسڈ فاس ۳۰ یا ۲۰۰ کی خوراک دینا بھی مفید ہے۔

لائکوپوڈیم ۳۰ جریان احتلام، نامردی کے لئے مفید ہے۔

نکس وامیکا ۳۰ اگر مریض شراب خوری سے اپنے آپ کو تباہ کر چکا ہو۔

جلق کی بدعادت کا شکار ہو اور پاخانہ بھی بار بار آئے تو نکس وامیکا مفید ہے۔

سیلیٹیکیم ۲۰۰ خواب میں خود بخود احتلام ہو جائے۔ صبح کے وقت کمزوری ہو تو مفید ہے۔

سٹیفگیریا ۳۰ جلق کی وجہ سے جو بھی خرابیاں ہوں۔ ان کے دفعیہ کے لئے بہترین دوائی ہے۔

ایگنس کاسٹس مدر ٹنکچر ۵ قطرے ایک گھونٹ پانی میں ملا کر پینے سے کافی فائدہ ہوتا ہے

کلاڈیم مدر ٹنکچر جلق کی بدعادت کے باعث آلہ تناسل پلپلا ہو گیا ہو۔ تناسل میں خیزش نہ ہوتی ہو اور بدوں خواہش جماع کے منی خارج ہو جاتی ہو تو مفید ہے۔

مقدار خوراک:۔ ۵ قطرے صبح ۵ قطرے شام۔

بائیوکیمک علاج

نیٹرم میور ۶ x
کلکیریا فاس ۳ x
کالی فاس ۳ x

سب کو ملا دیں۔ ۵ گرین کی پڑیہ فی خوراک دن میں ۳ - ۴ بار دیں۔ جریان و احتلام کے لئے مفید ہے۔

کثرت احتلام

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
کثرت احتلام	کثرت احتلام	ناک ٹرنل ایمیشن

عام طور پر لوگ اس مرض کو خواب میں شیطان کا آنا کہتے ہیں - لیکن دراصل یہ مریض کے فاسد خیالات، عاشقانہ تفکرات کا پرتو ہوتا ہے، خصوصاً جبکہ جلق یا کثرت جماع کے باعث اعضاء تناسل ذکی الحس ہو جاتے ہیں تو نیند کی حالت میں فاسد خیالات سے متاثر ہو کر انزال ہو جاتا ہے۔

اسباب مرض :- فاسد خیالات، مجرد رہنا، جلق اور کثرت مجامعت، چت سونا، قبض، بد ہضمی۔ زیادہ کھانا یا پیٹ میں کیڑوں کا ہونا اس مرض کے اسباب ہیں۔

علامات مرض :- ہر دوسری یا تیسری رات کو، کبھی ہر رات کو اور شدید مرض کی حالت میں ایک رات میں دو بار خواب میں انزال ہو جاتا ہے۔

مریض کو پیشاب جل کر آتا ہے۔ سستی کاہلی اور کمزوری بڑھ جاتی ہے۔

احتلام کے وقت مریض کو کوئی خواب دکھائی دیتا ہے۔ بیدار ہونے پر خواب کی کیفیت یاد نہیں رہتی۔

کمر میں درد کی شکائت ہو جاتی ہے۔ کبھی خصیوں میں درد ہونے لگتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

اکسیر احتلام

پوٹاسیم برومائیڈ - ۳۰ گرین
ایک گھونٹ پانی میں حل کرکے

پلائیں - جب احتلام ہونا بند ہو جائے ، پھر منی پیدا کرنے والے نسخے اور مقوی باہ ادویہ استعمال کریں - اس سے ذکاوت حس شہوت کا ذبہ ، جریان احتلام کو فائدہ ہوگا ۔

اکسیر احتلام

فینو باربی ٹون	۱/۲ گرین
کشتہ قلعی	۲ گرین

روزانہ تین خوراک پانی یا دودھ کے ساتھ دیں ، احتلام کا اکسیری علاج ہے ۔

اکسیر جواہر

ٹنکچر بیلاڈونا	۱/۲ اونس
ایکسٹریکٹ کیسکارا	۱/۲ اونس
سگ بیڈا	۱/۲ اونس
ایکسٹریکٹ لیکوریس	۳/۴ اونس
سپرٹ انونیا ایرومیٹک	۱/۴ اونس
گلیسرین	۲ اونس

سب کو باہم ملالیں ۔

مقدار خوراک ۱۰ - ۹ ماشہ ہمراہ آب ۵ تولہ رات کو سوتے وقت بعد از غذا دیں ۔

مکسچر برائے احتلام

کلورل ہائیڈریٹ	۱۰ گرین
پوٹاسیم برومائیڈ	۱۰ گرین
ٹنکچر بیلاڈونا	۵ منم
ٹنکچر ہائیوسائمس	۲۰ منم
ایکوا	۱ اونس

ایسی ایک خوراک، رات کو سوتے وقت دیں۔ کثرت احتلام
چھوٹی شہوت، معمولی سی حرکت سے منی کا خارج ہونا وغیرہ
کے لئے بہترین آزمودہ دوا ہے۔

پیٹنٹ دوائیں

برومیسڈ یا (بٹس)

۱/۲ تا ایک چمچہ خورد دن میں تین بار دیں۔ احتلام اور ذکاوت حس کے لئے مفید ہے۔

کیلسی برومائیڈ (سینڈوز)

ٹکیہ پانی میں حل کرکے پلائیں دن میں ۳ بار دیں۔ احتلام کا مجرب علاج ہے۔

برومیوبل (اپ جون)

ایک چمچہ خورد ۴۔۵ خوراکوں میں تقسیم کرکے دیں۔ دوا دو چار اونس کی شیشیوں میں بکتا ہے۔

سیڈوبرول (روشی)

۳۰ کیوب ٹین کے بند ڈبوں میں ملتا ہے۔ دو کیوب ایک پیالہ

گرم پانی میں حل کرکے روزانہ دیتے ہیں۔

سیلکس نائگرا (پارک ڈیوس) کثرت احتلام کے لئے عمدہ دوا ہے۔ اس کا لیکوڈ ایکسٹریکٹ تنہا یا بروما ئیڈز کے ساتھ ملاکر دیتے ہیں۔

طبّی علاج

اکسیر مسکن گشنیز خشک ا تولہ، تخم خرفہ ۳ تولہ اسپغول سالم ۲ تولہ،

گشنیز اور خرفہ کو کوٹ کر اسپغول سالم ملالیں۔

مقدار خوراک :۔ ۴ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ یا تازہ پانی صبح و شام دیں۔

فوائد :۔ گرم مزاج آدمی جو جوانی کی حالت میں جریان احتلام کا شکار ہوتے ہیں۔ اور معمولی سی حرکت سے شہوت آکر منی خارج ہو جاتی ہے۔ ان کے لئے مفید ہے۔

حب خاص جوہر کافور ا تولہ، ایکسٹریکٹ بیلاڈونا ا تولہ، کشتہ قلعی ا تولہ، کشتہ سہ دھاتہ ا تولہ، افیون ۶ ماشہ۔

ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک :۔ ایک گولی صبح، ایک دوپہر، ایک شام دودھ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد :۔ جریان و احتلام کے لئے مفید ہے۔

سفوف احتلام

بہمن سفید و سرخ ہر ایک ا تولہ مبلوس اسبغول ۵ ماشہ، صمغ عربی ۶ ماشہ، مغز تخم تمر ہندی بریان ا تولہ، ثعلب مصری ا تولہ کوٹ چھان کر شکر سفید ہموزن ملا کر صبح و شام ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک استعمال کریں۔ مجرب ہے۔

اکسیر احتلام

گیلک ایسڈ ۲ حصے، افیون نصف حصہ، کافور ا حصہ، ستاور تخم برس، تخم املی ہر ایک ۲ حصے، تمام اجزاء کو کوٹ کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ آب تازہ بعد از غذا کھائیں۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

چائنا ۲ — آلات کی غیر معمولی اکساہٹ محسوس ہو تو مفید ہے۔

پکرک ایسڈ ۳۰ — شیطانی خیالات کے ساتھ بے حد خواہش ہو۔

بایوکیمک علاج: کالی برومیٹم ۳۰ ۲ گرین
ڈیجی ٹیلین ۳x ا گرین
صبح جاگنے پر دیں۔
اگر مستورات کو دیکھ کر خواہش ہو تو کونیم ۳۰ دیں۔
قبض کی وجہ سے ہو تو نکس وامیکا مفید ہے۔

سرعت انزال

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
سرعت انزال	سرعت انزال	پری مے چوراجاکولیشن

اس قسم کے مریض چونکہ اپنے ارادہ میں بخوبی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ اس لئے ایسی حالت میں نہایت شرمندگی اور خجالت ہوتی ہے۔

اسباب مرض:۔ عموماً جلق ومشت زنی اور کثرت مجامعت کے باعث شہوانی خیالات اور فاسد تفکرات کے رہنے سے یہ شکایت پیدا ہوتی ہے۔ لیکن کبھی مادہ تولید کی کثرت سے یا عرصہ تک مباشرت کا اتفاق نہ ہونے کی وجہ سے بھی ایسی حالت ہو جاتی ہے۔

علامات مرض:۔ مباشرت کے وقت دخول سے پہلے ہی یا دخول کے وقت یا فوراً بعد از دخول انزال ہو جاتا ہے۔ ضعف باہ کی شکائت بھی ہوتی ہے۔
کبھی بلا انتشار ہی انزال ہو جاتا ہے۔ اپنے ارادہ میں ناکامی کے باعث مریض شرمندگی اور خجالت سے زندگی پر موت کو ترجیح دیتا ہے۔

نوٹ:۔ بحالت صحت قوت امساک مختلف اشخاص میں مختلف ہوا کرتی ہے۔ لیکن طبعی حالت میں مباشرت کے لئے ۲۔۳ منٹ یا زیادہ سے زیادہ ۴۔۵ منٹ کا وقت،

کافی ہوتا ہے۔ اس سے کم و بیش غیر طبعی حالت ہوا کرتی ہے جسے صرف عیاش ہی خوبی خیال کرتے ہیں۔ مگر دراصل یہ ایک مضر صحت حالت یا عادت ہے۔

ڈاکٹری علاج

نسخہ۔ پوٹاسی برومائیڈ	۱۰ گرین
ٹنکچر بیلاڈونا	۵ بوند
ٹنکچر ہائیوسائمس	۲۰ بوند
ایکوا کیمفر	۱۔ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں۔

پیٹنٹ دوائیں

انکرے ٹون (نگار ترک)	خوراک ایک یا ۲ چمچہ خورد قبل از غذا دیں۔ چھ اونس

کی بند شیشی میں بکتی ہے۔

فاسفولیسی متھین (دواپھول)	خوراک ایک درمیانہ چمچہ دن میں ۳ بار قبل از غذا

پلانا بہتر ہے۔

کوکوو ٹامن (دلّی)	خوراک ۱ تا ۲ ٹیبل سپون بھر دن میں تین مرتبہ

بعد از غذا دیں۔

فیلوز کمپونڈ سیرپ (فیلوز)	اشتہا پیدا کرنے والی دوا ہے۔ خوراک چمچہ بھر پانی میں

ملا کر کھانے سے پہلے دیں۔

گلاٹیکو لکسر (سکوئب)	خوراک ایک سے ۲ ٹیبل سپون قبل از غذا
جیکولین (اپ جون)	خوراک چمچہ خورد یا ۲ کیپشولز دن میں ۳ بار بعد از غذا
میٹےٹون (پارک ڈیوس)	ناتوانی اور بیماری کے بعد کی نقاہت کے لئے مفید ہے۔
نیوروفاسفیٹ (اسکینز)	عام جسمانی کمزوری تکان میں مفید ہے۔ ۲ چمچہ خورد پانی میں

ملا کر دن میں ۳ بار قبل از غذا پئیں۔

ٹانی سین اے (ریڈ کارنرک)	بطور مقوی باہ استعمال کی جاتی ہے۔ دو چمچہ خورد

قبل از غذا دیں۔

وٹافر (نیشنل ڈرگ)	ایک پائنٹ کی بوتلوں میں بک رہا ہے۔ خوراک ۲ درمیانہ

چمچہ بھر قبل از غذا۔

بی جی فاس الکسر	خوشذائقہ مرکب ہے۔ خوراک ایک ٹیبل سپون فل

دن میں ۳ بار قبل از غذا

روشی ٹون (سوئٹزر لینڈ) آٹھ اونس کی بند بوتل میں بکتی ہے۔ خوراک ایک تا ۲ چمچہ خورد دن میں ۳ بار

سیلے رینا (امریکہ) تلخ مقوی معدہ ہے۔ آٹھ اونس کی بند بوتل میں دستیاب ہے۔ خوراک ایک تا ۲ چمچہ خورد

سینے ٹوجن (جرمنی) دو چمچہ خرد سفوف آٹھ چمچہ خرد پانی میں ملا کر ہلاتے جائیں یہاں تک کہ وہ گاڑھی لئی سی بن جائے۔ پھر اس میں آہستہ آہستہ دودھ یا پانی کی مناسب مقدار ہلاتے ہوئے ملا کر پئیں اس کو دن میں ۲ بار تازہ تیار کرکے بعد از غذا استعمال کرنا چاہیے۔

اورہیپٹال (مرک) خوراک ۲ چمچہ خورد دن میں ۳ بار۔

ٹیٹروفیرول (ونتھروپ) خوراک بالغوں کے لئے ایک ٹیبل سپون اور بچوں کو ایک چمچہ خورد دن میں ۲ یا ۳ بار بعد از غذا

بائٹن (میرا دایلین) بھوک لگاتا ہے۔ ہاضمہ کی اصلاح کرتا ہے اور جسم کو طاقت بخشتا ہے۔

خوراک: ایک ٹیبل سپون دن میں ۲ بار بعد از غذا۔

مائی سیلبیرین (ایلی للی) بہ شکل زرد ٹکیہ ۱۳۰ قرص کی پیکنگ میں دستیاب ہوتا ہے۔

پلوول (پارک ڈیوس) خوراک اسے ۲ ڈرام دن میں ۳ مرتبہ۔ دس اونس کی بند بوتل بکتی ہے۔

وِرڈی ڈلٹون (سکوئب) خوراک جوان آدمی کے لئے ایک ٹیبل سپون۔ بچوں کو ایک چمچہ خورد قدرے پانی میں ملاکر دن میں ۲ مرتبہ۔ قبل از غذا دیں۔

کیلیسم سیرپ (سیلی) خوراک۔ ایک چھوٹا چمچہ صبح و شام پلائیں۔

پالی وٹیل (باٹر) مقدار خوراک ۲۵ قطرے دن میں ۳ بار۔

فربی لین (بی۔ڈی ایچ) کمی اشتہا کو دور کرتی ہے جوانوں کو ایک ٹیبل سپون بعد از غذا روزانہ دے سکتے ہیں۔

جیرو نیون (ای مرک) پیرانہ سالی میں تحریک دینے کے لئے یہ نئی دوا تیار کی گئی ہے۔
خوراک ۱۔ ایک کیپشول دن میں دو بار کھائیں۔

ڈیلے پلیکس (ڈی سی ایف) حاملہ عورتوں اور معمر اشخاص کے لئے مفید ہے۔
خوراک ۱ تا ۲ چمچہ خورد فوراً بعد از غذا دیں۔

ڈیوروول (ڈومیکس) عام کمزوری، عصبی خستگی اور بیماری کے بعد کی نقاہت کے لئے عمدہ دوا ہے۔
خوراک ۲ چمچہ خرد دن میں ۳ بار دیں۔

طبی علاج

اکسیر سرعت انزال

سم الفار سفید۔ سوڈا خوردنی ۵ تولہ۔ آہنی توا پر سم الفار کی ڈلی رکھ دیں۔ اوپر سوڈا ڈال دیں۔ دو سیر پختہ کوئلوں کی انگیٹھی جلا کر اوپر توا مذکور رکھ دیں۔ جب کوئلے جل کر سرد ہو جائیں تو اتار لیں۔ کشتہ شگفتہ سفید برآمد ہو گا۔
خوراک :- ½ رتی ہمراہ مکھن کھلائیں۔
فوائد :- سرعت انزال، نامردی، جریان، عدم خواہش وغیرہ کے لئے بمنزلہ اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ ایک یا دو خوراک ساری عمر میں کھانا کافی ہے۔

مانع سرعت انزال

ثعلب مصری ایک تولہ، کندر جفت بلوط، خولنجان، تخم خشخاش سفید ہر ایک ۹ ماشہ، مصطگی رومی، طباشیر، گلنار ہر ایک

۶ ماشہ کوٹ چھان کر ہموزن شکر سفید ملا کر سفوف بنائیں
مقدار خوراک:۔ ۵ ماشہ ۔ مستقل فائدہ کے لئے یہ سفوف کچھ دنوں کھلائیں ۔

حب جدوار

جدوار خطائی ، عاقر قرحا اعرابی، مصطگی رومی ، بہمن سفید ، طباشیر سفید ، بسباسہ ، بزر البنج سفید ، بیخ لفاح ہر ایک ۹ رتی ، شقاقل مصری ۲ ماشہ ، زعفران ۔ صمغ عربی ہر ایک رتی ۔ افیون ا ماشہ نبات سفید ا تولہ ، ورق طلاء ۱۵ عدد ، ورق نقرہ ۵۰ عدد ۔ سب کو باریک پیس کر اور شہد میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں ۔
مقدار خوراک :۔ ایک گولی رات کو سوتے وقت لیں ۔

حب امساک

عقر قرحا ، قرنفل بسباسہ ، اجوائن خراسانی ہر ایک ۲ ماشہ افیون زعفران ہر ایک ا ماشہ ، سب کو کوٹ چھان کر اور شہد میں ملا کر چنے برابر گولیاں تیار کریں ۔
مقدار خوراک ۔ بوقت ضرورت ایک گولی جماع سے ۲ گھنٹے قبل کھائیں ۔

سفوف مغلظ

تال مکھانہ بریان ، تخم خشخاش کنجد مقشر ، مغز پستہ ، مغز پنبہ دانہ ، تخم جرجیر ، مغز قرطم ، بیخ بند ، موصلی سفید بہمن سفید ، تخم کونچ ، شقاقل ، گوند ڈھاک ، موچرس

کر کے بڑ کے دودھ میں تر کریں، خشک ہونے پر دوسری دفعہ تر کریں۔ پھر اس کو پیس کر املی اور چھلکا کوٹ کر اس میں ملالیں۔

مقدار خوراک :۔ ایک تولہ صبح ایک تولہ شام ہمراہ شیر گاؤ تازہ چینی ۲ تولہ ملا کر کھائیں۔

فوائد :۔ دافع سرعت انزال ہے، منی کو قابل نطفہ بناتی ہے

ہومیو پیتھک اور بائیو کیمک علاج

ایگنس کاسٹس :۔ ۹x کے ۵ قطرے صبح اور ۵ قطرے شام کو دیں۔

کلاڈیم :۔ ۳x یا ۳۰ دن میں دو مرتبہ۔

چائنا :۔ ۱x کے ۵ قطرے صبح دوپہر اور شام یعنی دن میں ۳ مرتبہ۔

کوبالٹم :۔ ۶x یا ۳۰ دن میں دو بار

کونیم :۔ ۳x دن میں دو مرتبہ

لائکوپوڈیم ۲۰۰ یا ۵۰۰ دن میں ایک بار

فاسفورک ایسڈ :۔ ۳x دن میں ۳ بار

فاسفورس :۔ ۳x یا ۳۰ صبح و شام

سلفر :۔ ۳x کے ۵ قطرے صبح کے وقت

اونوموڈیم :۔ ۳x یا ۳۰ دن میں ۲ بار

سیلینیم :۔ ۳x دن میں تین مرتبہ۔

جلق یا مشت زنی

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
جلق، مشت زنی	استمنا بالید	مسٹر بے شن

کیفیتِ مرض:۔ یہ وہ غیر طبعی فعل بد ہے، جس سے انسان بلا مجامعت کسی اور طریقہ سے اپنی منی خارج کر دیتا ہے اگرچہ یہ قبیح فعل عموماً ہاتھ سے کیا جاتا ہے۔ مگر اس کے بعض دوسرے ناجائز طریقے بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔

اسبابِ مرض:۔ کم عمر لڑکوں میں دایہ یا والدین کی لاپرواہی سے اس مرض کے اسباب درج ذیل ہوتے ہیں،
گھونگٹ کا لمبا یا تنگ ہونا۔ حشفہ (سپاری) پر میل جمنا، سنگ مثانہ، کرم امعاء۔
بعض نالائق دایہ وغیرہ کا روتے ہوئے بچے کو سلانے کے لئے پیشاب کی جگہ کو سہلانا۔
جوانوں میں شاذونادر تو بچپن سے ہی یہ خبیث عادت پڑی ہوتی ہے۔ مگر عام طور پر بری صحبت، لغو شہوانی خیالات جوانی میں تجرد اور شہوت کی کثرت ہی اس بدخصلت کے اسباب ہوتے ہیں۔

علاماتِ مرض:۔ مریض بحالت تخلیہ یا بحالت خواب یا بیداری شبانہ روز میں ایک یا چند بار اس فعل قبیح کا مرتکب ہوا کرتا ہے۔ خام منی کے بکثرت ضائع ہو جانے

کے باعث تمام اعضاء و قویٰ ضعیف رہتے ہیں۔ پیشاب بار بار اور جل کر آتا ہے۔ عضوِ تناسل کی جڑ باریک ہو جاتی ہے۔ اور چھوٹا رہ جاتا ہے۔ اعضائے تناسل کے ذکی الحس ہو جانے کے بعد آخرکار مریض نامردی۔ سرعت انزال، جریان وغیرہ میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ طبیعت متوحش اور مغموم رہتی ہے۔ سستی اور کاہلی کی وجہ سے کاروبار میں دل نہیں لگتا۔ رنگ زرد ہو جاتا ہے۔ قوت بصارت بھی کم ہو جاتی ہے۔ قوائے دماغی کمزور ہو جاتے ہیں۔ بالآخر اس شغل بد یا گناہ کبیرہ کی طبعی سزا یہ ملتی ہے کہ مجلوق صرع (مرگی) رعشہ یا جنون میں مبتلا ہو کر دین و دنیا سے گزر جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

نسخہ :- جو ہاضم اور ملین ہے۔

ایسڈ نائٹرو ہائیڈرو کلورک ڈل	۱۰ منم
ٹنکچر اسنکونی کمپا زیٹی	۳۰ منم
ایکسٹریکٹ گلیسر ائنم لیکوئیڈ کیسکاری سکیٹاڈا	۱۵ منم
گلیسر ائنم	۳۰ منم
ایکوا انیی سائی (ایڈ)	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار استعمال کرائیں۔

نسخہ :- جو ہلکا مقوی ہے۔

فیرائی ایٹ کوئی نی سٹراس	۲ گرین
ٹنکچر الکوانشی ای	۳۰ منم
ٹنکچر نکس وامیکا	۵ منم
سپر ویس اٹرن شیائی	۳۰ منم
ایکوا منتھی پپ (ایڈ)	۱۔اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں۔

طبی علاج

طلاء آبلہ انگیز

مغز جمال گوٹہ، تخم ازنڈ، برادہ کچلہ ہر ایک ا تولہ،

تینوں کو نصف بوتل برانڈی شراب میں کھرل کریں اور پھر اس میں سے ذرا سا لے کر حشفہ اور سیون چھوڑ کر عضو تناسل پر مل کر اوپر سے ایک گرم کیا ہوا برگ پان رکھ کر کچے ڈورے سے باندھ دیں۔ جب نعوظ ہو تو ڈورہ کھول ڈالیں۔ جب آبلے پڑجائیں تو انہیں سوئی سے چھید کر پانی نکال دیں اور ان پر مکھن لگائیں۔ دو تین ہفتہ بعد پھر ایک بار یہی عمل کریں۔

روغن طلاء

عقر قرحا، مرچ دکھنی، قسط تلخ مالکنگنی۔ تخم دھتورہ سیاہ پوست بیخ کنیر سفید، نکچھکنی، گھونگچی سفید، قرنفل، جاوتری

کچلہ بچھناک سیاہ ۔ بیر بہوٹی ۔ ہینگ ہر ایک ا تولہ سب کو کوٹ کر اور روغن کنجد ۵ تولہ سے چرب کرکے حسبِ دستور آتشی شیشی میں تیل نکالیں ۔ اور پھر اس میں بقدر سے جندبیدستر حل کرکے ہر شب عضو تناسل پر طلا کریں ۔

روغن اکسیری

شنگرف، سنکھیا، جمال گوٹہ (چھلا ہوا) ہڑتال طبقی، گندھک آملہ سار ہر ایک ۶ ماشہ ۔

پہلے خشک ادویہ کو پیس کر جمال گوٹہ کے مغز ملا کر کھرل کریں ۔ ایک بالشت سفید کپڑا لے کر اس پر جملہ ادویات لیپ کر دیں اور لوہے کی سیخ پر بتی بنا کر آگ لگا دیں ۔ نیچے ایک پیالی رکھ دیں ۔ اسی طرح تین دفعہ وہ ٹپکایا ہوا تیل بتی پر ڈالتے رہیں ۔ چوتھی دفعہ جب سب تیل ٹپک چکے ۔ ایک شیشی میں بھر کر ۲ روز زمین میں دفن رکھیں ۔ بائیسویں دن نکال کر استعمال کریں ۔

ترکیب استعمال :۔ حشفہ اور سیون چھوڑ کر قضیب پر مالش کریں اوپر باندھ دیں ۔ پانی ہرگز نہ لگنے دیں ۔

فوائد :۔ نامرد کو چند دنوں میں مرد کر دیتا ہے ۔

طلائے اعظم

سم الفار سفید ا تولہ، روغن ککنگنی ا تولہ، شیر مدار ۳ تولہ میں کھرل کریں ۔ ۵ دن تک کھرل کریں ۔ پھر تیز دھوپ یا آگ پر گرم کرکے بیر بہوٹی ۔ خراطین خشک، پوست بیخ کنیر سفید

ہر ایک تین رتی ڈال کر خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں
ترکیب استعمال :۔ ۲ رتی یہ طلاء حشفہ اور سیون بچا کر مالش کریں۔ چند دنوں کے بعد پت کی طرح دانے ظاہر ہوں گے۔ جب دانے نکل آئیں طلاء لگانا بند کر دیں۔ اور روغن چنبیلی لگا دیں۔ دانے مٹ جائیں گے۔ پھر طلاء لگانا شروع کر دیں۔ دوسری دفعہ مکمل فائدہ ہوگا۔ نہایت مفید ہے

اکسیری طلاء

پارہ، زعفران، مشک کافور تینوں ادویہ ہموزن لے کر قدرے مکھن یا ویزلین میں ملا لیں۔

ترکیب استعمال :۔ بوقت ضرورت تھوڑا سا لے کر عضو خاص پر مل دیں۔

فوائد :۔ برقی تاثیر پیدا کرتا ہے۔ پہلے ہی دن اثر دکھانا شروع کر دیتا ہے

ہومیوپیتھک اور بائیو کیمک علاج

اوری گینم

مدر ٹنکچر یا ۳ x مشت زنی کی خواہش کو ختم کرتی ہے۔

سٹیفی سیگریا ۳۵

جلق یا مشت زنی کی بدعادت چھڑانے کے لئے اکسیر دوا ہے۔

نامردی

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
نامردی	ضعفِ باہ	امپوٹینسی

اسبابِ مرض :- کبھی یہ شکایت عضو تناسل یا خصیتین میں کسی پیدائشی نقص کی وجہ سے ہوتی ہے۔ لیکن عموماً کثرتِ جماع اور جلق یا اغلام کی بدعادت سے یا عرصہ تک جریانِ منی یا کثرت احتلام کی شکایت رہنے سے بھی ہو جاتی ہے۔
عام جسمانی کمزوری، زیادہ مٹاپا اور مسکرات کا استعمال، افیون بھنگ شراب چرس وغیرہ پینا بھی اس شکایت کو پیدا کرتا ہے۔

علاماتِ مرض :- عضوِ تناسل کے مسترخی اور بیکار ہو جانے سے قوت مجامعت ناقص یا باطل ہو جاتی ہے۔ کبھی خفیف سا انعوظ ہو جاتا ہے۔ اور کبھی طبیعت ایسی منتشر ہوتی ہے کہ انتشار بالکل نہیں ہوتا۔ بعض اوقات جماع کی طرف بالکل رغبت ہی نہیں رہتی۔

ڈاکٹری علاج

نسخہ :- پوٹاسیم برومائیڈ ۵ گرین
ایکوا ۱-۱ اونس

صبح و شام ایک ایک خوراک پلائیں ایک ہفتہ تک اس

کے استعمال سے اعصاب کا ہیجان اور خیزش دور ہو کر سکون پیدا ہو جاتا ہے۔

نسخہ:۔ جو ضعفِ باہ و جریان میں مفید ہے

ٹنکچر آف سٹیل	۱۰ منم
لائکوار آرسینی کیلس	۵ منم
ٹنکچر آف نکس وامیکا	۱۰ منم
ٹنکچر آف کینتھر یڈیز	۵ منم
ایکوا (ایڈ)	۱/۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں ۲ بار بعد از غذا دیں۔

طلاء داؤدی

لائیکوار ایپی سیٹی	۶ ماشہ
ایسکنڈ یٹ کارڈ	۳ تولہ

باہم ملالیں۔ بوقت ضرورت ۵ بوند حشفہ و سیون چھوڑ کر مالش کریں۔ اور برگ پان اوپر لپیٹ کر اوپر کچا دھاگہ باندھ کر سو جائیں۔ صبح گرم پانی سے دھو ڈالیں۔

شہنشاہی پلز

یوہمبین	۳ گرین
ایسڈ آرسی ناس	۱/۲ رتی
ایکسٹریکٹ ڈامیانہ	۶ ماشہ
ایکسٹریکٹ نکس ولعیکا	۶ رتی
سوڈا کلورائیڈ	ا رتی

سب کو ملا کر ایک سو گولی بنائیں۔ ایک ایک گولی صبح شام بعد از غذا ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

ٹانک پلز

کونین سلف	۱ ماشہ
سلفیٹ آف آئرن	۶ رتی
آمل کلیچ	۱/۲ ۳ بوند

سب کو ملا کر ۵ گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ دودھ گائے کھائیں۔

اس کے کھانے سے چند دنوں میں کھوئی ہوئی طاقت واپس آجاتی ہے اور انسان از سر نو شباب کی بہار کا لطف اٹھاتا ہے۔

پیٹنٹ دوائیں

اکسیری ٹیکہ

پرفنڈاف۔ ۲۵ یا ۵۰ ملی گرام ہفتہ میں دو مرتبہ عضلاتی ٹیکہ کریں۔

یہ دوا سٹوبوان کے نام سے ۱۰، ۲۵، ۵۰ ملی گرام طاقت کی بھی ملتی ہے۔ قوت باہ بڑھانے کے لئے اکسیرالاثر دوا ہے۔

سیٹا میٹ ایک ہزار مائیکروگرام ہر چوتھے دن عضلاتی ٹیکہ۔ چھ ٹیکے کریں۔

کمپونڈ ڈامیانہ پلز

ایک ایک گولی دن میں ۲ یا ۳ بار بعد از غذا دیں۔

فاسفورس پلز

ایک ایک گولی دن میں ۲ یا ۳ بار بعد از غذا کھلائیں۔

ایفروڈیزک پلز

مقوی باہ گولیاں ہیں۔ ایک ایک گولی دن میں ۲-۳ بار بعد از غذا دیں۔

ایسٹنز پلز

ان گولیوں میں جوہر کچلہ، فولاد اور کونین ہوتی ہے۔ ایک ایک گولی روزانہ ۲-۳ بار بعد از غذا دیں۔

فاسفورا

یہ ایک قسم کی فاسفورس کی خوش ذائقہ شراب ہے۔ ۴ ڈرام سے ۲-۱ اونس تک دن میں ۲ بار ہمراہ غذا دیں

ایفروڈی ٹین

جلق یا کثرت جماع سے ضعف باہ کی شکائت ہو تو مفید ہے ایک چائے کا چمچہ دن میں ۲ بار بعد از غذا دیں۔

پیرائے پائن

ضعفِ باہ اور نامردی میں مفید ہے۔

ٹیسوما (ای مرک)

ٹیکہ کرنے سے قبل ایمپول نمبر ا اور ۲ کی دوا سرنج میں ملا لی جائے یا الگ الگ زیر جلد ٹیکہ کریں۔ دن میں صرف ایک بار۔ خوردنی استعمال کے لئے ۵۰ شوگر کوٹڈ ٹکیوں کی بند شیشی بھی ہے۔

آرگک اول (کورل) ایک سی سی کا ہر تیسرے دن عضلاتی ٹیکہ کریں۔

اور یٹون ایم (ئپرنگ) اس دوا کی ۱۰ اور ۲۵ ملی گرام طاقت والی ٹکیاں خوردنی استعمال کے لئے اور ۵۰ گرام مرہم کی ٹیوب خارجی استعمال کے لئے بکتی ہے۔

پرنڈرن لنگوٹس (سیبا) روزانہ ایک یا ۲ لنگوٹس منہ اور رخسار کے درمیان یا زبان کے نیچے رکھ کر چوسیں۔

ٹیسٹوہومبر ٹیوم ایم (روشی) ۲۰ ملی گرام والی ٹکیاں ہفتہ میں ۳ بار قبل از غذا کھلائیں۔

لسٹوویرون (شیرنگ) ایک ٹکیہ دن میں ایک سے تین بار زبان کے نیچے رکھ کر چوسنی چاہیے۔

پیرولان (بائر) ۶۰۰ سے ۱۵۰۰ انٹرنیشنل یونٹ کا عضلاتی انجیکشن ہر ساتویں روز کیا جائے۔

ہجوی نین (بائر) ۱ سے ۲ گولی دن میں ۳ بار ایک سی سی والے امپیول بھی ملتے ہیں

اورے ویرن (شیرنگ) دس ملی گرام کی ٹکیہ دن میں ۲ ۔ ۳ بار منہ میں رکھ کر چوسیں۔

طبی علاج

حب کچلہ مرکب

کچلہ بقدر ضرورت لے کر ۲۱ روز تک پانی میں تر رکھیں بعدہٗ تین روز شیر گاؤ میں تر رکھیں روزانہ تازہ دودھ ڈالتے جائیں اور پہلے دودھ کو دفن کر دیں۔ پھر کچلوں کا چھلکا دور کر کے اندرونی پتا علیحدہ کریں اور ریتی سے باریک ریت لیں۔

بعدہٗ زنجبیل، لبسا سہ، قرنفل، فلفل سیاہ ہر ایک وزن میں سفوف کچلہ کے برابر باریک پیس کر اور باہم ملا کر شہد کے ساتھ ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک۔ ایک گولی۔

فوائد:۔ تقویت باہ میں مفید ہے۔

حب عنبری:

مشک خالص، مصطگی، قرنفل ہر ایک ۴ ماشہ، عنبر اشہب ثعلب مصری، خولنجان ہر ایک ۸ ماشہ، شیر مایہ شتر اعرابی ۱ تولہ۔ سب کو باریک کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں

مقدار خوراک:۔ دو گولی سے ۴ گولی تک عرق ماء اللحم یا آب انگور یا دودھ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد:۔ حد درجہ مقوی باہ ہے۔ ۶ گھنٹہ بعد اپنا اثر دکھاتی ہے۔ دماغ کو بھی طاقت دیتی ہے۔ منہ میں رکھنے سے خوشبو پیدا کرتی اور باعث لعوظ ہے

طلائے سُرخ

شنگرف، جمالگوٹہ ہر ایک ۲ تولہ، موم ۴ تولہ، سم الفار ۳ ماشہ کو مسکہ گاؤ ۱۲ تولہ میں کھرل کریں۔
سیون و حشفہ چھوڑ کر ۲ رتی مالش کریں۔ اور بنگلہ پان باندھ کر سو جائیں۔

قدرتی امساک

عقر قرحا ۳ ماشہ، تخم ریحان ۳ ماشہ شکر سفید ۶ ماشہ سب کا سفوف بنا کر ایک ہی دفعہ ایک سیر دودھ کے ہمراہ پھانک لیں دودھ پینے کے ایک گھنٹہ بعد مصروف ہوں۔

کشتہ شنگرف

شنگرف رومی سالم ڈلی ۱ تولہ، بیضہ مرغ ایک عدد۔ بیضہ کو سفیدی سے صاف کریں۔ اور لقایا زردی میں شنگرف کو ڈال دیں۔ اوپر سے بیضہ مرغ کے سوراخ کو قشر بیضہ مرغ سے بند کر کے آرد گندم انگلی بھر موٹی تہ میں ملفوف کریں۔ اور کڑاہی میں ایک سیر گھی گاؤ ڈال کر اس میں غلولہ کو چھوڑ دیں۔ نرم آنچ پر آٹھ پہر گھی جلائیں۔ پھر اتار کر شنگرف کی ڈلی نکال کر باریک پیس لیں۔

مقدار خوراک۔ ۱/۲ رتی مکھن میں یا بالائی میں کھائیں۔
فوائد: یہ کشتہ نہایت ممسک اور مقوی و مغلظ ہے۔

رسم تیوان لوئی

سم الفار، شنگرف رومی، ہڑتال ورقی، رتن جوت ہر ایک ۱ تولہ،

سفوف بیخ اونٹ کٹارا ۲ تولہ، سب کو ملا کر ۵ سیر دودھ گاؤ میں جوش دے کر دہی جمائیں۔ پھر صبح گھی بلو کر اس میں ۳ ماشہ زعفران کھرل کریں۔

مقدار خوراک:۔ بوقت ضرورت ۵ قطرے ½ سیر دودھ میں یا ۲ تولہ مکھن میں ملا کر کھائیں۔

فوائد:۔ قوت مردمی میں حیرت انگیز اضافہ ہوتا ہے۔ چہرہ کی رنگت گلاب کے پھول کی طرح نظر آتی ہے۔

بہار زندگی

سمندر سوگ، تالمکھانہ، کمرکس، موصلی سفید، ستاور، تخم اوٹنگن بہمن سفید، گوکھرو، تخم املی ہموزن کوٹ کر سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ صبح و شام ۶ - ۶ ماشہ ہمراہ آب تازہ یا شیر گاؤ قدرے کھانڈ ملا کر پھانکیں۔

فوائد:۔ ایک ہفتہ کے بعد طاقت کے ٹھاٹھ ملاحظہ کریں۔

الیکٹرک ٹانک پلز

سم الفار سفید، شنگرف مربر، کچی افیون ہر ایک تولہ تولہ، زردی بیضہ مرغ ۱۶ عدد، تینوں اشیاء کو کھرل کریں اور زردی بیضہ مرغ ایک ایک ڈال کر جذب کریں۔ اور بقدر دانہ مونگ گولیاں تیار کریں۔

مقدار خوراک:۔ ایک ایک گولی صبح و شام کھلائیں۔

فوائد:۔ طاقت مردمی بڑھانے کے لئے اس سے بڑھ کر نسخہ ملنا ناممکن ہے۔

شباب جاوداں

موصلی سفید، ستاور، تخم کونچ، تخم اوٹنگن، ہر ایک اتولہ کو کوٹ کر شیر برگد ۵ تولہ میں کھرل کریں۔ پھر اس میں کشتہ قلعی، کشتہ چاندی، کشتہ فولاد ہر ایک ۲۰-۲ رتی شامل کریں۔

مقدار خوراک:- ۲ ماشہ رات کو سوتے وقت دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد:- منی کو مغلظ کرتا ہے۔ انتشار بڑھاتا ہے خون صالح پیدا کرتا ہے۔ طاقت مردمی اس قدر بڑھاتا ہے کہ ضبط کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

معجون کایا پلٹ

ہلیلہ، بلیلہ، آملہ، فلفل سیاہ بابڑنگ، فلفل دراز، زنجبیل بیخ چیتا سرخ ہر ایک ڈیڑھ تولہ، گلو خشک ۸ تولہ، قند سیاہ ۲۰ تولہ، سب کو کوٹ کر قدرے شہد ملا کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک:- علی الصبح ایک تولہ کھا لیا کریں۔

فوائد:- دیکھئے نیا شباب کیا گل کھلاتا ہے۔ سر کے سفید بال پھر سے سیاہ ہونے لگیں گے آزمائش شرط ہے۔

جوہر فولاد

برادہ فولاد کو ایک پاؤ آب لیموں میں رات کو بھگو دیں۔ صبح کو وہ پانی گرا کر تازہ آب لیموں ڈال دیں۔ پھر آب لہسن اور آب پیاز ایک پاؤ میں کھرل کر کے غلولہ بنائیں۔ اور آبخورہ میں بند

کرکے گل حکمت کرکے دو سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر آب لہسن و پیاز دو دو تولہ میں کھرل کرکے آگ دیں۔ ہم آگ سے درجہ اوّل کشتہ ہوگا۔

مقدار خوراک :۔ ایک چاول سے ایک رتی تک۔

فوائد :۔ ضعف جگر کو دور کرتا ہے اور بدن موٹا کرتا ہے۔

حب شباب آور

نیلا تھوتھا ۲ ماشہ، سنکھیا سفید ۱ ماشہ، شنگرف ۸ تولہ کشتہ فولاد ۱ تولہ، ایک درجن لیموں کے رس میں کھرل کریں۔ جب رس ختم ہو جائے تو گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک :۔ ۱ تا ۳ گولی کھائیں۔

فوائد :۔ نامردی کے لئے اکسیر ہے۔

اکسیر اعادہ شباب

کشتہ الماس ½ ماشہ، کشتہ مرجان ۱ تولہ، کشتہ عقیق ۱ تولہ ہر سہ کشتہ جات کو آپس میں ملا کر خوب کھرل کریں۔

مقدار خوراک :۔ دو چاول تا ایک رتی ہمراہ خمیرہ مروارید

فوائد :۔ ضعف باہ اور نامردی کا حتمی علاج ہے۔

چٹکلے

کلیجن دجڑ پان ۱ تولہ سفوف کرکے ایک گلاس دودھ سے کھلائیں۔

فوائد :۔ ایک ہی دفعہ کے استعمال سے قوت ہوگی اور فوراً انتشار ہوگا۔

اکسیر ضعف باہ

کشتہ قلعی، کشتہ چاندی، کشتہ مرجان مساوی الوزن
مقدار خوراک ۳ رتی روزانہ دودھ کے ساتھ ۲ خوراک دیں
فوائد:۔ جریان، احتلام اور ذکاوت حس کے لئے مجرب ہے۔

سر نایاب

کشتہ الماس ۵ رتی، کشتہ مس ۵ رتی کشتہ طلاء ۱ رتی، جوہر کچلا ۱/۲ ماشہ مشک خالص چار ماشہ سب دوائیں یک جان کر کے گوند کی مدد سے سفید جوار کے برابر گولیاں بنائیں۔
مقدار خوراک:۔ ایک گولی ایک دن کے وقفہ سے مکھن میں رکھ کر کھائیں۔ اوپر سے دودھ پئیں۔
فوائد۔ نامردی کا مجرب علاج ہے۔

اسراری نسخہ

سم الفار، پارہ، افیون برابر وزن، زعفران ۱ تولہ، روح گلاب سہ آتشہ ایک بوتل اوّل سنکھیا اور پارہ کو کھرل کریں جب پارہ میں چمکدار ذرات نابود ہو جائیں تو افیون ڈال کر مزید کھرل کریں۔ اور سفوف تیار کریں۔ جب سفوف خشک ہو جائے تو روح ملا کر کھرل کرتے جائیں۔ حتیٰ کہ بوتل ختم ہو جائے۔
مقدار خوراک:۔ نصف چاول مکھن یا بالائی میں بعد از غذا دیں اوپر سے ایک پاؤ گھی آدھ سیر دودھ میں ملا کر پئیں۔ بے حد مقوی باہ ہے۔ غضب کی طاقت پیدا کرتا ہے۔

ہومیوپیتھک اور بائیوکیمک علاج

ایگنس کاسٹس خواہش شہوانی معدوم ہو۔ ۵ قطرے صبح، ۵ قطرے شام قدرے پانی میں ڈال کر دیں

الیوپناسٹیوا مرض جلق کی بدعادت سے ہو ۱۵ قطرے صبح، ۱۵ قطرے شام نصف چھٹانک پانی میں ڈال کر پلائیں۔

لائیکوپوڈیم پیرانہ سالی کے سبب قوت مردمی زائل ہو چکی ہو۔ خوراک نمبر ۲۰۰ یا ۱۰۰۰ دن میں ایک بار۔

کالی برومیٹم نامردی ہو اور خصیے زائل ہو چکے ہوں تو مفید ہے۔ خوراک ۳x ہر چار گھنٹے بعد۔

کلاڈیم ٹکچر جب قضیب ڈھیلا ڈھالا ہو۔ بوسہ لینے اور پیار کرنے سے بھی خیزش ہو، خوراک ۵ قطرے صبح اور ۵ قطرے شام کو۔

ھومیو پیتھک کی پیٹنٹ دوا

جوہر حیات (ساختہ المان فارمیسی رحیم یار خان) جریان، احتلام اور امساک کی کامیاب دوا ہے۔

امراضِ نسواں

بندش حیض

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
بندش حیض	احتباس الطمث	ایمے نوریا

کیفیت مرض۔ اس میں یا تو شروع سے ہی حیض نہیں آتا یا کچھ مدت آکر بند ہو جاتا ہے۔

اسباب مرض:۔ سیلان الرحم یا خصیۃ الرحم کی سوزش سے یا ایام حیض میں سردی لگنے سے دفعتہً یہ شکایت پیدا ہوتی ہے بعض اوقات کمی خون، کمزوری یا مزمن امراض میں دیر تک مبتلا رہنے سے حیض بند ہو جاتا ہے۔

بعض عورتوں کو فربہ لحیم و شحیم ہونے کی وجہ سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات مرض:۔ جب جوان لڑکیوں کو حیض نہ آئے اور پیڑو وغیرہ میں درد کی شکایت ہو تو یہ سمجھنا چاہئے کہ رحم یا خصیۃ الرحم میں کوئی خلقی یا عارضی نقص ہے۔

جب لحیم و شحیم عورتوں کو یہ شکایت ہو تو ایام حیض میں اعضا شکنی، اور بے چینی، پیڑو میں گرانی، کمر کولہوں اور رانوں میں درد ہوتا ہے۔ ایسی عورتیں عموماً کسی نہ کسی تکلیف میں مبتلا رہتی ہیں۔

ڈاکٹری علاج

مکسچر مدر حیض

ٹنکچر فیرائی پرکلور	۱۰ منم
ٹنکچر ایلوز	۲۰ منم
ٹنکچر نکس وامیکا	۱۰ منم
ایکوا	ا را ونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ حیض جاری کرنے کے لئے مفید ہے۔

ڈاکٹری نسخہ

مگنیشیا سلفاس	اڈرام
ٹنکچر ایلوز	۱۵ بوند
ٹنکچر جنجر	۱۵ بوند
انفیوژن آف سنا	

ایسی ایک خوراک ہر چار گھنٹہ کے بعد دیں۔ عارضی احتباس کے لئے مفید ہے۔

پیٹنٹ دوائیں

ایلی ٹرس کارڈیل

ساختہ ای او کیمیکل کمپنی امریکہ بے قاعدگی حیض اور تنگی حیض وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ ایک چمچہ چائے ہمراہ آب روزانہ ۳ بار

لائکوار سیڈلنس

ساختہ پارک ڈیوس نصف سے ایک چمچہ خوردہ پانی میں دن میں ۳ بار دیں

پل ایلوزایٹ مرہ

ایک ایک گولی دن میں دو یا تین بار دیں۔

آرگینو فیرین

کمزوری یا کمی خون کے سبب حیض آنا بند ہو جائے تو مفید ہے۔ اس کے لئے اوری فیمنے بھی مفید ہے۔

پروگی ٹون (فیرنگ)

یہ دوا قدرتی غدودی ہارموں سے کئی اشکال میں تیار ہو رہی ہے

ایسٹرن

یہ سپازیٹری بندش حیض میں مفید ہے۔ رات سوتے وقت ایک سپازیٹری اندام نہانی کے اندر رکھیں۔

ملسٹروجن ٹیبلٹس

(دآرگنون) ایک ایک ٹکیہ دن میں ۴ بار ۸ روز تک کھائیں

ملسٹرون (ی ڈی سی)

بے قاعدگی حیض کے لئے مفید ہے۔ ایک ٹکیہ دن میں ۳ بار

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل دوائیں بھی اس مرض میں مفید ہیں۔ حسب ہدایت ڈاکٹر استعمال کریں۔

اشوکا، ہارموٹون، وٹامن بی کمپلیکس، یومی لول
ایپولین، کومیرال، ویرامون، ویگانین،
مارفین، ہسٹری بروماٹیڈ، ڈی ٹیال،
الٹرس فیری نوسا، ارگوپی اول،
ٹیبلائڈ فیریوجن کمپونڈ نمبر ۲۔

طبی علاج

حب مدر حیض

مر مکی ۱ ماشہ، جند بیدستر ۵ رتی دونوں کو باریک پیس کر آب مرزنجوش یا آب سداب میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں یہ کل دو خوراک ہیں۔ ایام مقررہ سے ہفتہ عشرہ پہلے کھائیں

سفوف مدر حیض

تخم کاسنی، مغز تخم خیارین، مغز تخم خربزہ ہر ایک ۱۰ ماشہ مجیٹھ، تخم گزر، تخم کلتھی۔ ابہل ہر ایک ۵ ماشہ، دارچینی صعتر فارسی ہر ایک ۳ ماشہ مصری سب کے برابر۔ سفوف بنا کر ایک تولہ کھائیں۔

مدر حیض

حب القرطم ۹ ماشہ، تخم خربوزہ ۹ ماشہ، شاہترا شیح ۶ ماشہ سونف ۶ ماشہ، بہیر وبہیر ۹ ماشہ گلقند ۵ ماشہ۔ جملہ ادویہ کو ۳ پاؤ پانی میں جوش دیں۔ نصف رہنے پر مل کر چھان کر نصف صبح اور نصف شام کو پلا دیں۔ ایام ماہواری سے تین دن قبل استعمال کریں۔

خون حیض کھل کر اور بلا تکلیف آئے گا،

مستوراتی

سب صبر سقوطری ۲ تولہ، مر مکی ۲ تولہ، زعفران ۱ تولہ کشتہ فولاد ۱ تولہ، ہینگ ۱ تولہ۔ شہد ملا کر

بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک :- ایک ایک گولی صبح و شام قبل از ایام حیض دو ہفتہ تک۔

فوائد :- یہ دوا عورتوں کی جملہ امراض، کمی حیض، بے قاعدگی حیض، کمی خون، درد حیض اور اختناق الرحم وغیرہ میں مفید ہے، رحم کی جملہ خرابیوں کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔

دوائے مدر

مربکی ۳ ماشہ صبح و شام مندرجہ ذیل جوشاندہ سے کھلائیں

تخم سداب ۶ ماشہ، گل سرخ ۶ ماشہ، منقہ ۱ تولہ، تخم گاجر ۶ ماشہ، کپاس کے ڈوڈے ۶ ماشہ، عناب ۱ تولہ

تمام دوائیں ایک سیر پانی میں پکائیں۔ جب ۳ چھٹانک رہ جائے تو کھانڈ ۵ تولہ، گھی نصف تولہ ملا کر پلائیں۔

ادرار حیض،

جو کھار، ریوند خطائی، قلمی شورہ ہر ایک ۷ ماشہ، زیرہ سفید ۳ ماشہ شکر سفید سب دواؤں کے ہموزن ملا کر ایام ماہواری کے دو تین روز قبل آٹھ آٹھ ماشہ کھلائیں۔

حیض کھل کر آئے گا۔

حیض کشا،

ہندال ڈوڈہ ۶ ماشہ، تخم سداب ۳ ماشہ، میٹھا تیلیہ ۱ ماشہ، جوز بویہ ۳ ماشہ، زعفران ۱ ماشہ، لونگ ۳ ماشہ، لونگ بکی ۳ ماشہ

نوشادر ۳ ماشہ، مرمکی ۳ ماشہ
تمام ادویہ کو باریک پیس کر گائے کا پتہ ملا کر شافہ تیار کریں۔ کسی ماہر دایہ سے شافہ فم رحم میں رکھائیں۔ پہلے ہی دن حیض جاری ہو جائے گا۔

ہومیو پیتھک اور بائیو کیمک علاج

ایکونائٹ	سردی لگنے سے خون حیض بند ہو گیا ہو تو مفید ہے۔
پلسٹلا ۳۰	اگر شروع ہی سے جاری نہ ہو تو بہترین دوائی ہے۔
کلکیریا کارب ۳۰	سر میں پسینہ، پاؤں ٹھنڈے رہیں دل کی دھڑکن تیز ہو تو مفید ہے۔
برائی اونیا ۳۰	حیض کے بجائے نکسیر پھوٹے، جوڑوں میں درد ہو تو مفید ہے۔

بائیو کیمک علاج:- کلکیریا فاس ۳×
فیرم فاس ۳×
کالی فاس ۳×
منگنیشیا فاس ۳×
کالی سلف ۳×

سب دوائیں ملا کر ۵ گرین فی خوراک نیم گرم پانی کے ہمراہ دن میں چار بار دیں۔ قلت حیض۔ دقت حیض کے لئے مفید ہے۔

کثرتِ حیض

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
کثرت حیض	کثرت الطمث	مینوریجیا

اسباب مرض:۔ گرم اور تیز چیزوں کے کثرت استعمال سے صفراوی رطوبت زیادہ ہو کر خون کو رقیق کر دیتی ہے۔ اور محافظ رگوں میں خشکی پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے پوری حفاظت نہیں کر سکتیں۔

بعض دفعہ اچھلنے کودنے، دوڑنے اور زینہ پر بار بار چڑھنے سے یہ شکایت ہو جاتی ہے۔

کبھی ایام حیض کے دوران مجامعت کرنے سے بھی کثرت حیض کی شکایت ہو جاتی ہے۔

علامات مرض:۔ بدن کمزور ہو جاتا ہے۔ نبض تیزی اور سرعت سے چلتی ہے۔

پیاس کی شدت ہو جاتی ہے۔ چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔

خون کے نکلنے میں جلن اور سوزش ہوتی ہے۔

قارورہ کی رنگت زرد اور سرخی مائل ہو جاتی ہے۔

اعضائے رئیسہ دل، دماغ اور جگر وغیرہ کی کمزوری کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

طبی علاج

اکسیر الدم سنگ جراح عمدہ ۱ تولہ ، گیرو ۱ تولہ سفوف بنادیں ۔
مقدار خوراک :۔ ۲ ماشہ شربت انجبار یا خمیرہ خشخاش کے ساتھ دیں ۔
فوائد :۔ یہ دوا جاری خون ، مثلاً نفث الدم ، قے الدم ، خونی اسہال ، کثرت حیض و نفاس وغیرہ کے لئے نہائت مفید ہے ۔

اکسیر استحاضہ سنگ جراح ۵ تولہ ، سبز دھنیہ ایک سیر کے لغدہ میں رکھ کر گل حکمت کریں ۱۵ سیر اپلوں کی آگ دیں ۔ سرد ہونے پر نکال لیں ۔
یہ کشتہ سنگ جراح ۲ تولہ ، گل ارمنی ۲ تولہ سفوف بنائیں ۔
مقدار خوراک :۔ ایک ماشہ دن میں ۳ بار شربت انجبار نیلوفر ، خشخاش یا انار کے ساتھ دیں ۔
فوائد :۔ کثرت حیض کے لئے جادو اثر دوا ہے ۔

کشتہ عقیق عقیق ۱ تولہ لے کر چھوٹے چھوٹے ریزے کرکے گل نیلوفر کے سفوف ۵ تولہ میں رکھ کر گل حکمت کرکے بارہ سیر اپلوں کی آگ دیں ۔ سفید کشتہ برآمد ہوگا ۔
کشتہ عقیق ۱ رتی ، کشتہ سنگ جراح ۱ رتی ملا کر مریض کو

دیں ۔ دن میں ۳ خوراک دیں ۔

فوائد :۔ یہ دوا تریاق الدم ہے ، خون روکنے میں اکسیر ہے

برائے کثرت حیض پوست جامن ۵ تولہ ، پرانا چمڑہ ۵ تولہ ثاٹ کہنہ ۵ تولہ ، موٹھ ۵ تولہ ،

چاروں چیزیں ایک گلی کلیا میں بند کر کے جلا لیں ۔

مقدار خوراک :۔ تین چٹکی پانی سے یا آب پوست جامن سے کھائیں ۔

فوائد :۔ کثرت حیض کو ایک دو یوم میں رفع کرتا ہے ۔

مستورین (ہمدرد دواخانہ) بھی مفید ہے ۔

ہومیوپیتھک اور بائیو کیمک علاج

چائنا ۳۰ اگر خون کثرت سے آئے ، سرخ رنگ کا ہو اور کمزوری بڑھے تو مفید ہے ۔

فاسفورس ۳۰ خون سرخ اور چمکیلا ہو تو مفید دوا ہے ۔

سیپیا ۳۰ اگر خون کے آنے سے پہلے شدید ناقابل برداشت ہو ، اندام نہانی کے اعضاء نیچے کی طرف گرتے ہوئے محسوس ہوں تو مفید ہے ۔

سلفر ۳۰ اگر حیض دیر تک جاری رہے ، اخراج کے وقت سوزش اور جلن ہو تو مفید ہے ۔

سیلان الرحم

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
رحم سے رطوبت بہنا	سیلان الرحم	لیکوریا

یہ مرض مستورات کی صحت کو اندر ہی اندر کھوکھلا اور خراب کر دیتی ہے۔ اس سے لاپرواہی خطرناک ہوتی ہے

اسبابِ مرض:۔ کبھی سوزاک یا آتشک کی وجہ سے یہ بیماری ہوتی ہے۔ بعض دفعہ رحم کے ورم یا کسی وجہ سے حیض کے بند ہو جانے سے یا اوائل عمر میں حمل قرار پا جانے سے یا اندام نہانی کے ورم یا سوزش کی وجہ سے یا جسم کی عام کمزوری کی وجہ سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ کبھی ٹھنڈی اور مرطوب غذائیں زیادہ کھانے سے بدن میں رطوبت پیدا ہو کر اس مرض کا باعث ہوتی ہیں۔

علاماتِ مرض:۔ کمر میں درد رہتا ہے۔ پیڑو میں بوجھ اور درد کی شکایت پائی جاتی ہے۔ پیشاب کی بار بار حاجت ہوتی ہے۔ طبیعت کسل مند اور سست رہتی ہے۔ کسی کام میں جی نہیں لگتا۔ عام جسمانی کمزوری ہوتی ہے۔ ماہواری ایام درد سے آتے ہیں۔ اندام نہانی میں خارش رہتی ہے۔ اور اس سے سفید چھاچھ کی طرح یا زردی مائل رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے۔ جوان عورتوں میں سفید لیسدار اور بعض دفعہ رقیق اور چمکدار رطوبت خارج ہوتی ہے۔

ڈاکٹری علاج

نسخہ :- زنک سلفاس ½ ڈرام
ٹنکچر لونڈر کمپونڈ ۲ ڈرام
صاف پانی ۱ پائنٹ
سب کو ملا کر فیمیل سرنج سے اندام نہانی کو رات دن دھوئیں
نسخہ :- ایسڈ کاربالک ½۲ ڈرام
اکتھل ½ ڈرام
ایسڈ ٹینک ½۳ ڈرام
صاف پانی ۱ ۔ اونس
سب کو ملا کر لوشن تیار کریں ۔ اس لوشن میں روئی تر کر کے اندام نہانی میں رکھیں ۔

پیٹنٹ دوائیں

پروکین پنسلین	۴ لاکھ یونٹ روزانہ عضلاتی ٹیکہ ایک ہفتہ تک کرنا مفید ہے
سٹرپٹومائیسین	۱ ۔ گرام کا عضلاتی ٹیکہ رحم کی رطوبت خشک کرنے میں مفید ہے ۔
ایسٹرس کارڈل	امراض مخصوصہ نسواں کا بہترین علاج ہے ۔ لیکوریا ، کثرت حیض ،

خرابی رحم ، کمی خون وغیرہ کے لئے مفید ہے ۔

ویجی سرول (مرزا کیمنی)

سیلان الرحم کی جدید ترین دوا ہے۔ ایک خاص قسم کی نلکی دار ٹیوب میں ملتی ہے۔ دو۔ تین بار نلکی کے ذریعے یہ دوا اندر داخل کریں۔

فلوراکوئین (سرل)

ایا ۲ ٹکیہ پانی میں تر کر کے جہاں تک اندر جا سکے اندام نہانی داخل کریں۔

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل پیٹنٹ دوائیں بھی مفید ہیں ڈیلوی گان، ایس وی سی، ایسی ٹمارسول، اوشٹا۔ سیلانو،

طبّی علاج

سفوف لیکوریا

گوند کیکر ا تولہ مازو خشک ۳ عدد گوند پلاس ۹ ماشہ، گل پستہ ۷ ماشہ، گل سپاری ۷ ماشہ، حبدوار ۹ ماشہ، گلنار ا تولہ دلباشیر کبود ۷ ماشہ، پوست ہلیلہ زرد ا تولہ، آملہ خشک ۶ ماشہ تمام دواؤں کا سفوف تیار کریں اور ہموزن چینی سفید ملا کر رکھ لیں۔

خوراک ۶ ماشہ صبح ۶ ماشہ شام ہمراہ دودھ کھلائیں۔

فوائد:۔ ہر قسم کے سیلان الرحم و لیکوریا کے لئے مجرب دوا ہے۔

ڈوش لیکوریا

آدھ سیر پانی نیم گرم میں پھٹکڑی ادُ رام ملا کر اندام نہانی کے اندر پچکاری کرنا مفید ہے۔ رحم کو صاف کرتا ہے۔

دوائے باکرہ

پھٹکڑی بریان ۶ ماشہ، افیون ۲ ماشہ مازو ۲ تولہ علیحدہ علیحدہ سفوف مثل غبار کے کر کے ملا لیں۔ بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ حیض سے فارغ ہونے کے بعد ایک تولہ کی پوٹلی بنا کر رحم کے اندر رکھا کریں۔

چار پانچ دن کے استعمال سے عورت مثل باکرہ کے ہو جائے گی۔ مقام خاص تنگ ہو جاتی ہے اور رطوبت وغیرہ بالکل خشک ہو جاتی ہے۔

اکسیر لیکوریا

کیس سبز ۳ ماشہ لے کر اس کا سفوف کر کے گیارہ پڑیہ بنائیں، صبح وشام ایک ایک پڑیہ ہمراہ پانی کھلائیں اور گل دھاوا اور گل مازو ہموزن کا سفوف کر کے حسب ضرورت ململ کے کپڑے میں باندھ کر پوٹلی رکھیں۔

مانع سیلان الرحم

مصطگی رومی، چینیا گوند، گل دھاوا، جفت بلوط، گوند ڈھاک، مائیں خورد، مازو سبز کندر تخم ہر ایک ۱ تولہ، شکر سفید سب کے برابر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور روزانہ ۱ تولہ پاؤ بھر دودھ کے ساتھ کھلائیں ترشی و بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

کریازوٹ ۳۰ اگر رطوبت کا رنگ سبزی مائل ہو تو مفید دوا ہے۔

مرکیوری ایس ۳۰ بھی اس علامت میں مفید ہے۔

چائنا ۳۰ اگر سفید یا زرد رنگ کی لیسدار رطوبت نکلے تو بہتر ہے۔

اس کے علاوہ کلکیریا کارب ۳۰، پلسٹلا ۳۰، نیٹرم میور ۳۰ بھی مفید ہیں۔

اگر پانی کی طرح پتلی اور خارش کرنے والی رطوبت ہو تو آرسینکم البم ۳۰، لائیکوپوڈیم ۳۰ مفید ہیں۔ کالی فاس اور کالی سلف بھی مفید ہیں۔

ہومیوپیتھی پیٹنٹ دوا

پیام حیات (امان فارمیسی) سیلان الرحم کے لئے اکسیر ثابت ہو چکی ہے۔

بایوکیمک علاج: کلکیریا فاس ۳x
کالی سلف ۳x
کالی فاس ۳x
نیٹرم میور ۳x

تمام ادویہ ملالیں اور ۵ گرین فی خوراک پانی سے دن میں تین چار بار دیں۔

دردزہ

انگریزی نام	طبی نام	اردو نام
لے بر پین	دردزہ	دردزہ

علامات و تشخیص :- یہ درد بچہ کی پیدائش سے پہلے شروع ہوتا ہے۔ دراصل یہ کوئی مرض نہیں بلکہ بچہ کی پیدائش کی علامت ہے۔ یہ درد دو قسم کا ہوتا ہے۔

درد کاذب سامنے پیٹ کی طرف اور بے قاعدہ اٹھتا ہے۔ درد صادق کولہوں سے اٹھتا ہے اور باقاعدہ دورہ سے اٹھتا ہے جو بتدریج بڑھتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

دوائی برائے تسہیل ولادت

کونین سلفاس	۵ گرین
پلو اپیکاک سمپل	۵ گرین
بوریکس	۵ گرین

ایک کیپشول میں بند کر کے نیم گرم پانی سے کھلائیں۔ ہر دو گھنٹہ کے بعد ایک کیپشول دیں۔ اس سے بچہ آسانی سے پیدا ہو گا۔ جب دردزہ شروع ہو تو اس کا استعمال کرنا چاہیئے۔

مجرب ٹیکہ

وٹامن بی ۱، ۱۰۰ ملی گرام یا ایبو رائیکیٹر یکٹ ۲ سی سی کا عضلاتی ٹیکہ کرنا بھی وضع حمل کے لئے مفید ہے۔
ارجوٹین کی گولی کھلانا بھی وضع حمل کے لئے مفید ہے۔

طبی علاج

نسخہ تسہیل ولادت

سنگ مقناطیس کا ٹکڑا تقریباً ۵ تولہ کا ٹکڑا عورت کے ہاتھ میں پکڑا دیں تو ۵ منٹ میں بچہ پیدا ہوگا۔
پنجہ مریم کو پانی میں ڈال کر عورت کے سامنے رکھ دینے سے بھی بچہ چند منٹ میں پیدا ہو جاتا ہے۔

اکسیر دردزہ

شہد خالص ۱ تولہ، زعفران کشمیری ۱ ماشہ دونوں باہم ملا کر درد شروع ہونے کے وقت پلا دیں۔ بچہ بہت آسانی سے پیدا ہوگا۔

ہومیوپیتھک علاج

اکونائٹ ۳ ناقابل برداشت دردزہ میں مفید ہے۔
کالی فاس ۶x کی چند خوراکیں عین دردزہ شروع ہونے پر دی جائیں تو بچہ آسانی سے پیدا ہوگا۔
سلکیر یا فلور x۶ کا کھلانا بھی بچہ کی ولادت میں آسانی پیدا کرتا ہے۔

درد بعد وضع حمل

یہ درد بالعموم بچہ کی پیدائش کے بعد ہوتا ہے۔ فی الحقیقت یہ درد انقباضی حرکت سے ہوتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

اکسیر دافع درد

کونین	۵ گرین
ایسڈ سلفیورک ڈل	۱۰ منم
ایکسٹریکٹ آرگٹ	۱۰ منم
ایکوا	۱ اونس

ایسی ایک خوراک دن میں دو بار صبح و شام دیں۔ اس کے استعمال سے رحم جلد اپنی اصلی حالت میں آجاتا ہے۔

سپا لجین ۶

ا تا ۲ ٹکیہ دن میں ۲-۳ بار دینا فوری اثر کرتا ہے۔ جننے کے بعد درد اور بے خوابی کے لئے مفید ہے۔

نو والجین

درد بعد وضع حمل کو دور کرنے کے لئے ایک گولی شیر گرم کے ہمراہ دیں درد سے فوراً آرام ہوگا۔ نیوگائی نرجن ایمپول مفید ہیں

اے پی سی پوڈر

۵ گرین کی مقدار میں دے سکتے ہیں۔ درد دور کرنے میں یہ بھی مجرب ہے۔ سیسمو سلجین ٹکیہ بھی مفید ہے۔

اسقاط حمل

انگریزی نام	طبی نام	اردو نام
ابارشن	اسقاط حمل	حمل کا گر جانا

حمل کی مدت بحساب قمری ۹ ماہ ۱۲ دن ہوتے ہیں۔
قرار حمل کے بعد اگر سات ماہ سے پہلے جنین رحم سے خارج ہو جائے تو اسے اسقاط حمل کہتے ہیں۔

قرار حمل سے ۳ ماہ تک عموماً اسقاط حمل کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ کیونکہ اس عرصہ تک بچہ رحم میں مستحکم نہیں ہوتا

اسباب مرض:۔ عام جسمانی کمزوری، جسم میں خون کی کمی یا زور سے اچھلنا کودنا، ٹھوکر کھا کر گرنا۔ پیٹ پر چوٹ لگنا، کثرت جماع، خوف و دہشت کا طاری ہونا، نیز مسہل یا دواؤں کا استعمال۔ بعض امراض رحم کی وجہ سے اور مرض آتشک اور سوزاک کی وجہ سے بھی حمل ساقط ہو جاتا ہے

علامات مرض:۔ پہلے حاملہ کی طبیعت سست اور بے چین ہوتی ہے۔ بدن ٹوٹتا ہے پیٹ رانوں اور کمر میں درد زہ کی مانند درد ہوتا ہے۔ رحم سے جریان خون ہوتا ہے۔

بعض عورتوں کو قے ہوتی ہے۔ اور خفیف سا بخار بھی ہو جاتا ہے۔

بعض میں جریان خون کم اور بعض میں زیادہ ہوتا ہے جو ایک خطرناک علامت ہے۔

ڈاکٹری علاج

نسخہ:- ایکسٹریکٹ وائی برنم لیکوئڈ ۲۰ منم
ایکسٹریکٹ ہیپے سلیس ۱۵ منم
ایکسٹریکٹ سیپی سیڈری لیکوئڈ ۱۵ منم
ایکوا کلوروفارم ۱-اونس

ایسی ایک خوراک دن میں دو بار دیں۔ ایک ماہ کے استعمال سے استقاط حمل کا خطرہ دور ہو جاتا ہے۔

پیٹنٹ دوائیں

پروجسٹرون، ۱۰ ملی گرام ہفتہ میں دو بار عضلاتی ٹیکہ کریں۔ ابتدائے حمل سے چوتھے مہینے تک کھلائیں۔ استقاط حمل کا بے حد مفید علاج ہے۔

وٹامن ای جو ویٹ جرم آئل کے نام سے بکتی ہے۔ ۲-۲ کیپسولز دن میں تین بار دیں۔ چار پانچ دن کے بعد صرف ۲ کیپسولز روزانہ دیں۔ یہ دوا حمل کو قائم رکھتی ہے اور محافظ جنین ہے۔

لیوٹوسائکلین (دیبا) ایک سی سی روزانہ عضلاتی ٹیکہ کریں۔ جن عورتوں کو بار بار استقاط ہو جاتا ہو۔ ان کے لئے یہ دوا از حد مفید ہے۔ ایک مریضہ کے لئے سات ٹیکے کافی ہیں۔ یہی دوا لیوٹریق دبانہ

لیوٹوسٹب (لیوٹش) لیوٹوخارم (بی ڈی ایچ) لیوٹوگل (رحل)
کے ناموں سے بھی بک رہی ہے۔

ڈیوپٹامون ای (ارگنون)	دو ٹیکے دن میں ۳ بار دیں مفید دوائی ہے۔
اوریے سکرون (برٹش شیرنگ)	ایک ٹیکہ روزانہ کھلائیں تو حمل ٹھہر جاتا ہے۔
ڈائی سکرون (شیرنگ)	ہر تیسرے دن اسی سی کا عضلاتی ٹیکہ کریں۔

اس کے علاوہ درج ذیل پیٹنٹ دوائیں بھی مفید ہیں۔ کسی ماہر ڈاکٹر کے مشورہ سے استعمال کریں۔
پرولوٹون ، ایلرٹس فیری فوسا ، اوری ٹون ،
بائنلس اوڈیا ، الیفی نل ، ڈوکوفیرول ،

طبی علاج

محافظ جنین	رسوت اصل حمل کے شروع ہوتے ہی ارتی کی مقدار میں ہر روز تا ولادت

صبح کے وقت کھلایا کریں۔ اسقاط میں بہت مفید ہے۔

اکسیر اسقاط	سونف ۵ تولہ ، الائچی کلاں ۲ تولہ سنگ جراح ۲ تولہ ، گل ببول ۸ تولہ

کوئلہ پتھر ۲ تولہ ، کھانڈ ۸ تولہ ، مروارید ناسفتہ ۱ ماشہ
اول مروارید کو لیموں کے رس میں کھرل کریں بعد میں

جملہ ادویہ کا سفوف کرکے الگ جگہ کرکے کھرل کریں۔
مقدار خوراک:۔ ۶ ماشہ صبح ۶ ماشہ شام دن میں ۲ بار دودھ کے ساتھ جب حمل شروع ہو تو یہ سفوف شروع کریں

استقاط حمل کا ہومیوپیتھک علاج

سباٗئنا ۱x حمل کے تیسرے ماہ استقاط حمل کا ڈر ہو۔ کمر میں درد ہو۔ خون کا داغ لگنے لگے تو مفید ہے۔

سکیل کار ۳ خون کا رنگ سیاہی مائل۔ خواہ استقاط حمل کا درد شروع مہینوں میں ہو یا پچھلے مہینوں میں۔ ایسی حالت میں دوائی ہر دس منٹ بعد دیں۔

اگر استقاط حمل نہ رکے تو اس کے لئے ایسی ہی احتیاط ضروری ہے جیسی طبعی وضع حمل کے بعد ہوا کرتی ہے۔
خون روکنے کے لئے کالو فائلم ۳ ، اپیکاک ، سیلو نائنز ، ایکو نائٹ اور مریکورس کار وغیرہ ادویہ حسب علامات دیں۔

آرنیکا ۶ اگر چوٹ لگنے سے استقاط حمل کا خطرہ ہو تو آرنیکا بے حد مجرب دوا ہے۔
بطور حفظ ما تقدم دائی برغم آلیوٹس مفید ترین دوا ہے۔

حمل میں قے آنا

حمل کے شروع میں حاملہ کو قے یا متلی شروع ہو جاتی ہے۔ اگر معمولی ہو تو اس کے روکنے کی ضرورت نہیں اگر زیادہ آتی ہو تو اس کا بند کرنا ضروری ہے۔

پیٹنٹ دوائیں

کلورے ٹون (پارک) ۵ گرین کیپشول میں بند کر کے صبح و شام کھلانا مفید ہے۔

فینرجن (مے اینڈ بیکر) یہ ٹکیہ میٹھے دودھ کے ہمراہ کھانی چاہیئے۔

ایپولومین (بائر) ایک ٹکیہ صرف صبح کے وقت کھلانا کافی ہے۔ تین ٹکیوں سے زائد مقدار نہ دی جائے۔

بیناڈون (روشی) ایک ایمپول کا عضلاتی ٹیکہ روزانہ کرنا حاملہ کی قے وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

سوزر گان (مے اینڈ بیکر) حمل کے ابتدائی ایام میں قے اور متلی میں مفید ہے۔ یہ دوا غلاف دار ٹکیہ کی شکل میں بکتی ہے۔

لارجیکٹل (رہنے اینڈ بیکر)

ٹکیوں اور ایمپول کی شکل میں بکتی ہے۔

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل ادویات بھی مفید ہیں حسب مشورہ ڈاکٹر استعمال کریں۔

ہکسا بیٹامن ، لائیوبیسین ، نڈوکسی ٹل ،

طبی علاج

نسخہ:۔ سونف ۵ ماشہ، آلو بخارا ۵ دانہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں پیس کر تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ حاملہ کی قے اور متلی روکنے کے لئے بے حد مفید ہے۔ اس کے علاوہ سنگترہ اور کوئی ترش پھل کھلانا بھی قے روکنے کے لئے مفید ہے۔

ہومیوپیتھک علاج

ایپیکاک

قے اور متلی دوران حمل میں مفید دوائی ہے۔

پلسٹلا × ۳ ہر دو گھنٹہ بعد۔

نکسوامیکا × ۱ ہر دو گھنٹہ بعد

کوپازوٹ × ۳ ہر دو گھنٹہ کے بعد

تازہ غذا اور کھلی ہوا ، غذا کی باقاعدگی اور ٹھنڈی اشیاء مفید ہوتی ہیں۔

اٹھرا

اس مرض میں عورت کو اسقاط حمل ہو جاتا ہے یا بچہ پیدا ہونے کے بعد چند ماہ کے اندر اندر مر جاتا ہے۔
عموماً آتشکی والدین کی اولاد اس مرض میں مبتلا ہوتی ہے

اٹھرا کا طبی علاج

نسخہ :۔ دھماسہ بوٹی ۲ تولہ، شاہترہ ۲ تولہ، دونوں کا باریک سفوف تیار کر کے شہد کی مدد سے گولیاں بقدر دانہ نخود بنالیں۔

مقدار خوراک :۔ ایام حمل میں روزانہ ۱ گولی کھلائیں۔

فوائد :۔ اس علاج سے بچہ اٹھرا کے عارضہ سے محفوظ رہتا ہے۔ قبل از وقت اسقاط نہیں ہوتا

اکسیر اٹھرا

سم الفار سفید، میٹھا تیلیہ، غلم طبقی افیون، کشتہ صدف مروارید، جوز القی گھاں، کوزہ مصری، ہر ایک مساوی الوزن لے کر کنڈیاری یا کریلہ کے پانی میں آٹھ پہر کھرل کریں گولیاں دانہ ماش کے برابر بنائیں۔

مقدار خوراک ۔ روزانہ ایک گولی ۔ ۴۰ دن گذرنے کے بعد ایک گولی بڑھاتے جائیں حتی کہ بچہ پیدا ہو جائے۔

بانجھ پن

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
بانجھ پن	عقر۔ عقم	سٹیری لٹی

اسباب مرض:۔ اگر رحم اور خصیۃ الرحم کے نقصانات پیدائشی ہوں مثلاً رحم کا چھوٹا ہونا یا گردن رحم کے بند ہونے یا خصیۃ الرحم کے ناقص ہونے یا چھوٹا ہونے سے ہو تو یہ قابل علاج نہیں ہے۔

لیکن حسب امراض رحم مثلاً ورم رحم یا انقلاب رحم یا قاذف نالیوں کے ورم یا فتور حیض یعنی حیض کے نہ آنے یا دقت سے آنے یا کثرت سے آنے یا سیلان الرحم کے سبب یا کمی خون یا اندام نہانی کی کسی شکایت کی وجہ سے یا سوزاک و آتشک کی وجہ سے یہ شکایت ہو تو مناسب علاج معالجہ سے رفع کی جا سکتی ہے۔ کبھی بلغم کی زیادتی سے مزاج میں سردی غالب ہو کر رحم کی قوت ماسکہ کو کمزور کر دیتی ہے جس کی وجہ سے استقرار حمل نہیں ہوتا۔

علامات مرض:۔ اصل اسباب معلوم کریں کیونکہ بعض دفعہ مرد کی ناقابلیت سے بھی اولاد نہیں ہو سکتی۔

پہلے مرد اور عورت کی منی علیحدہ علیحدہ پانی میں ڈال کر امتحان کریں کہ نقص کس میں ہے۔ جس کی منی پانی میں تیرنے لگے اور تہ نشین نہ ہو اسے اس مرض کی شکایت ہو گی۔

بانجھ پن کی مریضہ کی رنگت مائل بہ سفید ہو جاتی ہے رحم سے رطوبت جاری رہتی ہے۔ ہر وقت سستی اور کاہلی رہتی ہے اور انگڑائیاں زیادہ آتی ہیں۔

ڈاکٹری علاج

اکثر بانجھ عورتوں کو تھائی رائیڈ کی رطوبت کی کمی کی شکایت ہوتی ہے۔ اس لئے نصف گرین تھائی رائیڈ ایکسٹریکٹ روزانہ ایک ماہ تک کھلائیں۔ دوسرے مہینے اس کی خوراک بڑھا کر ا گرین اور تیسرے ماہ ۲/۱ ا گرین کر دیں۔

جماع سے فوراً قبل یہ نسخہ بطور ویجائنل ڈوش استعمال کریں

سوڈیم کلورائیڈ	۱۵ گرین
پوٹاسیم کلورائیڈ	۲/۱ ۲ گرین
کیلیسم کلورائیڈ	۲/۱ ۳ گرین
گلوکوز (سی پی)	۱۵ گرین
ڈسٹلڈ واٹر	تقریباً ۲ پائنٹ

یہ دوا سپرماٹوزآ کی سست حرکات کو تیز کرتی ہے اور ان کو اس قابل کرتی ہے کہ بیضہ انثیٰ تک پہنچ سکیں۔

اندام نہانی کی رطوبت معمول سے زیادہ ترش ہو تو اس نسخہ کی پچکاری کریں۔

سوڈیم فاسفیٹ	۵۰ حصہ
انڈے کی سفیدی	ایک عدد
پانی	ایک ہزار حصہ

طبی علاج

سفوف حمل

گل دھاوا، گل نیلوفر، بیج بہاپالنہ بیج اسگند سب مساوی الوزن لے کر اور کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور بعد الفراغ حیض پانچ روز تک تولہ تولہ بھر کی مقدار میں ہمراہ شیر گاؤ بلاناغہ کھلائیں

حب حمل

مشک خالص ۳ رتی، افیون، جوزلوا، زعفران ہر ایک ۱ ماشہ برگ بھنگ ۲ ماشہ، فوفل گجراتی ۲ عدد، قرنفل ۴ عدد، قند سیاہ کہنہ ۶ ماشہ، سب دواؤں کو باریک پیس کر اور قند سیاہ میں ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور ختم حیض کے بعد تین روز تک روزانہ ایک ایک گولی کھلائیں استقرار حمل کے لئے قوی الاثر ہے۔

برائے بانجھ پن

برادہ دندان فیل دو ماشہ باریک کر کے ایک ماشہ تک کھلائیں۔ رحم حمل قبول کرنے کے قابل ہو جائے گا۔

اس کے ساتھ ہی ریش برگد شکر خام ہموزن ملا کر ا تولہ کی مقدار میں شیر گاؤ کے ہمراہ حیض شروع ہونے سے دس روز تک کھلائیں۔ حیض سے فراغت پر میاں بیوی اپنا فرض ادا کرنے میں مصروف ہو جائیں۔ فوراً استقرار حمل ہو گا۔

معجون معین حمل

برادہ دندان فیل، میعہ سائلہ، سنبل الطیب، دارچینی، مصطگی رومی، عود قماری ہر ایک ۵ ماشہ، افیون ۲ ماشہ، درونج عقربی، ساذج ہندی، عود صلیب، گل سرخ ہر ایک ۳ ماشہ، پوست بیخ سفید کوئی، قرنفل، تار مشک، ہر ایک ۴ ماشہ، عنبر اشہب، مشک خالص ہر ایک ۱ ماشہ

سب دواؤں کو باریک پیس کر اور نبات سفید ۲ چند ادویہ اور شہد خالص سہ چند ادویہ کے ساتھ قوام کر کے معجون بنائیں مقدار خوراک: بعد فراغ حیض روزانہ ۵ ماشہ کھایا کریں۔

غذا و پرہیز: معمولی شوربا چپاتی، مونگ، ارہر کی دال، کدو، خرفہ، توری، بھنڈی، پالک وغیرہ کی سبزی حسب عادت دیں۔ زیادہ گرم اور تیز مصالحہ دار اغذیہ سے پرہیز کریں۔ بادی اور ثقیل چیزیں نہ کھائیں۔

بانجھ پن کا ہومیوپیتھک علاج

الٹرس فرینوسا، بوریکس، ہیلونیاس، کونیم، آئیوڈیم، نیٹرم کارب، کلکیریا کارب، کینابس، فیرم، نکس وامیکا، فاسفورس، الیٹرفاس، پلاٹینا، سلفر

اسباب اور علامات مرض کا بخوبی مطالعہ کرنے کے بعد مندرجہ بالا ادویات سے مناسب دوائی انتخاب کر کے دیویں۔

پرورش اور امراض اطفال

بچوں کے اقسام

بقول اطبائے ویدک بچوں کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ صرف دودھ پینے والے

۲۔ دودھ کے ساتھ اناج وغیرہ کھانے والے

۳۔ صرف اناج کھانے والے۔

پہلی دو اقسام میں ایک سے تین سال اور قسم سوم میں تین سے سات سال تک کے بچے شامل ہیں۔

پیدائش سے سال تک کے بچے کی غذا

بچے کو غذا ... عمدگی سے دینی چاہیے۔ غذا میں بدپرہیزی بچے کو مختلف امراض میں مبتلا کر دیتی ہے۔

بچے کے لئے ماں کا دودھ قدرتی صحت بخش اور ارزاں تریاق دوا ہے۔ آٹھ ماہ تک دودھ کافی ہو تو اور کوئی غذا نہیں دینی چاہیے۔

دودھ پلانے میں ہمیشہ پابندی وقت کا خیال رکھنا چاہیے۔ بچے کو چوسنی ہرگز نہ دیں۔ نیز ورزش بچوں کی نشوونما کے لئے انتہائی ضروری ہے۔ انہیں ہاتھ اور پیر چلانے کا خوب موقع دیں۔

بچوں کا لباس ہلکا، سادہ اور ڈھیلا ہونا چاہیے۔ بچے کو نیند کی بہت ضرورت ہوتی ہے۔

بچے کی غذا اور ورزش نیند اور غسل کے اوقات

سات بجے صبح سے لے کر ۹ بجے صبح تک نیند ورزش اور غسل
دس بجے صبح - غذا
گیارہ بجے دوپہر سے لے کر ایک بجے بعد دوپہر تک نیند اور ورزش
دو بجے بعد دوپہر غذا
تین بجے بعد دوپہر سے لے کر ۵ بجے شام تک نیند و ورزش
۶ بجے شام غسل اور غذا
سات بجے شام سے لے کر ۹ بجے شب تک نیند -
رات ۱۰ بجے غذا
رات گیارہ بجے سے لے کر صبح چھ بجے تک نیند -

تین سے سات سال تک کے بچے کی تدابیر

غذا دن میں چار مرتبہ باقاعدہ مقررہ اوقات پر دیں
غسل کم از کم ایک مرتبہ روزانہ موسم کے مطابق گرم یا سرد پانی سے کرائیں -
بچوں کو زیادہ سے زیادہ عرصہ تک کھلی اور تازہ ہوا میں رکھیں -
لباس زیادہ تنگ یا ڈھیلا ہرگز نہیں ہونا چاہیے -
بچے کو بہت سویرے سلا دیا کریں - اور بارہ گھنٹے تک سونے دینا چاہیے - نیند سے یکدم نہیں جگانا چاہیے -
جسمانی نشو و نما کے لئے کھلی ہوا میں کھیل کود ضروری ہے -

امراض اطفال

بے چارے ننھے بچے چونکہ اپنی تکلیف نہیں بتا سکتے اس لئے جب انہیں کسی قسم کی تکلیف ہوتی ہے تو ان کے چہرے، زبان، پاخانہ اور پیشاب وغیرہ کو دیکھنے سے ہی ان کی تکلیف کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

مندرجہ ذیل علامات سے بچوں کی مختلف امراض کو حالت معلوم ہو سکتی ہے۔

(۱) صحت کی حالت میں بچے کا چہرہ ہشاش بشاش رہتا ہے اس پر کسی جگہ بل نہیں پڑتا۔ اور بچہ خوب چین سے سوتا ہے، لیکن مرض کی حالت میں وہ بے چین رہتا ہے۔ اکثر روتا رہتا ہے اور خواب میں چونک پڑتا ہے۔

(۲) اگر بچہ روتا رہے دبلا ہونے لگے تو یہ سمجھیں کہ کسی نہ کسی بیماری میں مبتلا ہے۔

(۳) کھانسی اور درد پسلی میں بچہ کھانستے وقت روتا ہے۔

(۴) بچے کا جلد جلد سانس لینا۔ منہ کھول کر دم لینا اور سانس لیتے وقت اس کے ناک کے نتھنوں کا پھولنا مرض نیمونیا کی علامات ہیں

(۵) بچہ کان کے درد میں اپنی انگلی کان کی طرف لے جایا کرتا ہے۔

(۶) اگر زبان میلی ہو یا اس کا پاخانہ بدبودار سیاہی مائل اور خشک آئے تو اس کے پیٹ میں خلل ہوگا۔ پیٹ کے درد میں

بچہ گھٹنے سکیڑ لیتا اور بھویں چڑھا لیتا ہے۔
(۷) اگر بچے کے پیشاب میں تلچھٹ بیٹھ جائے تو اس کا ہاضمہ خراب ہوگا۔
(۸) اگر پیشاب کا رنگ سرخ ہو تو یہ سمجھیں کہ اسے بخار آنے والا ہے۔
(۹) اگر بچہ نیند کی حالت میں دانت پیسے اور ناک کھجائے یا پاخانہ یا پیشاب کی جگہ کو مَلتا رہے تو اس کے پیٹ میں چرنے یا چھوٹے کیڑے ہوں گے۔

بچے کی آنکھ دکھنا

ڈاکٹری علاج

نسخہ:- ارجی رول ۶۰ گرین
ڈسٹلڈ واٹر ۱- اونس
دونوں کو بخوبی حل کر کے نیلی شیشی میں محفوظ رکھیں۔ ایک ایک قطرہ آنکھوں میں ٹپکائیں۔ بچوں کے آشوب چشم میں مفید ہے

نسخہ:- پروٹارگول ۸ گرین
ڈسٹلڈ واٹر ۱- اونس
دونوں کو بخوبی مخلوط کر کے نیلی شیشی میں محفوظ کریں۔ ایک ایک قطرہ پلکوں کو الٹ کر ان میں ٹپکائیں۔
فوائد:- بچوں کے ککروں میں نافع ہے۔ پیپ دار آشوب چشم میں بھی مفید ہے۔

طبی علاج

ترپھلہ کو گلاب میں بھگو کر اس سے آنکھوں کو دھوئیں اور گلاب میں قدرے پھٹکڑی ڈال کر آنکھ میں ڈالیں۔ اور پھر گلاب میں باریک و نرم کپڑے کی گدی بنا کر تر کر کے آنکھ پر رکھیں اور آنکھوں کے اوپر یہ ضماد لگائیں۔

ضماد:۔ گل ارمنی، پھٹکڑی، ہلیلہ سیاہ، برگ حنا ہر ایک ۲ ماشہ، افیون ا رتی سب کو گلاب میں پیس کر آنکھوں کے اوپر یہ ضماد کریں۔

ہومیوپیتھک علاج

ہیپر سلف ۳ × بعض قسم کے آشوب چشم کان بہنے اور گوہانجنی میں مفید ہے۔

بچے کی کھانسی

ڈاکٹری علاج

انمول پوڈر:۔ پوٹاشی کلورایٹ	۱۰ حصے
پوڈر ڈاکریس	۲۰ حصے

باہم ملا کر ڈیڑھ رتی کی پوڑیہ بنائیں۔ تین سال سے کم عمر کے بچے کو کوئی بھی شکایت ہونے پر ایک پڑیہ دوسرے تیسرے روز کھلا دیں۔ بخار کھانسی نزلہ زکام سے بچہ محفوظ رہتا ہے بچوں کے معدہ کی اکثر اندرونی بیماریوں میں بھی مجرب المجرب ہے۔

نسخہ:۔ جو بچوں کی کھانسی میں بے حد مفید ہے ۔

امیونیم کاربو نیٹ	۲½ گرین
وائنم ایپیکاک	۲ منم
گلیسرین	۱۵ منم
واٹر	۴۵ منم

سب کو باہم ملاکر ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو یا تین مرتبہ استعمال کریں ۔

سکائش ایملشن :۔ پرانی کھانسی میں جبکہ بچہ بے حد کمزور ہو تو مفید ہے ۔

طبی علاج

(۱) موم کو روغن بالونہ یا روغن بادام میں پگھلا کر سینے پر مالش کریں اور فلالین سے سینے پر سینک کریں ۔

(۲) قدرے السی اور زیرہ سیاہ پیس کر اور تھوڑے سے شہد میں ملاکر بچے کو چٹائیں ۔

(۳) گل بنفشہ ، ملٹھی ، گاؤزبان ، پرسیاؤشان ، زوفا ، بادیان ہر ایک ۱ ماشہ ، مویز منقیٰ ۱ دانہ ، انجیر ایک چہارم سب کو آدھ پاؤ پانی میں جوش دیں ۔ جب نصف رہ جائے تو صاف کرکے اور ۶ ماشہ شہد ملاکر اس کے چار حصے کرکے اور ایک حصہ ہر چھٹے گھنٹہ بعد دیں ۔

ھومیو پیتھک علاج

ایپیکاک ۳x کالی کھانسی کے ابتداء میں بہت مفید ہے

ڈراسرا ۳ x : بچوں کی کالی کھانسی اور تشنجی کھانسی میں خاص طور پر مفید ہے۔
پلسٹلا ۳ x :۔ اس کھانسی میں مفید ہے جو رات کے وقت زیادہ ہو۔

ام الصّبیان

ڈاکٹری علاج

نسخہ :۔ کلورل ہائیڈریٹ	۲ گرین
پوٹاسیم برومائیڈ	۴ گرین
سیرپ آف اورنج	۱۵ منم
واٹر	۱ ڈرام

سب کو ملا کر ایسی ایک خوراک فوراً پلا دیں۔
فوائد :۔ ام الصبیان کے تشنجی دوروں، بے چینی اور بے خوابی میں مفید ہے۔
مرض کی شدید حالتوں میں چند قطرے کلوروفارم کے سونگھائیں۔

طبی علاج

نسخہ :۔ چاول باسمتی۔ شیر آک۔ حسب ضرورت چاولوں کو شیر آک میں تر کرکے رکھ لیں، خشک ہونے پر باریک پیس کر رکھ لیں۔
استعمال :۔ ذرا سا سفوف لے کر ناک میں پھونکیں۔

فوائد:۔ ام الصبیان و بیہوشی میں مفید ہے۔

نسخہ:۔ خون کچھوا، آرد جو حسب ضرورت دونوں کو ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

استعمال:۔ ایک گولی صبح کو کھائیں۔

فوائد:۔ ام الصبیان میں نہایت مفید ہے۔

نسخہ:۔ ہلیلہ زرد، پودینہ باغی، تربد سفید، ہر ایک مساوی الوزن۔ سب کو کوٹ چھان کر رکھ لیں

استعمال:۔ ایک سالہ بچے کو ایک ماشہ، دو سالہ بچے کو ۲ ماشہ، تین سالہ بچے کو ۳ ماشہ علیٰ ہذا القیاس گرم پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ ام الصبیان یعنی بچوں کی مرگی میں نافع ہیں۔

ہومیوپیتھک علاج

بیلاڈونا ۳۰ ایکس:۔ ام الصبیان یعنی صرع اطفال اور تشنج اطفال وغیرہ میں مفید ہے۔

سلفر ۳ ایکس:۔ ام الصبیان اور بچوں کی دیگر مزمن امراض میں نافع ہے۔

کلکیریا کارب ۵:۔ صرع اطفال اور بچوں کے مرض عطاش میں مفید ہے۔ جبکہ یہ شکایات غذا زہری اسباب سے پیدا ہوں۔

نکس وامیکا ۳ ایکس:۔ ام الصبیان جس میں پہلے بچوں کو قبض ہو، مفید ہے۔

بچے کو کان کا درد ہونا

ڈاکٹری علاج

نسخہ جو کان کے درد میں مفید ہے
بورک ایسڈ ۸ گرین ۔ زنک سلفاس ۴ گرین ،
سپرٹ ریکٹیفائیڈ ۱ ڈرام ، ایکوا ڈسٹل ایک اونس
سب کو ملا کر ڈراپر کے ذریعہ نیم گرم کان میں ۲۔۳ قطرے ڈالیں
نسخہ :۔ کاربالک آئل ، ایسڈ کاربالک ۱۰ منم ۔
تیل میٹھا ۔ ایک اونس دونوں ملا کر رکھ لیں ، کان کے درد
میں بہت مفید ہے ۔
نسخہ :۔ ٹنکچر اوپیم ۱۵ منم ، ٹنکچر بیلا ڈونا ۔ ۴ منم ،
گلیسرین ایک اونس ، کان کے درد کے لئے یہ بہت
اعلیٰ دوائی ہے ۔

بچے کی قبض

ڈاکٹری علاج

نسخہ :۔ جو قبض رفع کرتا ہے ۔ کیلومل ۱/۲ گرین
کمپونڈ پوڈر آف جیلپ ۳ گرین ۔ دونوں کو ملا کر ایک پڑیہ
بنائیں ۔ اور دودھ یا پانی میں حل کر کے پلائیں ۔
نسخہ :۔ جو قبض دور کر کے دست لاتا ہے ۔ میگنیشیم کاربونیٹ ۱/۲ ۲ گرین
میگنیشیم سلفیٹ ۱/۲ ۲ گرین ، پوٹاشیم سائٹریٹ ڈرام ۔ دواؤں کو عرق میں

حل کر کے ایسی ایک خوراک دن میں دو یا تین مرتبہ پلائیں۔

پیٹنٹ دوائیں

پیٹرولاجر:۔ لیکوئڈ پیرفین کامرکب ہے۔
لکسن ، فلپس ملک آف میگنیشیا۔

طبی علاج

نسخہ جنم گھٹی:۔ بادیان ۱ ماشہ، برگ نیم ۴ عدد، مویز منقی ایک دانہ، بابڑنگ، جاکسو، فرجور، ہلیلہ گلان، برگ شاہترہ، گل سرخ، برگ سنامکی۔ ہر ایک ۱ ماشہ، عناب ۱ دانہ مغز فلوس خیار شنبر ۶ ماشہ، گلقند ۳ ماشہ پانی میں جوش دے کر اور صاف کر کے بتی کے ذریعے بچے کو چسائیں۔ اگر بچے کو ایک دن رات قبض رہے تو یہ نسخہ بہت مفید ہے۔

ہومیوپیتھک علاج

بچوں کے قبض میں نکس وامیکا، برائی اونیا، اوپیم اور لائیکوپوڈیم بہترین قبض کشا ہیں۔

بچے کے پیٹ میں درد ہونا

ڈاکٹری علاج

اگر ریح کے سبب سے درد ہو تو پیٹ کو سینکیں اور یہ نسخہ دیں
نسخہ:۔ مینگنیشیا کارب ۲۰ گرین، ٹنکچر کارڈیم کمپونڈ ۳ بوند ٹنکچر اسافیٹڈا ۱۵ بوند، ٹنکچر ہائیوسائمس ۱ بوند، ۱ دیم اینی سائی ۴ بوند گلیسرین ۱ ڈرام، ایکوامنتھی وایکوا اینی تھا ہر ایک ۱ اونس، ایک سال

کے بچے کو اس دوائیں سے مقدار ایک ایک ڈرام ہر تیسرے گھنٹے دیں۔

طبی علاج

(۱) روغن بیدا انجیر دیں یا شیاف کریں

(۲) سہاگہ بریان، نمک سیاہ ہر ایک ۲ رتی، بادیان ۱ ماشہ مویز منقی ۱ دانہ پانی میں، یا عرق بادیان میں پیس کر پلائیں

(۳) سفوف چٹکی :- بادیان، سہاگہ بریان، نوشادر، ترنجبین، بابڑنگ، نمک شور، نمک سیاہ، کچلون، نمک لاہوری، نمک طعام انیسون، اصل السوس، زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، دانہ الائچی خورد دانہ الائچی کلاں، گل سرخ، چاکسو، آملہ خشک، پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، پوست بلیلہ ہر ایک ۳ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور اس میں سے ایک چٹکی بچے کو دن میں دو تین بار دیں۔

ہومیوپیتھک علاج

سینا ۳ x :- پیٹ درد، نفخ شکم اور تشنج وغیرہ میں مفید ہے۔

نکس وامیکا ۳ x :- بدہضمی جس میں معدہ اور پیٹ میں درد ہو اس کے لئے مفید ہے۔

کیموملا ۳ x :- یہ دوا پیٹ درد، نفخ شکم کی تکالیف میں مفید ہے۔

چائنا ۳ x بھی پیٹ درد کے لئے مفید ہے۔

دانت نکلنا

عموماً چھٹے مہینے کا بچہ دودھ کے دانت نکالنا شروع کر دیتا ہے۔ بعض اوقات دانت نکلتے وقت بچہ طرح طرح کی تکالیف میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ کبھی دست آنے لگتے ہیں اور کبھی قبض ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹری علاج

کلورل ہائیڈریٹ اگرین، گلیسرین ۱۰ منم، کلوروفارم واٹر ۲۰ منم۔ ایسی ایک خوراک دن میں تین بار پلائیں۔ یہ دانتوں کی خراش کو تسکین دیتی ہے۔

گرے پوڈر لمعق تا اگرین رات کو سوتے وقت دیا جائے

پیٹنٹ دوائیں

کالنزانہ:۔ ایک ٹکیہ دودھ میں گھول کر دن میں ۳ بار دانت نکلنے کے زمانہ میں دیں۔ بچہ آسانی سے دانت نکال لیتا ہے۔

کیلسی مل:۔ یہ ٹکیاں دانت نکلنے میں مدد دیتی ہیں

طبی علاج

(۱) سہاگہ بریاں ۲ رتی، شہد خالص بقدر حاجت۔ سہاگہ کو شہد میں حل کر لیں اور بچوں کے مسوڑھوں پر ملیں۔ بچوں کے دانت آسانی سے نکل آتے ہیں۔

(۲) مغز دھاوا، طفل دراز ہیرزن، انگوروں کا رس حسب ضرورت لے کر

سب دواؤں کو رس میں پیس لیں اور مسوڑھوں پر ملیں، دانت آسانی سے نکلیں گے۔

ہومیو پیتھک علاج

کلکیریا فاس ۶ × ۔ ۳-۳ ٹکیہ دن میں ۴ بار دیں ۔اس سے بچہ دانت آسانی سے نکال لیتا ہے۔ اسہال وپیچش میں بھی مفید ہے۔

مرکیورس ۳ × :۔ اسہال سبز رنگ کے آتے ہوں مروڑ بھی ہوں تو مفید ہے

بچے کو دست آنا

ڈاکٹری علاج

پلورے ٹمائی کو ۵ گرین ۔ انگوروں کی کھانڈ ۱۰ گرین ۔ سوڈا بائیکارب ۱ گرین باہم ملا کر ایسی ایک ایک پڑیہ دن میں ۳ بار عرق سونف کے ہمراہ دیں۔

نسخہ:۔ کیلومل ۱/۴ گرین ، ایرومیٹک چاک پاؤڈر ۲ گرین دونوں کو بخوبی ملا کر ایک پڑیہ بنالیں ۔ ایسی ایک یا دو پڑیہ پانی سے یا قدرے دودھ میں حل کر کے دیں ۔ بچوں کے ایسے اسہال میں مفید ہے جو پانی کی مانند آئیں۔

پیٹنٹ دوائیں

کریموسکسی ڈین (شارپ اینڈ ڈوم) نومولود کے اسہال میں مفید ہے۔

فارموسیبازول (سیبا) اسہال گرمائی میں مفید ہے
کلوروسٹرپ (پارکسڈیوس) شیرخوار بچوں کے اسہال میں استعمال کرنا مفید ہے۔

طبی علاج

نسخہ:۔ برنج ساٹھی ۴ ماشہ، نارجیل دریائی ۲ ماشہ، زہر مہرہ خطائی ۳ ماشہ برگ نیم ۲ عدد، بادیان ۴ ماشہ سب کو باریک پیس کر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔
مقدار۔ بوقت ضرورت ایک گولی ماں کے دودھ میں گھس کر دیں۔ فوائد:۔ بچوں کے سبز اسہال اور پیاس کی کثرت میں مفید ہے۔

ہومیو پیتھک علاج

اپی کاک ۳x اسہال، متلی، قے وغیرہ میں مفید ہے
فاسفورس ۳۔ اسہال مزمن میں مفید ہے۔

بچے کو پیچش ہونا

ڈاکٹری علاج

نسخہ:۔ ڈورس پوڈر ½ گرین، اپی کیکوانا پوڈر ۱ گرین ایرومیٹک چاک پوڈر ۳ گرین، سب کو ملا کر ایک پڑیہ بنالیں ایسی ایک ایک پڑیہ دن میں تین مرتبہ دودھ یا پانی میں حل کرکے بچے کو پلائیں بچوں کے شدید پیچش میں مفید و مستعمل ہے خصوصاً جبکہ قبض اور سدہ نہ ہو۔

نسخہ:۔ بسمتھ کارب اگرین، سوڈا کارب اگرین
پلورا اپیکا کاک ½ گرین ۔ سب کو بخوبی ملالیں ۔ ایسی ایک
خوراک ذرا سے شربت میں ملا کر پلائیں ۔ بچوں کی پیچش میں
مفید ہے۔

بالے پالے واٹر

ایکوا انیی سائی ایک پونڈ ، ایکوا کیرو آئی ۸۔ اونس
ایکوا انیی تھائی ½۲ پونڈ ، سوڈا بنروائٹ ۴۔ اونس
گلیسرین ۱ پونڈ ، پوٹاس بائی کاربونیٹ ۱ پونڈ
کھانڈ دانہ دار ۱۰ پونڈ ، سکرین ۸ ڈرام ، پانی مصفیٰ ۱۰ پونڈ
ان سب چیزوں کو پانی میں حل کر کے فلٹر کر لیں ۔ اعلیٰ قسم کا بال
پال واٹر تیار ہو گا۔

ترکیب استعمال:۔ ۱۰ بوند سے لے کر ایک ڈرام تک ایک
سال کے بچے کو استعمال کر سکتے ہیں۔

فوائد:۔ بچوں کی جملہ امراض کا مکمل علاج ہے ۔ بچوں کے قے
اسہال قبض، سوکھا مسان ڈبہ وغیرہ کو دور کرنے کے علاوہ
بچوں کے دانت نہایت آسانی سے نکالتا ہے ۔ بچہ طاقت ور اور
سرخ رنگ ہو جاتا ہے۔

طبی علاج

شربت شفا:۔ گل سرخ، سناء مکی ، بنفشہ، بادیان
ہر ایک چھ ماشہ ، مویز ۳ عدد ۔ جوش دے کر ڈیڑھ پاؤ مصری
ڈال کر قوام کریں۔ صبح و شام ۶ ماشہ چٹائیں ۔ یا پانی میں ملا کر۔

دیں۔ اس سے بچوں کی تمام بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ میرے والد امجد قبلہ مولانا حاجی شہاب الدین صاحب مدظلہٗ کا شہرہ آفاق اور مجرب المجرب نسخہ ہے۔ معمولی اشیاء سمجھ کر نسخہ نظر انداز نہ کریں۔ اس کے فوائد کے سامنے بال امرت، گرائپ ایکسر، انٹی گرائپ اور فروٹ سالٹ وغیرہ سب ہیچ ہیں۔ اس سے بچہ کو قبض نہیں ہوتی۔ پیچش، پیٹ کا درد، پیٹ کا پھولنا، بدہضمی کمزوری، دبلا پن، سوکھا پن سب دور ہو جاتے ہیں۔

بچے کو ہیضہ ہونا

ڈاکٹری علاج

نسخہ:۔ ڈوورس پوڈر ۱/۲ گرین، گیلک ایسڈ ۲ گرین دونوں کو ملا کر ایک پڑیہ بنالیں۔ اور دن میں ۳ مرتبہ پانی یا دودھ میں حل کر کے پلائیں۔

طبی علاج

حب نارجیل:۔ نارجیل دریائی، تخم ترنج، تخم لیموں۔ ہر ایک ۳ ماشہ، پوست لیموں ۱ عدد، زہر مہرہ خطائی ۱ ماشہ سب کو گلاب میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور بچے کو نصف سے ایک گولی گلاب میں حل کر کے استعمال کرائیں۔ بچوں کے ہیضہ میں مفید ہے۔

شروع مرض میں عرق گلاب اور عرق بادیان ہم وزن ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔ صحت ہونے پر گلیکسو ملک فوڈ یا آسٹر ملک فوڈ یا سٹارٹ کاؤ اینڈ گیٹ ملک فوڈ یا فیرکس، ملک فوڈ استعمال کرائیں۔

بچے کو سوکھا مسان ہونا

ڈاکٹری علاج

نسخہ: کاڈ لیور آئل ۳۰ ملی لیٹر ، لائیم واٹر ۱ڈرام

ترکیب: کارڈ لیور آئل میں تھوڑا تھوڑا لائیم واٹر ملا کر شیرہ سا تیار کر لیں۔ ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو مرتبہ بچے کو استعمال کرائیں۔ بچوں کے سوکھا مسان اور جسمانی کمزوری میں بہت مفید ہے۔

طبی علاج

چٹکلہ: گھر گھراتن کے گھر کی مٹی ۲ تولہ پیس لیں اور اس میں ۶ ماشہ دانہ الائچی خورد پیس کر ملا لیں۔ اور پھر اس میں اس قدر گلقند ملا کر رگڑیں کہ گولیاں بن سکیں۔ گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ صبح دوپہر اور شام ایک ایک گولی ہمراہ عرق سونف دیں۔ بچوں کے سوکھا مسان کا شافی علاج ہے۔

نسخہ: مروارید ناسفتہ ۴ رتی ، زہر مہرہ خطائی ، نارجیل دریائی ، طباشیر کبود ، حجر الیہود ، پوست ہلیلہ زرد ، دانہ الائچی خورد ، زرورد ، مغز کنول گٹہ ہر ایک ۶ ماشہ۔

ترکیب: پہلے مروارید کو تنہا روح کیوڑا میں ایک گھنٹہ تک کھرل کریں۔ پھر باقی دوائیں علیحدہ علیحدہ پیس کر اس میں ملا لیں۔ اور اچھی طرح کھرل کر کے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح ایک شام شیر مادر یا عرق گلاب میں گھس

کر بچے کو پلا دیا کریں۔ دستوں کو روکتی، بد ہضمی کو دور کرتی ہے، سوکھا مسان کے لئے خاص دوا ہے۔

بچے کا موسمی بخار

طبی و ڈاکٹری علاج

نسخہ:- یوکوین ۱ رتی، ریوند خطائی ۵ رتی دونوں کو باریک پیس کر بخوبی مخلوط کر لیں۔ ایسی ایک ایک پڑیہ حسب عمر مریض دن میں دو۔ تین یا چار بار دیں۔ موسمی بخار اور جگر کی خرابی میں مفید ہے۔

خسرہ اطفال

عناب ۵ عدد، مویز ۴ عدد، گل سرخ ۶ ماشہ، ۲ چھٹانک پانی میں جوش دے کر تھوڑا میٹھا ملا کر پلائیں۔ سرد اشیاء سے پرہیز کریں۔

اکسیر عجیب

ست گلو ایک ماشہ، الائچی خورد ۲ ماشہ، ملباشیر ۲ ماشہ یوکوین ۸ رتی باہم ملا کر سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک:- ایک رتی سے لے کر ۵ رتی تک ۱۲ سال تک کے بچوں کو ہمراہ آب تازہ استعمال کریں۔

فوائد:- اس دوائی کے استعمال سے بچوں کا بخار ٹوٹ جاتا ہے۔ گویا بچوں کے ہر قسم کے بخار کے لئے اکسیر اور تریاق اعظم ہے۔

بچے کی آنتوں کے کیڑے

ڈاکٹری نسخہ:۔

ٹنکچر آف میوریٹ آف آئرن	۵ منم
سلفیٹ آف میگنیشیا	۱۰ گرین
واٹر	½ ۲ اونس

سب کو بخوبی حل کر کے رکھ لیں ۔ ایسی ایک ایک خوراک، صبح و شام بچے کو پلا دیا کریں ۔۔ بچوں کی آنتوں کے کیڑوں کے لئے مفید ہے ۔

نسخہ:۔ کمیلہ ۲ ماشہ، سینٹونین ۱ ماشہ، لعاب صمغ عربی حسب ضرورت ۔

ترکیب، دونوں کو باریک پیس کر لعاب کے ساتھ ملا کر بیس گولیاں بنالیں ۔ حسب عمر ایک سے دو گولیاں دن میں دو تین مرتبہ استعمال کرائیں ۔ بچوں کے آنتوں کے کیڑوں کو ہلاک کرنے میں اکسیر ہے ۔

ڈبہ اطفال

ڈاکٹری علاج

پنسلین دو لاکھ یونٹ، ڈسٹلڈ واٹر ۴ سی سی ملا کر صبح و شام ۲ سی سی کا عضلاتی ٹیکہ کریں ۔

بچے کے سینہ پر لیمی منٹ ٹرپن ٹائن کی مالش کریں ۔

طبی علاج

نسخہ :۔ مغز کرنجوہ ۲ تولہ ، نیلا تھوتھا مصفا ایک ماشہ ، دونوں کو ملا کر آٹھ دن کھرل کریں اور ۱/۲ رتی کی گولیاں بنائیں
مقدار خوراک :۔ بچے کو ہر چار گھنٹے کے بعد گرم پانی کے ساتھ ایک ایک گولی کھلائیں۔

فوائد :۔ ڈبہ اطفال (نمونیا) کے لئے مفید ہے۔

چٹکی اطفال

الائچی خورد ۶ ماشہ ، طباشیر ۳ ماشہ ، کنول ڈوڈہ پتہ دور کردہ ۱۱ عدد ، مغز بادام ۵ عدد ، سونف ۵ ماشہ ، زیرہ سفید ۳ ماشہ ، کوزہ مصری ۲ تولہ کوٹ کر سفوف بنائیں۔

موسم گرما میں ۶ رتی مکھن دو تولہ میں ملا کر کھلائیں۔ اس کے کھلانے سے بچہ موٹا تازہ رہتا ہے۔ اس کے علاوہ دل و دماغ اور جگر کو تقویت پہنچتی ہے۔

بچے کو پاخانہ کھل کر آتا ہے۔ اور بچہ آرام کی نیند سوتا ہے۔

قطرہ صحت

ٹنکچر کارڈیم کو ۱۰ بوند ، شربت بنفشہ ایک تولہ میں ملائیں ایک دو ماشہ صبح و شام بچے کو پانی میں ملا کر پلائیں۔ ہر موسم میں فائدہ دیتی ہے۔

بچے کو تندرست رکھنے والی دوا ہے اور بے ضرر ہے۔ بے خطر اس کو تیار کر کے بچوں کو استعمال کرائیں۔

امراض اطفال کا ہومیوپیتھک اور بایو کیمک علاج

دانت نکالنے کا بایو کیمک علاج

کلکیریا فاس × ۳ ، فیرم فاس × ۳
دونوں کو باہم ملا کر ۳ گرین فی خوراک دن میں تین چار مرتبہ استعمال کرائیں۔

امراض اطفال کیلئے ہومیوپیتھک کی پیٹنٹ دوا

ھونہار بے بی ٹانک (امان فارمیسی) اس کے پلانے سے بچہ موٹا تازہ اور صحت مند ہو جاتا ہے۔ اور دانت آسانی سے نکال لیتا ہے۔ امان فارمیسی کا بچوں والے گھر کے لئے انمول تحفہ ہے۔

خارش پھوڑے پھنسی کے لئے بایو کیمک علاج

کلکیریا سلف × ۶
کلکیریا فلور × ۶
کالی سلف × ۳
نیٹرم میور × ۳
نیٹرم سلف × ۳

باہم ملا کر ۳ گرین فی خوراک دن میں تین چار بار دیں۔

خسرہ کے لئے بایو کیمک علاج

فیرم فاس × ۳ ، کالی سلف × ۳ ، کالی میور × ۳
باہم ملا کر ۵ گرین فی خوراک دن میں چار مرتبہ دیں۔

بچوں کی جملہ امراض کا بایو کیمک علاج (۵ فاس)

کالی فاس × ۶ ، نیٹرم فاس × ۶ ،
کلکیریا فاس × ۶ میگنیشیا فاس × ۶ ،
فیرم فاس × ۶

تمام ادویہ کو باہم ملاکر ۵ گرین فی خوراک دن میں چار مرتبہ پانی سے دیں۔ بچوں کی جملہ امراض کا واحد عمدہ اور موثر علاج ہے۔

پیٹ درد کا بایو کیمک علاج

میگنیشیا فاس × ۳ ، کلکیریا فاس × ۳
نیٹرم سلف × ۳ ، فیرم فاس × ۳

باہم ملا دیں اور ۳ گرین فی خوراک دن میں ۳ بار گرم پانی سے دیں۔

بچوں کی بھیریوں اور گلٹیاں

ڈاکٹری نسخہ :۔

ایسٹن سیرپ ود کونین اینڈ سٹرکنین	۳ بوند
گریمالٹ سیرپ	۱۰ بوند
فیری آیوڈائیڈ سیرپ	۵ بوند
ایکوا	۲ تولہ

سب کو باہم ملاکر ایسی ایک خوراک دن میں تین مرتبہ بعد از غذا استعمال کرائیں۔

باب ہفتم

امراض حمیات | امراض عامہ | امراض جلد

امراض حمیات

امراض عامہ



امراض جلد

تپ لرزہ یا ملیریا

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
موسمی بخار	تپ لرزہ	ملیریل فیور

موسم گرما میں جبکہ گرمی شدت کی ہو تو برسات کے بعد جب زمین اور تالاب وجھیلیں خشک ہونا شروع ہو جاتی ہیں تو اس قسم کے موسمی بخار کثرت سے پھیلتے ہیں۔ عموماً جولائی سے لے کر نومبر کے مہینے تک ایسے بخاروں کا موسم ہوتا ہے۔

اسباب مرض:۔ ملیریا درحقیقت ایک قسم کے زہریلے بخارات ہوتے ہیں جو نباتات کے سڑنے، اور مرطوب زمینوں مثلاً جھیلوں تالابوں، جوہڑوں اور دلدلوں کے خشک ہونے سے شروع ہوتے ہیں۔ ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ ملیریا کا زہر ایک قسم کے مچھر کے کاٹنے سے انسان کے جسم میں سرایت کرتا ہے۔ چنانچہ مچھر ایسے ہی مقامات کے قریب پائے جاتے ہیں۔

علامات مرض:۔ ملیریا بخار دو قسم کا ہوتا ہے۔

ایک یہ کہ سردی سے چڑھتا ہے اور باری کے طور پر چڑھتا ہے۔ اس قسم کے بخار کی تین قسم ہوتی ہیں۔ پہلی قسم کا بخار صبح کے وقت چڑھتا ہے۔ اس میں زہریلا اثر زیادہ ہوتا ہے۔ دوسری قسم کے بخار میں مریض کو سردی زیادہ لگتی ہے۔ اور یہ بخار عموماً دوپہر کو سردی سے چڑھتا ہے۔ تیسری قسم کا بخار عموماً شام کو آیا کرتا ہے۔ یہ بخار ہلکا ہوتا ہے۔ لیکن سردی زیادہ لگتی ہے۔ اور

تھوڑی دیر بعد پسینہ آکر بخار بالکل اتر جاتا ہے۔
لیکن دوسری قسم کا ملیریا جو سردی سے نہیں چڑھتا وہ بخار ہر وقت چڑھا رہتا ہے۔ اور باری کے طور پر نہیں آتا۔
ملیریا بخاروں میں اوّل بخار چڑھنے سے پہلے مریض سست ہو جاتا ہے۔ انگڑائیاں اور جمائیاں آتی ہیں۔ جی متلاتا ہے اور کبھی قے بھی آجاتی ہے۔ چہرہ سرخ اور بدن جلنے لگتا ہے۔ کرب اور بے چینی بڑھ جاتی ہیں۔ اور بخار رفتہ رفتہ تیز ہو جاتا ہے۔ یہ کیفیت ۴-۵ گھنٹے تک جاری رہتی ہے۔ جس کے بعد پیشانی پر پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہے۔ ایسی حالت میں مریض بے حد کمزور ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

فیور مکسچر

لائکوار امیونیا ایسی ٹے ٹس	۱ ڈرام
سپرٹس ایتھر نائٹروسائی	۲۰ منم
پوٹاسیائی نائیٹراس	۵ گرین
پوٹاسیائی ایسی ٹاس	۱۰ گرین
میگ نیشیائی سلفاس	۱ ڈرام
ایکوا کیمفوری ایڈ	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر دو یا تین گھنٹے کے وقفہ کے بعد دیں۔
فوائد۔ یہ مکسچر ملیریا اور بخار میں مفید ہے۔

کونین بائی ہائیڈرو کلورائیڈ

یہ پانی میں بخوبی حل ہو جاتی ہے۔ عضلی یا جلدی ٹیکہ میں مستعمل ہے۔ بذریعہ دہن بھی دی جا سکتی ہے۔

یوکونین

یہ ایک بے ذائقہ کونین ہے خوراک ۳ سے ۱۵ گرین تک حسب عمر دیں۔

آرسٹوکن

یہ بھی ایک قسم کی بے ذائقہ کونین ہے۔ یہ پانی میں حل نہیں ہوتی۔ ملیریا بخار، نزلہ و بائیہ اور کالی کھانسی میں ایک سے ۱۰ گرین تک دیں۔

پیٹنٹ دوائیں

کلوروکوئین

یہ دوا مے اینڈ بیکر کمپنی نواکوئین، بائر کمپنی ریسوچین، پارک ڈیوس کمپنی اے کاما کوین اور آئی سی آئی کمپنی ایولوکلور کے نام سے فروخت کر رہی ہے۔ پہلی خوراک ۱۰ گرین۔ دوسری خوراک ۶ گھنٹہ بعد ۵ گرین اور اس کے بعد ۵ گرین روزانہ دو روز تک دیں۔

ملیپا گرین (آئی)

حفظ ما تقدم کے طور پر ایک ٹکیہ روزانہ کھلانی چاہیئے۔

ٹوٹا کوین (دلی)

ملیریا میں مستعمل ہے۔ ۵ تا ۱۰ گرین حسب ضرورت دیں۔

الیسینوفیل (بسلیری) یہ دوا ملیریائی بخاروں میں بہت مفید ہے ۔ ایک یا ۲ گولی دن میں ۲ یا ۳ بار کھلانے سے دوسرے تیسرے دن بخار اتر جاتا ہے ۔

ڈیراپرم (باروویلکم) یہ بے ذائقہ دوا ہے ۔ یہ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ اس کی ایک ہی خوراک سے بخار اتر جاتا ہے ۔ اس کی ایک ٹکیہ ہفتہ میں ایک بار کھلانا کافی ہے

کاموکوئین (پارک) یہ نئی دوا ملیریا کے جملہ اقسام میں مفید و موثر ہے ۔ جوان آدمی کو ۳ ٹکیہ ایک ہی بار دینے سے مرض کافور ہو جاتا ہے ۔

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل پیٹنٹ دوائیں بھی ملیریا بخار میں مفید ہیں ۔ لیکن اب زیادہ مستعمل نہیں ۔

کوینو سٹوورسول ، کوینارسین ، لیپاکوین ، کیمو پرائما ایٹبرین ، کوناکرائن ، اگیورین ۔ لیک کوئین ۔ پلازموکوین آرسی کوین ،

بیسوکوئین (پارک ڈیوس) ملیریائی بخار کی جدید ترین دوائی ایک ٹکیہ دن میں تین بار صبح ، دوپہر ، شام کھلائیں ۔

پیرو گوانل ، یہ دوا حفظ ما تقدم کے طور پر ہفتہ میں گولی کھائیں نیز کی حالت میں ایک ٹکیہ دن میں تین بار کھائیں ۔ اور بخار اتر جانے تک کھاتے جائیں ۔

طبی علاج

حب شفاء تخم جوزماثل (دتانورہ) ۱ تولہ، ریوند چینی ۸ ماشہ۔ زنجبیل ۷ ماشہ، ببول کی گوند ۱۰ ماشہ

پہلی تینوں دواؤں کو باریک پیس لیں۔ اور گوند کے پانی میں لعاب بنا کر اس سے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک گولی روزانہ صبح ہمراہ شربت نیلوفر ۲ تولہ اور عرق گاؤزبان ۷ تولہ دیں۔

فوائد:۔ نئے اور پرانے جاڑا بخار میں مفید ہے۔

حب کرنجوہ مغز کرنجوہ ۱ تولہ، دار فلفل ۱ تولہ، زیرہ سفید ۶ ماشہ، ببول کی پتی ۶ ماشہ،

سب دواؤں کو باریک پیس کر پانی یا گوند کے لعاب میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک ایک گولی صبح دوپہر شام پانی کے ساتھ دیں۔

فوائد:۔ ان گولیوں سے روزانہ بخار کو اکثر فائدہ ہوتا ہے۔

حب اجوائن اجوائن خراسانی پھٹکڑی بریاں، سہاگہ بریان، نمک لاہوری ہر ایک ۱ تولہ،

سب کو باریک کوٹ کر دھتورے کے پتے کے پانی میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ نوبت بخار سے ۲ گھنٹہ پہلے ایک یا ۲ گولی پانی سے کھلائیں

فوائد:۔ چند روزہ استعمال سے بخار اکثر رفع ہو جاتا ہے۔

حب تلسی

تلسی کی تازہ پتی اور سیاہ مرچ دونوں مساوی الوزن لے کر ان کو خوب کھرل کریں اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں ۔

مقدار خوراک :۔ نوبت بخار سے چار گھنٹہ پہلے ایک یا دو گولیاں پانی کے ہمراہ دیں ۔

حب سبز

ارنڈ کا شگوفہ ۳ تولہ ، کالی مرچ ۶ ماشہ ، کھانے کا نمک ۱ تولہ ۔ ان سب کو باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں ۔

مقدار خوراک :۔ نوبت بخار سے ۲ گھنٹہ پہلے ایک گولی اور پھر دو گھنٹہ بعد ایک گولی پانی کے ہمراہ دیں ۔

حب سم الفار

سنکھیا سفید ، کتھ سفید ، چونہ سفید ہر ایک ۱ تولہ ، سب دواؤں کو باریک پیس کر لیموں کے عرق کے ساتھ دانہ باجرہ کے برابر گولیاں بنائیں ۔

مقدار خوراک ایک گولی نوبت بخار سے ۴ گھنٹہ پہلے پانی کے ساتھ دیں

سفوف ست گلو

ست گلو ، طباشیر ، دانہ الائچی خورد ہر ایک ۶ ماشہ ، نبات سفید ۲½ تولہ سب کو باریک پیس کر باہم ملا کر سفوف بنائیں ۔

مقدار خوراک :۔ ۴ سے ۶ ماشہ تک ہمراہ شربت بزوری ۲ تولہ یا شربت انار ۲ تولہ ۔

حب زہر مہرہ

زہر مہرہ خطائی ۔ ست گلو ، طباشیر کبود ، دانہ الائچی خورد ، ہر ایک ۱ تولہ ، کافور و

کونین ہر ایک ۳ ماشہ۔ سب ادویہ کو باریک کوٹ چھان کر لعاب اسبغول سے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک ایک گولی صبح، دوپہر اور شام کو ہمراہ شربت انار ۲ تولہ یا شربت نیلوفر تولہ دیں۔

فوائد:۔ تجاری بخار میں مفید ہے۔

حب پلاس پاپڑہ

مغز پلاس پاپڑہ یعنی ڈھاک کے بیج جن کا اوپر کا سرخ چھلکا اتار دیا گیا ہو۔ ا تولہ۔ مغز تخم کرنجوہ ا تولہ، ان دونوں کو باریک پیس کر قدرے پانی ملا کر کالی مرچ کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ ہر روز صبح و شام ایک ایک گولی لیکن بخار کی باری میں صبح ۲ گولیاں پانی کے ہمراہ دیں۔ ان گولیوں سے بھی اکثر فائدہ ہوتا ہے۔

حب ہندی

مالکنگنی، کچلہ، اجوائن دیسی، اجوائن خراسانی، اجمود، کلونجی ہر ایک ۹ ماشہ، مغز دھتورہ ۷ ماشہ، ہر ایک دوا کو جدا جدا اس قدر بھونیں کہ وہ سرخی مائل ہو جائے۔ پھر آدھ پاؤ گیرو لے کر سب ادویہ کو باریک پیس کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ وقفہ کے دنوں میں ہر روز صبح ایک گولی دیں۔ اور نوبت بخار کے روز تین گولیاں دیں۔

فوائد:۔ یہ گولیاں بھی چوتھیا کے بخار میں اکثر مفید اور مجرب ثابت ہوتی ہیں۔

تپ توڑ سرمہ

پارہ مصفیٰ ، جمال گوٹہ بیتہ اور قشیر دور کردہ ، فلفل دراز ، گندھک آملہ سار مصفیٰ ، کشتہ فولاد ، مکڑی کا جالا ، ہلیلہ زرد ہر ایک ۱ تولہ ، ایک ماہ تک لیموں کاغذی کے رس میں کھرل کریں ۔

ترکیب استعمال :۔ تپ والے کی آنکھوں میں دو سلائی سرمہ ڈالیں

فوائد :۔ اس سے بخار فوراً اتر جاتا ہے ۔ بڑا از ود اثر ثابت ہو چکا ہے ۔

تریاق بخار

قلمی شورہ ، نوشادر ، پھٹکڑی ہر ایک تولہ تولہ پیس کر ۵ تولہ شیر مدار میں کھرل کر کے حبوب بنا کر جوہر اڑا لیں ۔ پھر اس جوہر میں کونین سلفاس ، اسپرین ، سوڈا سلی سلاس ، کافور ، انٹی فبرین ہر ایک ۸ رتی ملا لیں

مقدار خوراک :۔ بخار کی حالت میں ۲ رتی ہمراہ آب تازہ کھلائیں ۔

فوائد :۔ بفضلہ تعالیٰ بخار فوراً اتر جائے گا ۔ اگر دوسرے دن پھر ہو تو ایک اور خوراک کھلا دیں ۔ یہ نسخہ میرا اپنا سو فیصدی مجرب ہے پانچ منٹ میں بخار توڑنے کا حیرت انگیز اثر رکھتا ہے ۔ بنا کر کھلا کر تجربہ کریں اور دیکھ لیں ۔

اکسیر احمر

شنگرف رومی ایک تولہ ، مشک کافور ایک تولہ ۔ نیچے اوپر دے کر نوا پیر جلا لیں ۔

مقدار خوراک :۔ ایک رتی شہد میں گھس کر چٹائیں ۔

فوائد :۔ ایک ہی خوراک سے بخار اتر جاتا ہے ۔

ہتھیلی پر سرسوں

لو بان کوڑ یہ ۲ تولہ کپڑ چھان کر کے محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک:۔ ۴ رتی دوائی بخار چڑھنے سے پہلے ہمراہ آب تازہ یا ہمراہ آب سنگترہ دیں۔

فوائد:۔ بخار نہیں چڑھے گا۔ میرے مطلب کا مایۂ ناز نسخہ ہے، جو سینکڑوں مریضوں پر استعمال شدہ ہے۔ اور حیرت انگیز اثر رکھتا ہے۔ ایک دفعہ بنا کر تجربہ کریں۔

اکسیر تپ لرزہ

بیت عنکبوت (مکڑی کا جالا) لے کر گلقند یا گڑ میں لپیٹ کر نوبت سے پیشتر کھلا دیں۔ اسی روز آرام ہو گا۔

فوری ۶

مغز کرنجوہ ۳ ماشہ، ست گلو ۱ ماشہ، باہم ملا کر ایک ہی بار کھلا دیں۔ تمام بخاروں کے توڑنے میں کمال اثر دکھاتا ہے۔

حب سفید

زہر مہرہ خطائی ۶ ماشہ، طباشیر کبود ۶ ماشہ دانہ الائچی سفید ۶ ماشہ ست گلو ۶ ماشہ کونین ۲ ماشہ، کافور ½ ماشہ لعاب اسبغول کے ساتھ حب بقدر نخود بنائیں۔

مقدار خوراک: بوقت بخار سے ۲ گھنٹہ پہلے ہر گھنٹہ بعد ایک ایک گولی شربت نیلوفر یا سادہ پانی کے ساتھ کھائیں۔

فوائد:۔ ملیریا کی سب اقسام میں مفید ہے۔ اور فائدہ میں سریع التاثیر ہے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

چائنا یا سنکونا

چائنا دوائی تپ میعادی کے بخار میں مفید ثابت ہوتی ہے۔ سردی سے بخار ہو پیاس لگے اور پسینہ آئے۔ ۴ قطرے ہر ۲ گھنٹہ بعد دیں

نکس وامیکا ۲ x

سردی بہت لگے۔ اعضاء درد کرتے ہوں۔ سر چکراتا ہو۔ ابکائیاں آتی ہوں تو مفید ہے ہر دو گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں۔

آرسینکم ۳ x

بخار کا حملہ لمبا ہوتا ہو۔ پیاس بہت لگتی ہو۔ پرانے ملیریا بخار میں بہت مفید ہے۔ دن میں ۲ یا ۳ مرتبہ دیں۔

نیٹرم میوراٹیکم ۱۲x

بخار لمبا ہو چکا ہو تو مفید ہے۔ اس دوائی کی دو خوراکیں صبح دس بجے سے پہلے اور ایک خوراک شام کو دینی چاہیے۔

اپی کاک ۳ x

جاڑا خوب لگتا ہو۔ ہاضمہ کی خرابی اور بھوک نہ لگتی ہو ہر دو گھنٹہ کے بعد دیں۔

سلفر ۳۰

جب کسی دوائی کی علامات صاف طور پر عیاں نہ ہو تو سلفر ۳۰ کی چند خوراکیں دیں۔ ہاتھوں کی ہتھیلیاں جلتی ہوں یا پاؤں جلتے ہوں بخار اترنے پر پیاس زیادہ لگتی ہو تو مفید ہے۔

ایکونائیٹ x ۳ یہ دوائی لازمی دوری بخار میں کام آتی ہے۔ جبکہ نبض تیز چلتی ہو، حرارت تیز ہو تو مفید ہے۔

فیرم فاس x ۲ جب بخار کے ہمراہ زکام بھی ہو اور کھانسی نہایت تکلیف دہ ہو تو یہ دوا ہر دو گھنٹہ بعد دینا مفید ہے۔

پلسٹلا x ۳ سر گرم ہو، ہونٹ خشک اور سارے جسم میں سردی لگتی ہو تو ہر دو گھنٹہ کے بعد دیں۔

ہومیوپیتھی پیٹنٹ دوا

بخارولین (المان فارمیسی رحیم یار خان) ہر قسم کے ملیریا بخار میں بے حد مفید ہے۔

بایوکیمک علاج

نیٹرم میور x ۱۲
فیرم فاس x ۶
نیٹرم سلف x ۶

باہم ملا کر ایک ایک خوراک روزانہ تین یا چار مرتبہ استعمال کرائیں۔ ملیریا بخار میں مفید ہے۔

تپ محرقہ اسہالی

انگریزی نام	طبی نام	اردو نام
ٹائیفائڈ فیور	تپ محرقہ	میعادی بخار

تعریف:۔ یہ ایک قسم کا متعدی میعادی بخار، جو اکیس روز یا زیادہ عرصہ تک چڑھا رہتا ہے۔

اسباب:۔ یہ مرض ایک نہایت چھوٹے سے خوردبینی جرثومہ کی وجہ سے پھیلتا ہے، جسے جرثومہ محرقہ اسہالی کہتے ہیں یہ بخار دنیا کے تمام ممالک میں پایا جاتا ہے، لیکن زیادہ شدید گرم ممالک میں ہوتا ہے۔

علامات:۔ عام طور پر یہ بخار بے معلوم طور پر لرزہ سے شروع ہوتا ہے طبیعت سست ہو جاتی ہے۔ بھوک کم اور پیاس زیادہ لگتی ہے۔ جی متلاتا ہے پیشانی میں درد محسوس ہوتا ہے۔ دن کے وقت غنودگی اور رات کو بےخوابی کی شکایت ہوتی ہے۔ زبان میلی ہو جاتی ہے اور منہ خشک ہوتا ہے۔ کبھی دست آتے ہیں اور کبھی قبض ہوتی ہے۔

اس بخار کی ہفتہ وار علامات درج ذیل ہیں۔

پہلے ہفتہ میں:۔ بخار روزبروز تیز ہوتا جاتا ہے، ہر روز صبح کی نسبت شام کو بخار ایک ڈیڑھ درجہ زیادہ ہوتا ہے، زبان میلی اور سفیدی سے پوشیدہ ہوتی ہے، پیٹ پھول کر درد کرنے لگتا ہے، عام طور پر قبض کی شکایت ہوتی

ہے ۔ اس ہفتہ کے آخر میں سینہ اور پیٹ پر گلابی رنگ کے چھوٹے چھوٹے دانے نکلتے ہیں ۔ جنہیں انگلی سے دبایا جائے تو غائب ہو جاتے ہیں ۔ دباؤ ہٹانے پر پھر ظاہر ہو جاتے ہیں ۔ پہلے ہفتہ کے آخر میں تلی بھی بڑھ جاتی ہے شدتِ بخار سے مریض کو رات کو ہذیان بھی ہو جاتا ہے ۔

دوسرے ہفتہ میں :۔ اوپر بیان کی گئی علامات شدید ہو جاتی ہیں ۔ بخار تیز ہو جاتا ہے ۔ افعال دماغیہ بہت کمزور ہو جاتے ہیں ۔ چہرہ زرد اور قدرے بھاری ہو جاتا ہے ۔ ناف کے نیچے دائیں طرف دبانے سے درد ہوتا ہے اور گڑگڑاہٹ ہوتی ہے ۔

تیسرے ہفتہ میں :۔ عموماً بخار میں رفتہ رفتہ تخفیف ہونے لگتی ہے ۔ پہلے صبح کے وقت حرارت کم ہونے لگتی ہے ، پھر شام کے وقت بھی کم ہونا شروع ہو جاتی ہے ۔ لیکن کمزوری بہت ہو جاتی ہے اس ہفتہ میں انتڑیوں میں سیلان خون ہونے کا یا ان کے پھٹ جانے کا خطرہ ہوتا ہے ۔

چوتھے ہفتہ میں :۔ اکثر آرام ہونا شروع ہو جاتا ہے یعنی بخار آہستہ آہستہ اترنے لگتا ہے ۔ اسہال موقوف ہو جاتے ہیں ۔ مریض میں بیٹھنے کی طاقت آ جاتی ہے ۔ لیکن جب صحت ہونے والی نہیں ہوتی تو مذکورہ بالا علامات میں شدت ہو جاتی ہے ۔

پانچویں اور چھٹے ہفتہ میں :۔ بخار غیر منتظم طور پر ہو جایا کرتا ہے ۔ یعنی کسی دن ہو جاتا ہے اور کسی دن نہیں ۔ عموماً چالیس روز

کے بعد افاقہ کی صورت نظر آتی ہے۔

تپ محرقہ اسہالی کے مختلف عوارض اور ان کا علاج درج ذیل ہے

۱۔ قبض اگر قبض ہو تو ہر دوسرے روز خالی نیمگرم پانی کا انیما یعنی حقنہ کر دیا کریں۔

۲۔ اسہال اگر تھوڑے دست آتے ہوں تو انہیں بند نہیں کرنا چاہئے۔ لیکن جب زیادہ دست آتے ہوں اور مریض کمزور ہوتا جائے تو پھر ہلکے قابضات سے ان کو بند کرنا چاہیئے۔ چنانچہ صرف ڈورس پاؤڈر ۵ گرین یا اس کے ساتھ کاربونیٹ آف بسمتھ ۵ گرین ملا کر دن میں ۲ - ۳ بار دینا کافی ہے۔

۳۔ نفخ شکم پیٹ بہت ابھر جائے اور اس میں درد ہو تو اس کو خوب سینکیں۔ کھولتے ہوئے پانی میں فلالین یا نمدے کے ٹکڑے کو بھگو اور نچوڑ کر اس پر چند قطرے روغن تارپین اور ٹنکچر اوپیم چھڑک کر اس سے پیٹ کو سینکیں اور یہ دوا پینے کو دیں

نسخہ:- الیسی ٹوزون ۲۰ گرین

سیرپ آرن شیاٹی ۱-اونس

ایکوا (ایڈ) ۲۰-اونس

اس میں سے ایک یا دو اونس دوا ہر تیسرے گھنٹے دیتے رہیں۔

۴۔ سیلان خون امعاء یعنی اگر آنتوں سے خون جاری ہو یا وہ چھید جائیں۔ یعنی ان میں سوراخ ہو جائیں جس کی پہچان یہ ہے کہ پیٹ میں اس مقام پر فوراً درد ہونے لگتا ہے حرارت فوراً کم ہو جاتی ہے اور مریض نڈھال ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت

میں مریض کو آرام سے لٹائے رکھیں اور حرکت نہ کرنے دیں، اور نہ ہی کوئی چیز کھانے کو دیں۔ اور سولیوشن آف ایڈرینے لین کلورائیڈ ایک ہزار میں ایک طاقت کا ساختہ پارک ڈیوس کمپنی بمقدار ۵-۱۰ بوند قدرے سوڈا واٹر میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ یا صرف ٹنکچر او پیم ۱۰-۱۵ بوند کی مقدار میں ہر دوسرے یا تیسرے گھنٹہ دو تین بار دیں۔

دردِ سر، ہذیان، بےخوابی ان عوارض میں مریض کے جسم پر سرد پانی سے اسفنج کر کر کے حرارت بخار کو کم کریں یا ۵-۱۰ گرین ڈوورس پاؤڈر دیں یا ٹرائیونل ۱۰ گرین یا کلورل امائیڈ ۲۰ گرین کیچٹ میں دینا بھی مفید ہوتا ہے۔

ضعفِ قلب جب کہ حرکتِ قلب کمزور ہو اور غشی کا اندیشہ ہو تو سٹرکنین کی جلدی پچکاری کرنا یا کیمفر کو روغن یا ایتھر میں حل کر کے اس کی پچکاری کرنا مفید ہوتا ہے۔

بول جراثیمی اور ورم مثانہ میں ہیکسی مین ۱۰ گرین ایک دو گھونٹ پانی میں ملا کر ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین چار بار دیں۔

نقاہت بخار کے بعد کی کمزوری میں مریض کو کھانے پینے میں کسی قسم کی بدپرہیزی نہ کرنے دیں اور بطور دوا چند روز تک مندرجہ ذیل ٹانک مکسچر دیں۔

ڈاکٹری علاج

نسخہ :۔ جو بخار کے بعد کی کمزوری میں مفید ہے۔

کونین ہائیڈرو کلور	۱۰ گرین
ایسڈ نائٹرو ہائیڈرکلوڈل	۵ منم
ٹنکچر نکسوامیکی	۴ منم
ٹنکچر کارمی نے ٹوی	۱۰ منم
ایکوا کلوروفارم (ایڈ)	۱-اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو تین بار بعد از غذا دیں۔

نسخہ :۔ جو بحالت ضعف قلب مفید ہے۔

سپرٹس امیونیا ایرومیٹے کس	۲۰ منم
سپرٹ ایتھرس	۱۵ منم
ٹنکچر اڈجی ٹیلس	۵ منم
ٹنکچر اسکائی	۲۰ منم
ٹنکچر الے ونڈیوٹی	۲۰ منم
ایکوا کلوروفارم (ایڈ)	۱-اونس

ایسی ایک خوراک فوراً پلائیں اور دن میں تین بار اور دیں۔

نسخہ :۔ جو کہ اس بخار کے اسہال میں مفید ہے۔

بسموتھائی سیلی سلاس	۷ گرین

سیلول ۵ گرین ۔ بلوابیس کاک کو ۵ گرین۔

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں ۲-۳ بار استعمال کرائیں۔

نسخہ:- جو اس بخار میں سیلان خون امعاء کے لئے مفید ہے،
ایسڈ ٹے نک ۱۰ گرین، ٹنکچر اوپیم ۱۰ منم
سپرٹ آف ٹرپن ٹائن ۱۵ منم، ٹنکچر کلوروفارم ۲۰ منم
میوسیلج اڈرام، ایکوا منتھی پپ (ایڈ) ۱ اونس
ایسی ایک خوراک ہر تین گھنٹے بعد تین بار دیں۔
مکسچر:- جو ٹائیفائڈ بخار میں مفید ہے۔
سلفیورس ایسڈ ۲ ڈرام
سیرپ آرنشیائی ۴ ڈرام
ایکوا ڈیسٹی لیٹا (ایڈ) ۶ اونس
اس میں سے ایک ایک اونس کی مقدار میں ہر چوتھے گھنٹے بعد دیں۔ بچوں کو عمر کے لحاظ سے کم مقدار میں دیں۔

پیٹنٹ دوائیں

ڈی اے بی ویکسین

بچوں کو ٹائیفائڈ فیور کے لئے حفظ ما تقدم کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ ۵ سال تک کی عمر کے بچوں کو ۱/۴ سی سی کا زیر جلد ٹیکہ ایک ماہ کے وقفہ سے کریں۔ ۱۲ سال کے بچوں کو ۱/۲ سی سی زیر جلد ٹیکہ کیا جائے۔ دو ماہ میں دو ٹیکے کافی ہیں۔

کلورو مائی سٹین

اس مرض کا جدید ترین علاج ہے۔ پہلے ۱ گرام پھر ۲۵ء۰ گرام ہر دو گھنٹے بعد دیں۔ ۳ چار روز میں ہی بخار اتر جاتا ہے۔

آرلیومائی سین

یہ دوا بھی اس مرض میں اکثر حالتوں کے لئے مفید پائی گئی ہے

مقدار خوراک کلورومائی سٹین جتنی ہی دیں۔

انٹروسٹد (برٹش ٹیر نگ)

یہ نئی دوا ہے۔ محرقہ بخار میں ہو گیہ ہر تیسرے گھنٹہ کے بعد کھلائی جاتی ہیں۔ بچوں کو جسمانی وزن کے حساب سے ۳ گرین فی کلو گرام ۳۔۴ خوراکوں میں تقسیم کرکے کھلائی جاتی ہیں۔ بچوں کے ٹائیفائڈ میں ایڈمائی سین سیرپ مفید ہے۔ - پریکسین کیپشول یا پالی ٹیٹ ٹیکہ بھی مفید ہے۔

طبی علاج

علاج موتی جھرا

نسخہ (۱) خمیرہ مروارید ۵ ماشہ کھلا کر اوپر سے شیرہ عناب عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت بزوری ۴ تولہ ملاکر اور خاکشی ۵ ماشہ چھڑک کر مریض کو پلائیں۔

نسخہ (۲) گل بنفشہ ۷ ماشہ، عناب ۵ عدد، مویز منقی ۹ عدد انجیر زرد ۳ عدد، خاکشی ۷ ماشہ سب دواؤں کو ۱/۴ پاؤ پانی میں جوشش دے کر چھان لیں اور شربت عناب ۳ تولہ ملا کر پلائیں۔

علاج محرقہ ہذیانی

نسخہ:۔ قرص کافور ۳ ماشہ، شربت انارین ایک تولہ ملا کر کھلائیں اور اوپر سے آب کاسنی تازہ مروق - آب مکو تازہ مروق (سبز کاسنی اور مکو کوٹ کر اور نچوڑ کر ان کا پانی نکال کر جس کو آگ پر

پھاڑ لیں، ہر ایک ۵ تولہ یا عرق کاسنی اور مکو ہر ایک ۷ تولہ، سکنجبین سادہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

علاج محرقہ یرقانی

نسخہ حب کافور:۔ صندل سفید اور زہر مہرہ کو گلاب میں گھس کر کات سفید، کتیرا، تخم خرفہ مقشر، تخم خشخاش ہر ایک ۴ ماشہ کافور۔ زعفران ہر ایک ۲ ماشہ، مغز تخم کدو۔ مغز بہدانہ ہر ایک ۵ ماشہ۔ ان سب ادویہ کو باریک کوٹ چھان کر لعاب بہدانہ یا اسبغول سے ان کی چھوٹی چھوٹی گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک ماشہ

نسخہ دفع درد سر:۔ صندل سفید۔ کشنیز، تخم کاہو گل بنفشہ، گل ارمنی ہر ایک ۳ ماشہ، ان کو گلاب اور عرق خس میں پیس کر چندیا، پیشانی اور کنپٹی پر لیپ کریں۔

نسخہ دفع بیخوابی:۔ شربت خشخاش بمقدار ۲ تولہ رات کو سوتے وقت چٹائیں اور روغن کاہو۔ روغن خشخاش، اور روغن کدو کی سر پر مالش کریں۔

غذا:۔ مریض کو بھوکا پیاسا ہرگز نہ رکھیں۔ سرد پانی اور کم از کم غذا ضرور دیتے رہیں۔ آش جو سادہ یا اس میں آب انار شیریں ملا کر دیں۔ اگر مریض کمزور ہو گیا ہو تو آش جو میں شوربہ چوزہ مرغ میں ملا کر دیں۔ یا شوربہ میں آلو بخارا یا زرشک ڈال کر اسے ترش کر کے دیں۔ بخار رفع ہو جانے کے بعد خشکہ چاول مربہ تمر ہندی کے ساتھ دیں۔

ہومیوپیتھک اور بایو کیمک علاج

ہپ ٹیشیا ۳۰
تپ محرقہ کے آغاز میں یہ دوائی اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ یہ دوائی تپ محرقہ کے زہر کو مارتی ہے۔ ہر ایک گھنٹہ کے بعد دیں۔

رسٹاکس ۳۰
تپ محرقہ کے لئے نہایت موثر دوا ہے۔ رات کو مرض میں زیادتی ہو تو مفید ہے۔ ایک یا دو گھنٹے بعد ایک خوراک دیں۔

برائی اونیا ۳۰
یہ دوائی مرض کے ابتداء میں زیادہ مفید ثابت ہوتی ہے۔ ایک یا دو گھنٹہ کے وقفہ سے استعمال کرائیں۔

آرنیکا ۳x
مریض پر غنودگی چھائی رہتی ہو، کو مفید ہے۔

آرسینکم ۳۰
جب مرض بگڑتا ہوا معلوم ہو تو یہ دوائی کارآمد ہوتی ہے۔

الیسڈ فاس ۳۰،
اس مرض میں اسہال بدون دست کے آتے ہوں اور اکثر ناہضم شدہ غذا اسہال میں خارج ہو تو مفید ہے۔ ہر دو گھنٹہ بعد دیں۔

کلکیریا فاس
جب بخار اتر جائے تو کمزوری دور کرنے کے لئے یہ دوا ۳x دو خوراک روزانہ کچھ عرصہ کے لئے استعمال کریں۔

بخار نزلہ وبائیہ

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
وبائی زکام بخار	بخار نزلہ وبائیہ	انفلوئنزا

تعریف:۔ ایک شدید متعدی مرض ہے جو اکثر وبائی پھیلتا ہے

اسباب:۔ اصل سبب اس مرض کا ایک خاص قسم کا نہایت خورد بینی جرثومہ ہوتا ہے۔ یہ جراثیم مریض کے ناک کی ریزش اور اس کے تھوک اور بلغم میں بکثرت پائے جاتے ہیں۔ اگرچہ اس مرض کی چھوت مریض سے تندرست کو لگتی ہے۔ لیکن زیادہ تر یہ ہوا کے ذریعے پھیلتا ہے۔

تشخیص:۔ جب مرض انفلوئنزا وبائی پھیلا ہو تو اس کی تشخیص چنداں مشکل نہیں ہوتی

مدت مرض:۔ عموماً تین سے آٹھ یوم میں بخار اتر جاتا ہے۔ لیکن اگر عوارضات شدید ہوں تو انجام اچھا نہیں ہوتا۔

ڈاکٹری علاج

نسخہ:۔ جو نزلہ وبائیہ میں مفید ہے۔

اسپرین	۱۰ گرین
ڈوورس پوڈر	۱۰ گرین

ایسی ایک ایک خوراک ہر چھ گھنٹے کے بعد کھلائیں۔

نسخہ :۔ جو شدید بخار والے انفلوئنزا میں مفید ہے۔

لائکوار امونیا ایسی ٹیٹس	ا ڈرام
سپرٹ ایتھرس نائٹروسائی	۲۰ منم
پوٹاسیائی ایسی ٹاس	۱۰ گرین
سیرویس آرن شیائی	ا ڈرام
ایکوا کیمفوری (ایڈ)	۱-۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک تین یا چار گھنٹوں کے بعد دیں۔

پیٹنٹ دوائیں

پارڈوکسون فورٹی (روشی) تین ٹکیہ دن میں ۳ بار دی جاسکتی ہیں۔

ڈسپرین (ریکیٹ) ۲ ٹکیہ ہر گلاس پانی میں ڈال کر اس کو خوب ملا کر ہر چوتھے گھنٹہ بعد استعمال کریں۔

ایرووٹ (روشی) انفلوئنزا کے لئے بطور حفظ ماتقدم بہت مفید ہے ۲ ٹکیاں روزانہ ایک ہفتہ تک، اس کے بعد ایک ٹکیہ روزانہ ۲-۳ ہفتہ تک کھلائیں

اومنا ڈین (ہوئیسٹ) اس دوا کے انجیکشن سے سرایتوں مثلاً انفلوئنزا۔ نمونیا، خسرہ، کالی کھانسی کے خلاف جسم میں قوت مدافعت بڑھ جاتی ہے۔ ۱ یا ۲ سی سی ہفتہ میں ۲ بار بذریعہ عضلانی یا جلدی انجیکشن استعمال کی جاتی ہے۔

گرائپ گرال (اثر ال لیمن)

انفلوئنزا، زکام اور میت یلیریا میں مفید ہے۔ ۱ تا ۲ کیپشولز دن میں ۲-۳ مرتبہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔

گارڈینین (بائر)

یہ دوا بھی انفلوئنزا میں مفید ہے۔ ۵ گرین دن میں ۳ بار کھلائیں۔

طبی علاج

اکسیر نزلہ وبائیہ

دارچینی ۵ ماشہ یا اجوائن ۵ ماشہ کو عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ میں جوش دے کر یا دونوں کو پاؤ بھر پانی میں جوش دے کر اور مل چھان کر اس میں سے گرم گرم بطور قہوہ ۵ دو دو گھونٹ دو دو گھنٹے بعد پلائیں۔

نسخہ :- گل بنفشہ ۶ ماشہ، بہیدانہ ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ سپستاں ۱۱ گرین۔ سب ادویہ کو عرق مکو ۹ تولہ اور عرق گاؤزبان ۹ تولہ میں یا صرف پاؤ بھر پانی میں جوش دے کر اور مل چھان کر اور شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر دیں۔

دافع انفلوئنزا

دارچینی، اجوائن، جوز بوا ہر ایک ۵ ماشہ کو عرق گاؤزبان ۱۵ تولہ میں جوش دے کر اور چھان کر ایک ایک گھونٹ نیم گرم گھنٹے گھنٹے کے بعد دیتے رہیں۔ یا طباشیر، زہر مہرہ، نارجیل دریائی ہر ایک ایک ماشہ عرق گاؤزبان میں گھس کر گھنٹے گھنٹے کے بعد ایک ایک گھونٹ دیتے رہیں۔

غذا:۔ لطیف اور زود ہضم غذائیں دیں۔ مثلاً آش جو سادہ یا اس میں شوربہ ملا کر۔ سا گودانہ۔ دلیہ گندم۔ مونگ کی دال چپاتی گردن سے گوشت کا شوربہ چپاتی وغیرہ اور پانی کی جگہ عرق گاؤزبان اور عرق مکو یا آب آہن تاب دیں۔

پرہیز:۔ سرد پانی سے پرہیز کریں۔

جوشاندہ شہابی

جو انفلوئنزا، نزلہ، زکام کھانسی کا موثر علاج ہے۔

اجزاء و ترکیب:۔ گل بنفشہ ۵ ماشہ، عناب ۵ دانہ، سپستاں ۱۱ دانہ، تخم خطمی ۵ ماشہ، تخم خبازی ۵ ماشہ، برگ گاؤزبان ۳ ماشہ ملٹھی مقشر ۵ ماشہ

رات کو سوتے وقت تمام دواؤں کو نصف سیر صاف پانی میں بھگو دیں۔ اور علی الصبح معمولی سا جوش دے کر قدرے چینی ملا کر چائے کی طرح نوش کریں۔

فوائد:۔ جڑی بوٹیوں کا یہ قدیم اور موثر مرکب مرض بڑھنے سے پہلے ہی انفلوئنزا، نزلہ زکام اور کھانسی کی روک تھام کرتا ہے۔ جب بھی یکایک چھینکیں آئیں۔ ناک بند ہو یا بہنے لگے، گلے میں خراش زور دار کھانسی، سینے کی جکڑن، اعضاء شکنی، بدن میں کپکپی اور آنکھوں سے پانی بہنا شروع ہو جائے۔ تو ان علامات کے ظاہر ہوتے ہی جوشاندہ ہذا کا استعمال نہایت مفید ہے۔

یہ نسخہ میرے بزرگوار ابا جی مرحوم حضرت الحاج مولانا حکیم شہاب الدین صاحب نور اللہ مرقدہٗ کے صدری مجربات کا مجرب و

موثر نسخہ ہے۔ بنا کر فائدہ اٹھائیں اور مرحوم بزرگوارم والدِ امجد غفرلہٗ کے حق میں دعائے خیر فرمائیں۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

ایکونائیٹ ۳x | ابتدائی حالت میں یہ بڑی کارآمد دوا ہے۔ بے چینی، سخت بخار ہو گلے میں ورم ہو تو ہر گھنٹہ کے بعد ایک خوراک دیں۔

جلسی میم مدر ٹنکچر | مریض کا تمام جسم دکھتا ہو۔ کھانسی اور چھینکوں کے دورے آتے ہوں تو مفید ہے۔

سباڈلا مدر ٹنکچر | کھلی ہوا میں جانے سے چھینکیں آئیں گلا سوجا ہوا ہو اور خالی نگلنے سے زیادہ تکلیف ہو تو مفید ہے۔

فاسفورس ۳۰ | جب انفلوئنزا کے ساتھ نمونیا بھی مل گیا ہو تو کارآمد دوائی ہے۔ مرض کے بعد یہ دوائی ٹانک کا کام دیتی ہے۔

ڈلکامارا ، | مرض کی شدید حالت میں مفید ہے جبکہ کھانسنے سے درد ہوتا ہو۔

برائی اونیا ۳۰ | جب نمونیا بھی ساتھ ہو جائے۔ پیاس بہت لگتی ہو۔ مریض رک رک کر سانس لیتا ہو تو مفید ہے۔

گردن توڑ بخار

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
گردن توڑ بخار	گردن توڑ بخار	سیری برسپائنل فیور

یہ ایک قسم کا شدید وبائی بخار ہے۔ جو ایک مدوّر جراثومہ "منینجو کاکس" سے پھیلتا ہے۔ جس کے تنفس یا گرد و غبار کے ذریعہ ناک یا حلق میں داخل ہوتے سے دماغ اور حرام مغز کے پردوں میں ورم ہو جاتا ہے۔ اس وبائی بخار میں زیادہ تر ۵ سال سے کم عمر کے بچے مبتلا ہوتے ہیں۔

اس مرض کی خاص علامت یہ ہے کہ گردن کے پچھلے حصہ کے عضلات اکڑ جاتے ہیں۔ اور سر آگے کی طرف جھکانے کی کوشش کی جائے تو شدید درد ہوتا ہے۔ اس لئے اس کو گردن توڑ بخار کہا جاتا ہے

حفظِ ماتقدم:- (۱) ایسی جگہ جانے سے پرہیز کریں۔ جہاں بہت زیادہ بھیڑ ہو۔ مثلاً سینما وغیرہ۔

(۲) کپڑے کو پانی میں بھگو کر کمرے کو صاف کریں تاکہ گرد نہ اڑے۔

(۳) کمرے ہوادار ہوں۔

(۴) سلفاڈایازین ۲ گرام روزانہ صرف ۲ روز کھلائی جائے۔ جوان آدمی کو سلفاڈایازین ۲ گرام کا وریدی انجیکشن کیا جائے۔

(۵) بچوں کے لئے سوڈیم سلفاتھایازول یا سوڈیم سلفاڈایازین ۵ء گرام کا وریدی ٹیکہ کریں۔

نوٹ:- ان دواؤں کے سوڈیم سالٹ ہی ٹیکہ کے لئے استعمال ہوتے ہیں

مالٹا بخار

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
مالٹا کا بخار	حمیٰ ملتیہ	مالٹا فیور

تعریف مرض:۔ یہ جزیرہ مالٹا، حوالئے روم، پنجاب اور دیگر ممالک کا ایک خاص قسم کا بخار ہے جو بے قاعدہ طور پر حملہ آور ہوتا ہے۔ چونکہ اس بخار کی حرارت لہردار ہوتی ہے۔ یعنی شام کو تیز اور صبح کو کم اس لئے اس کو لہردار بخار بھی کہتے ہیں۔

اسباب مرض:۔ اس بخار کا باعث ایک خاص قسم کا خوردبینی جرثومہ ہے۔ جن مقامات پر یہ بخار ہوتا ہے وہاں کی بکریوں کے خون اور دودھ میں یہ بخار پائے جاتے ہیں۔ ایسی بکریوں کا کچا دودھ پینے سے ہی یہ بخار پیدا ہوتا ہے۔

بعض ایسے اشخاص کے بول و براز میں بھی یہ جراثیم پائے جاتے ہیں جو اس بخار میں مبتلا ہو کر شفایاب ہو چکے ہوں۔

علامات مرض:۔ اس بخار کے جراثیم جسم میں داخل ہونے کے دو ہفتہ بعد عموماً بخار ہوتا ہے۔ جوڑ متورم ہو جاتے ہیں اور درد کرتے ہیں۔ مریض بخار کے بار بار حملوں سے بہت نڈھال ہو جاتا ہے۔

تشخیص مرض:۔ یہ بخار دیر تک رہتا ہے۔ لیکن اس کی صبح شام کی حرارت کا اتار چڑھاؤ لہردار ہوتا ہے۔ اس بخار کے مریض کے خون کا خاص امتحان کرا کے اس کی تشخیص کرنی چاہیئے۔ اس بخار کی مدت عموماً ۹۰ دن ہوتی ہے۔

ڈاکٹری علاج

تا حال اس بخار کا کوئی شافی علاج معلوم نہیں ہوا۔ اس لئے اس بخار میں صرف علامات کا علاج کیا جاتا ہے۔ چنانچہ بڑی بڑی علامات جن کے علاج کی ضرورت ہے یہ ہیں۔

(۱) حرارت بخار۔ (۲) درد جسم۔ (۳) معدہ اور امعاء کی شکایات۔ (۴) منہ اور حلق کا خفیف ورم۔ (۵) درد سر، ہزیان (۶) جریان خون وغیرہ۔

علامات کا علاج مندرجہ ذیل ہے۔

حرارت بخار اگر معمولی بخار ہو تو نیم گرم پانی سے اور اگر شدید بخار ہو تو سرد پانی سے مریض کے جسم پر اسفنج کریں۔ اور اگر بہت شدید بخار ہو تو اسے غسل دیں۔ یا فنے سے ٹین ۵۔۵ گرین کی مقدار میں ایک دو بار دیں۔

درد سر درد سر رفع کرنے کے لئے فنے سے ٹین ۵ گرین اور کیفین سٹریٹ ۱ گرین ملا کر پانی کے ساتھ دیں۔

درد مفاصل درد کرنے والے جوڑوں پر گرم پانی سے ٹکور کریں۔ اور لنی منٹ آف بیلاڈونا اور لنی منٹ آف ملاکران پر لگائیں۔ لیکن اگر جوڑ متورم ہوں تو ان پر کمپونڈ مرکری آئنٹ منٹ لگائیں۔

درد جسم دور کرنے کے لئے ان پر سرد پانی ڈالیں

رفع بے خوابی کے لئے یہ نسخہ دیں۔

لائکوار مارفیا ہائیڈرو کلورائیڈ		۳۰ منم
سوڈیائی برومائیڈ		۲۰ گرین
سیریپس آران شیائی		ا ڈرام
ایکوا کلوروفارمائی	تا	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دو بار رات کو سوتے وقت دیں۔

دردِ کف پا:۔ پاؤں کے تلوؤں کے درد کو دور کرنے کے لئے ان پر سرد پانی ڈالیں۔

قے :۔ قے کو دور کرنے کے لئے برف کے ٹکڑے چوسائیں یا معدہ پر چھوٹا سا رائی کا پلستر لگائیں۔ یا لائم واٹر ۴ ڈرام کی مقدار میں ایک ایک گھنٹہ بعد پلائیں۔ ادہیم پلاسٹر لگانا بھی مفید ہے۔

قبض :۔ رفع قبض کے لئے کیلو مل ۲ گرین رات کو دیں اور صبح کو میگنیشیا سلفاس یا سوڈیائی سلفاس ۴ ڈرام ۲ چھٹانک پانی میں ملا کر پلائیں۔ تاکہ پھر قبض نہ ہو جائے۔

دست :۔ اگر دست آتے ہوں تو معمولی قابضات دے کر انہیں بند کر دیں یا مندرجہ ذیل نسخہ دیں۔

سیلول	۴ گرین
بسموتھائی سیلی سلاس	۷ گرین
ڈوورس پاؤڈر	۵ گرین

ایسی ایک خوراک دن میں ۲-۳ بار دیں۔

جریانِ خون:۔ انتڑیوں وغیرہ سے جریانِ خون ہو تو مریض کو آرام سے لٹائے رکھیں۔ برف کے ٹکڑے چوسائیں۔ کیلسیم لیک ٹیٹ دس دس گرین دن میں تین بار دیں یا ڈورس پاؤڈر دس گرین دن میں دو بار دیں۔

طبّی علاج

چونکہ اس بخار میں پسینہ کثرت سے آتا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ طبیعت مادہ مرض کو جلد کی طرف سے خارج کرتی ہے۔ اس فعل میں یہ نسخہ مفید ہے۔

نسخہ:۔ خمیرہ مروارید ۵ ماشہ کھلا کر اوپر سے عناب ولایتی ۷ عدد، مویز منقیٰ ۵ دانہ، گل گاؤزبان ۳ ماشہ، تخم خیارین ۶ ماشہ خاکشی ۵ ماشہ، نبات سفید ا تولہ سب ادویہ کو ملا کر پاؤ بھر پانی میں جوش دے کر اور صاف کر کے نبات ملا کر پلائیں۔

اگر مریض کو پیاس اور گرمی کی زیادہ شکایت ہو تو بجائے جوشاندہ کے مندرجہ بالا ادویہ کا شیرہ عرق گاؤزبان میں نکال کر یعنی ان کو عرق میں پیس کر اور صاف کر کے اس میں نبات ملا کر اور خاکشی چھڑک کر پلائیں۔

غذا:۔ اس بخار میں غذا لطیف اور سیال ہونی چاہیے۔ مثلاً آش جو دودھ، شوربہ اور یخنی وغیرہ، مریض کو بکری کا دودھ ہرگز نہ دیں۔

پرہیز:۔ ثقیل اشیا، گوشت۔ مچھلی، آب سرد اور برف وغیرہ سے پرہیز رکھیں۔

رفع مرض کے بعد مریض کو عمدہ مقام پر تبدیلی آب و ہوا بھی کرائیں

ایک دن کا بخار

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
ایک دن کا بخار	حمیٰ یوم	افیمرل فیور

تعریف:۔ یہ تھوڑی مدت تک رہنے والا بخار ہے۔

اسباب:۔ اس بخار کے اندرونی اور بیرونی مختلف اسباب ہو سکتے ہیں۔ مثلاً خفیف قسم کی متعدی امراض، بدہضمی یعنی زیادہ کھا پی لینا۔ رنج و غم۔ تکان، شدت کی گرمی وغیرہ بدبو یا گندی ہوا کے سونگھنے سے بھی یہ بخار ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ اکثر یکایک اعضا شکنی ہو کر بخار چڑھ جاتا ہے۔ نبض تیز چلتی ہے، سانس بھی تیز آتا ہے۔ بچے اس بخار میں زیادہ مبتلا ہوا کرتے ہیں۔

ڈاکٹری علاج

مریض کو آرام سے بستر پر لٹائیں۔ ایک خوراک فروٹ سالٹ یا سڈلز پاؤڈر کی دیں۔ تاکہ ایک دو اجابتیں ہو جائیں۔ پھر یہ نسخہ پلائیں:۔

لائکوار امونیا ایسی ٹیٹس	۱ ڈرام
سپرٹس ایتھر نائٹروسائی	۲۰ منم
پوٹاسیائی سٹریٹس	۱۵ گرین
ایکوا کیمفری تا	۱۔ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دو دو گھنٹے کے بعد دیں۔

طبی علاج

اگر یہ بخار بدہضمی کی وجہ سے ہو تو کبھی قبض اور کبھی دستوں کی شکایت ہوتی ہے۔ اگر مریض کو قبض اور متلی وغیرہ کی شکایت ہو تو نیم پاؤ گرم پانی میں ۴ تولہ سکنجبین یا ۶ ماشہ نمک ملا کر پلائیں۔ اور قے کرائیں۔ اگر فاسد غذا آنتوں میں اتر کر گرانی پیدا کرتی ہو تو مناسب حقنہ یا مسہل کے ذریعے اسی کو خارج کریں۔

اگر تکان سے بخار ہو تو مریض کو نیم گرم پانی سے غسل کرائیں اور نرم بستر پر آرام سے لٹا دیں۔ سر، گردن، ریڑھ اور جوڑوں پر روغن بنفشہ یا روغن بابونہ کی مالش کریں اور مریض کو سلانے کی کوشش کریں اور بطور دوا گلاب دس تولہ میں ۲ تولہ شربت نیلوفر ملا کر پلائیں۔

اگر زیادہ بیداری سے بخار ہو تو مریض کو سلانے کی کوشش کریں۔ روغن بنفشہ روغن کدو ناک میں ٹپکائیں۔ اور سرد و تر دوائیں مثلاً گل بنفشہ، گل نیلوفر، خشخاش وغیرہ پانی میں جوش دے کر سر پر تریڑہ کریں۔ بعد میں روغن کدو وغیرہ کی سر پر مالش کریں۔

اگر آفتاب اور ہوا کی حرارت (لو لگنے) سے واقع ہوا ہو تو روغن گل میں آب کدو، آب بید ملا کر سر پر مالش کریں۔ اور لخلخہ کافوری سونگھائیں۔

نسخہ: انبہ خام (آم کی کیری) کو کچھ دیر بھوبھل میں رکھ کر بعد میں پوست دور کر کے پانی میں مل کر اور مصری ملا کر مریض کو پلانا اس بخار میں نہایت مفید ہوتا ہے۔

امراضِ عامہ

گنٹھیا

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
گنٹھیا	وجع المفاصل	ریہیوماٹیزم

اسباب مرض:۔ سردی لگنا یا بھیگنا، کسی جوڑ پر زیادہ زور پڑنا۔ کسی سمیت یا زہر کا خون میں سرائت کر جانا وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔ یہ مرض اکثر بڑھاپے میں نسبتاً مردوں کو زیادہ ہوتا ہے۔ سرد اور مرطوب موسم میں زیادہ ہوا کرتا ہے۔ عام طور پر غریب مفلس لوگ جن کو ناقص غذا ملتی ہے، اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں

علاماتِ مرض:۔ جوڑوں میں سختی اور درد کی شکایت ہوتی ہے۔ ماؤف جوڑوں پر خفیف سا ورم ہو جاتا ہے۔ کبھی ماؤف جوڑوں کے اندر رطوبت جمع ہو جاتی ہے۔ یا ان کی ساخت موٹی پڑ جاتی ہے جس سے جوڑ پھول کر بدوضع ہو جاتے ہیں۔

ڈاکٹری علاج

مکسچر گنٹھیا

سوڈا بائی کارب	۱۰ گرین
سوڈا سیلی سلاس	۲۰ گرین
آب مقطر	۱-اونس

ایسی ایک خوراک ہر دو گھنٹہ بعد دن میں ۶ بار دیں۔ یہ مکسچر

بخار کی زیادتی اور جوڑوں کے درد کی شدت کو فوری طور پر دور کرتا ہے۔ یہ دوا ایک ہفتہ تک استعمال کرنا چاہئے۔

تریاق گنٹھیا

سوڈا اسیلی سلاس ۱۰ گرین دو آئیوڈائیڈ ۲ گرین ۲ سی سی ایمپولز، ایکا ایمپولز کا وریدی ٹیکہ ہفتہ میں ایک بار کریں۔

خوردنی طور پر سوڈا اسیلی سلاس ۲۰ گرین ہر تیسرے گھنٹہ بعد ۶ خوراکیں دیں۔

فوائد:۔ جوڑوں کا درد، ورم اور سوجن۔ ریاحی اور عضلاتی دردوں کے لئے مفید ہے۔ گنٹھیا بخار کے لئے اکسیر ہے۔

علاج الاوجاع

بیرین ایک سی سی۔ سیبالجین ۲ سی سی دونوں کو ملا کر ایک ہی دفعہ عضلاتی ٹیکہ کریں۔ ہفتہ میں ۲ بار ٹیکہ کیا جائے اور خوردنی طور پر وٹامن بی یعنی بیرین ۲۵ ملی گرام کی ۲ گولیاں روزانہ کھلائیں۔

فوائد:۔ اعصابی، عضلاتی اور ریاحی دردوں کے لئے مفید ہے اعصاب کو تقویت اور سکون دیتی ہے۔

لوشن برائے ٹکور

ٹنکچر اوپیم	۴ ڈرام
گلیسرین	۲ اونس
سوڈا بائی کارب	۱ اونس
پانی	۲۰ اونس

مقام درد پر اس لوشن کو لگائیں۔ فوری طور پر درد کو سکون دیتا ہے۔

طبی علاج

اکسیر اوجاع

میٹھا تیلیہ مدبّر ۲ ماشہ، شنگرف رومی مدبّر ۲ ماشہ، مرچ سیاہ ۶۵ ماشہ، افیون ۳ ماشہ، پارہ مصفیٰ ۴ ماشہ، گندھک ۴ ماشہ، پہلے پارہ اور گندھک کو کھرل کرکے کجلی تیار کر لیجئے۔ باقی ادویہ کو الگ الگ پیسکر اس میں ملالیں۔ اور آب ادرک سے کھرل کرکے بقدر دانہ مرچ سیاہ گولیاں تیار کریں۔

مقدار خوراک:۔ ایک گولی دن میں تین بار پانی کے ساتھ دیں۔

فوائد:۔ تمام جوڑوں کے درد، درد کمر، گنٹھیا، درد ریح وغیرہ پر آب حیات کا اثر رکھتی ہے۔ دمہ اور کھانسی کے لئے بھی اکسیر ہے۔

اکسیری تیل

برگ سنبھالو ایک پاؤ، برگ دھتورہ ½ پاؤ۔ اھر بیل ایک پاؤ۔ اسگند ناگوری یا جڑ آکسن ایک پاؤ۔ رتمول کنڈیاری بوٹی ایک پاؤ۔ حرمل ایک پاؤ۔ ان سب کو صاف کرکے پانچ سیر پانی میں ڈال کر ابال لیں۔ جب آدھا پانی رہ جائے، ادویہ نکال کر پانی کو صاف کرکے تیل کنجد ۳ پاؤ میں ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے تو صاف کرکے محفوظ کر لیں۔ مقام ماؤف پر مالش کریں۔

فوائد:۔ یہ تیل ہر قسم کے دردوں کے لئے مفید ہے۔ وجع المفاصل، ادھرنگ، لقوہ، النقرس، محرقہ بخار کی وجہ سے کسی حصہ جسم کے بے حس ہو جانے وغیرہ کے لئے نہایت اعلیٰ تیل ہے۔

حب بلیشی

میٹھا تیلیہ مدبر، مرچ سیاہ، خرما سوختہ، مصبر، تخم اسپند، سورنجان تلخ ہر ایک تولہ تولہ۔ باریک پیس کر آب ادرک کی مدد سے نخودی گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک گولی ہمراہ مناسب اشربہ دیں دن میں ۲ بار

فوائد:۔ گنٹھیا، نقرس، جوڑوں کا درد عرض ہر ریحی و بلغمی بیماری کا اکسیری علاج ہے۔

حب گنٹھیا

شنگرف رومی ۱ تولہ، سونٹھ ۱ تولہ، فلفل گرد ۲ تولہ، فلفل دراز ۲ تولہ، گندھک آملہ سار ۹ ماشہ عقرقرحا ۱ تولہ، میٹھا تیلیہ مدبر ۱ تولہ، تخم دھتورہ ۹ ماشہ، سب کو ادرک کے پانی میں کھرل کر کے بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک گولی صبح دوپہر شام گھی ۵ تولہ یا چائے میں ملا کر کھلائیں۔

فوائد:۔ وجع المفاصل، دردکمر، درد پشت اور ریاحی دردوں میں بے حد مفید ہے۔

سفوف سورنجان

سبر سقوطری، پوست ہلیلہ زرد، سورنجان شیریں ہر ایک چار چار تولے لے کر کوٹ چھان کر پانی سے چھوٹی چھوٹی گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ صبح اور شام کو تین تین ماشہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ وجع المفاصل (جوڑوں کے درد) اور عرق النساء کے لئے مفید ہے۔

اکسیر عجیب

آدھ پاؤ کچلہ کو ایک ہفتہ پانی میں رکھیں، پانی ہر روز بدل دیا کریں۔ بعد میں نکال کر ایک سیر دودھ میں جوش دیں۔ جب دودھ خشک ہو جائے تو کچلہ کو دھو کر مقشر کر لیں۔ اور قینچی سے کتر کر روغن زرد میں بریان کر لیں۔ جب سرخ ہو جائے نکال کر ہم وزن ناریل کے باریک کر کے رکھ لیں۔

مقدار خوراک:۔ نصف رتی کھائیں۔

فوائد:۔ وجع المفاصل مزمن کے لئے مجرب ہے۔

اکسیر گنٹھیا

شنگرف رومی ۱ تولہ، بیش ۱ تولہ، افیون ۱ تولہ، فلفل سیاہ ۵ تولہ، سب دواؤں کو باریک کر کے ادرک کے پانی میں تین یوم کھرل کریں۔ پھر دانہ موٹھ کے برابر گولیاں تیار کریں۔

مقدار خوراک:۔ ایک ایک گولی صبح و شام بالائی میں لپیٹ کر کھلائیں علاج سے پہلے جلاب لینا ضروری ہے۔

فوائد:۔ ہر طرح کے درد مفاصل کے لئے مجرب ہے۔

اکسیر وجع المفاصل

سونجان شیریں ۱ تولہ، سوڈا ایلی سلاس ۲ تولہ، پوٹاشیم آیوڈائڈ ۲ ماشہ، فینیسٹین ۶ ماشہ، سوڈا بائیکارب ۹ ماشہ تخم حرمل ۱ تولہ باہم ملا کر صبح شام ۵ رتی کھلائیں اور روغن کنجد ایک چھٹانک، عرق پیاز ایک چھٹانک عرق برگ دھتورہ ایک چھٹانک ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب تیل ہی تیل رہ جائے تو اتار کر پیٹرول ۲ تولہ، کافور ۱ تولہ ملا کر مالش کریں۔

فوائد:۔ ہر قسم کے وجع المفاصل کے لئے مفید ہے۔

ہومیو پیتھک اور بایوکیمک علاج

ایکونائٹ ۳	اگر خشک اور سرد ہوا کے لگ جانے سے تکلیف ہو تو مفید ہے ۔
کالی سلف ۶x	گرمی سے زیادہ تکلیف ہو ، درد کبھی کسی جگہ ہو اور کبھی کسی جگہ تو فائدہ مند ہے ۔
ڈلکا مارا ۳۰	ٹھنڈے یا مرطوب موسم میں اگر درد میں زیادہ شدید ہوں تو بہتر ہے ۔
برائی اونیا ۳	شروع میں سرد ہوا لگنے سے درد ہو اور جوڑوں میں ورم ہو ، مریض بار بار کروٹیں لے تو مفید ہے ۔
آرٹیکا یورنز مدر ٹنکچر	۴ یا ۵ قطرے نیم گرم پانی میں ملا کر ہر دو گھنٹے بعد دیں ۔ ہومیو پیتھی میں یہ گنٹھیا کی مجرب دوا ہے ۔

بایوکیمک علاج

فیرم فاس ۳ x
میگنیشیا فاس ۳ x
کالی سلف ۳ x
نائیٹرم سلف ۳ x

باہم ملا کر ۵ گرین فی خوراک نیم گرم پانی کے ساتھ دن میں ۳ مرتبہ دیں ۔ جوڑوں کے دردوں کے لئے بے نظیر تحفہ ہے ۔

نقرس

انگریزی نام	طبی نام	اردو نام
گاؤٹ	نقرس	چھوٹے جوڑوں کا درد

وجوہات و تشخیص: اس مرض میں چھوٹے جوڑوں میں درد شروع ہوتا ہے اور مریض کو شدید تکلیف ہوتی ہے - ماؤف جوڑوں میں درد ہوتا ہے اور متورم ہو جاتے ہیں - جوڑوں میں یوریٹ آف سوڈا قلموں کی شکل میں جمع ہو کر اس مرض کو پیدا کرتے ہیں۔

یہ بھی گنٹھیا کی ایک قسم ہے اور انہی اسباب سے پیدا ہوتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

گاؤٹ مکسچر

ٹنکچر کالچی سائمنم	۱۰ منم
پوٹاسیم سائٹراس	۲۰ گرین
میگنیشیا سلفاس	۲½ ڈرام
ایکوا	۱-۱ اونس

ایسی ایک خوراک ہر تیسرے گھنٹے بعد دیتے رہیں۔ شدید گاؤٹ میں مفید و مجرب ہے۔

وٹامن بی جس کا تجارتی نام بیرن ہے اس کے ساتھ سباجین ملا کر ٹیکہ کیا جائے تو مفید ہے

شدت درد میں مارفین ⅙ گرین کا عضلاتی ٹیکہ کرنے سے بھی وقتی طور پر درد کو افاقہ ہوتا ہے۔

پیٹنٹ دوائیں

بیٹوسالن ،	اس میں ہموزن آلو آئل لا کر مالش کریں ۔
سال وٹی (امریکہ)	ایک چمچ خرد گلاس بھر پانی میں ملا کر دن میں ۲ سے ۳ بار پئیں ۔
آئیوڈیکس	اس مرہم کی مالش سے ماؤف جوڑوں کی سوجن اتر جاتی ہے ۔ اور درد میں بھی کمی ہو جاتی ہے ۔
دیجانین ،	یہ ٹیبلٹ آف کوڈین کمپونڈ کا تجارتی نام ہے ۔
سونلجین (مے اینڈ بیکر)	ایک یا دو ٹکیاں دن میں تین بار کھلائیں ۔
ایٹوفین ٹکیہ	یہ ٹکیاں وقفہ کے زمانے میں مستعمل ہیں تا کہ مریض آئندہ بیماری کے حملوں سے محفوظ رہے ۔
انلجےسک بام	(ساختہ پارک ڈیوس) مقامی طور پر مالش کے لئے استعمال کی جاتی ہے ۔
نووالجین (ہائسٹ)	اسے ۲ ٹکیاں دن میں ۳ مرتبہ دیں ۔ اس کے ۲ سی سی کے ایمپول بھی ملتے ہیں ، جن سے عضلاتی یا وریدی ٹیکہ کیا جاتا ہے ۔

سی شکووٹ (دانٹر)

ایک ٹکیہ صبح وشام بعداز غذا ایک گلاس پانی کیسے ساتھ ہمبا کر کھائیں۔ شدید نقرس کے حملہ میں دن میں چار ٹکیہ کھلائیں۔

پپیرازین (ڈیتھروپ)

۱۵ تا ۲۰ گرین روزانہ دیں۔ اس کے ہمراہ کھاری معدنی پانی بکثرت پلائیں گاؤٹ میں مفید ہے۔

ارگاپائرین

ایک ایمپول روزانہ ۵ روز تک عضلاتی ٹیکہ کریں۔

طبی علاج

اکسیر الاوجاع

سم الفار ۱ تولہ، نمک خوردنی ۵ تولہ، شیر مدار ۱۵ تولہ میں کھرل کریں اس کے بعد عرق لیموں ۵ تولہ میں کھرل کر کے گل حکمت کر کے ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ یہ کشتہ سم الفار ہوگا۔

کشتہ سم الفار ۵ تولہ، اجوائن خراسانی، اجوائن دیسی، ستھوقرھا، بیخ کنڈیاری ہر ایک ۵-۵ تولہ کو عرق لیموں میں کھرل کر کے گولی بقدر دانہ ماش بنائیں۔

مقدار خوراک:- ایک گولی ہمراہ دودھ یا بالائی بعداز غذا صبح وشام دیں۔

فوائد:- درد کمر، نقرس، عرق النساء، وجع المفاصل، عصبی درد ول وغیرہ کے لئے مفید ومجرب ہے۔

سفوف سورنجان

سورنجان شیریں ۲ تولہ، گل سرخ ۱ تولہ، سنائے مکی ۱ تولہ، پوست ہلیلہ زرد ۱ تولہ، تربد مجوف ۱ تولہ، مغز بادام ۱ تولہ، مصطگی رومی ۷ ماشہ، زعفران ۵ تولہ، قند سفید ۴ تولہ۔

سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف کریں۔

مقدار خوراک:۔ ۷ ماشہ تا ۱ تولہ پانی کے ساتھ دیں۔

فوائد:۔ نقرس، وجع المفاصل کے لئے مفید ہے۔

حب نقرس

کلونجی، بیخ کبر، مقل ازرق، عقرقرحا، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ زرد، آملہ، شیطرج ہندی، زنجبیل، نمک لاہوری ہر ایک تولہ تولہ، سورنجان شیریں ۱۰ تولہ۔

سب کو پیس کر عرق سونف ملا کر نخودی گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ دو گولی صبح دوپہر شام پانی سے کھلائیں۔

فوائد:۔ نقرس، وجع المفاصل، عرق النساء کے لئے بے حد مفید ہے۔

ہومیوپیتھک علاج

ایکونائیٹ ۳×

جب خشک سرد ہوا لگنے سے جوڑوں میں درد ہو، درد رات کو زیادہ ہو ہر پندرہ منٹ کے بعد دیں۔

آرنیکا ۳×

جوڑوں میں سوجن اور سرخی ہو حرکت کرنے سے درد زیادہ ہو تو ہر ایک

گھنٹہ کے بعد ایک خوراک دیں ۔

برائی اونیا ۳x سرد موسم، دن کے وقت گرمی۔ رات کو سردی، حرکت سے درد میں زیادتی ہو تو ہر گھنٹہ بعد دیں ۔

بیلاڈونا ۲x ابتداء مرض میں جبکہ مقامات سرخ ہوں اور سوجن بھی بہت ہو، تو ہر پندرہ یا بیس منٹ کے بعد دیں ۔

پلسٹلا ۳x جب گنٹھیا کا درد ایک جوڑ سے دوسرے جوڑ میں چلا جائے ۔ گرمی سے شدت اور سردی سے درد میں کمی ہو تو ہر دو گھنٹہ کے بعد دیں ۔

رسٹاکس ۳x بائی کے دردوں کے ساتھ ہی نقرس کی دردیں ہوں ۔ جوڑوں میں سوجن اور سرخی زیادہ ہو ۔ جوڑ جکڑے ہوئے ہوں تو ہر دو گھنٹہ بعد دیں ۔

کالچیکم ۳x طبیعت سخت بے چین ہو۔ ٹانگوں، پاؤں اور انگلیوں میں سخت درد ہو نقرس کی مشہور دوا ہے ۔ ہر دو یا تین گھنٹہ کے بعد دیں ۔

سلفر ۳x جب مرض پرانا ہو گیا ہو تو ہر چھ گھنٹہ کے بعد دیں ۔

نکس وامیکا ۳x درد کی تکلیف صبح کے وقت زیادہ ہو ۔ جوڑوں میں کھچاوٹ معلوم ہو ۔ ہر دو گھنٹہ کے بعد ایک خوراک دیں ۔

عرق النساء

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
لنگڑی کا درد	عرق النساء	سیاٹیکا

تعریف:- اس مرض کو رینگن کا درد بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک جو جسم کے سب سے بڑے پٹھے سے شروع ہوتا ہے۔ یہ درد عام طور پر ایک ٹانگ میں ہوتا ہے۔ جب مرض غلبہ کرتا ہے تو ٹانگ سے انگلیوں تک پہنچ جاتا ہے۔ یہ مرض عموماً ادھیڑ عمر کے جوانوں کو ہوتا ہے۔ عورتوں کو مردوں کی نسبت زیادہ ہوتا ہے

وجوہات:- شدید قبض، گیلی جگہ پر بیٹھنا، چوٹ لگنا، نقرس، آتشک، وجع المفاصل اور بعض اوقات مرارہ کی پتھری اور ذیابیطس میں بھی یہ مرض ہوجاتا ہے۔

علامات:- مریض درد سے بے چین ہوجاتا ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی آری سے ہڈی کاٹ رہا ہے۔ اگر جوڑوں کو ہلانے درد ہوتا ہو تو عرق النساء سمجھنا چاہئے۔ عرق النساء اور وجع المفاصل میں فرق یہ ہے کہ وجع المفاصل جوڑوں میں درد ہوتا ہے اور عرق النساء کا درد ٹانگ میں ہوتا ہے۔

مریض کو دیوار کے ساتھ کھڑا کردیں۔ اور ایک ٹانگ کو سامنے کی طرف سیدھی کریں۔ اگر سیدھی ہوجائے تو اسے عرق النساء تسلیم نہیں کرنا چاہئے اور اگر ٹانگ سیدھی نہ ہوسکے تو عرق النساء ہوگا۔

ڈاکٹری علاج

وٹامن بی ۱۲ جس کا تجارتی نام بیروبن ہے۔ اس مرض کے لئے مفید ہے ۱۰۰ ملی گرام روزانہ عضلاتی یا جلدی انجکشن کریں۔

اکسیر عرق النساء نارمل سیلائن ۱۰ سی سی، بلانوکین یا پروکین امپولز ۱ سی سی ملا کر سرین کے مقام پر عصب مقام جس میں درد ہوتا ہو۔ انجکشن کریں۔ عصب معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مریض کو الٹا لٹا کر سرین کے مقام کو دبائیں۔ اور درد والے پٹھے میں دبانے سے درد ہوگا۔ اس پٹھے میں ٹیکہ لگایا جاتا ہے۔

پیٹنٹ دوائیں

ٹیبلٹ آف کوڈین کمپونڈ درد رفع کرنے والی دوا ہے۔

میتھےڈون ہائیڈرو کلورائیڈ اس کا تجارتی نام فائی سپٹون (بارو ویلکم) اور ڈولوفائن (ملی) ہے ایک ٹکیہ ہر چھ گھنٹے بعد کھلائیں۔

ڈیمیرول ہائیڈرو کلورائیڈ ایک ٹکیہ ہر چھٹے گھنٹے کے بعد کھلائیں۔ عارضی طور پر درد پر قابو پانے کے لئے کھلائی جاتی ہے۔

امپلی ٹول (بائر)

دافع درد دوا ہے۔ مارفیا کے برابر اثر رکھتی ہے۔ عضلاتی اور زیر جلد ٹیکوں کے ۲ سی سی اور ۵ سی سی کے ایمپول بکتے ہیں۔

طبی علاج

اکسیر عرق النساء

سم الفار سفید ا تولہ، نمک شیشہ ۵ تولہ دونوں کو کھرل کرکے آک کے دودھ سے تر کرکے مٹی کے آبخورہ میں رکھ کر گل حکمت کرکے دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ باریک پیس کر فلفل دراز ۳ تولہ فلفل سیاہ ۲۰ تولہ، تخم کرفس ۲ تولہ، نانخواہ ۲ تولہ، اجوائن خراسانی ۲ تولہ اچھی طرح کھرل کریں۔ لیموں کاغذی کا پانی نکال کر کھرل کریں پھر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ ا تا ۲ گولی ہمراہ دودھ کھلائیں۔

فوائد:۔ عرق النساء کے لئے نہایت مفید ہے۔ جس کے استعمال سے درد عرق النساء کو تین ہفتہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔

عرق النساء کا اکسیری علاج

حکیم علیم الدین انصاری صاحب چنیوٹیؒ نے اس طریقہ سے جہانگیر کی ملکہ نور جہاں کا علاج کیا تھا۔ ملکہ نور جہاں کو عرق النساء کا مرض ہو گیا اور تمام اطباء اس کے علاج سے عاجز آ گئے۔ آخر حکیم صاحب کو بلایا گیا۔ انہوں نے ملکہ کا علاج بغیر دوا کے کیا۔ وہ علاج یہ تھا

کہ حکیم صاحب نے ملکہ کی رگ کا فصد کیا اور فصد کرنے کے فوراً بعد ملکہ شفایاب ہو گئی۔ حکیم علیم الدین صاحب کو لاہور کا گورنر بنا یا گیا۔ وزیر خاں کی مسجد آپ کے زمانہ کی یادگار ہے۔

یہ عرق النساء کا مسیحائی علاج ہے صرف فصد کا صحیح ہونا لازمی اور ضروری ہے۔

ہومیوپیتھک علاج

کالوسنتھ ۶ x حرکت کرنے سے اور خصوصاً سردی لگنے سے تکلیف زیادہ ہو۔ درد وقفہ وقفہ سے ہوتا ہو تو ہر دو گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں۔

آرسینکم ۳ x درد ناقابل برداشت ہو اور چلنے پھرنے سے زیادہ تکلیف ہو، گرم مالش سے کسی قدر آرام ہوتا ہو تو مفید ہے۔

امونیم میور ۳ x بیٹھے رہنے پر لنگڑی کا درد زیادہ ہو۔ ٹانگیں کھچی ہوئی محسوس ہوں تو مفید ہے

پلسٹلا ۳ x جب وریدوں میں خون کا دورہ رک گیا ہو۔ تھکاوٹ اور بھاراپن محسوس ہو۔

ایکونائیٹ ۳ x ورمی عرق النساء جب ٹھنڈ لگنی اور پسینہ کے دب جانے سے عارضہ ہوا ہو تو یہ دوائی مفید ہے۔ ماؤف مقامات سن ہوں اور ان میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہو۔

امراض جلد

زخم

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
زخم	قرحہ	السرز

وجوہات و تشخیص:۔ یہ تیز دھار آلے یا ورم سے بھی ہو جاتے ہیں۔ اس میں تفرق اتصال ہو کر زخم ہو جاتا ہے۔ اور اس سے خون بہتا ہے اور اس سے مقام زخم پر درد بھی ہوتا ہے۔

زخموں کا اصول علاج

۱۔ صفائی رکھیں اور مرہم سے نرم رکھیں تا زخم جلد مندمل ہو جائے۔

۲۔ پٹی لگانے سے پہلے ہر روز زخم کو کانڈی لوشن یا کاربالک لوشن وغیرہ سے دھو لینا چاہیے۔

(۳) اگر زخم بڑھنے سے رک جائے اور اس کے کنارے سخت ہو جائیں تو کاربالک ایسڈ یا کاسٹک سے زخم کے کناروں اور جلد کو جلا دو تا کہ زخم نیا ہو کر ملنا شروع ہو جائے۔

(۴) اگر ورم ظاہر ہونے سے پہلے مقام ماؤف پر درد ہو تو پلٹس وغیرہ باندھ کر ورم کو پکائیں۔ ورم پک جانے پر نشتر سے شگاف دینا ہی اچھا ہے۔

(۷) پرانے ورم یعنی ناسور پر دوائی ان کے اوپر لگانے کی نسبت

ان کے سوراخ میں بتی یا ڈراپر کے ذریعے پہنچائیں۔ تاکہ دوائی کا اثر ان کے اندر پہنچ جائے۔

ڈاکٹری علاج

نسخہ:۔ جو ہر قسم کے زخموں وغیرہ کے لئے مستعمل ہے۔
ایسڈ کاربالک اڈرام روغن کنجد ۱۰ اونس باہم ملالیں۔ گندے زخموں کو صاف کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔ ہر قسم کے زخم مندمل ہو جاتے ہیں۔ دھدر وغیرہ کے لئے بہترین دوائی ہے۔

نسخہ:۔ جنرل اینٹی سپٹک جو ہر قسم کے زخموں میں مفید ہے۔

سپرٹ ایکری فلیون	۴ گرین
سپرٹ	۴ ڈرام
ایکوا	۴ ڈرام

باہم ملا کر استعمال کریں۔

ایکتھول گلیسرین

ایکسٹریکٹ بیلاڈونا	۲ ڈرام
کیمفر	۳۰ گرین
ایکتھول	۲ ڈرام
گلیسرین	۴ ڈرام

جملہ ادویہ شیشی میں حل کر کے رکھیں۔ مقام ماؤف پر لیپ کریں۔ گلٹیوں کے ورم۔ خصیوں کے ورم، زہرباد بوجہ آتشک، ورم زخم ورم جگر وغیرہ حتیٰ کہ تمام اقسام کے ورموں کے لئے بے حد مفید و مجرب ہے۔

اینٹی سپٹک مرہم

بورک ایسڈ	۱ڈرام
سلفانیما ئیڈ پوڈر	۱ڈرام
ویسلین	۱ اونس

پہلی دونوں دواؤں کو قدرے پانی میں حل کرکے سپرٹ ملا لیں۔ بوقت ضرورت مقامِ ماؤف پر پھریری سے لگائیں۔ ضربہ، سقطہ، چوٹ لگنا، رگڑ آنا، سوزش وغیرہ زخموں کے لئے مفید ہے۔

پیٹنٹ دوائیں

پوسول،	جب جھوت موجود ہو تو یہ دوا خاص طور پر مفید ہے۔
ایلین ٹوئین (جنالوسن)	یہ آئنٹمنٹ دن میں دو بار لگائیں۔
سٹاولون پوڈر	زخم کو پاک صاف کرنے والی جراثیم کش ہے۔
کلورومیڈان (فارمیڈ)	خراب زخموں کو مندمل کرنے کے لئے بہترین مرہم ہے
سلفاکرائن (مے اینڈ بیکر)	زخموں کے لئے بطور اینٹی سپٹک استعمال کیا جاتا ہے۔
فلیوڈجل (گلیکسو)	یہ مرہم ایکری فلے وین سے تیار کیا گیا ہے۔ اینٹی سپٹک مرہم جو

زخموں کو مندمل کرتا ہے۔

مندرجہ ذیل پیٹنٹ دوائیں بھی مرہموں کی شکل میں ملتی ہیں جو زخموں وغیرہ کے لئے مفید ہیں۔

نیبا سلف (ڈومیکس) مائی سٹرپٹون (گلیکسو) نیو بیسرین آئنٹمنٹ گلیکسو

طبی علاج

مرہم شفاء

رال سفیدہ ۵ تولہ، سیندھور، کمیلہ، نیلا تھوتھا مردہ سنگ، سفیدہ ۵ کاشغری موم سفید ہر ایک ۶ تولہ، روغن سرسوں حسب ضرورت جس میں برگ نیم جلائے ہوئے ہوں۔ اول موم کو اس میں ڈال کر پگھلائیں۔ پھر تمام ادویہ کا سفوف ڈال کر مرہم تیار کریں۔ ہر قسم کے زخموں کے لئے مفید ہے۔ ایک دو پھائے کافی ہیں۔

کافور لینی منٹ

رال سفید ۲½ تولہ، روغن کنجد ۳ تولہ، کتھہ سفید ۳ ماشہ، کافور ۳ ماشہ باہم ملا کر یکجان کریں آخر میں کاربالک ایڈ ۲۰ قطرے ملا کر زخموں پر لگائیں۔

مرہم اعظم

گڑ، کمیلہ، زیرہ سیاہ، مردہ سنگ ہر ایک ۱ تولہ، نیلا تھوتھا ۱ ماشہ تمام ادویہ کو باریک پیس کر سرسوں کے تیل میں کھرل کریں یہاں تک کہ مرہم بن جائے۔ اس کا پھایہ زخم سے تب اترے گا۔ جب زخم اچھا ہو جائے گا۔

اگر پرانا زخم ہو تو اسپغول ۱ تولہ پانی میں تر کر کے باندھیں، اوپر پانی سے تر رکھیں۔ پیپ خارج ہونے پر جو نسی مرہم چاہیں، لگائیں۔ بفضلہ تعالیٰ آرام ہو گا۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج

سلیشیا × ۳
زخم سے رقیق پانی کی مانند مواد خارج ہو اور اس کے ساتھ خون کی آمیزش بھی ہو تو سلیشیا ہر چار گھنٹے کے بعد دیں۔

سلفر × ۳
زخم پرانا ہو اور اس کے ارد گرد بکثرت سرخی پائی جائے اور کناروں پر دانے سے نمودار ہوں تو سلفر کا دینا مت بھولئے۔ ہر چار گھنٹے بعد ایک خوراک دیں۔

نائیٹرک ایسڈ ۳۰
چھونے سے خون خارج ہونے لگے۔ کاٹنے والے درد جن کے کنارے سخت بے ترتیب ہوں اور آتشک کے بعد کے زخم کے لئے مفید ہے۔

آرسینیکم ۳ ×
زخم میں درد اور جلن ہو۔ سبز پتلا یا خون ملا ہوا مواد ہو۔ جلد نیلے رنگ کی ہو اور مریض زیادہ کمزور ہو جائے تو ایسی حالت میں آرسنیکم ہر چار گھنٹہ بعد دیں۔ بہت مفید و مجرب دوائی ہے۔

اکسیر ناسور
سلیشیا × ۱۲
کلکیریا فاس × ۶
کلکیریا سلف × ۶

تینوں کو ملا کر دن میں ۳ ، چار بار استعمال کرائیں۔ ہر قسم کے ناسور کے لئے بے حد مفید ہے۔

پھوڑے پھنسی

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
پھوڑے پھنسی	دُنبل	ایبس

وجوہات و تشخیص:۔ فساد خون، کمزوری، ذیابیطس، خرابی غذا اور برسات کے موسم وغیرہ میں کسی حصہ جسم پر جلن ہو کر سرخ پھنسی نکل آتی ہے۔ کبھی بال توڑ یا پھنسی میں ورم اور درد کی شدت سے بخار ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

پنسلین کا ٹیکہ پھوڑے پھنسی کو روکنے کے لئے بے حد مفید ہے۔ ایک دو ٹیکوں سے ہی آرام آجاتا ہے ہر دوسرے دن ۵ لاکھ یونٹ کا عضلی ٹیکہ کریں۔

سلفیو تھمائیڈ پھوڑے پھنسی، دنبل، بال توڑ کے نکلنے میں بے حد مفید ہے۔ ایک گولی ہر چار گھنٹہ کے بعد ۳ روز تک دیں۔

پیٹنٹ دوائیں

مینگنیز لوٹریٹ (بی ڈی ایچ) بہ شد ایمپولوں میں بکتا ہے اس کا عضلاتی ٹیکہ کیا جاتا ہے مگر فورٹیسی لین کا جلدی ٹیکہ خون صاف کرنے میں مفید ہے اس سے زخم سوختہ ہو جائیں گے

سٹینوکسل (اے ایف ڈی)	یہ دوا پیپ دار پھنسیوں میں مفید ہے۔
ٹن ٹیبلٹس (کولسے)	یہ ٹکیاں پھوڑوں، کاربنکل اور گہاجنی میں مفید ہیں۔
سلفر بٹر (کاف مین)	خارش دار پھوڑا پھنسی میں مفید ہے۔ خون کو صاف کرتی ہے۔
پولائی فیکس (بارو ویلکم)	یہ ایک زبردست دافع سرائت جلد مرہم ہے جو پھوڑوں پھنسیوں

میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

طبی علاج

دیسی پلٹس آٹا گندم ۲ تولہ، ہلدی ا تولہ، سہاگہ پسا ہوا ۶ ماشہ، تیل سرسوں ا تولہ، پانی اس قدر ڈالیں جس میں جملہ ادویہ حل ہو جائیں۔ آگ پر حلوہ کی مانند پکالیں۔ اور جائے ماؤف پر باندھیں۔ اوپر ٹکور کریں۔ ورم کو پکانے اور نرم کرنے کے لئے مفید ہے۔

مرہم اکسیر یہ مرہم پھوٹ دار پھنسیوں کے لئے جادو کا اثر رکھتی ہے۔ یہ چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہاتھوں پر یا بچوں کے سروں پر نکلتی ہیں۔

نسخہ:۔ کروڑ کالی زیری، کمیلہ، مردہ سنگ ہر ایک ا تولہ نیلا تھوتھا ا ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر تھوڑا تھوڑا سرسوں کا تیل

شامل کرکے کھرل کرتے جائیں۔ مرہم بناکر ضرورت کے وقت پھنسیوں پر لگائیں۔ بے نظیر نسخہ ہے۔

اکسیر مصفیٰ رب نیم ۲ تولہ، رب سناء ۲ تولہ، رب چرائتہ ۲ تولہ۔ رب بنفشہ ۲ تولہ حبوب نخودی بنالیں۔

مقدار خوراک: ۱ گولی صبح، دوپہر، شام ہمراہ عرق شاہترہ، سرکشتہ ۲۰ تولہ و شربت عناب ۱ تولہ کھائیں۔

ہمدرد دواخانہ کی صافی بھی خون صاف کرنے میں اکسیر ہے۔

ہومیوپیتھک اور بائیوکیمک علاج

بیلاڈونا ۳۰ پیپ دار اور بغیر پیپ پھنسیوں کے لئے مفید ہے۔
سلیشیا ۲۰۰ یا ۱۰۰۰ زخم خشک کرنے کے لئے اکسیر ہے۔
صافول ہومیوپیتھک کی پیٹنٹ دوا تیار کردہ المان فارمیسی جملہ جلدی امراض کا واحد علاج ہے۔

اکسیر پھنسی: سلیشیا ۶x، سلفر ۶x، فیرم فاس ۶x ہر ایک مساوی الوزن لیں۔ ۱۰ گرین دوا میں تین خوراک دیں۔ جن کو پھوڑے پھنسیاں نکلنے کا مستقل عارضہ ہو۔ ان کے لئے یہ دوا بے حد مفید ہے۔

اکسیر مصفیٰ خون کلکیریا فاس، نیٹرم میور، کلکیریا فلور، کالی فاس ہموزن۔ گرمیوں میں پھوڑے پھنسیوں کی شکایت ہو۔ گہرے زخم جن میں پیپ پڑ گئی ہو۔ اور گوشت کھایا جا رہا ہو۔

آگ یا گرم پانی سے جل جانا

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
آگ یا گرم پانی سے جلنا	حرق النار و بالماء الحن	برن اینڈ سکالڈ

گرم پانی یا آگ سے جل جانے سے معمولی حالتوں میں مقام سوختہ پر سطحی سرخی اور جلن ہوتی ہے، مگر آبلہ نہیں پڑتا۔ زیادہ جل جانے سے آبلہ بھی پڑ جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

تازہ سطحی زخموں اور آبلوں کو مندرجہ ذیل لوشن سے صاف کر کے مندرجہ ذیل مرہم لگائیں۔

لوشن:۔ ایکری فلیون اگرین، ایکوا ۲ اونس میں محلول بنائیں

مرہم:۔ پنسلین آئنٹمنٹ بنی بنائی مل جاتی ہے۔ مقام سوختہ کو محلول سے صاف کر کے پنسلین کریم لگا دیں۔ اور ۴۸ گھنٹے تک لگا رہنے دیں۔ رفع درد کے لئے مسکنات مثلاً اسپرین، امیڈوپائرین سارڈیڈان، کوڈوپائرین وغیرہ استعمال کریں۔

پیٹنٹ دوائیں

سائیکلوفارم آئنٹمنٹ (دبائر) یہ مرہم جلے ہوئے مقام پر لگانے سے سکون دیتی ہے اور درد رد کو فائدہ کر کے زخموں کو خشک کرتی ہے۔

نوپر کینال مرہم (دیبا)

جلے ہوئے مقام پر لگانے سے تمام علامات کو پوری طرح سکون بخشتی ہے

اس کے علاوہ ہر وپا می ڈین دمے اینڈ بیکی ، فیوراسین کریم ، برنال ، ٹیٹنا فلیون جیلی (بی ڈی ایچ) ٹیٹنا فیکس (بارد ویلکم) بورو سیٹک آئنٹمنٹ ، نوپر کین آئنٹمنٹ ، کرشاہین پنسلین آئنٹمنٹ دگلیکسو بھی جل جانے کی تمام علامات کو روکنے کے لئے مفید ہیں ۔

طبّی علاج

مرہم اکسیر

لائم واٹر ۱۰ تولہ ، میٹھا تیلیہ ۲ تولہ دونوں کو باہم ملالیں ۔ سفید مرہم بن جائے گی جلے ہوئے مقام پر لگانے کے لئے بے حد مفید ہے ۔

چٹکلہ

سرکہ آگ سے جلنے کی تکالیف کو رفع کرنے میں تمام چیزوں سے زیادہ نفع پہنچاتا ہے ۔

جلے ہوئے مقام پر گل ارمنی سرکہ میں ملا کر لگانے سے آبلہ نہیں پڑتا ۔ جلے ہوئے مقام کی اصلاح کے لئے مندرجہ چونے کی مرہم اکسیر ہے ۔

نسخہ : چونہ کو سات مرتبہ پانی میں دھوئیں تاکہ اس کی تیزی بالکل زائل ہو جائے پھر ایک تولہ چونہ مغسولہ میں گل روغن ۲ تولہ ، روغن زیتون ۲ تولہ ، موم ۱ تولہ حسب دستور مرہم بنائیں ۔

بعض اوقات اس میں کھریا مٹی ، سفیدی بیضہ مرغ اور قدرے سرکہ انگوری کا اضافہ کر لیا جاتا ہے ۔ جل جانے کی تمام تکالیف کے لئے بے حد مفید و مجرب مرہم ہے ۔

ہومیوپیتھک اور بائیوکیمک علاج

کینتھرس — اگر گرم پانی یا آگ سے کوئی حصہ جسم جل گیا ہو تو کھانے کے لئے کینتھرس ۶x دوا استعمال کریں۔ اور خارجی طور پر ایک اونس ڈسٹلڈ واٹر میں ۲۰ قطرے ٹنکچر کینتھرس کے ملا کر اس مکسچر میں ململ کا کپڑا بھگو کر جلی ہوئی جگہ پر رکھیں۔ کینتھرس کے ٹنکچر کی مرہم بھی جلی ہوئی جگہ پر لگائی جا سکتی ہے۔

اگر بخار بھی ساتھ ہو تو ایکونائٹ بھی کھلائیں۔

اسٹاکس — اگر جلد زیادہ جل گئی ہو۔ اور زخم زیادہ گہرے نہ ہوں۔ سوختہ جگہ پر خارش اور سوزش ہو تو رسٹاکس کھانے کو دیں اور خارجی طور پر ۲ قطرے مدر ٹنکچر ایک اونس ویزلین میں ملا کر زخم پر لگائیں۔

خارجی ادویات:- کاربالک ایسڈ ایک حصہ اور زیتون کا تیل چھ حصے۔ دونوں کو ملا کر دوائی تیار کر لیں اور جلے ہوئے مقام پر خواہ خفیف ہو یا شدید، دونوں حالتوں میں اس تیل سے کپڑے کا ٹکڑا تر کر کے مقام ماؤف پر لگائیں اور اوپر سے استعمال کرتے رہیں۔

اگر زخم بہت گہرے ہوں تو کرن آئل میں کپڑے کا ٹکڑا تر کر کے مقام ماؤف پر رکھیں۔ تیل السی ایک حصہ اور چونے کا پانی ایک حصہ دونوں کو اچھی طرح سے حل کر لیں۔ کرن آئل تیار ہو جائے گا۔

پھلبہری، برص، بہق

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
سفید داغ	پھلبہری، برص، بہق	لیکوڈرما

اسباب: یہ مرض مچھلی کھا کر دودھ پینے اور دودھ بی کر ترش چیزوں کے استعمال سے ہو جاتا ہے اکثر یہ مرض موروثی ہوتا ہے۔

علامات: جسم پر جابجا داغ دکھائی دیتے ہیں جو آہستہ آہستہ بڑھتے رہتے ہیں۔

پیٹنٹ دوائیں

میلاڈنین ٹیبلٹ صبح، دوپہر، شام ایک ایک گولی پانی کے ہمراہ کھائیں پھلبہری اور برص کے لئے مفید ہے۔ میلاڈی نین کریم مقامی طور پر لگانا مفید ہے

لوڈرمول (ہمدرد) مقام ماؤف پر دن میں کئی بار اور رات کو سوتے وقت لگائیں۔

اس کے علاوہ بیو کوڈرین بھی مفید ہے۔

طبی علاج

اکسیر برص مغز تخم سرس سیاہ، تخم کسونڈی، چیتا اکڑی تخم بن، تخم پنوار ہموزن پانی میں رگڑ کر گولیاں بنائیں۔ پانی میں گھس کر لگائیں۔ برص کے لئے از حد فائدہ مند ہے۔

روغن برص

میٹھا تیلیہ ۶ ماشہ، گھونگچی سرخ ۶ ماشہ، رلبو ندی ۶ ماشہ، مجلیٹھ ۶ ماشہ، تمام کا روغن کشید کریں اور طلا کریں مگر پانی نہ لگنے دیں۔

نسخہ

باپچی ایک سیر لے کر کوزہ گلی میں ڈال کر تیال جنتر کے ذریعے تیل کشید کریں۔ سنہری مائل خوش رنگ تیل برآمد ہو گا۔ روزانہ برش سے داغوں پر دن میں ۲-۳ بار لگائیں اور خوردنی طور پر چار قطرے دودھ میں ملا کر صبح و شام بعد از غذا کھلائیں۔

معجون اکسیری

باپچی نگند، کنجد سیاہ، اجمود، ایارج فیقرا ہموزن باریک کر کے دوگنا شہد ملا کر معجون تیار کریں۔

مقدار خوراک:- ایک ایک تولہ عرق سونف کے ہمراہ کھلائیں۔

فوائد:- پھلبہری کے لئے عجیب الاثر ہے۔ کم از کم ایک ماہ تک کھائیں اور داغوں پر مندرجہ ذیل تیل لگا کر مالش کریں۔

کنگی سیاہ۔ بھنگڑی، تخم مولی، زرنیخ، کبریت ہر ایک ۱ تولہ باریک سفوف کریں۔ بوقت ضرورت قدرے دوا لے کر سرکہ ملا کر مقام داغ پر ضماد کریں۔

پلاس پاپڑہ سرکہ میں پیس کر لگانا بھی مفید ہے۔

لہسن، توتیا، نوشادر ہموزن آب لیموں میں پیس کر لگانا بھی فائدہ مند ہے۔ مغز جمالگوٹہ وغیرہ ہموزن پانی میں پیس کر طلا کرنا بھی سود مند ہوتا ہے۔

خارش

انگریزی نام	طبی نام	اردو نام
سکے بیز	خارش	خارش

وجوہات و تشخیص:- اس مرض کا سبب ننھا سا گول حیوانی کرم ہوتا ہے جسے ایکیرس سیبے کہتے ہیں۔ یہ ایک متعدی مرض ہے ایک آدمی سے دوسرے کو لگ جاتا ہے۔ خارش کبھی تر اور کبھی خشک ہوتی ہے۔ زیادہ تر انگلیوں کے درمیانی حصہ، کلائی، رانوں کے اندرونی سطحوں اور خصیوں پر ہوتی ہے۔ اکثر رات کے وقت زیادہ ہوتی ہے۔ خارش کرنے سے جلد سرخ آبلے اور کبھی چھوٹی پھنسیاں بن جاتی ہیں۔

ڈاکٹری علاج

سلفر آئنٹ منٹ

مقام خارش پر ملنے سے خشک خارش کو آرام آجاتا ہے۔ اور خوردنی طور پر ۵ گرین کی گولی سلفر پلز دن میں چار مرتبہ دیں۔

نسخہ:- جو خارش کے لئے مفید ہے۔

ایسڈ کرائی سو فینک	۱ ڈرام
ویزلین	ایک اونس

دونوں کو ملا کر مرہم بنا دیں۔ خارش کے لئے عجیب وغریب دوائی ہے۔

پیٹنٹ دوائیں

سووین ٹال (ناٹال)	ایک ایمپول عضلاتی ٹیکہ کریں یا ایک قرص ہر چھ یا آٹھ گھنٹہ کے بعد دیں۔
ایکوا ائیٹم رینگ لنڈن انس ٹھیک	مقام ماؤف پر لگائیں۔ سوکھی خارش کے لئے مفید ہے۔
کولو ٹیبلٹس ”	ساختہ جی ڈبلیو کارنرک۔ ایک تا دو ٹکیہ روزانہ کھلائیں۔
ریلیسی نو آئنٹمنٹ	ساختہ امریکہ۔ اندام نہانی اور مقعد کی خارش میں مفید ہے۔
پرپیگ میٹر (جیمس)	یہ دوا بھی مقعد اور اندام نہانی کی خارش کے لئے مفید ہے
تھیفوریٹن (روشی)	یہ مرہم بھی اکثر مریضوں میں موثر ثابت ہوا ہے۔
کریمیکل (نوموٹرین)	یہ مرہم جلد کی خارش، درد اور جلن میں مفید ہے
یوریکس (جے آر گیگی)	یہ مرہم مقعد، فرج کی خارش اور چھوت دار کھجلی میں مفید ہے۔
سائٹو پلین (گیگی)	وریدی ٹیکہ کیا جائے یا ایک ٹکیہ دن میں سہ بار کھلائیں۔

چٹکلہ ڈیٹول ۵ ڈرام ۱۰ سیر پانی میں ملاکر تین دن تک غسل کریں۔ اس سے فوری افاقہ ہوگا۔

طبی علاج

اکسیر خارش گندھک آملہ سار، کالی زیری، گیرو ہر ایک ۶ ماشہ کوٹ چھان کر تین پڑیہ بنائیں

مقدار خوراک:۔ ایک پڑیہ صبح اور دوسری دوپہر کو دہی میں ملاکر کھلائیں۔ تیسری پڑیہ روغن سرشف میں ملاکر جسم پر مالش کریں دوائی کے استعمال کے دوران پانی مت پئیں۔ شام کو کھانے کے لئے صرف پھیکے چاول کھلائیں۔

فوائد:۔ خارش کے لئے اس سے بہتر دوائی کا ملنا ناممکن ہے یہ کراماتی پڑیہ فوائد میں بہترین ادویہ میں شمار کی گئی ہے۔

لاہور سور چوب گندھی، پوست سر یشہ، صابون دیسی ہموزن کوٹ کر لعاب دہن سے مرہم بنا کر کاغذی لگائیں۔ تین پھایہ سے آرام ہوگا۔ کار بالک سوپ یا نیم سوپ سے زخم گرم پانی سے دھوتے رہیں۔ ایک دو پھایہ کے بعد دودھ چاول کی ٹکیہ بناکر زخم پر چپکا دیں اور اس پر ترشی لگی ڈالتے رہیں۔ اس سے کیل جڑ سے نکل جائیں گے۔

اکسیر خارش تر گندھک آملہ سار، پارہ، قلمی شورہ، بابچی سہاگہ، کھیلہ، مردہ سنگ، نیلا تھوتھا ہر ایک

ایک تولہ، مرچ سیاہ ۶ ماشہ، سیندور چھ ماشہ۔ پہلے پارہ اور گندھک کو ملا کر کجلی تیار کریں۔ پھر دوسری ادویہ باریک پیس لیں۔ مکھن گاؤ ایک پاؤ لے کر اس کو پانی سے تین بار دھوئیں پھر تمام ادویات کو مکھن میں ملالیں مرہم سا بن جائے گا۔

ترکیب استعمال:۔ رات کو خارش کے مقام پر مل کر سو جائیں صبح کو گرم پانی سے نہالیں۔ اسی طرح تین چار روز تک کرنے سے خارش سے مکمل آرام ہو گا۔ بے نظیر دوا ہے۔

خارش کا ہومیوپیتھک علاج

سلفر ۳۰:۔ اگر خشک خارش ہو نہانے سے نفرت ہو تو مفید دوا ہے۔

ہیپر سلف ۳۰:۔ اگر معمولی سے زخم یا چوٹ لگنے سے زخم میں پیپ پڑ جائے اور جلد مندمل نہ ہو تو مفید ہے

گریفائٹس ۳۰:۔ اگر جسم کی پھنسیوں سے کھجلی کے وقت لیسدار مادہ نکلے تو سود مند دوائی ہے۔

پٹرولیم ۳۰:۔ اگر انگلیوں کی پوریں پھٹ جائیں یا سردی کے موسم میں خارش کی تکلیف ہو تو پٹرولیم مفید ہے۔

نیٹرم میور ۳۰:۔ اگر بالوں کی جڑوں اور جوڑوں میں خشک خارش ہو تو مفید دوائی ہے۔

تھوجا ۳۰:۔ اگر حجام کے استرے کے بعد منہ پر خارش ہو تو بہترین اثر والی دوا ہے۔

شب چراغ

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
راج پھوڑا	شب چراغ	کاربنکل

یہ پھوڑا جلد کے علاوہ اس کے نیچے کی بافتوں تک پھیلا ہوا ہوتا ہے مقام ماؤف کی جلد سیاہی مائل سرخ ہوتی ہے۔ تسادش پانے سے ورم ہو کر سات سے دس دن تک بڑھتا رہتا ہے۔ پھر ماؤف سطح کئی مقامات سے نرم ہو کر چھلنی کی طرح سوراخ دار ہو جاتی ہے۔ جس سے پیپ نکلنے لگتی ہے۔ اور سیاہی مائل تہ چھیچھڑے نکلتے ہیں۔ یہ پھوڑا اکثر گردن کی پشت یا کمر پر ہوتا ہے۔ ذیابیطس اور کثرت شراب نوشی اس کا سبب ہے۔

ڈاکٹری علاج

پنسلین اس مرض کا شافی علاج ہے۔ ۵ لاکھ یونٹ کا ٹیکہ صبح و شام عضلاتی ٹیکہ کریں۔ صبح و شام پھوڑے پر پنسلین آئنٹ منٹ لگائیں۔

موھم لوکل سوڈا ۔ ایسڈ آرسنک ۵ گرین ۔ آئل یوکلپٹس ۱/۲ ڈرام ۔ ویزلین ایک اونس مرہم بنائیں۔ زخم کو سوڈا لوشن سے دھو کر ان پر دو مرتبہ لگائیں کاربنکل کے لئے بے حد مفید مرہم ہے۔

پیٹنٹ دوائیں

پیرو پی ڈمیکس (مے اینڈ بیکر) یہ مرہم اس پھوڑے کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے۔

ایگزیما، ڈنبل چنبل داد (سورائیسس)

چنبل میں جسم پر سرخ داغ پیدا ہو جاتے ہیں، جن پر سفید چمکدار چھلکے پیدا ہو جاتے ہیں۔ جلد کی سطح کھردری ہو جاتی ہے۔ جلد پر سے مچھلی کے چانوں کی طرح چھلکے اترتے ہیں۔

داد میں بھی جسم پر مدوّر گول گول نشانات پڑ جاتے ہیں۔ اور ان پر خارش ہوتی ہے۔ کبھی کبھی پھنسیاں بن کر ان پر خارش ہوتی ہے اور رطوبت بہنے لگتی ہے۔

ڈاکٹری علاج

اکسیر چنبل — ڈی سارسین ۳ ماشہ، سلفر ا ماشہ ویزلین ۲ تولہ باہم ملا کر مرہم بنائیں اور چنبل پر لگائیں۔ اور پلانے کو رتی سنکھیا ۲ بوند عرق چرائتہ ۵ تولہ میں ملا کر دیتے رہیں۔ ایک ہفتہ استعمال کریں۔

اکسیر داد — پہلے گرم پانی میں کاربالک ایسڈ حسب ضرورت ملا کر مقام ماؤف کو دھوئیں۔

اس کے بعد ریزورسن ۵ رتی، ایڈ سلی سلک ۷ رتی، ویزلین ا تولہ مرہم بنا کر مالش کریں۔ داد، چھیپا کی اور گنج کے لئے بے حد مفید ہے۔

گرائی سو فینک ایسڈ ۸ رتی ویزلین ۲ تولہ میں ملا کر زخموں پر لگانا بھی مفید ہے۔

پیٹنٹ دوائیں

اوراٹ ۱۰ سی سی کا ہفتہ میں ایک بار عضلاتی ٹیکہ کرنا بہت مفید ہے۔

انتھرالین (ایبٹ) یہ مرہم یا بغیر چکناٹی والی کریم دواؤں کی ٹیوبوں میں ملتی ہے۔

ریا سول (ایبٹ) مقام ماؤف کو خوب دھو کر خشک کرکے یہ دوا دن میں صرف ایک بار، ۷ یا ۱۰ روز تک استعمال کریں۔

اس کے علاوہ ڈیرمو بن گلیکسو اور سگنولین (بارٹس) بھی مفید مرہم ہیں

داد کے لئے مندرجہ ذیل مرہم مفید ہیں۔

یکمیپ رنگ ورم آئنٹمنٹ (کیمپ)، ٹینیافیکس (بارروز ویلکم)
ڈرمافومائیکول (ڈپولی ویلفٹ)، پرنیٹول (جان وائتھ)
پریگ مے ٹر (مئی اینڈ بیکر)، اسٹیرڈل (روشی)

طبی علاج

اکسیر چنبل اجزاء و ترکیب:۔ پرانی جوتی کا چمڑا دب کی جڑیں (جو کہ گھاس کی مانند ہوتی ہیں) آک کی پرانی جڑیں۔ عورت کے بال دھو کر سوکھائے ہوئے، ایک سال کے پرانے مغز پیپے۔ تمام اشیاء ہموزن لیں۔ ان سب کو جلا کر سرسوں کے خالص تیل میں ان کی راکھ ڈال لیں۔

صبح شام لگائیں پانی سے گیلا نہ ہونے پائے۔ ہر قسم کے چنبل کیلئے مفید ہے

اکسیر داد چنبل

پارہ ۱ تولہ، سم الفار ۱ تولہ، سلفیورک ایسڈ ۵ تولہ، تینوں اشیاء کو تام چینی کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب تیزاب خشک ہو جائے تو اتار کر محفوظ کر لیں۔ کھرل میں ڈال باریک سفوف کریں۔ بس تیار ہے

ترکیب استعمال:۔ مقام ماؤف کو صاف کر کے تھوڑی سی دوائی مل دیں۔ دن میں دو بار لگائیں۔

فوائد:۔ چند روز میں مرض کا نام و نشان تک نہیں رہتا۔

ہومیو پیتھک اور بایوکیمک علاج

سلفر ۳۰

صبح و شام ایک ایک خوراک کھلائی جائے۔ اس سے داد اور دھدر کو بالکل افاقہ ہو جائے گا۔

سیپیا ۳

سلفر سے فائدہ نہ ہو تو سیپیا ۳ صبح و شام کھلائیں۔ ضرور فائدہ حاصل ہو گا۔ داد کی بے نظیر دوا ہے۔

مرکیوری ایس سالو ۳۰، آرسینکم البم ۳۰، گریفائٹس ۳۰ چنبل کے لئے بہترین دوائیں ہیں۔ ہفتہ میں بیسی لینم ۲۰۰ کی ایک خوراک بھی فائدہ کرتی ہے ہائیڈرو کوٹائیل مدر ٹنکچر کے ۵ سے ۱۰ قطرے صبح اور شام تازہ پانی کے دو چار گھونٹ میں ملا کر پینا خاص طور پر مفید ہے۔ ماؤف جگہ کو صاف ستھرا رکھیں۔

کیل ، مہاسے

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
کیل	مہاسے	ایکنی

اسباب:۔ یہ مرض خون کی خرابی سے پیدا ہوتا ہے ، عام طور پر مرغن غذا ، کباب ، شراب نوشی اور عورتوں میں ایام ماہواری میں یہ مرض پیدا ہوتا ہے ، قبض رہنے سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے ۔

علامات:۔ عموماً چہرہ اور جسم پر چھوٹے چھوٹے دانے مثل چنوں کے دانوں کے نکل آتے ہیں ، جو آہستہ آہستہ بڑھتے رہتے ہیں ۔

ڈاکٹری علاج

نسخہ جو مقامی طور پر لگانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے ۔
ریسارسین ۲۰ گرین ، سلفر ۲۰ گرین ، زنک پیسٹ ایک اونس پیسٹ تیار کریں اور رات کو چہرے پر گاڑھی گاڑھی لگا کر صبح گرم پانی سے دھو ڈالیں ۔ یہ علاج ۳ ، ۴ روز تک کریں ۔

نسخہ جو اندرونی طور پر استعمال کرنے کے لئے فائدہ بخش ہے
سلفر پریسی پی ٹیٹ ، ایسڈ پوٹاسیم ٹارٹریٹ ، مگنیشیا سلفاس ہر سہ مساوی الوزن ملا کر سفوف تیار کریں ۔ ایک یا ۲ چمچہ خورد ناشتہ سے قبل صبح کے وقت کھلانا مفید ثابت ہو چکا ہے ۔

کیلشیم سلفائیڈ ۱/۴ گرین بشکل گولی دن میں ۳ بار کھلانا بعض ڈاکٹروں کا معمول ہے ۔

پیٹنٹ دوائیں

ایکنومل (ایس کے ایف) چہرہ کو خوب دھوکر خشک کر کے انگلیوں سے اس کریم کا لیپ کر دیں مہاسوں کے لئے مفید ہے۔

کوئومیننگ (کروکس) مہاسوں، پھوڑوں اور چھیپل میں مفید ہے ہر ہفتہ ایک سی سی کا عضلاتی ٹیکہ کریں۔

فکسوڈرم (نوکس) یہ مرہم مہاسوں اور جلد کے پھٹنے وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

اسکیمل (منلی اینڈ جیمس) روویگون (روشی) ایکمل (جنا لوٹسن) بھی کیل مہاسوں کے لئے مفید ادویہ ہیں۔

پیلی لوشن رات کو سوتے وقت چہرے پر ملیں۔ نہایت فائدہ مند لوشن ہے۔

طبی علاج

مہاسے اور کیل اکثر خود بخود رفع ہو جاتے ہیں پوست ترس ۳ ماشہ بیخ سوسن ۳ ماشہ، برگ نیم ۳ ماشہ گلاب حسب ضرورت پیس کر ضماد کریں۔

ہومیوپیتھک علاج

بربرس اکوئی فولیئم: مدر ٹنکچر تین قطرے دن میں ۲ - ۳ بار دیں اور خارجی طور پر اس کا مرہم لگائیں۔

گریفائٹس کے استعمال سے بھی مہاسوں کی پیدائش رک جاتی ہے۔

سانپ کا ڈسنا

اردو نام	طبی نام	انگریزی نام
سانپ کا ڈسنا	لدغ الحیہ	سنیک بائٹ

ایشیا میں ۲۱۲ قسم کے سانپ پائے جاتے ہیں جن میں سے ۴۴ قسم کے زہریلے ہوتے ہیں۔

مندرجہ ذیل ۵ اقسام کے سانپ نہایت زہریلے ہوتے ہیں۔

۱۔ پھنیئر:۔ جس کو کالا سانپ گوکھرا اور کیوٹا بھی کہتے ہیں۔ یہ سانپ نہایت زہریلا ہوتا ہے۔ تنگ کرنے پر کاٹتا ہے۔ اور کاٹتے وقت پھن پھیلا کر تقریباً ایک تہائی کھڑا ہو جاتا ہے۔ اس سانپ کے کاٹنے سے چند منٹ میں موت واقع ہو جاتی ہے۔ اس قسم کے سانپ پرانے مکانوں و کھنڈرات میں رہتے ہیں اور ۵ فٹ تک لمبے ہوتے ہیں۔

۲۔ سنگچوڑ:۔ یہ سانپ بھی پھنیئر کی قسم کا ہوتا ہے ۲ سے ۴ فٹ تک لمبا ہوتا ہے۔ اسے سنگر چوڑ وغیرہ بھی کہتے ہیں۔

۳۔ سنگھنی:۔ یہ چار سے آٹھ فٹ تک لمبا ہوتا ہے۔ جسم پر سیاہ، زرد اور کبھی سفید بند ہوتے ہیں۔ اس کا سر چھوٹا ہوتا ہے۔ سر اونچا کر کے کاٹتا ہے۔ یہ اکثر گھروں میں رہتا ہے اور چوہے وغیرہ پکڑ کر کھاتا ہے

۴۔ کوڑیالا:۔ اس کی پشت پر کوڑیوں کی شکل کے سیاہ، سفید اور زرد بند ہوتے ہیں۔ یہ سانپ ظاہراً سست پڑا رہتا ہے اور چھیڑنے یا تنگ کرنے سے بہت زور اور تیزی سے کاٹتا ہے، عموماً چار فٹ تک لمبا ہوتا ہے۔

۵۔ کرنڈیا:۔ ایک چھوٹا سا نہائت زہریلا سانپ ہے جو تقریباً دو فٹ تک لمبا اور ۳۔ ۱انچ لمبا ہوتا ہے۔ اس کا جسم چھلکے دار ہوتا ہے جو اوپر اٹھے ہوتے ہیں۔ اکثر کنڈلی مار کر بیٹھتا ہے۔ حملہ آور ہوتے وقت ایک فٹ یا اس سے زیادہ اچھل کر کاٹتا ہے۔ یہ سانپ شور زمین میں عام طور پر پائے جاتے ہیں۔

۶۔ پہاڑی سانپ:۔ قریباً ۳۰۔ ۱انچ لمبا ہوتا ہے۔ پہاڑ اور اس کے نیچے کی گھاٹیوں میں پایا جاتا ہے۔ پھنیئر جیسا زہریلا تو نہیں ہوتا۔ مگر اس کے کاٹنے سے بھی جلد موت واقع ہو جاتی ہے۔

سانپ کے ڈسنے کی علامات

اگر پھنیئر، سنگچوڑیا، کوڑیالا سانپ کاٹے تو درج ذیل علامات ہوتی ہیں۔

مقامی علامات:۔ جہاں سانپ کاٹے پہلے اس جگہ جلن ہوتی ہے۔ تھوڑی دیر بعد نشتر یا بھڑ کی چبھنے کا سا درد ہوتا ہے۔ پھر وہ مقام بے حس نیلا اور متورم ہو جاتا ہے اور آہستہ آہستہ سارا عضو بے حس ہو جاتا ہے۔

علامات عامہ:۔ کاٹنے کے چند منٹ بعد ہی زہر چڑھ کر مریض کا سر درد کرنے لگتا ہے۔ بے چینی اور گھبراہٹ ہوتی ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ بہت جلد بے ہوشی غالب ہو جاتی ہے۔ نبض کمزور اور اٹک اٹک کر چلتی ہے۔ سانس رک رک کر آتا ہے۔ پھنیئر کے زہر سے مریض اکثر تشنج میں مبتلا ہو کر مر جاتا ہے۔

کوڑیا۔ پہاڑی سانپ کاٹنے سے مندرجہ ذیل علامات پیدا ہوتی ہیں

مقامی علامات:۔ کاٹے ہوئے مقام پر متواتر درد ہوتا رہتا ہے اور اس جگہ سے سیاہ رنگ کا خون رستا ہے۔

علاماتِ عامہ:- جسم کے مختلف مقامات سے جریانِ خون ہوتا ہے۔ اکثر ناک سے خون جاری ہوا کرتا ہے۔ کئی جگہوں پر جلد کے نیچے خون کے دھبے پڑ جاتے ہیں۔ کبھی خونی پیشاب اور خونی دست آنے لگتے ہیں۔ اور مریض خون بھی قے کرنے لگتا ہے۔ دو سے سات روز کے عرصہ میں مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج

مقامی علاج:- جس جگہ سانپ کاٹے اس سے دو انچ اوپر رسی یا ڈوری وغیرہ سے کس کر ایک بند لگا دیں۔ اس سے چار چھ انچ اوپر ایک دو بند اور لگا دیں۔ تاکہ وہاں کا دورانِ خون بند ہو جائے اور زہر سارے خون میں نہ مل جائے۔ اس کے بعد سانپ کے ڈسنے کے نشان پر چاقو یا نشتر سے چلیپا (×) شکل کا گہرا شگاف کریں تاکہ وہاں سے زہریلا خون اچھی طرح خارج ہو جائے۔ زخم پر گرم پانی دھاریں یا زخم کو چوسائیں۔ پھر اس زخم میں ایک چٹکی پرمینگنیٹ آف پوٹاش بھر دیں اور اس کو ذرا مل کر اوپر پٹی باندھ دیں۔ زخم کو کسی تیزاب یا کاسٹک کی بتی سے جلا دیں۔ یا دہکتے ہوئے کوئلے یا گرم لوہے سے جلا دیں۔

اگر انگلی یا انگوٹھے پر زہریلا سانپ کاٹ کھائے تو ایک تیز دھار چاقو سے فوراً انگلی کو اوپر کے جوڑ سے کاٹ دیں۔ تھوڑا سا خون نکلنے کے بعد زخم پر پٹی باندھ دیں۔

داخلی علاج:- لائکوار امونیا ۱۵ بوند ایک اونس پانی میں ملا کر ایسی ایک خوراک پندرہ منٹ کے وقفہ سے تین چار بار دیں۔

اگر مریض کا سانس رکنے لگے تو اسے مصنوعی تنفس جاری کرائیں۔ مریض کو سونے نہ دیں بلکہ دو آدمی اسے دونوں طرف سے پکڑ کر ٹہلاتے رہیں۔

گولڈ کلورائیڈ سولیوشن :۔ ۵ فیصدی والے کی زیر جلد پچکاری اس مقام پر کی جائے جہاں سانپ نے کاٹا ہو

اینٹی وی نین :۔ یعنی تریاق زہر مار کی جلدی پچکاری ایک سو کیوبک سنٹی میٹر اینٹی وی نین ۸۰ ملی گرام بھینیئر کے زہر کو اور اس سے دو چند کوڑیالا کے زہر کو بے اثر کر دیتی ہے۔

طبی علاج

اشٹ سٹ یا برگ سنبھالو ایک تولہ کو ۲ تولہ میٹھے تیل میں پکا کر اور ایک ماشہ نمک ڈال کر اس کو نیم گرم زخم پر باندھیں اور جب تک نیل نہ ہٹے صبح و شام ۲ بدلتے رہیں۔

انجیر خام کو کوٹ کر یا لہسن کو روغن زیتون میں پکا کر اور خوب رگڑ کر مقام ماؤف پر لگائیں۔

پیاز و لہسن ہر ایک ۳ تولہ کو روغن زیتون ۱۰ تولہ میں جلا لیں پھر اس میں جاؤشیر، سکبینج، جند بیدستر ہر ایک چھ ماشہ، فرفیون ایک ماشہ، سداب دشتی ۳ ماشہ ملا کر خوب رگڑ لیں۔ بعد میں راوند مدحرج، زراوند طویل، جنطیانہ ہر ایک ۳ ماشہ کوٹ کر اسی میں ملا کر خوب رگڑ لیں۔ جب مثل مرہم ہو جائے تو رکھ چھوڑیں۔ بوقت ضرورت سانپ کاٹے کے زخم پر لگا کر اوپر سے پٹی باندھ دیں اور

ہر روز پٹی بدل دیا کریں۔

پرھیز:۔ مریض کو پانی نہ پینے دیں۔ زیادہ پیاس لگے تو ایک ایک گھونٹ عرق گاؤزبان دیتے رہیں اور جہاں تک ہوسکے دودھ گھی پلاتے رہیں۔ مریض کو ہرگز سونے نہ دیں۔ رات کو بھی اسے جگائے رکھیں۔ مریض کو گرم کمرے میں رکھیں۔ تاکہ اس کو پلپلہ آتا رہے۔ مریض کو ہوازدگی سے بچائیں۔

غذا:۔ دودھ چاول اور دودھ گھی دیتے رہیں۔ نمک اور شیرینی بہت کم دیں۔

لہسن ۳ ماشہ یا جنگلی پیاز ۴ ماشہ کو شراب میں پیس کر تین چار بار کھلانا مفید ہے۔

بندق ہندی (ریٹھہ) ایک ایک ماشہ پانی میں پیس کر دو چار بار پلانا بھی فائدہ مند ہے۔

آک (مدار) کی کونپل بمقدار ایک ماشہ یا اس کے درخت کی چھال ایک دو ماشہ قند سیاہ (گڑ) میں ملا کر چار چار گھنٹہ کے بعد کھلا کر اوپر سے گھی پلانا مفید ہے۔

پنیر مایہ خرگوش بمقدار ۲ رتی شراب کہنہ میں گھس کر دو چار بار دینا بھی فائدہ بخش ہوتا ہے۔

ہومیو پیتھک علاج

آرسینکم 1x یا ۲ جب یکایک بہت کمزوری ہو جائے تو دو تین گھنٹہ بعد دیتے رہیں۔

مندرجہ ذیل ادویات ہمیشہ مدر ٹنکچر تین طاقت ۶۰ طاقت ۳۰۰ طاقت اپنے پاس رکھنی چاہئیں۔ یہ نہایت موثر علاج ہے۔

گولنڈرینا ۵ مدر ٹنکچر دس سے پندرہ قطرے سے لے کر ۶× طاقت تک دوائی فوراً کھلانا سانپ کاٹے کے لئے مفید ہے۔ زخم پر لگانے کے لئے بھی بہترین دوائی ہے۔ سانپ کے کاٹے کے اثرات کی وجہ سے تکلیف ہو تو ۶ سے ۳۰ طاقت تک دوائی ازحد مفید ہے۔ اگر ۶ طاقت دوائی آدمی کبھی کبھی استعمال کرتا رہے تو اس پر سانپ کا زہر اثر نہیں کرتا اور اتنا مہلک ثابت نہیں ہوتا

سیڈرن زخم پر ٹنکچر لگائیں۔ اور سانپ کاٹے ہوئے شخص کو کھانے کے لئے بھی دیں معمولی قسم کے سانپوں کے زہر کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ دلدلی زمینوں کے قریب رہنے والے لوگوں اور ایسے علاقوں کے سانپوں کے لئے زیادہ مفید ہے۔

جینشیا، یہ ایک قسم کی جڑ ہوتی ہے۔ پسی ہوئی سفوف کی طرح۔ تمام ہومیو پیتھک دواخانوں سے مل سکتی ہے۔ زخم پر اس کا سفوف یا ٹنکچر چھڑکنا اور اندرونی طور پر کھلانا مفید ہوتا ہے۔ اس دوائی کے استعمال سے زبان کا کڑوا اور خراب ذائقہ بھی دور ہو جاتا ہے۔ اندرونی طور ٹنکچر سے لے کر ۳۰ طاقت تک استعمال کی جاتی ہے۔

گائیاکو ۶ طاقت سے ۳۰ طاقت تک کھانے سے سانپ کاٹے کی ہر قسم کی علامات میں

تخفیف ہو جاتی ہے اور آرام آجاتا ہے۔ یہ دوا ہیضہ، سفلس اور کینسر کے لئے بھی مفید ہے۔ اگر سانپ کے زہر سے مریض کی زبان بند ہو جائے یا تتلائے تو یہ دوائی بہت مفید ہوا کرتی ہے اور بہت جلد آرام آجاتا ہے۔

سسر نچی ام

مدر ٹنکچر سے لے کر ۶ طاقت اور ۳۰ طاقت تک استعمال کی جاتی ہے۔ یہ دوائی سانپ کے کاٹے ہوئے مریض کے لئے بے حد مفید پائی گئی ہے۔ اس کا مدر ٹنکچر سانپ کاٹے کے زخم پر لگانا بھی مفید ہوتا ہے۔

سالگی نیلا ایپس

مدر ٹنکچر یا ×۱ یا ×۲ یا ×۳ سانپ کے کاٹنے کے فوراً بعد دس قطروں سے لے کر ۳۰ قطروں تک دو تین تولے گرم دودھ میں ملا کر پلائیں۔ اور جب تک آرام نہ آئے ×۳ دوائی ہر پندرہ منٹ کے بعد دو دو قطرے خواہ ملک شوگر میں یا پانی میں یا گرم دودھ میں ملا کر پلائیں۔

انڈی گو (یا) نیل

زخم پر نیل کا سفوف باندھیں اور کھانے کے لئے دوائی ۳ سے ۳۰ طاقت تک استعمال کریں۔ نہایت مفید ہے۔

اگر کوئی دوائی سانپ کاٹے کے وقت میسر نہ آسکے تو زخم پر × اس طرح آر پار چیرہ دے کر نیل کا سفوف باندھ دیں اور دو تین رتی نیل ایک تولہ چینی میں ملا کر ایک دو رتی خوراک ہر پانچ منٹ کے بعد دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہو جائے گا۔

بچھو کا ڈنک مارنا

مقام نیش زدہ پر سوئی یا چاقو کی نوک سے ڈنک نکال کر فوراً جوہر شفاء، یا لائکوار امونیا، یا ایپی کاک پوڈر، یا ڈوورس پوڈر قدرے پانی میں ملا کر لگائیں۔

چرچٹہ کا نمک مقام نیش پر لگانا نہایت مفید ہوتا ہے۔

شدت درد کو رفع کرنے کے لئے ۴ فیصدی والا کوکین لوشن لگائیں

رفع ضعف کے لئے سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۳۰ بوند یا برانڈی تین چار ڈرام قدرے پانی میں ملا کر پلائیں۔

بھڑ، ڈیمو زردیا کابلی کا ڈنک مارنا

اگر جلد کے اندر ڈنک رہ گیا ہو۔ تو سوئی یا موچنے سے نکال دیں یا ایک چابی کے سوراخ دار سرے کو مقام نیش پر رکھ کر دبائیں۔ نیش نکال دینے کے بعد وہاں پر جوہر شفاء یا امونیا یا سوڈا یا پٹاش لگا دیں۔

دیا سلائی کا مصالحہ یا نمک یا سرکہ وغیرہ لگانا بھی مفید ہے

رفع درد کے لئے کوکین لوشن یا برف لگائیں۔

مچھر، کھٹمل یا پسو وغیرہ کا کاٹنا

کاٹے ہوئے مقام پر فوراً نمک یا پانی یا سرکہ یا سوڈا یا پھٹکڑی یا آب پیاز لگا دیں۔

باؤلے کتے کا کاٹنا

باؤلے کتے کی علامات:۔ ہلکا کتا ہمیشہ بھوکا رہتا ہے اور کوئی چیز نہ کھاتا ہے نہ پیتا ہے۔ زبان باہر نکالے رکھتا ہے۔ گردن نیچی رکھتا ہے۔ باؤلے کتے کے کان ڈھیلے ہو جاتے ہیں اور وہ سیدھا نہیں چل سکتا۔ دم لمبی، سیدھی کر کے چلتا ہے۔ پانی کو دیکھ کر ڈرتا ہے۔

باؤلے کتے کے کاٹے ہوئے مریض کی علامات۔

شروع میں جب ہلکا کتا کاٹ جائے تو پتہ نہیں چلتا کہ ہلکے کتے نے کاٹا ہے یا دوسرے نے۔ چند دنوں کے بعد مریض کے خیالات فاسد ہو جاتے ہیں۔ رات کو سوتے وقت ڈرتا ہے، تنہائی پسند ہو جاتا ہے۔ روشنی بری لگتی ہے۔

جب مادہ مستحکم ہو جاتا ہے تو پھر پانی سے بہت ڈرتا ہے اور پانی پی بھی نہیں سکتا۔

ہلکے کتے کے کاٹنے کی تشخیص کے لئے اس جگہ کے خون سے روئی کا ٹکڑا لتھیڑ کر کسی مرغی کو کھلائیں۔ اگر مرغی مر جائے تو سمجھیں کہ کتا ہلکا تھا۔

ہلکاؤ ایک شدید متعدی مرض ہے اس مرض کا زہر مریض کے لعاب دہن میں ہوتا ہے۔ باؤلے کتے کے کاٹنے سے جسم میں سرائت کرتا ہے۔ حکماء اور ڈاکٹروں کا متفقہ فیصلہ ہے کہ جب باؤلے کتے کا کاٹا ہوا مریض پانی سے ڈرنے لگے اور پانی نہ پی سکے

تو پھر یہ مرض لاعلاج ہو جاتا ہے ۔

ڈاکٹری علاج

اگر باؤلا کتا ہاتھ یا ؤں ، پنڈلی یا کلائی پر کاٹے تو زخم کے اوپر کی طرف ایک مضبوط پٹی باندھ دینی چاہیے تاکہ زہر خون میں نہ مل جائے ۔ پھر زخم کو پانی سے اچھی طرح دھو کر لوہے کی گرم سلاخ یا کوئلے سے داغ دیں ۔

آگ کے علاوہ کاربالک ایسڈ سلور نائٹریٹ یا خالص تیزاب شورہ سے بھی زخم کو جلایا جا سکتا ہے ۔

اس مرض کا شافی علاج کرانے کے لئے مریض کو کسی قریبی سرکاری ہسپتال میں داخل کرانا چاہیے ۔

اینٹی ریبک ویکسین

اس کے انجیکشن اس مرض کا مجرب اور کامیاب علاج ہے ۔ یہ ٹیکے کسی میڈیکل آفیسر کی نگرانی میں ہی لگائے جانے چاہئیں ۔

یہ ویکسین ہلکا کتا کاٹنے کے بیس یوم کے اندر اندر ضرور لگوا دینی چاہیے ۔ ورنہ اس مدت کے بعد زہریلا مادہ تمام جسم میں سرائت کر جاتا ہے ۔ اور دماغ میں خاص طور پر مستحکم ہو جاتا ہے اس لئے اس دوائی کا کوئی اثر نہیں ہوتا

ہلکا کتا کاٹنے کے پہلے بیس دن کے دوران ویکسین ۲ سی سی کا ٹیکہ پیٹ کی جلد میں روزانہ کریں ۔ کل چودہ ٹیکے کافی ہیں اس سے سرائت کا کوئی خطرہ نہیں رہتا ۔ مجرب علاج ہے ۔

طبی علاج

جس جگہ ہلکا کتا کاٹ جائے اس زخم کو بند نہیں ہونے دینا چاہیے بلکہ ایسی ادویات لگائیں۔ جس سے زخم بہتا رہے۔

اکسیر ہلکاؤ سگ

تیلنی مکھی ا تولہ لے کر اس کے پَر اور سر علیحدہ کر کے دال مسور ا تولہ، ہینگ ۳ ماشہ، لونگ ۳ ماشہ، بڑی الائچی ۳ ماشہ، دار چینی ۳ ماشہ زعفران ۳ ماشہ، شونیز یا کلونجی ۳ ماشہ باہم کھرل کر کے گولیاں بنائیں

مقدار خوراک:۔ روزانہ چھ گولیاں پانی سے دیں۔

برائے زہر ہلکاؤ

تیلنی مکھی (ذراریح) اس کے سر اور پاؤں علیحدہ کر کے خشک کر کے پیس کر رکھیں ایک عدد مکھی کا سفوف مکھن میں رکھ کر ہلکے کتے کے کاٹے ہوئے کو کھلانا بے حد مفید و مجرب ہے۔ یہ دوا سگ دیوانہ کے کاٹے کے لئے تریاق کا حکم رکھتی ہے۔

مریض اگر گلاس یا برتن سے پانی نہ پی سکے تو اسے ربڑ کی نالی سے پانی پلائیں۔

عراق کے اندر جبل کرج میں ایک گرجا ہے۔ جو مریض اس کلیسا میں داخل ہو جاتا ہے۔ وہ نہ پانی سے ڈرتا ہے اور نہ ہی اس مرض میں مبتلا ہوتا ہے۔

ھومیوپیتھک علاج

بیلاڈونا اور ہائیڈروفوبی اس کا خاص علاج ہے۔

زہریں اور ان کا علاج

تعریف زہر:۔ وہ چیز ہے جو جسم انسانی میں داخل ہو کر مضر صحت اثرات پیدا کر کے زندگی کو خطرے میں ڈال دے یا ہلاک کر دے

زہر کے داخل ہونے کے راستے:۔ زہریں منہ ناک، آنکھ کان، جلد، مجریٰ بول، رحم وغیرہ کے راستے جسم میں داخل ہو کر اپنا مضر اثر کرتی ہیں۔

زہروں کی اقسام:۔ زہریں تین قسم کی ہوتی ہیں۔

(۱) معدنی زہریں مثلاً سم الفار، رسکپور، دار چکنا وغیرہ
(۲) نباتاتی زہریں مثلاً افیون۔ میٹھا تیلیہ وغیرہ۔
(۳) حیوانی زہریں۔ مثلاً سانپ بچھو وغیرہ۔

تاثیر کے لحاظ سے زہروں کی تقریباً تین اقسام ہیں۔

(۱) اکالی قسم کے زہر (جلانے والے زہر) مثلاً تیزابات، سوڈے اور پوٹاش یہ جسم پر لگنے سے جلد کو جلا دیتے ہیں۔

(۲) خراش پیدا کرنے والے زہر۔ یہ زہر جسم پر لگنے سے سوزش اور خراش پیدا کر دیتے ہیں۔ مثلاً پارہ، سنکھیا، جمالگوٹہ، فاسفورس، آئیوڈین اور سانپ وغیرہ۔

(۳) پٹھوں اور نظام عصبی پر اثر انداز ہونے والے زہر مثلاً افیون کچلہ، میٹھا تیلیہ، کلوروفارم، کوکین کافور، دھتورہ وغیرہ۔

معدہ دھونے کا آلہ:۔ جسے انگریزی میں سٹامک ٹیوب یا انبو معدی کہتے ہیں

یہ آلہ عام طور پر ان حالتوں میں استعمال کرنا مفید ثابت ہوتا ہے۔ جب مریض نے افیون، کلوروفارم، فاسفورس، کلورل ہائیڈراس، کچلہ وغیرہ کا استعمال کیا ہو۔

طریقہ استعمال:- شامک ٹیوب کو کسی روغنی چیز مثلاً کیسٹر آئل یا روغن بادام سے چکنا کرکے مری کے راستے معدہ میں پہنچا دیا جائے نلکی کو داخل کرتے وقت زبان کو انگلی سے دبا لیا جائے تاکہ نلکی آسانی سے گزاری جا سکے۔ نلکی کا جو سرا معدہ میں داخل کیا جائے اس پر بیس انچ کے فاصلہ پر ایک نشان لگانا چاہئے۔ تاکہ اس نشان تک داخل ہونے سے یہ تسلی ہو جائے کہ نلکی معدہ میں پہنچ چکی ہے۔ جب نلکی مریض کے معدے میں پہنچ جائے پھر ایک پائنٹ یعنی دس چھٹانک گرم پانی شیشے کی قیف (جو نلکی کے اوپر کے سرے پر لگی ہوتی ہے) میں ڈال دیں۔ جب تمام پانی معدہ میں چلا جائے تو انگوٹھا اور انگلی کی مدد سے نلکی کو قیف کے نیچے سے دبا دیا جائے۔ اور اس قدر نیچے کو دبایا جائے کہ مریض کے معدہ کی سطح سے نیچے چلی جائے اس وقت دباؤ نلکی سے ہٹا لیا جائے۔ دباؤ ہٹتے ہی داخل شدہ پانی معدہ کو دھونے کے بعد نلکی کے راستے دوبارہ باہر نکل آئے گا۔ یہ طریقہ بار بار اس وقت تک کرنا چاہئے۔ جب تک کہ خارج شدہ پانی سے زہر کی بو اور رنگ دور نہ ہو جائے۔ اور پانی اصلی صورت میں خارج نہ ہونے لگے۔

شامک ٹیوب کے استعمال سے پہلے معدہ کو قے آور دوا کے ذریعہ غذا سے خالی کر لینا چاہئے۔ ورنہ غذا کے اجزاء سے نالی بند ہو جائے

گی اور داخل شدہ پانی باہر نہیں نکل سکے گا۔

اگر مریض نے کوئی جلا دینے والا زہر کھا لیا ہو تو سٹامک ٹیوب کا استعمال ممنوع ہے۔ ایسی صورت میں قے آور ادویہ کا استعمال کرنا چاہیے۔

جب غذا معدہ اور غذا کی نالی میں ہو تو ایسی صورت میں سنفے کرانا نہایت ضروری ہے۔

قے آور ادویات اور مسہلات

(۱) سوڈیم کلورائیڈ (کھانے کا نمک) ۳ تولہ کو آدھ سیر گرم پانی میں حل کر کے پلانے سے قے آ جاتی ہے۔

(۲) زنک سلفاس ۲½ ڈرام ایک گلاس پانی میں ملا کر پلائیں

(۳) پلوا ایپیکاک، ۲ ماشہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔ قے آور ہے۔

(۴) ریٹھہ یا راڑہ کے چھلکے کا سفوف ۱ ماشہ ایک گلاس گرم پانی کے ساتھ کھلانا فوراً قے لاتا ہے۔

(۵) وائنم اپیکاک ۴ ڈرام پلانے سے قے آ جاتی ہے۔ بچوں کے لئے بہترین قے آور ہے۔

(۶) ایپومارفین ہائیڈرو کلورائیڈ ۱/۱۰، ۲/۱۰۰ گرین زیر جلد ٹیکہ کریں۔ بہترین قے آور دوا ہے۔ لیکن یہ اس وقت استعمال کی جاتی ہے جبکہ مریض بے ہوش ہو اور کوئی دوا نہ کھا سکتا ہو۔ اس کے استعمال سے کمزوری اور نقاہت بڑھتی ہے احتیاط سے استعمال کریں۔

(۷) کوئی دوا بھی بروقت میسر نہ ہو تو مریض کو ایک گلاس گرم پانی

پلا کر مرغی کا پر یا انگلی حلق میں ڈال کر پھرائیں۔ اس طرح حلق میں خراش ہو کر قے آ جائے گی۔

اب چند ایک زہروں کا علیحدہ علیحدہ بیان لکھا جاتا ہے۔

سنکھیا یا سم الفار (آرسنک)

یہ نہایت شدید خراش پیدا کرنے والا زہر ہے اور اکثر ایک رتی کے وزن میں بھی زہریلی علامات پیدا کر دیتا ہے۔ شیشہ کی طرح سفید اور بے مزہ ہوتا ہے۔

علامات:۔ سنکھیا کے مریض کی زہریلی علامات میں یعنہ سے ملتی ہیں غشی طاری ہونا، جی متلانا، قے آنا، پیٹ میں جلن، پیاس، شدید حالت میں مریض کا چہرہ پھیکا، پیشاب کا بند ہو جاتا۔ جسم کا سرد ہو کر مریض پر بے ہوشی طاری ہونا۔

علاج:۔ قے آور ادویہ کا استعمال کریں۔ اگر خود بخود قے آ رہی ہو تو ٹھنڈا پانی بکثرت پلائیں اور برف چوسا کر پیاس رفع کریں۔

نسخہ:۔ ٹنکچر سٹیل ۲ ۱/۲ ۔ اونس، سوڈا بائیکارب ۲ ۱/۲ ۔ اونس ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ پانی میں ملا کر مریض کو پلائیں۔ یہ نسخہ سنکھیا کے زہر کا تریاق ہے۔

نسخہ:۔ ٹنکچر فیرائی پرکلورائیڈ ایک حصہ پانی ۱۷ حصہ باہم ملالیں۔ بوقت ضرورت بوتل کو اچھی طرح ہلالیں۔ مریض کو پندرہ منٹ بعد ایک بڑا چمچہ پلاتے رہیں۔ حتیٰ کہ مریض کو سکون حاصل ہو جائے۔ اور تمام علامات میں کمی ہو جائے۔ یہ دوا سنکھیا کو فوری

طور پر غیر نقصان دہ سلوشن میں تبدیل کر دیتی ہے۔

پارہ۔سیماب (مرکری)

پارہ اور اس کے مرکبات پرکلورائیڈ آف مرکری، رسکپور، دار چکنا شنگرف، کیلومل زیادہ مقدار میں کھا لینے سے زہریلا اثر کرتے ہیں۔

علامات:۔ مریض کو کوئی چیز کھاتے وقت منہ میں دھاتی ذائقہ محسوس ہوتا ہے۔ رتالو کا پچھلا حصہ اور خوراک کی نالی سکڑ جاتے ہیں۔ گلا گھٹتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ معدہ میں درد، قے اور اسہال آتے ہیں۔ جن میں خون اور بلغم کی آمیزش ہوتی ہے۔ اگر پارہ کا مریض جانبر ہونے لگے تو اس کے منہ سے تھوک بکثرت خارج ہونے لگتا ہے۔

علاج:۔ اس کے زہریلے اثرات کا بہترین تریاق انڈا ہے جسے بہت جلد دے دینا چاہیئے۔ اس کے استعمال سے قبل قے لانے کی کوشش نہ کریں۔ پارہ کے زہر کا تریاق انڈے کی زردی اور سفیدی باہم ملانے سے بنتا ہے۔ اور کیمیاوی طور پر پارہ کے ہر ایک مرکب کو دوسرے مرکب میں تبدیل کر دیتا ہے۔ آٹھ دس انڈوں کی سفیدی اور زردی کو باہم خوب پھینٹ کر پلائیں۔ پھر تھوڑی دیر بعد قے آور ادویہ دے کر قے کرائیں۔ یا سٹامک ٹیوب سے معدہ کو دھو دیں۔

کوکین

علامات:۔ اس کے زیادہ استعمال سے جسم میں بے حسی پیدا ہو جاتی ہے۔

علاج :- معدہ کو صاف کریں۔ بے ہوشی کی حالت میں امونیا کارب یا ایمائیل نائٹریٹ سونگھائیں۔
ضعفِ قلب کی حالت میں کورامین بذریعہ انجکشن استعمال کریں
سانس بند ہونے کی صورت میں مصنوعی تنفس جاری کریں۔

کلوروفارم

علامات :- بے ہوشی۔ سانس میں رکاوٹ، نبض کمزور، دل کی دھڑکن تیز، کمزوری، ہاتھ پاؤں مارنا۔
علاج :- سٹامک پمپ اور قے آور ادویہ استعمال کریں۔ کچلہ یا سٹرکنیا اس کا تریاق ہے۔ کھلی ہوا میں رکھیں۔ گرم قہوہ ایتھر وغیرہ محرکات نہایت مفید ہیں۔

کافور (کیمفر)

علامات :- سر چکرانا، سر درد، ہذیان، سانس کی رکاوٹ
علاج :- قے آور ادویہ کا استعمال کریں۔ بعد میں بہت سا پانی پلا کر نیز مسہل دیں۔ کمزوری دور کرنے کے لئے کلورل ایتھر یا سپرٹ امونیا استعمال کریں۔ سر کو ٹھنڈا اور پاؤں کو گرم رکھیں۔

بھنگ

علامات :- حواس باختہ ہو جاتے ہیں۔ ہنسی خوب آتی ہے مریض خوشی کے نعرے بلند کرتا ہے۔ اور آخر کار بے ہوش

میٹھا تیلیہ (ایکونائیٹ)

علامات :۔ کھانے کے تھوڑی دیر بعد زبان اور منہ بے حس ہو جاتے ہیں۔ بدن پر چیونٹیاں رینگتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔ مریض کا سر گھومتا ہے۔ جی متلانا، قے آنا، نبض کی کمزوری۔ جلد نیلگوں اور نظر دھندلی ہونا اس کی عام علامات ہیں۔

علاج :۔ مولی کے بیج کھلا کر یا دودھ گھی پلا کر قے کرائیں۔ جدوار خطائی میٹھا تیلیہ کی تریاق ہے۔ دواءالمسک کا استعمال بھی مفید ہے۔ دم گھٹنے کی صورت میں مصنوعی تنفس جاری کریں۔

جمالگوٹہ (کروٹن سیڈز)

علامات :۔ معدہ میں سخت درد، منہ اور دست بہت زیادہ جسم زرد اور پھیکا پسینہ آتا ہے۔ ہذیان ہوتا ہے۔

علاج :۔ سٹامک ٹیوب یا منفی ادویہ سے معدہ کو صاف کریں۔ انڈوں کی سفیدی پانی میں حل کر کے پلائیں۔ دودھ گھی کا خوب استعمال کریں۔ محرک ادویہ کا استعمال کریں۔

ڈیجیتال (ڈیجی ٹیلس)

دل کو طاقت دینے کے لئے عام مستعمل دوا ہے۔ زیادہ مقدار میں بار بار دینے سے زہریلی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

علامات :۔ غشی، نبض بے قاعدہ، کمزور اور دست، قے،

متلی اور سر درد، از حد کمزوری، قے میں سبز مادے کا اخراج، پیشاب کی پیدائش بند ہو جاتی ہے۔
علاج:- سٹامک ٹیوب اور قے آور ادویہ کا استعمال کریں مریض کو آرام سے رکھیں۔ محرکات دیں۔ نیز قہوہ پلائیں۔

مٹی کا تیل

مٹی کا تیل، پٹرولیم، پیرافین ان میں سے کسی کو کھانے سے زہریلی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔
علامات:- سینہ، حلق، معدہ میں سوزش اور درد، قے آتی ہے۔ جس میں تیل کی بو پائی جاتی ہے۔ چہرہ زرد، متفکر، نبض کمزور اور بے قاعدہ، بعض دفعہ بے ہوشی بھی ہو جاتی ہے۔
علاج:- سٹامک ٹیوب اور قے آور ادویہ سے معدہ کو خالی کریں، پھر محرکات کا استعمال کریں۔ جسم پر مالش کریں۔

شراب (الکوحل)

یہ عام نشہ آور استعمال کی چیز ہے۔ جو جوانوں کے لئے اڑھائی سے پانچ اونس تک مہلک ہوتی ہے۔
علامات:- مریض کا چہرا سرخ ہوتا ہے۔ خیالات پریشان، جوش اور ہذیان، چال میں لڑکھڑاہٹ، بیہودہ گفتگو متلی قے عام علامات ہیں۔
علاج:- سٹامک ٹیوب یا قے آور ادویات سے فوراً معدہ صاف کریں۔ گرم چائے اور کافی پلائیں۔

فہرست مضامین کتاب طبی شاہکار